bestirdubooks.wordpress.com

الصرف ام العلوم والنحو ابوها

انوار الصرف
شرح
ارشاد الصرف

خصوصیاتِ شرح

- عام فہم مقدمہ ارشاد الصرف
- باب ضرب یضرب کی مکمل گردانیں و ترجمہ
- ارشاد الصرف کے تمام ابواب کی صرفِ صغیر
- قوانین کے جامع، مانع عبارات میں خلاصے
- قوانین کی فارسی عبارت کی تقطیع
- طویل قوانین کی تقسیم بذریعہ حصص
- مطابقتی مثالوں میں وجہ انطباق اور احترازی مثالوں میں وجہ احتراز
- مشکل مقامات کا حل بذریعہ مقدمات، تمہیدات اور فوائد

مصنف
مولانا محمد عدنان کلیانوی
استاذ جامعۃ انوار القرآن نارتھ کراچی

کلماتِ تحسین
حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب دامت برکاتہم العالیہ
شیخ الحدیث جامعۃ انوار القرآن نارتھ کراچی
خلیفہ مجاز مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

besturdubooks.wordpress.com

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا

انوار الصرف

شرح

ارشاد الصرف

خصوصیات شرح

☆ عام فہم مقدمہ ارشاد الصرف ☆ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی مکمل گردانیں ☆ ترجمہ ☆ ارشاد الصرف کے تمام ابواب کی صرف صغیر ☆ قوانین کے جامع، مانع عبارات میں خلاصے ☆ قوانین کی فارسی عبارت کی تقطیع ☆ طویل قوانین کی تقسیم بذریعہ حصص ☆ مطابقی مثالوں میں وجہ انطباق اور احترازی مثالوں میں وجہ ... ☆ مشکل مقامات کا حل بذریعہ مقدمات، تمہیدات اور فوائد

مصنف

مولانا محمد عدنان کلیانوی

(جامعہ انوار القرآن نارتھ کراچی)

کلمات تحسین

شیخ الحدیث و الفقہ حضرت مولانا غلام مصطفےٰ صاحب دامت برکاتہم

(جامعہ انوار القرآن نارتھ کراچی)

خلیفہ مجاز مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

مکتبہ عمر فاروق

4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345

besturdubooks.wordpress.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... انوار الصرف شرح ارشاد الصرف

مصنف .... مولانا محمد عدنان کلیانوی

اشاعت اول .... جولائی 2010ء

تعداد 1100

طابع .... القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ناشر .... فیاض احمد 0334-3432345 021-34594144

مکتبہ عمر فاروق 4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

ملنے کے پتے

دار الاشاعت، اردو بازار کراچی

اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

قدیمی کتب خانہ، آرام باغ کراچی

ادارۃ الانور، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ کوئٹہ

کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی

مکتبہ العارفی، نزد جامعہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد

مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور

مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

مکتبہ علمیہ، جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

وحیدی کتب خانہ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

besturdubooks.wordpress.com

انتساب

میں اپنی اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنی پیاری

"ماں"

جو میری محسنہ، مربیہ اور قدم قدم پر رہنمائی کرنے والی ہیں اور انہی کی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ میں آج دین متین کی خدمت میں مصروف ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے تمام برادران خصوصاً امیر بیگ صاحب جن کی خصوصی توجہ اور شفقت سے میں نے حصول تعلیم کا کٹھن اور طویل سفر طے کیا۔

استاذ محترم جامع المعقولات والمنقولات شیخ الحدیث والتفسیر پیر طریقت استاذ الاساتذہ حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب دھانوی مدظلہ العالی (خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ و شیخ الحدیث جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی) کے نام منسوب کرتے ہوئے دلی تسکین و سکون محسوس کر رہا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

besturdubooks.wordpress.com

آئینہ مضامین

❖	انتساب	۳
❖	کلمات تحسین ...... شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب دامت برکاتہم	۹
❖	تقریظ ...... مولانا تاج محمد حنفی صاحب مدظلہ	۱۰
❖	تقریظ ...... مولانا محمد شاہد صاحب مدظلہ	۱۲
❖	پیش لفظ ...... مفتی نصر اللہ صاحب مدظلہ	۱۴
❖	حدیث دل ...... از مصنف	۱۸
❖	مقدمہ علم الصرف	۲۱
❖	علم الصرف کی تعریف	۲۱
❖	موضوع علم الصرف	۲۲
❖	غرض وغایت علم الصرف	۲۲
❖	واضع علم الصرف	۲۳
❖	علم الصرف کے نام	۲۳
❖	مصنف کے حالات	۲۴
❖	وجہ تسمیہ کتاب	۲۴
❖	بداں اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین	۲۵
❖	سہ اقسام کا بیان	۲۶
❖	اسم کی تعریف	۲۶
❖	وجہ تسمیہ اسم	۲۷
❖	علامات اسم	۲۷
❖	فعل کی تعریف	۲۸
❖	وجہ تسمیہ فعل	۲۹
❖	فعل کی علامات	۲۹
❖	حرف کی تعریف	۳۰
❖	وجہ تسمیہ حرف	۳۰
❖	حرف کی علامت	۳۰
❖	اسم جامد کی تعریف	۳۱
❖	اسم مصدر کی تعریف	۳۱
❖	اسم جامد کی اقسام	۳۱
❖	اسم جامد معرب کی اقسام	۳۱
❖	فعل کی اقسام	۳۲
❖	کلام عرب کے ترازو کا بیان	۳۳
❖	حرف اصلی اور زائدہ کا بیان	۳۴
❖	شش اقسام کا بیان	۳۶
❖	زائدہ برائے اشتقاق	۳۷
❖	زائدہ برائے نقل باب	۳۷
❖	زائدہ برائے الحاق	۳۷
❖	ہفت اقسام کا بیان	۳۸

besturdubooks.wordpress.com

❖ وجہ تسمیہ ہفت اقسام کا بیان	۴۰
❖ دوازدہ اقسام کا بیان	
❖ تعریفات مشتقات	۴۵
❖ پہلا باب	۴۷
❖ باب اوّل صرف صغیر الخ	۴۸
❖ آغاز ابنیہ باب اوّل	۱۰۱
❖ فعل ماضی معلوم	۱۰۱
❖ ماضی معلوم بنانے کا طریقہ	۱۰۱
❖ قوانین ارشاد الصرف	۱۰۴
❖ قانون کی تعریف	۱۰۴
❖ قانون (۱) ضَرَبَتْ والا قانون	۱۰۵
❖ قانون (۲) ضَرَبْنَ والا قانون	۱۰۸
❖ قانون (۳) اربع حرکات والا قانون	۱۰۹
❖ قانون (۴) ضَرَبْتُمْ، اَنْتُمْ والا قانون	۱۱۳
❖ بنائے ماضی مجہول	۱۱۷
❖ قانون (۵) ماضی مجہول (۱) والا قانون	۱۱۸
❖ بنائے مضارع معلوم	۱۲۰
❖ بنائے مضارع مجہول	۱۲۷
❖ قانون (۶) مضارع مجہول والا قانون	۱۲۷
❖ بنائے اسم فاعل	۱۲۹
❖ قانون (۷) اسم فاعل والا قانون	۱۳۰
❖ قانون (۸) مدہ زائدہ والا قانون	۱۳۶
❖ بنائے اسم مفعول	۱۴۱
❖ قانون (۹) اسم مفعول والا قانون	۱۴۲
❖ قانون (۱۰) نون تنوین والا قانون	۱۴۳
❖ قانون (۱۱) نون تنوین، خفیفہ والا قانون	۱۴۶
❖ قانون (۱۲) نون اعرابی والا قانون	۱۴۸
❖ بنائے نفی معلوم و مجہول	۱۵۰
❖ بنائے نفی معلوم و مجہول موکد بلن ناصبہ	۱۵۰
❖ قانون (۱۳) حروف یرملون والا قانون	۱۵۲
❖ قانون (۱۴) یائے مطلق والا قانون	۱۵۴
❖ بنائے فعل امر حاضر معلوم بے لام	۱۵۶
❖ قانون (۱۵) امر حاضر معلوم والا قانون	۱۵۷
❖ بنائے امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ	۱۶۰
❖ قانون (۱۶) الف فاصلے والا قانون	۱۶۲
❖ بنائے امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ	۱۶۳
❖ بنائے فعل امر حاضر مجہول بلام	۱۶۴
❖ بنائے فعل امر غائب معلوم و مجہول بلام	۱۶۴
❖ بنائے فعل نہی حاضر معلوم و مجہول	۱۶۵
❖ بنائے فعل نہی غائب معوم و مجہول	۱۶۶
❖ بنائے اسم ظرف	۱۶۶
❖ قانون (۱۷) اسم ظرف والا قانون	۱۶۷
❖ بنائے اسم آلہ صغریٰ	۱۷۰
❖ بنائے اسم آلہ وسطیٰ	۱۷۲
❖ بنائے اسم آلہ کبریٰ	۱۷۳
❖ قانون (۱۸) مضاربٌ والا قانون	۱۷۴
❖ بنائے اسم تفضیل المذکر	۱۷۵
❖ بنائے اسم تفضیل مونث	۱۷۶

besturdubooks.wordpress.com

❖	قانون (۱۹) الف مقصورہ اور ممدودہ والا قانون	۱۷۶
❖	بنائے فعل تعجب	۱۸۱
❖	باب دوم صرف صغیر از فتح	۱۸۲
❖	باب سوم صرف صغیر از فتح	۱۸۲
❖	قانون (۳۰) حلقی العین والا قانون	۱۸۳
❖	قانون (۳۱) ابی یابی والا قانون	۱۸۵
❖	باب چہارم صرف صغیر از فتح	۱۸۶
❖	باب پنجم صرف صغیر از فتح	۱۸۷
❖	باب ششم صرف صغیر از فتح	۱۸۸
❖	بنائے ششم صرف صغیر از فتح	۱۸۸
❖	بنائے صفت مشبہ	۱۸۸
❖	قانون (۳۲) الف مفاعل والا قانون	۱۹۳
❖	دوسرا باب ثلاثی مزید فیہ	۱۹۶
❖	بنائے ثلاثی مزید فیہ	۱۹۷
❖	بنائے فعل مضارع معلوم از باب افعال	۱۹۷
❖	امر حاضر معلوم بنانے کا طریقہ	۱۹۷
❖	قانون (۳۳) ہمزہ وصلی قطعی والا قانون	۱۹۸
❖	ابواب ثلاثی مزید فیہ	۲۰۰
❖	باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از افعال	۲۰۰
❖	قانون (۳۴) ماضی چار حرفی والا قانون	۲۰۵
❖	باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید از تفعیل	۲۰۶
❖	باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از مفاعلہ	۲۰۶
❖	باب چہارم صرف صغیر ثلاثی کی مزید فیہ از تفعل	۲۰۷
❖	قانون (۲۵) ماضی مجہول (۲) والا قانون	۲۰۷
❖	قانون (۲۶) مضارع معلوم (۲) والا قانون	۲۰۸
❖	قانون (۲۷) تائے مضارعت والا قانون	۲۰۹
❖	باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از تفاعل	۲۱۰
❖	باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از افتعال	۲۱۱
❖	قانون (۲۸) ماضی مجہول (۳) والا قانون	۲۱۱
❖	قانون (۲۹) اتخذ یتخذ والا قانون	۲۱۲
❖	قانون (۳۰) سین شین والا قانون	۲۱۴
❖	قانون (۳۱) صاد، ضاد والا قانون	۲۱۵
❖	قانون (۳۲) دال، ذال والا قانون	۲۱۷
❖	قانون (۳۳) اثّبت والا قانون	۲۱۹
❖	قانون (۳۴) خصّم والا قانون	۲۱۹
❖	قانون (۳۵) حروف شمسی قمری والا قانون	۲۲۱
❖	باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از انفعال	۲۲۳
❖	باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از استفعال	۲۲۴
❖	قانون (۳۶) مشدد الآخر والا قانون	۲۲۳
❖	باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از افعلال	۲۲۶
❖	تعلیل لَمْ یَحْمَرَّ، لَمْ یَحْمَرِّ، لَمْ یَحْمَرِرْ	۲۲۶
❖	باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از افعیلال	۲۲۸
❖	باب یازدہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از افعوال	۲۲۸
❖	باب دوازدہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از افعیلال	۲۲۹
❖	باب اول صرف صغیر رباعی مجرد از فعللۃ	۲۲۹
❖	باب اول صرف صغیر رباعی مزید فیہ از تفعلل	۲۳۰
❖	باب دوم صرف صغیر از افعنلال	۲۳۰
❖	باب سوم صرف صغیر از افعلّال	۲۳۱

besturdubooks.wordpress.com

❖	تیسرا باب مثال	۲۳۲
❖	ابواب وقوانین مثال	۲۳۳
❖	قانون (۳۷) عدۃ والا قانون	۲۳۳
❖	قانون (۳۸) اقامۃ والا قانون	۲۳۴
❖	قانون (۳۹) میعاد والا قانون	۲۳۶
❖	قانون (۴۰) وعدتُ والا قانون	۲۳۷
❖	قانون (۴۱) اُعد، اشاح والا قانون	۲۳۸
❖	قانون (۴۲) ادوُدٌ والا قانون	۲۳۸
❖	قانون (۴۳) یعدُ والا قانون	۲۴۰
❖	قانون (۴۴) اواعد والا قانون	۲۴۱
❖	قانون (۴۵) یاجل، ییجل والا قانون	۲۴۲
❖	قانون (۴۶) یوسر والا قانون	۲۴۳
❖	ابواب ثلاثی مجرد مثال واوی	۲۴۶
❖	ابواب ثلاثی مزید فیہ مثال واوی	۲۴۹
❖	ابواب ثلاثی مجرد مثال یائی	۲۵۲
❖	ابواب ثلاثی مزید فیہ مثال یائی	۲۵۵
❖	چوتھا باب اجوف	۲۵۸
❖	ابواب وقوانین اجوف	۲۵۹
❖	قانون (۴۷) قال باع والا قانون	۲۵۹
❖	قانون (۴۸) التقائے ساکنین والا قانون	۲۶۳
❖	قانون (۴۹) قلن، طلن والا قانون	۲۶۸
❖	قانون (۵۰) خفن، یعن والا قانون	۲۶۹
❖	قانون (۵۱) یقول، یبیع والا قانون	۲۷۰
❖	قانون (۵۲) قیل، بیع والا قانون	۲۷۳

❖	قانون (۵۳) یقال، یباع والا قانون	۲۷۵
❖	قانون (۵۴) قائل، بائع والا قانون	۲۷۷
❖	قانون (۵۵) حیاض ریاض والا قانون	۲۷۸
❖	قانون (۵۶) سیّدٌ والا قانون	۲۸۰
❖	قانون (۵۷) قولنّ والا قانون	۲۸۳
❖	ابواب ثلاثی مجرد مثال اجوف واوی	۲۸۴
❖	ابواب ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی	۲۸۶
❖	ابواب ثلاثی مجرد اجوف یائی	۲۹۰
❖	پانچواں باب ناقص	۲۹۶
❖	ابواب وقوانین ناقص	۲۹۷
❖	قانون (۵۸) دعاءٌ والا قانون	۲۹۸
❖	قانون (۵۹) دُعي والا قانون	۲۹۹
❖	قانون (۶۰) دعاء والا قانون	۳۰۰
❖	قانون (۶۱) یدعو، یرمي والا قانون	۳۰۱
❖	قانون (۶۲) یدعي، یرضی والا قانون	۳۰۳
❖	قانون (۶۳) دعاۃ رماۃ والا قانون	۳۰۴
❖	قانون (۶۴) دعيٌّ (۱) والا قانون	۳۰۶
❖	قانون (۶۵) دعيٌّ (۲) والا قانون	۳۰۹
❖	قانون (۶۶) لم یرعَ، لم یدع والا قانون	۳۱۱
❖	قانون (۶۷) التقائے ساکنین (۲) والا قانون	۳۱۳
❖	قانون (۶۸) دعیاء، فتوی والا قانون	۳۱۵
❖	ابواب ناقص واوی ثلاثی مجرد	۳۱۶
❖	قانون (۶۹) رضایا والا قانون	۳۱۹
❖	قانون (۷۰) رضيٌّ، رضيّۃ والا قانون	۳۲۱

besturdubooks.wordpress.com

❖	قانون(۷۱)زیادتی فعلان والا قانون	۳۲۲
❖	ابواب ناقص واوی ثلاثی مزید فیہ	۳۲۴
❖	ابوب ناقص یائی ثلاثی مجرد	۳۲۷
❖	قانون (۷۲)..... وَ مَوْ والا قانون	۳۲۸
❖	ابواب ناقص یائی ثلاثی مزید فیہ	۳۳۱
❖	چھٹا باب لفیفات	۳۳۵
❖	ابواب لفیف مفروق ثلاثی مجرد	۳۳۶
❖	ابواب لفیف مفروق ثلاثی مزید فیہ	۳۳۷
❖	ابواب لفیف مقرون ثلاثی مجرد	۳۴۰
❖	ابواب لفیف مقرون ثلاثی مزید فیہ	۳۴۱
❖	ساتواں باب مہموز	۳۴۵
❖	قوانین وابوب مہموز	۳۴۶
❖	قانون (۷۳) یاخذ والا قانون	۳۴۶
❖	قانون (۷۴) ایمانٌ والا قانون	۳۴۷
❖	قانون(۷۵) سوال، میر والا قانون	۳۴۹
❖	قانون(۷۶) جائیٌ والا قانون	۳۵۰
❖	قانون (۷۷) یسئل والا قانون	۳۵۲
❖	قانون(۷۸) خطیئۃ، مقروءۃ والا قانون	۳۵۳
❖	قانون(۷۹) قرءیٌ والا قانون	۳۵۴
❖	قانون(۸۰) سائل والا قانون	۳۵۵
❖	قانون(۸۱) سول والا قانون	۳۵۶
❖	قانون(۸۲) آلان، آلحسن والا قانون	۳۵۷
❖	قانون (۸۳) اوءیٌ والا قانون	۳۵۸
❖	ابواب مہموز الفاء ثلاثی مجرد	۳۵۹
❖	ابواب مہموز الفاء ثلاثی مزید فیہ	۳۶۲
❖	ابواب مہموز العین ثلاثی مجرد	۳۶۵
❖	ابواب مہموز العین ثلاثی مزید فیہ	۳۶۸
❖	ابواب مہموز اللام ثلاثی مجرد	۳۷۱
❖	ابواب مہموز اللام ثلاثی مزید فیہ	۳۷۴
❖	آٹھواں باب	۳۷۷
❖	قانون (۸۴) مضاعف (۱) والا قانون	۳۷۸
❖	قانون(۸۵) مضاعف (۲) والا قانون	۳۷۹
❖	قانون(۸۶) مضاعف (۳) والا قانون	۳۸۰
❖	قانون(۸۷) دینار، شیراز والا قانون	۳۸۳
❖	ابواب مضاعف ثلاثی مجرد	۳۸۳
❖	ابواب مضاعف ثلاثی مزید فیہ	۳۸۶
❖	ابواب مضاعف رباعی مجرد	۳۹۰
❖	ابواب مضاعف رباعی مزید فیہ	۳۹۱
	نواں باب مخلوطات ومرکبات غیر صحیح	۳۹۲

besturdubooks.wordpress.com

کلماتِ تحسین

﴿شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا غلام مصطفےٰ صاحب دامت برکاتہم﴾

(خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ)

عزیز القدر مولانا محمد عدنان کلیانوی سلمہ اللہ تعالیٰ وادام فیوضہ آغاز تعلیم سے خاموش طبع، اطاعت وتسلیم، مشاغل علمیہ اور مطالعہ وتکرار میں منہمک اور غیر معمولی صلاحیت و استعداد کے مالک تھے۔ اساتذہ کرام سے قلبی محبت اور ان کی خدمت باعث سعادت سمجھ کر خوب ذوق وشوق سے سرانجام دیتے تھے۔

ابتداء تعلیم سے دورۂ حدیث شریف تک ایک ہی مادر علمی میں اپنے اساتذہ کرام کے ظاہری وباطنی علوم سے فیضیاب ہوئے۔ علوم شرعیہ سے فراغت کے بعد اپنے مشفق اساتذہ کرام کے متفقہ فیصلہ سے اپنے مادر علمی جامعہ انوار القرآن، سیکٹر الیون سی، ون، نارتھ کراچی میں مسند تعلیم وتربیت پر فائز ہوئے اور چند ہی سالوں میں اس میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

اللہ جل شانہٗ انہیں دونوں جہانوں کی سرفرازیاں عطا فرمائے۔ ان کی تالیف کردہ کتاب ''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' مختلف مقامات سے بغور وخوض دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ اس میں نہایت ہی آسان الفاظ میں قوانین کے خلاصہ جات، بے شمار جواہر و فوائد بصورت دریا بکوزہ بند کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماتے ہوئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یارب العالمین

(مولانا) غلام مصطفےٰ عفی عنہ

خادم الحدیث جامعہ انوار القرآن، آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی

مہتمم جامعہ اسلامیہ نعمان بن ثابت محمد حسن بروہی گوٹھ، کراچی

besturdubooks.wordpress.com

تقریظ

وکیل صحابہ رضی اللہ عنہم

مولانا تاج محمد حنفی صاحب دامت برکاتہم

(خطیب جامع مسجد یوسفی، لیاری کراچی)

الحمد للّٰہ وحدہ والصلٰوۃ والسلام علی من لّانبیّ بعدہ. اما بعد

علم صرف کی غرض وغایت اور علم صرف سے مقصود الفاظ وکلمات کے صحیح تلفظ کو معلوم کرنا اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد پہچاننا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ علم صرف کی پہچان مستلزم ہے الفاظ وکلمات کے صحیح تلفظ کو اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد کی پہچان گویا علم صرف کی پہچان ہے تو الفاظ وکلمات کا صحیح تلفظ بھی ہوگا اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد کی پہچان بھی ہوگی اور ایسا نہیں ہوگا کہ علم صرف کی پہچان ہو اور الفاظ وکلمات کا صحیح تلفظ نہ ہو اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد کی پہچان نہ ہو۔ پس جب ادوات کو حذف کردیا جائے تو رہ جائے گی یہ بات کہ علم صرف کی پہچان ہی وہ اساس ہے جس سے الفاظ وکلمات کا صحیح تلفظ بھی معلوم ہو اور کلموں کی ساخت وتغیر وتبدیل کے قواعد کی پہچان بھی ہو۔

آمدم برسر مطلب کہ علم الصرف ذریعہ ہے لغت عربیہ کے اسرار ورموز بالخصوص قرآن وحدیث کے اسرار ورموز اور حکم کی پہچان کیلئے۔ مقام علم صرف کا اندازہ اس مقولہ سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ **الصرف ام العلوم** علم صرف باعتبار ضرورت واہمیت کے جمیع علوم کیلئے بمنزل ماں کے ہے۔ اس سلسلہ کی ایک کڑی درس نظامی میں شامل حضرت مولانا خدا بخش رحمہ اللہ (جن کے اخلاص کا یہ عالم تھا کہ کتاب لکھ کر اپنا نام بھی ظاہر نہیں کیا) کی مایہ ناز تصنیف ''ارشاد الصرف'' بھی ہے جس کے بغیر نہ کسی عربی خوان کی ابتدا ہوتی ہے اور نہ کوئی

besturdubooks.wordpress.com

منتہی اس سے بے نیاز ہوتا ہے۔ کثیر النفع ہونے کے لحاظ سے جو عظمت وشہرت اس کتاب کو حاصل ہے۔ وہ شہرت آفتاب و ماہتاب سے کم نہیں۔ علم صرف میں انگوخشت اول کا درجہ اسے دے دیا جائے تو بے جانہ ہوگا۔

ارشاد الصرف کی اہمیت کے پیش نظر اس کے ساتھ مدرسین کے خصوصی شغف کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ارشاد الصرف کے حل کیلئے کئی شروحات اس پر لکھ ڈالی ہیں۔ زیر نظر کتاب ''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، کتاب کا کچھ حصہ میں نے دیکھا اگرچہ ساری کتاب مصروفیات کی وجہ سے نہ دیکھ سکا، بہر حال مشتے نمونہ از خروارے اتنے حصہ سے معلوم ہو رہا ہے کہ ہمارے عزیز اخی مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب کی تالیف کردہ کتاب انوار الصرف شرح ارشاد الصرف طلبہ علوم عربیہ کیلئے نہایت مفید ہوگی۔ زبان نہایت سادہ اور سلیس استعمال کی گئی ہے۔ احترازی و مطابقی مثالوں کی خوب وضاحت کرکے قوانین کے اجراء کی مشق کرائی گئی ہے۔ علاوہ ازیں قانون کا نام، خلاصہ، حکم، شرائط، احترازی مثالیں، مطابقی مثالیں، فوائد اور قانون سے متعلق سوالات و جوابات کو نہایت ہی احسن انداز کے ساتھ سمجھایا گیا ہے۔

امید ہے کہ علماء وطلباء مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب مدظلہ العالی کی کاوش کو بنظر تحسین دیکھیں گے اور کتاب ہذا سے افادہ واستفادہ کرنے کی بھی کوشش فرمائیں گے۔

خالق کائنات اس کتاب کو طلباء کیلئے مفید بنائے اور مؤلف کتاب کلیانوی صاحب کی محنت کو قبول فرمائے اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکپائے درصحابہؓ

(مولانا) **تاج محمد حنفی** (مدظلہ)

مدیر مدرسہ حنفیہ تحفیظ القرآن، نیا آباد، کراچی

مدیر: الحنفی دار المطالعہ

خطیب جامع مسجد یوسفی لیاری، کراچی

besturdubooks.wordpress.com

تقریظ

فاضل نوجوان مولانا محمد شاہد صاحب مدظلہ العالی

(استاذ جامعہ انوار القرآن، آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی)

زیر نظر کتاب ''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' جو بے شمار کتابوں کے جھرمٹ میں بظاہر ایک عام سی کتاب نظر آتی ہے۔ درحقیقت برادر مکرم مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب استاذ جامعہ انوار القرآن (اللہ ان کے علم اور عمر میں برکت عطا فرمائے) کے قلم سے علم صرف میں مرتب شدہ ایسی شاندار کاوش ہے جس کو موصوف نے مستند مراجع سے شب و روز کی محنت شاقہ کے بعد کتابی شکل دی ہے۔ علوم عربیہ سے وابستگی رکھنے والے علم صرف کی اہمیت کو بخوبی جانتے ہیں۔ یہ ان بنیادی علوم آلیہ میں سے ہے کہ جن میں مہارت تامہ حاصل کیے بغیر علوم عالیہ سے صحیح طور پر بہرور ہونے کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔

اکابرین نے اکثر علوم کی عربی زبان میں خدمت کی ہے اور کسی بھی زبان کو سیکھنے کیلئے اس کی گرامر کا آنا نہایت ضروری ہے جبکہ عربی زبان تو وہ مقدس زبان ہے جس کے سیکھنے کی خود نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم نے ترغیب دی ہے۔ چنانچہ فرمایا:

احبوا العرب لثلث لانی عربی والقرآن عربی ولسان الجنة عربی

اسی اہمیت کے پیش نظر علماء اسلام نے عربی زبان کی تعلیم و تعلّم اور اس کی اشاعت کو امت پر لازم قرار دیا ہے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

تعليم العربية فرض على الكفاية

مزید فرماتے ہیں:

ان اللغة العربية من الدين ومعرفتها فرض واجب فان فهم

besturdubooks.wordpress.com

الكتاب والسنة فرض، ولايفهم الا باللغة العربية ومالايتم الواجب الابه فهو واجب.

عربی کو سمجھنے سے دین کے مفاہیم و معانی تک رسائی میں دشواری نہیں رہتی اور انسان کے سامنے دین کی روشن راہیں واضح ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ہر دور میں مسلمانوں میں سے ایک طبقہ کا عربی زبان اور علوم اسلامیہ سے واقف رہنا لازم ہے اور عربی زبان سے صرف و نحو کے بغیر کما حقہ واقفیت حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔

زیر نظر کتاب میں برادرم مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب جو کہ شعلہ بیاں خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین و کہنہ مشق مدرس بھی ہیں نے افادہ و استفادہ کی غرض سے سہل انداز میں ارشاد الصرف کے ابواب کی گردانیں، تعلیلات اور قواعد و قوانین کو سمجھانے کی بہترین کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کی سعی حسنہ کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے اسے ذخیرہ آخرت بنائے اور ہر خاص و عام کو صحیح طور پر استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

بندۂ بے نوا

(مولانا) محمد شاہد غفرلہ

استاذ جامعہ انوار القرآن

آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی

besturdubooks.wordpress.com

پیش لفظ

استاذ العلماء، محقق بے مثال، عالم باعمل

حضرت مولانا مفتی محمد نصر اللہ احمد پوری صاحب مدظلہٗ

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان، واستاذ جامعہ انوار القرآن، آدم ٹاؤن نارتھ کراچی

نحمدہٗ ونصلّی علی رسولہ الکریم. اما بعد

علم الصرف اور علم النحو کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنی کہ استنباط اور اجتہاد کی۔ قرآن وحدیث سے مصداق خداوندی اور مراد رسول صلی اللہ علیہ وسلم تک رسائی کیلئے یہ علوم خشت اوّل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اجتہاد واستنباط کا آغاز دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسئلہ دریافت کرنے کی تین ہی صورتیں مروج تھیں۔ جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب تھے وہ اپنا مسئلہ براہِ راست آپ سے حل کرالیا کرتے تھے، جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دور تھے ان میں پھر دو طبقے تھے بعض مجتہد اور بعض غیر مجتہد تھے۔ مجتہد اپنے اجتہاد واستنباط کی قوت سے مسئلہ کی تخریج کرلیتے اور غیر مجتہد ان کی تقلید کرلیتے تھے۔ چنانچہ پورے یمن میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مجتہد کی حیثیت رکھتے تھے اور باقی اہل یمن آپ کی تقلید کرتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد دو ہی صورتیں باقی رہ گئیں، اجتہاد یا تقلید۔ اجتہاد واستنباط ہر عربی دان کا کام نہیں ہے بلکہ اس کیلئے مخصوص صلاحیت اور

besturdubooks.wordpress.com

متعدد علوم میں مہارت ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت اگرچہ کم وبیش ایک لاکھ چودہ ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے مگر ان میں چند ہی فقیہ اور اہل فتویٰ مشہور ہوئے۔ مثلاً مکۃ المکرمہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، مدینہ منورہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، کوفہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فقہ وفتویٰ میں مشہور ہوئے۔

معلوم ہوا کہ اجتہاد واستنباط کیلئے محض اہل عرب سے ہونا کافی نہیں بلکہ ملکۂ اجتہاد ہونا ضروری ہے۔ اجتہاد کی صلاحیت کیلئے دوسرے علوم کے ساتھ ساتھ علم صرف ونحو کی پیچیدگیوں سے واقفیت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا، اس کی گرامر صرف ونحو کی صورت میں موجود ہونا دین اسلام کے دائمی اور ابدی ہونے کی دلیل ہے۔

کتب سماویہ میں تورات، زبور، انجیل، عبرانی یا سریانی زبان میں سمجھائی گئیں مگر آج ان میں سے کوئی بھی زبان بطور ایک زندہ زبان کے روئے عالم پر موجود نہیں ہے۔ ان میں سے کسی بھی زبان کے قواعد وضوابط کا اس قدر وسیع پیمانے پر ذخیرہ کتب وجود میں نہیں آ سکا جتنا کہ قرآن کی لسان نزول عربی کے قواعد وضوابط پر کئی کتب خانوں کے بقدر کتب صرف ونحو، معانی وبلاغت پر لکھی گئیں اور آج تک جدید سے جدید طرز پر لکھی جا رہی ہیں۔ جن کتابوں نے منسوخ ہو جانا تھا ان کی زبانوں کی اس قدر حفاظت کی چنداں ضرورت نہ تھی۔ قرآن مجید چونکہ قیامت تک واجب العمل دستور حیات ہے اس لئے اس کی زبان کو صحیح طور پر محفوظ رکھنے کیلئے علماء کی ایک جماعت مقرر کی گئی اور قیامت تک علماء کی ایک جماعت اس پر حسب زمانہ کام کرتی رہے گی۔

اجتہاد واستنباط اگرچہ قرن اولیٰ میں ہوتا رہا مگر اس کے ذریعہ حاصل شدہ مسائل کی تدوین وترتیب کے اعتبار سے علم فقہ کے مدون اول امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ قرار پائے۔ اجتہاد واستنباط کو باقاعدہ ایک علم کی حیثیت دے کر اس کیلئے ضروری قواعد وضوابط

besturdubooks.wordpress.com

متعین کرنا بلاشبہ امام اعظم رحمہ اللہ کا ہی کارنامہ ہے۔ اجتہاد و استنباط کو صحیح رُخ پر لانے کیلئے امام اعظم رحمہ اللہ نے اس کیلئے ضروری دیگر علوم بھی مرتب فرمائے۔ اس طرح امام اعظم فقہ کیلئے دیگر ضروری علوم کے بھی مدون اوّل قرار پائے۔

علم فقہ میں رسوخ کیلئے علم اصول فقہ کی ضرورت تھی اس لئے آپ نے فقہ کے اصول مرتب فرمائے تو اصول فقہ کے مدون اوّل قرار پائے۔ فقہ میں مہارت کیلئے علم صرف کی اشد ضرورت تھی تو آپ نے علم صرف میں ''المقصود'' کے نام سے باقاعدہ ایک کتاب تصنیف فرمائی۔ یہ کتاب اپنی تین شروح کے ساتھ قدیمی کتب خانہ کراچی سے شائع شدہ ہے:

(۱) المطلوب: اس کے مصنف کا نام مذکور نہیں۔

(۲) روح الشروح: استاد عیسیٰ السیر وئی کی تصنیف ہے۔

(۳) امعان الانظار: زین الدین محمد بن پیر علی محی الدین المعروف بیر کلی کی تصنیف ہے۔

المعجم المطبوعات العربیہ میں ''المقصود'' کا تین مرتبہ ذکر آیا ہے۔ تینوں جگہ اس کا مصنف امام اعظم رحمہ اللہ کو قرار دیا گیا ہے۔

کشف الظنون میں ''المقصود'' کے مصنف کے متعلق دو قول ہیں، ایک قول کے مطابق اس کے مصنف امام اعظم ابوحنیفہ اور دوسرے قول کے مطابق کوئی اور شخص ہیں۔ اگر یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے کہ ''المقصود'' کے مصنف امام اعظم رحمہ اللہ ہیں جیسا کہ ظن غالب ہے تو علم الصرف کے مدون اوّل بلاشبہ امام اعظم رحمہ اللہ ہوں گے کیونکہ اس سے قدیم کتاب جو علم الصرف میں تحریر کی گئی ہو دریافت ہونا مشکل ہے۔ کذا حققہ الشیخ المفتی محمد رفیع عثمانی دامت برکاتہم۔ (تفصیل کیلئے مقدمہ شرح علم الصیغہ از مفتی رفیع عثمانی مدظلہٗ)

اس علم کی جس قدر خدمت کی جائے کم ہے۔ متاخرین کی کتب صرف میں ''ارشاد الصرف'' کو اہل علم کا ایک خاص اعتماد حاصل ہے۔ نصف صدی سے زائد عرصے سے یہ

besturdubooks.wordpress.com

کتاب سرزمین ہند کے مدارس کے نصاب میں شامل ہو کر اپنا سکۂ افادیت منوا رہی ہے۔ آج بھی اس کتاب میں تدریسی مہارت کی حامل شخصیات طلبہ صرف کے نظروں میں ایک خاص مقبولیت رکھتی ہیں۔

برادرمحترم مولانا محمد عدنان کلیانوی صاحب زید مجدہ جو گزشتہ چند سالوں سے اس محنت طلب کتاب کی تدریس سے وابستہ ہیں، انہوں نے اس کتاب کو ایک مخصوص اسلوب میں عام فہم طرز پر ترتیب دے کر طلباء میں متعارف کرایا ہے۔ بعض احباب کے اصرار پر وہ اپنے ان تدریسی افادات کو "انوارالصرف شرح ارشادالصرف" کے نام سے افادۂ عام کیلئے منظر عام پر لا رہے ہیں۔

اس شرح کی درج ذیل خصوصیات لائق تحسین ہیں:

(۱) عام فہم مقدمہ ارشادالصرف

(۲) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی مکمل گردانیں وترجمہ

(۳) ارشاد کے تمام ابواب کی صرف صغیر

(۴) قوانین کے جامع مانع عبارات میں خلاصے

(۵) قوانین کی فارسی عبارت کی تقطیع

(۶) طویل قوانین کی تقسیم بذریعہ حصص

(۷) مطابقی مثالوں میں وجہ انطباق اور احترازی مثالوں میں وجہ احتراز۔

(۸) مشکل مقامات کا حل بذریعہ تمہیدات، فوائد، مقدمات

اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو قبولیت سے سرفراز فرمائے اور ان کو اس طرح مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین یارب العالمین

(مفتی) محمد نصر اللہ احمد پوری (صاحب مدظلہ العالی)

مدرس جامعہ انوارالقرآن کراچی

۱۴۳۱/۶/۲۱ھ بمطابق ۲۰۱۰/۶/۵ء

besturdubooks.wordpress.com

حدیثِ دل

شاید کتاب لکھنا بڑا آسان کام ہوتا ہے۔ اگر آپ صاحب علم وقلم ہیں، تحریر کیلئے کاغذ قلم اور خالص علمی ماحول آپ کو فراہم ہے تو کسی بھی وقت آپ ایک عدد مضمون، کالم اور کتاب لکھ سکتے ہیں جہاں تک ان کے مطلوبہ معیار کے مطابق ہونے کا تعلق ہے اس کا فیصلہ آپ نہیں بلکہ کتاب کا خریدار وصاحبِ ذوق قاری کرتا ہے۔

''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' درس نظامی سے متعلق کسی کتاب کی میری پہلی شرح ہے۔ مطلوبہ معیار کے مطابق ہے یا نہیں؟ مجھے معلوم نہیں کیونکہ اس کا فیصلہ میں نے نہیں، آپ نے کرنا ہے۔ ہاں اتنی بات پورے دعوے اور مکمل وثوق سے کہتا ہوں کہ اس کو میں نے سالوں کی محنت، مہینوں کی جستجو اور کئی دن راتوں کی انتھک محنت کے بعد آپ کے زیب نظر کیا ہے۔ میرے لئے یہ شرح بچے کے پہلے قدم کی طرح ہے جو کبھی بھی متوازن، ہموار اور مستحکم نہیں ہوتا مگر پہلا قدم اٹھائے بغیر چلنا بھی تو دشوار و ناممکن ہوتا ہے۔ میں مانتا ہوں اس شرح میں شاید کوئی خاص بات آپ کو نہ ملے مگر کبھی عام چیز کو بھی دیکھنا اور پڑھنا پڑتا ہے، بعض عام چیزیں آپ کو ''بہت خاص'' بننے میں مدد دیتی ہیں۔

قارئین کرام! کتاب کیا ہے؟ کیوں لکھی گئی؟ اس قدر شروحات کی موجودگی میں اس کی کیا ضرورت تھی؟ اس کی خصوصیات کیا ہیں؟ ان سب سوالات کے جوابات آپ کو مفتی صاحب مدظلہ کے پیش لفظ میں مل جائیں گے۔

میں اس سلسلے میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ اس عظیم کتاب ''ارشاد الصرف'' کی تدریس کے دوران مختلف شروحات کے مطالعے سے میرے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ ان

besturdubooks.wordpress.com

شروحات کی افادیت واہمیت اپنی جگہ مسلم، مگر مبتدی اساتذہ وطلبہ کیلئے قوانین کے افہام و تفہیم کا جو سہل انداز مطلوب ہے، ان سے یہ کتب شروح خالی ہیں، اس لئے ایک ایسی شرح کی طرف توجہ دی جائے جس میں قانون کا حل اس طرح سہل انداز میں ہو کہ جو مبتدی طالب علم کے دل و دماغ میں اُتر جائے۔ اس جانفشاں کام کیلئے میں نے قلم تھاما اور ایک طویل عرصے کی محنت کے بعد اپنی یہ کاوش آپ کے ہاتھوں میں دیتے ہوئے دلی خوشی واطمینان محسوس کرر ہا ہوں اور مادر علمی کی طرف نسبت کرتے ہوئے شرح کا نام نامی اسم گرامی ''انوار الصرف شرح ارشاد الصرف'' تجویز کرر ہا ہوں۔

خالق لم یزل سے التجا ہے کہ وہ اس شرح کو میرے لئے باعث مغفرت بنادے۔

اظہار تشکر

کتاب کی تیاری کے سلسلے میں بندہ ان تمام حضرات کا صدقِ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے اس کی تیاری میں کسی بھی قسم کا تعاون ورہنمائی کی۔

خصوصاً استاذ محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب مدظلہٗ (حضرت میرے ارشاد الصرف کے استاذ بھی ہیں اور یہ شرح دراصل انہی کی دعاؤں کا ثمرہ ہے) کا جنہوں نے اپنی بے انتہا مصروفیات کے باوجود مسودے پر نظر ثانی فرمائی اور قیمتی مشوروں سے نوازا اور استاذ محترم مفتی محمد نصر اللہ احمد پوری صاحب مدظلہٗ جن کی رہنمائی اور قیمتی مشورے میرے لئے حرز جاں ہیں کا جنہوں نے ایک ''وقیع پیش لفظ'' تحریر فرمایا۔ اسی طرح وکیل صحابہؓ مولانا تاج محمد حنفی صاحب مدظلہٗ (خطیب جامع مسجد یوسفی لیاری) اور مولانا محمد شاہد صاحب (استاذ جامعہ انوار القرآن) کا جنہوں نے اپنی قیمتی آراء و تقریظات تحریر فرمائیں۔ اس کے علاوہ اپنے ہونہار شاگردان محمد لقمان تونسوی، اظہار الحق فاروقی، طارق جمیل، مشرف معاویہ اور فضل الرحمٰن ڈیروی کا جنہوں نے مسودے کی تیاری میں میرا بھرپور ساتھ دیا اور ناسپاسی ہوگی اگر شکریہ ادا نہ کروں برادر مکرم فیاض صاحب

besturdubooks.wordpress.com

(مالک مکتبہ عمر فاروقؓ شاہ فیصل کالونی) کا جنہوں نے زرِ کثیر خرچ کر کے اس کتاب کی اشاعت کا انتظام کیا، اس لئے کہ کتاب کو کامیاب کرنے کیلئے جتنی کوشش مصنف کو کرنی پڑتی ہے اسی قدر محنت پبلشر کو بھی کرنی پڑتی ہے۔

استدعا

آخر میں بندہ اہل علم سے ملتمس ہے کہ بندہ کی طرف سے انتہائی احتیاط اور غور وفکر کے بعد بھی اگر آپ کو کوئی علمی سقم نظر آئے تو بندے کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کا ازالہ کردیا جائے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اخوکم فی الدین

محمد عدنان کلیانوی

مدرس جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی

وامام خطیب جامع مسجد گلشن مہران، سیکٹر الیون بی، نارتھ کراچی

besturdubooks.wordpress.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مقدمہ علم الصرف

ہر علم وفن شروع کرنے سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہوتا ہے:
(۱) تعریف علم (۲) موضوع علم (۳) غرض وغایت علم (۴) واضع علم (۵) نام علم (۶) مقام علم (۷) مصنف کے حالات وغیرہ۔

تو علم الصرف کے شروع کرنے سے پہلے بھی چند چیزوں کا جاننا ضروری ہوگا۔

(۱) علم الصرف کی تعریف:

اہل علم نے علم صرف کی متعدد تعریفات ذکر کی ہیں، یہاں ان میں سے صرف مشہور تعریف ذکر کی جاتی ہے وہ اس طرح ہے:

”اَلصَّرْفُ عِلْمٌ بِاُصُوْلٍ یُعْرَفُ بِهَا أَحْوَالُ الْكَلِمِ الثَّلَاثِ مِنْ حَيْثُ الصِّيغَةِ“

ترجمہ: علم الصرف چند ایسے قوانین کا نام ہے جن کے ذریعے تین کلموں (اسم، فعل، حرف) کے احوال معلوم کیے جائیں باعتبار صیغہ کے۔

فائدہ

تعریف کی تعریف:

تعریف باب تفعیل کا مصدر ہے جس کا لغوی معنی ہے جاننا، پہچاننا۔ تعریف کا اصطلاحی معنی ہے ”مَايُمَيِّزُ الشَّيْئَى عَنْ غَيْرِهٖ“ یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے علیحدہ کردینے والی چیز کو تعریف کہتے ہیں۔

سوال: تعریف کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تاکہ طلب مجہول مطلق لازم نہ آئے، اس لیے کہ ذی شعور وعقلمند انسان

besturdubooks.wordpress.com

مجہول چیز کی طرف متوجہ نہیں ہوتا ہے۔

(۲) موضوع علم الصرف:

علم الصرف کا موضوع ''اَلْكَلِمَةُ الْعَرَبِيُّ مِنْ حَيْثُ الصِّيغَةِ وَالْبِنَاءِ'' یعنی علم صرف کا موضوع عربی کلمہ سے بحث کرنا ہے باعتبار صیغہ اور بناء کے۔

فائدہ:

موضوع کی تعریف:

موضوع کا لغوی معنی ہے رکھا ہوا، بنایا ہوا اور اصطلاحی معنی ''مَا يُبْحَثُ فِيهِ عَنْ عَوَارِضِهِ الذَّاتِيَةِ'' یعنی وہ علم جس میں اس چیز کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جائے وہ چیز اس علم کا موضوع کہلاتی ہے۔

سوال: موضوع کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تاکہ ایک علم دوسرے علم سے جدا ہو جائے۔

(۳) علم الصرف کی غرض وغایت:

''صِيَانَةُ الذِّهْنِ عَنِ الْخَطَاءِ فِي الصِّيغَةِ''

ترجمہ: ذہن کو صیغے میں غلطی کرنے سے بچانا۔

فائدہ:

تعریف غرض وغایت:

غرض وغایت کا لغوی معنی مطلوب ومقصود ہے اور اصطلاحی معنی

''مَايَكُوْنُ بَاعِثًا لِلْفِعْلِ''

ترجمہ: جو چیز کسی کام کا سبب اور باعث ہو۔

سوال: غرض وغایت کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تاکہ عبث وبیکار چیز کا حاصل کرنا لازم نہ آئے۔

besturdubooks.wordpress.com

(۴) واضع علم الصرف:

علم الصرف کے واضع کے بارے میں متعدد و مختلف اقوال ہیں:

(۱) مشہور قول یہی ہے کہ علم صرف کے مدوّن اوّل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

(۲) دوسرا قول یہ ہے کہ علم صرف کے مدوّن اوّل حضرت معاذ بن مسلم ہروی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۳) تیسرا قول یہ ہے کہ علم صرف کے مدوّن اوّل ابوالاسود دوئلی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۴) چوتھا قول یہ ہے کہ علم صرف کے مدوّن اوّل ابوعثمان بکر المازنی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۵) پانچواں قول مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ کا ہے، وہ فرماتے ہیں علم صرف کے بانی امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ ہیں جنہوں نے اس فن میں ''المقصود'' نامی کتاب بھی لکھی جو آج بھی اپنی شروح وحواشی کے ساتھ موجود ہے۔

فائدہ:

واضع کی تعریف:

واضع کا لغوی معنی بانی کے ہیں اور اصطلاحی معنی ''مَنْ وَضَعَ الشَّيْئَ لِفَائِدَةٍ'' کے ہیں۔

سوال: واضع کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تاکہ حصول علم کے شوق میں مزید اضافہ ہو۔

(۵) علم الصرف کے نام:

علم الصرف کے کئی نام ہیں: (۱) علم الصرف (۲) علم التصریف (۳) علم الصیغہ (۴) علم الاشتقاق (۵) علم المیزان

(۶) مقام علم الصرف:

علم صرف سے متعلق مشہور مقولہ ہے ''اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا'' یعنی صرف علوم کیلئے بمنزلہ ماں اور نحو بمنزلہ باپ کے ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جب تک

besturdubooks.wordpress.com

صرف ونحو خصوصاً صرف میں مہارت تامہ حاصل نہ ہو اس وقت تک قرآن وحدیث، فقہ اور منطق کا سمجھنا محال ہے، مزید برآں جس طرح شریعت اسلامیہ نے والدین میں سے ماں کے حقوق کو مقدم رکھا ہے، اسی طرح طالب علم کو علم صرف کو مقدم رکھتے ہوئے اس فن میں محنت کر کے مہارت واستعداد حاصل کرنی چاہیے۔

(۷) مصنف کے حالات:

حقیقت یہ ہے کہ ارشاد الصرف کے مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ انتہائی متقی اور پرہیز گار عالم دین حضرت مولانا خدا بخش صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں، جن کو حضرت مولانا عبید اللہ سندھی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صوبہ سندھ کے علاقے گھوٹکی کے ایک مدرسے میں تدریس کیلئے بھیجا تھا، وہیں دورانِ تدریس یہ عظیم الشان کتاب تحریر کی۔ اخلاص اور للّٰہیت کا یہ عالم تھا کہ اتنی بلند پایہ کتاب لکھنے کے بعد بھی اپنا نام تک ظاہر نہیں کیا۔

(۸) وجہ تسمیہ کتاب:

ارشاد الصرف میں ''ارشاد'' باب افعال کا مصدر بمعنی اسم فاعل مرشد کے ہے ''الصرف'' سے قبل اہل کا لفظ محذوف ہے اور ابتداء میں ھٰذا مضمر ہے، اب عبارت اس طرح ہوگی ''ھٰذا مُرْشِدُ اَھْلِ الصَّرْفِ'' جس کا معنی ہے، صرف والوں کو راستہ دکھلانے والی جس طرح مرشد اپنے مسترشدین یعنی مریدین اور استاذ اپنے شاگردوں کی رہنمائی کرتا ہے اسی طرح یہ کتاب ارشاد الصرف شائقین صرف کی راہنمائی کرتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سوال: مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کا آغاز بسم اللہ سے کیوں کیا؟

جواب (۱): قرآنِ مجید کی اقتداء کرتے ہوئے کہ قرآنِ کریم کی ابتداء بھی بسم اللہ سے ہے۔

جواب (۲): حدیث شریف پر عمل کرتے ہوئے کہ حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ

besturdubooks.wordpress.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"كُلُّ اَمْرٍ ذِيْبَالٍ لَمْ يُبْدَأْ بِبِسْمِ اللّٰهِ فَهُوَ اَبْتَرُ"

ترجمہ :ہر وہ کام جو ذیشان ہو اور اللہ کے نام سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔

عبارت:

بداں اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

ترجمہ: جان تو (اے طالب علم) اللہ تعالیٰ تجھے دونوں جہانوں میں نیک بخت کرے۔

تشریح عبارت:

(بداں) فارسی لغت کے اعتبار سے یہ امر کا صیغہ ہے، اس کا معنی ہے جان لے، باء اس پر زائد ہے جو کہ تحسین کلام کیلئے لایا گیا ہے، جیسا کہ فارسی قاعدے کے اشعار میں ہے۔

بے بھی آجاتی ہے زائد امر پر
بر ببر شکن بشکن گذر بگذر

سوال :بداں ذکر کرنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: طالب علم کو متوجہ کرنا مقصود ہے۔

سوال: یہ مقصد تو بگو، بشنو اور ببیں سے بھی حاصل ہو سکتا تھا؟

جواب : بگو بمعنی کہہ کا تعلق زبان سے ہے، بشنو بمعنی سن کا تعلق کان سے ہے، ببیں بمعنی دیکھ کا تعلق آنکھ سے ہے جبکہ بداں بمعنی جان کا تعلق دل سے ہے، اس لئے بداں کہہ کر اس بات کی طرف اشارہ کر دیا کہ میری بات شوق سے سن اور دل میں بٹھا لے۔

اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

یہ دعائیہ جملہ ہے، اس میں مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے کتاب پڑھنے والے طالب علم کو دعائیہ جملے سے نوازا ہے۔

سوال :کتاب جب فارسی زبان میں تھی تو مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کو دعا بھی فارسی

besturdubooks.wordpress.com

میں دینی چاہیے تھی؟

جواب: میرے بھائی آپ کی بات صحیح ہے لیکن عربی زبان میں دعا جلدی قبول ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلدُّعَاءُ بِلِسَانِ الْعَرَبِيَّةِ اَسْرَعُ لِلْاِجَابَةِ"

ترجمہ: عربی زبان میں دعا قبولیت کے درجے پر جلدی فائز ہوتی ہے۔

عبارت:

کہ کلمات لغت عرب برسہ قسم است، اسم است وفعل است وحرف است۔ اسم چوں رَجُلٌ وَفَرَسٌ فعل چوں ضَرَبَ وَدَحْرَجَ، حرف چوں مِنْ وَاِلٰی

ترجمہ: عربی زبان کے کلمات تین قسم پر ہیں، اسم ہے، فعل ہے اور حرف ہے۔ اسم، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ اور فعل، جیسے ضَرَبَ وَدَحْرَجَ اور حرف، جیسے مِنْ وَاِلٰی

سہ اقسام کا بیان

تشریح عبارت:

اس عبارت کی تشریح میں تین باتیں بیان ہوں گی:

(۱) اسم، فعل اور حرف کی تعریف جن کو صرفی حضرات سہ اقسام سے تعبیر کرتے ہیں

(۲) وجوہ تسمیہ سہ اقسام (۳) علامات سہ اقسام

اسم کی تعریف

اسم کا لغوی معنی ہے بلند ہونا اور صرفیوں کی اصطلاح میں اسم ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ اس میں نہ پایا جائے، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسم کی دو مثالیں دے کر اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ذوی العقول (۲) غیر ذوی العقول۔

رَجُلٌ ذوی العقول کی مثال ہے اور فَرَسٌ غیر ذوی العقول کی مثال ہے۔

وجہ تسمیہ اسم:

بصریوں کے نزدیک اسم سِمُوٌّ (بمعنی بلندی) سے مشتق ہے کیونکہ اسم بھی باقی قسموں یعنی فعل وحرف کے مقابلے میں بلند واعلیٰ ہوتا ہے، اس لیے اس کو اسم کہتے ہیں۔

کوفیوں کے نزدیک اسم وِسْمٌ (بمعنی داغدار ہونا، علامت والا ہونا) سے مشتق ہے کیونکہ یہ بھی اپنے مسمّٰی پر علامت ہوتا ہے، اس لئے اس کو اسم کہتے ہیں۔

علامات اسم:

اسم کی علامات کی دو قسمیں ہیں، بعض اسم کے شروع میں پائی جاتی ہیں بعض آخر میں، بعض لفظوں میں ہوتی ہیں اور بعض لفظوں میں تو نہیں ہوتیں لیکن معنی سے معلوم ومفہوم ہوتی ہیں

(۱) شروع میں الف لام ہو، جیسے اَلْحَمْدُ

(۲) شروع میں حرف جر ہو، جیسے بِزَیْدٍ

(۳) آخر میں تنوین ہو، جیسے زَیْدٌ

(۴) مضاف ہو، جیسے غُلَامُ زَیْدٍ

(۵) شروع میں میم ہو، جیسے مَضْرُوْبٌ (یہ علامت اکثری ہے)

(۶) آخر میں یائے نسبت ہو، جیسے کَلْیَانَوِیٌّ

فائدہ: یائے مشدد اُس یاء کو کہتے ہیں جو خود مشدد ہو اور اُس سے پہلے والا حرف مکسور ہو۔

(۷) تثنیہ ہو، جیسے رَجُلَانِ

besturdubooks.wordpress.com

(۸) جمع مذکر سالم یا جمع مکسر کا صیغہ ہو، جیسے ضَارِبُوْنَ، ضَرَبَۃٌ

(۹) مسند الیہ ہو، جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ

(۱۰) موصوف ہو، جیسے جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (یہ علامت معنوی ہے)

فائدہ: موصوف اسے کہتے ہیں جس کی اچھی یا بری حالت بیان کی جائے۔

(۱۱) تصغیر کا صیغہ ہو، جیسے قُرَیْشٌ

فائدہ: تصغیر اسے کہتے ہیں جس کے ذریعے سے کسی کی عظمت یا حقارت بیان کی جائے، جیسے رُجَیْلٌ (چھوٹا آدمی) قُرَیْشٌ (بڑی مچھلی)

(۱۲) آخر میں تائے متحرکہ ہو، جیسے ضَارِبَۃٌ

(۱۳) علم ہو، جیسے عَدْنَان

سوال: تثنیہ، جمع ہونا تو فعل میں بھی پایا جاتا ہے، جیسے ضَـرَبَـا، ضَـرَبُـوْا، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ تو یہ اسم کی علامت وخاصیت کیسے ہوئی؟

جواب (۱): اسم کی علامت میں تخصیص ہے کہ وہ ماضی نہ ہو اور شروع میں حروف اتین میں سے کوئی حرف نہ ہو، جبکہ اعتراض میں پیش کردہ امثلہ میں یہ تخصیص نہیں ہے۔

جواب (۲): ضَرَبَا، ضَرَبُوْا وغیرہ تثنیہ، جمع ضمیر فاعل کے اعتبار سے ہیں، فعل کے اعتبار سے نہیں۔

فعل کی تعریف

فعل کا لغوی معنی ہے کام کرنا اور صرفیوں کی اصطلاح میں فعل ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ بھی اس میں پایا جائے، جیسے ضَرَبَ اور دَحْرَجَ

فائدہ: مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے فعل کی دو مثالیں دے کر اس طرف اشارہ کیا ہے کہ فعل کبھی ثلاثی ہوتا ہے، کبھی رباعی، ضَرَبَ ثلاثی کی اور دَحْرَجَ رباعی کی مثال ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

وجہ تسمیہ فعل:

فعل کا لغوی معنی ہوتا ہے حدث اور اصطلاح میں حدث نسبت الی الزمان اور نسبت الی الفاعل کے مجموعے کا نام فعل ہوتا ہے، اب فعل کا لغوی معنی جزء ہوا اور اصطلاحی معنی کل ہوا جو نام جزء کا تھا وہ کل کا رکھ دیا گیا "تَسْمِیَۃُ الْکُلِّ بِاسْمِ الْجُزْءِ" کے تحت۔

فعل کی علامات:

(۱) شروع میں حروف اتین میں سے کوئی ایک حرف ہو، جیسے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ

(۲) شروع میں حرف قد ہو، جیسے قَدْ اَفْلَحَ

(۳) شروع میں سین ہو، جیسے سَیَضْرِبُ

(۴) شروع میں سوف ہو، جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ

(۵) شروع میں حروف ناصبہ میں سے کوئی ایک حرف ہو، جیسے لَنْ یَضْرِبَ

فائدہ: حروف ناصبہ چار ہیں اور وہ یہ ہیں:

(۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ

(۶) شروع میں حروف جازمہ میں سے کوئی ایک حرف ہو، جیسے لَمْ یَضْرِبْ

فائدہ: حروف جازمہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں:

(۱) اِنْ (۲) لَمْ

(۳) لَمَّا (۴) لامِ اَمر

(۵) لائے نہی

(۷) آخر میں ضمیر مرفوع متصل ملی ہوئی ہو، جیسے ضَرَبْتُ

(۸) امر ہو، جیسے اِضْرِبْ

(۹) نہی ہو، جیسے لَاتَضْرِبْ

(۱۰) آخر میں مبنی بر فتح ہو، جیسے ضَرَبَ

besturdubooks.wordpress.com

حرف کی تعریف

حرف کا لغوی معنیٰ ہے طرف وکنارہ اور صرفیوں کی اصطلاح میں حرف ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو اپنے معنیٰ پر خود بخود دلالت نہ کرے اور تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ بھی اس میں نہ پایا جائے، جیسے مِنْ اور اِلٰی

فائدہ: حرف کی دو مثالیں دے کر مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ حرف کیلئے جو مشہور مثال دی جاتی ہے اس میں یہی دو حرف مستعمل ہیں لہٰذا وہی مثال متحضر کر لی جائے تاکہ یاد کرنے میں آسانی ہو۔

حرف کی وجہ تسمیہ:

حرف کا لغوی معنیٰ ہوتا ہے کنارہ کیونکہ یہ بھی کلام کے کنارے پر واقع ہوتا ہے، اس لئے اس کو حرف کہتے ہیں۔

حرف کی علامت:

حرف کی صرف ایک علامت ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی علامت نہ پائی جائے، جیسے مِنْ وَاِلٰی

عبارت:

واسم برسہ قسم است ثلاثی ورباعی وخماسی۔ ثلاثی سہ حرفی راگویند چوں زَیْدٌ، رباعی چہار حرفی را گویند چوں جَعْفَرٌ وخماسی پنج حرفی را گویند چوں سَفَرْجَل و فعل بر دو قسم است ثلاثی ورباعی، ثلاثی چوں ضَرَبَ ورباعی چوں دَحْرَجَ

ترجمہ: اور اسم تین قسم پر ہے، ثلاثی، رباعی اور خماسی۔ ثلاثی تین حرفی کو کہتے ہیں، جیسے زَیْدٌ، رباعی چار حرفی کو کہتے ہیں، جیسے جَعْفَرٌ، خماسی پانچ حرفی کو

besturdubooks.wordpress.com

کہتے ہیں، جیسے سَفَرْجَلٌ فعل دو قسم پر ہے، ثلاثی، رباعی۔ ثلاثی جیسے ضَرَبَ اور رباعی سے جیسے دَحْرَجَ

تشریح:

اس عبارت میں مصنف رحمہ اللہ نے اسم جامد معرب کی اقسام کو بیان فرمایا ہے جن کو سمجھنے سے پہلے بطورِ فائدہ یہ سمجھیں کہ

فائدہ: اسم باعتبارِ معنی کے تین قسم پر ہے:

(۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق۔

اسم جامد کی تعریف:

اسم جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور اس سے آگے کوئی کلمہ بھی نہ بنے، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ

اسم مصدر کی تعریف:

اسم مصدر وہ اسم ہے جو خود تو کسی سے نہ بنا ہو لیکن اس سے آگے صیغے بنیں، جیسے ضَرْبًا سے ضَرَبَ

اسم مشتق کی تعریف:

اسم مشتق وہ اسم ہے جو خود بھی کسی سے بنا ہو اور آگے اس سے صیغے بھی بنیں، جیسے ضَارِبٌ يَضْرِبُ سے بنا ہے۔

پھر اسم جامد کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اسم جامد معرب (۲) اسم جامد مبنی۔

پھر اسم جامد معرب کی باعتبارِ حروف تین قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی (۲) رباعی (۳) خماسی

ثلاثی: تین حروف والے اسم کو کہتے ہیں، جیسے زَیْدٌ

رباعی: چار حروف والے اسم کو کہتے ہیں، جیسے جَعْفَرٌ

besturdubooks.wordpress.com

خماسی: پانچ حروف والے اس کو کہتے ہیں جیسے سَفَرْجَلٌ (سبزی کا نام ہے)

سوال: اسم کی تقسیم سداسی کی طرف کیوں نہیں کی گئی؟

جواب: اسم سداسی کو اس وجہ سے ذکر نہیں کیا کہ اسم کے کم از کم حروف تین ہوتے ہیں، اگر چھ حرفوں والا اسم ذکر کرتے تو طالب علم کو اشکال ہوتا کہ یہ تین تین حرف والے دو اسم ہیں یا چھ حروف والا ایک ہی اسم ہے، اس اشکال اور وہم سے بچنے کیلئے اسم سداسی کو بیان نہیں کیا ہے۔

فعل کی اقسام:

اسی طرح فعل کی تعدادِ حروف کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی (۲) رباعی

ثلاثی، جیسے ضَرَبَ اور رباعی، جیسے دَحْرَجَ

سوال: فعل کو خماسی کیوں ذکر نہیں کیا؟

جواب: فعل کے چونکہ تین حروف ہوتے ہیں اگر فعل کو خماسی ذکر کر دیتے تو فعل کے آخر میں کبھی ضمیر بھی لگ جاتی ہے تو اس صورت میں طالب علم کو پھر اشکال ہوتا کہ یہ تین، تین حروف والے دو فعل ہیں یا چھ حروف والا ایک فعل، اس اشکال کو زائل کرنے کیلئے فعل کو خماسی ذکر نہیں کیا۔

سوال: اسم اور فعل کی تقسیم کی لیکن حرف کی تقسیم نہیں کی؟

جواب: اسم اور فعل کی گردانیں ہوتی ہیں جبکہ حرف کی گردانیں نہیں ہوتیں اس لئے حرف کی تقسیم نہیں کی۔

عبارت:

بداں که میزان درکلام عرب فاوعین ولام است۔

ترجمه: (اے طالب علم!) جان لے کہ عربی زبان کا ترازو فا، عین اور لام ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

کلامِ عرب کے ترازو کا بیان

تشریح:

جیسا کہ دنیا میں اشیاء کی کمی بیشی معلوم کرنے کیلئے ترازو ہوتا ہے، اسی طرح کلامِ عرب کا ترازو فا، عین اور لام ہے جس کے ذریعے حروف اصلی اور حروف زائد کی پہچان کی جاتی ہے۔

سوال: حروف ہجا کل اٹھائیس یا انتیس ہیں، ان میں سے وزن کیلئے فا، عین اور لام کو کیوں خاص کیا؟

جواب: مخارج کے اعتبار سے حروف کی تین قسمیں ہیں:

(۱) حروف شفوی (۲) حروف حلقی (۳) حروف وسطی

ان تین اقسام میں سے ایک ایک حرف لیا، حروف شفوی میں سے فا، حروف حلقی میں سے عین اور حروف وسطی میں سے لام۔

عبارت:

وحروف بردو قسم است، حرف أصلی وحرف زائده، حرف اصلی آن است که در مقابله فاوعین ولا م بود ، چوں ضَرَبَ بروزن فَعَلَ وحرف زائده آن است که در مقابله این حروف نبود ،چوں اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

ترجمہ: اور حروف دو قسم پر ہیں، حرف اصلی اور حرف زائدہ، حرف اصلی وہ ہے جو فا، عین اور لام کے مقابلے میں ہو، جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور حرف زائدہ وہ ہے جو فا، عین اور لام کے مقابلے میں نہ ہو، جیسے اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

besturdubooks.wordpress.com

حرف اصلی اور زائدہ کا بیان

تشریح:

مطلب یہ ہے کہ جو حروف فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں ہوں اُن کو اصلی کہا جاتا ہے اور جو فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں نہیں ہوتے اُن کو زائدہ کہا جاتا ہے۔
پھر حروف زائدہ ہمیشہ ان حروف میں سے ہوں گے، الف، لام، یاء، واؤ، میم، تا، نون، سین، ہمزہ اور ہا جن کا مجموعہ "اَلْيَوْمَ تَنْسٰهَا" ہے لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ جہاں کہیں بھی یہ حروف ہوں تو وہ زائدہ ہوں گے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی حرف کبھی زائد کرنا ہو تو ان میں سے کریں گے۔

عبارت:

وحرف اصلی درثلاثی سه است فاوعین ویك لام، چون ضَرَبَ بروزن فَعَلَ و حرف اصلی دررباعی چهار است فاوعین ودو لام، چون دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ وحرف اصلی درخماسی پنج است فاوعین وسه لام چون جَحْمَرِش بروزن فَعْلَلِل

ترجمه: حرف اصلی ثلاثی میں تین ہیں فا، عین اور ایک لام، جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور حرف اصلی رباعی میں چار ہیں فا، عین اور دو لام، جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ اور حرف اصلی خماسی میں پانچ ہیں فا، عین اور تین لام، جیسے جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ

سؤال: رباعی اور خماسی میں لام کو مکرر لائے، فا، یا، عین کو مکرر کیوں نہیں لائے؟

جواب: زیادتی ہمیشہ آخر میں ہوتی ہے اور لام چونکہ آخر میں ہے اس لئے لام کو مکرر لائے۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ (۱): جو حرف فا، عین اور لام میں سے فا کے مقابلے میں ہو اس کو فا کلمہ کہا جاتا ہے، جو عین کے مقابلے میں ہو اس کو عین کلمہ کہا جاتا ہے اور جو لام کے مقابلے میں ہو اس کو لام کلمہ کہا جاتا ہے، جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ میں ضاد فا کلمہ، را عین کلمہ اور با، لام کلمہ ہے۔

فائدہ (۲): جس کلمہ کا وزن نکالا جائے اس کو موزون کہتے ہیں اور جو وزن نکالا جائے اس کو وزن کہتے ہیں، جن حروف کے ذریعے وزن نکالا جائے ان حروف کو میزان یعنی ترازو کہتے ہیں۔

فائدہ (۳): موزون اور وزن کے درمیان تعداد حروف اور حرکات وسکنات کی ترتیب میں مطابقت ضروری ہے، یعنی جتنے حروف موزون میں ہوں اتنے ہی حروف وزن میں ہوں جس قدر حرکات وسکنات کی تعداد موزون میں ہو اسی قدر حرکات وسکنات کی تعداد وزن میں ہو۔

عبارت:

ثلاثی بردو قسم است، ثلاثی مجرد، ثلاثی مزیدفیه، ثلاثی مجرد آن است که برسه حرف اصلی او چیزے زیاده نبود، چوں ضَرَبَ بروز ن فَعَلَ وثلاثی مزید فیه آن است که برسه حرف اصلی اوچیزے زیاده بود چوں اَكْرَمَ بروزن اَفْعَلَ ورباعی نیز بردوقسم است، رباعی مجرد ورباعی مزید فیه، رباعی مجرد آن است که بر چهار حرف اصلی او چیزے زیاده نه بود، چوں دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ ورباعی مزید فیه آن است که بر چهار حرف اصلی او چیزے زیاده بود، چوں تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ، خماسی نیز بردو قسم است، خماسی مجرد خماسی مزید فیه، خماسی مجرد آن است که بر پنج

besturdubooks.wordpress.com

حرف اصلی او چیزے زیادہ نہ بود، چوں جَحْمَرِش بروزن فَعْلَلِل وخماسی مزید فیہ آن است کہ بر پنج حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ

ترجمہ: ثلاثی دوقسم پر ہے، ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ، ثلاثی مجرد وہ ہے کہ اس میں تین حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو، جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور ثلاثی مزید فیہ وہ ہے کہ اس میں تین حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو، جیسے اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ اور رباعی بھی دوقسم پر ہے، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ، رباعی مجرد وہ ہے کہ اس میں چار حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ اور رباعی مزید فیہ وہ ہے کہ اس میں چار حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو، جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ، خماسی بھی دوقسم پر ہے، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ، خماسی مجرد وہ ہے کہ اس میں پانچ حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو، جیسے جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ اور خماسی مزید فیہ وہ ہے کہ اس میں پانچ حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو، جیسے خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ

شش اقسام کا بیان

تشریح:

اس عبارت میں مصنف رحمہ اللہ نے ثلاثی، رباعی اور خماسی کی اقسام کو بیان فرمایا ہے جن کو صرفی حضرات اجراء کرتے وقت شش اقسام سے تعبیر کرتے ہیں۔

سوال: آپ نے کہا ثلاثی مجرد وہ ہے جس میں تین حرف اصلی پر کوئی حرف زائد نہ ہو لہٰذا ضَارِبٌ کو ثلاثی مزید فیہ ہونا چاہیئے اس لیے کہ اس میں الف زائد ہے حالانکہ یہ ثلاثی مجرد ہے؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب: ثلاثی مجرد یا مزید فیہ کا مدار اسی باب کے ماضی معلوم کے واحد مذکر غائب کے صیغے پر ہوگا اگر وہ مجرد تو پورا باب مجرد اگر وہ مزید تو پورا باب مزید اور یہاں ضَارِبٌ اسی مناسبت سے مجرد ہے۔

جواب (۲): زائدہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) زائدہ برائے اشتقاق (۲) زائدہ برائے نقل باب (۳) زائدہ برائے الحاق۔

زائدہ برائے اشتقاق:

اس کو کہتے ہیں کہ ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنایا جائے تو اس وقت جس حرف کی زیادتی ہوگی یہ اشتقاقی زیادتی ہوگی، جیسے ضَرْبًا سے یَضْرِبُ کو بنایا گیا تو جو حرف زیادہ ہے اس کو زائدہ برائے اشتقاق کہتے ہیں۔

زائدہ برائے نقل باب:

اس کو کہتے ہیں کہ ایک باب سے دوسرا باب بنایا جائے تو اس وقت جو حرف کی زیادتی ہوگی وہ برائے نقل باب ہوگی، جیسے خَرَجَ کے اول میں ہمزہ لائے اور خاء کو ساکن کیا تو خَرَجَ سے اَخْرَجَ ہوا تو اس زیادتی کو زیادتی برائے نقل باب کہتے ہیں۔

زائدہ برائے الحاق:

اس کو کہتے ہیں کہ ایک صیغے کو دوسرے کا ہم مثل بنایا جائے تو اس وقت کی زیادتی الحاقی ہوگی، جیسے جَلَبَ کو دَحْرَجَ کے وزن پر بنائیں پہلے آخر میں باء کو زیادہ کیا، اس کے بعد لام کو ساکن کیا تو جَلْبَبَ ہوا، تو اس زیادتی کو زیادتی برائے الحاق کہتے ہیں۔

زیادتی کی ان تین اقسام میں سے جو زیادتی برائے اشتقاق ہے وہ مجرد کو مجرد رکھے گی مزید نہیں بنائے گی جبکہ بقیہ "اقسام" وہ مجرد کو مزید بنا دیتی ہیں اور ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، یَضْرِبُوْنَ وغیرہ میں زیادتی برائے اشتقاق ہے۔

سوال: ثلاثی کو ثلاثی، رباعی کو رباعی اور خماسی کو خماسی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ثلاثی کا معنی ہے تین والا اس میں تین حرف اصلی ہوتے ہیں، رباعی کا

besturdubooks.wordpress.com

معنی چار والا، اس میں حرف اصلی چار ہوتے ہیں، خماسی کا معنی ہے پانچ والا، اس میں بھی حرف اصلی پانچ ہوتے ہیں، اس لئے ان کو ثلاثی، رباعی اور خماسی کہتے ہیں۔

سوال: مجرد کو مجرد کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مجرد کا معنی خالی کیا ہوا کیوں کہ یہ کلمہ بھی حروف زائد سے خالی ہوتا ہے، اس لئے اس کو مجرد کہا جاتا ہے۔

سوال: مزید کو مزید کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مزید کا معنی ہے زیادہ کیا ہوا کیونکہ اس میں بھی حرف زائد ہوتا ہے، اس لئے اس کو مزید کہا جاتا ہے۔

عبارت:

بدانکه جمله اقسام اسم وفعل از هفت اقسام بیروں نیست

بیت:

صحیح است ومثال است ومضاعف
لفیف وناقص ومهموز واجوف

ترجمہ: جان لے (اے طالب علم!) اسم وفعل کی اقسام، سات اقسام سے باہر نہیں۔

شعر ؎

صحیح ہے مثال ہے اور مضاعف
لفیف، ناقص ہے مہموز اور اجوف

ہفت اقسام کا بیان

تشریح:

یہاں سے مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ اسمائے متمکنہ وافعال متصرفہ کی اقسام بیان فرما رہے ہیں جن کو صرفی حضرات اجراء کرتے وقت ہفت اقسام سے تعبیر کرتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

صحیح کی تعریف:

صحیح وہ کلمہ ہے جس کے فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے ضَرْبٌ و ضَرَبَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ

مہموز کی تعریف:

مہموز وہ کلمہ ہے جس کے فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو، پھر مہموز کی تین قسمیں ہیں۔

مہموز کی اقسام:

(۱) مہموز الفا (۲) مہموز العین (۳) مہموز اللام۔

مہموز الفا کی تعریف:

مہموز الفا وہ کلمہ ہے جس کے فا کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے اَمْرٌ و اَمَرَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ

مہموز العین کی تعریف:

مہموز العین وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے سَأْلٌ و سَأَلَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ

مہموز اللام کی تعریف:

مہموز اللام وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے قَرْءٌ و قَرَءَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ

مضاعف کی تعریف:

مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، پھر مضاعف کی دو قسمیں ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مضاعف کی اقسام:

(۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی کی تعریف:

مضاعف ثلاثی وہ کلمہ ہے جس کے عین اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدٌّ وَمَدَّ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ (جو اصل میں مَدْدٌ وَمَدَدَ تھے)

مضاعف رباعی کی تعریف:

مضاعف رباعی وہ کلمہ ہے جس کے فا اور لام اول عین اور لام ثانی کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے زَلْزَلَ وَزِلْزَالًا بروزن فَعْلَلَ وَفِعْلَالًا

مثال کی تعریف:

مثال وہ کلمہ ہے جس کے فا کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو، پھر اگر فا کلمے کے مقابلے میں واؤ ہو تو اس کو مثال واوی کہا جاتا ہے، جیسے وَعْدٌ وَوَعَدَ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ اور اگر یا ہو تو اس کو مثال یائی کہا جاتا ہے، جیسے یَسْرٌ وَیَسَرَ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ

اجوف کی تعریف:

اجوف وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو پھر اگر عین کلمے کے مقابلے میں واؤ ہو تو اس کو اجوف واوی کہا جاتا ہے جیسے قَوْلٌ وَقَالَ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ اور اگر یاء ہو تو اس کو اجوف یائی کہا جاتا ہے جیسے بَیْعٌ وَبَاعَ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ.

ناقص کی تعریف:

ناقص وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہو پھر اگر لام کلمے کے مقابلے میں واؤ ہو تو اس کو ناقص واوی کہا جاتا ہے۔ جیسے دَعْوٌ وَدَعَا بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ اور اگر یاء ہو اس کو ناقص یائی کہا جاتا ہے۔

جیسے رَمْیٌ وَرَمٰی بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ.

besturdubooks.wordpress.com

لفیف کی تعریف:

لفیف وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں پھر لفیف کی دو قسمیں ہیں:

لفیف کی اقسام:

(۱) لفیف مقرون (۲) لفیف مفروق

(۱) لفیف مقرون کی تعریف: لفیف وہ کلمہ ہے جس کے عین اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں جیسے طَیٌّ و طَوِیَ بروزن فَعْلٌ وَفَعِلَ۔

(۲) لفیف مفروق کی تعریف: لفیف مفروق وہ کلمہ ہے جس کے فاء اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں۔ جیسے وَشْیٌ وَوَشیٰ بروزن فَعْلٌ وَفَعَلَ

وجوہ تسمیہ ہفت اقسام کا بیان

وجہ تسمیہ صحیح:

صحیح کا معنی ہوتا ہے صحیح سالم ہونا کیونکہ یہ بھی تغیر وتبدیل سے صحیح سالم ہوتا ہے، اس لئے اس کو صحیح کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ مہموز:

مہموز کا معنی ہوتا ہے ہمزہ دیا ہوا کیونکہ اس کے بھی فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں ہمزہ ہوتا ہے، اس لئے اس کو مہموز کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ مضاعف:

مضاعف کا معنی ہے دگنا کیا ہوا، کیونکہ اس کے بھی فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوتے ہیں، اس لئے اس کو مضاعف کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ مثال:

(۱) مثال کا معنی ہوتا ہے یک چشم ہونا کیونکہ اس کے فا کلمے کے مقابلے میں حرف

besturdubooks.wordpress.com

علت ہوتا ہے جو بیماری کی طرح ہے، اس لئے اس کو مثال کہا جاتا ہے۔

(۳) مثال کا ایک معنی ہوتا ہے مثل ہونا کیونکہ اس کی ماضی بھی صحیح کی ماضی کی طرح تغیر وتبدل سے محفوظ ہوتی ہے، اس لئے اس کو مثال کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ اجوف:

اجوف کا معنی ہوتا ہے کھوکلا ہونا، خالی پیٹ ہونا کیونکہ اس کا عین کلمہ بھی حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے، اس لئے اس کو اجوف کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ ناقص:

ناقص کا معنی ہوتا ہے ناتمام ہونا کیونکہ اس کے لام کلمے کے مقابلے میں حرف علت ہوتا ہے جو کبھی گر جاتا ہے اور کبھی تبدیل ہو جاتا ہے گویا کہ اس کا لام کلمہ ناتمام ہوتا ہے، اس لئے اس کو ناقص کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ لفیف:

لفیف کا معنی ہوتا ہے لپٹا ہوا ہونا کیونکہ اس کے حروف اصلی بھی حرف علت سے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں، اس لئے اس کو لفیف کہا جاتا ہے۔

(۱) وجہ تسمیہ لفیف مقرون:

مقرون کا معنی ہوتا ہے ملا ہوا کیونکہ اس کے حروف اصلی کے مقابلے میں دو حرف علت ملے ہوئے ہوتے ہیں، اس وجہ سے اس کو مقرون کہا جاتا ہے۔

(۲) وجہ تسمیہ مفروق:

مفروق کا معنی ہوتا ہے جدا کیا ہوا کیونکہ اس کے حروف اصلی کے مقابلے میں حرف علت جدا ہوتے ہیں، اس وجہ سے اس کو مفروق کہا جاتا ہے۔

عبارت:

باز اسم بردو قسم است اسم جامد واسم مصدر اسم جامد

besturdubooks.wordpress.com

آن است که ازوے چیزے اشتقاق کردہ نشود چوں رَجُلٌ وَفَرَسٌ واسم مصدر آن است کہ ازوے چیزے اشتقاق کردہ شود ودر آخر معنی پارسی آں دال ونون ، یا ،تا ونون باشد ،چوں اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن

ترجمہ: پھر اسم دو قسم پر ہے، اسم جامد اور اسم مصدر۔ اسم جامد وہ ہے کہ اس سے کوئی چیز نہ بنائی گئی ہو، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ اور اسم مصدر وہ ہے اس سے کوئی چیز نہ بنے اور اس کے فارسی والے معنی کے آخر میں دال اور نون یا تا اور نون ہو، جیسے اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن۔

تشریح:

اس عبارت میں مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسم کی تیسری تقسیم باعتبار اشتقاق وعدم اشتقاق کو بیان فرمایا ہے۔

کوفیوں کے مذہب کے مطابق اسم باعتبار اشتقاق وعدم اشتقاق کے دو قسم پر ہے:

(۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر۔

اسم جامد کی تعریف:

اسم جامد وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز نہ بنائی گئی ہو، جیسے رَجُلٌ وَفَرَسٌ

اسم مصدر کی تعریف:

اسم مصدر وہ اسم ہے کہ اس سے کوئی چیز بنائی گئی ہو اور اس کے فارسی کے معنی کے آخر میں دَنْ یا تَنْ ہو، جیسے اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن

وجہ تسمیہ اسم جامد:

جامد کا معنی ہوتا ہے جما ہوا ہونا کیونکہ اسم جامد سے بھی پتھر کی طرح کوئی چیز نہیں نکلتی، اس لئے اس کو جامد کہا جاتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

وجہ تسمیہ اسم مصدر:

مصدر کا معنی ہوتا ہے نکلنے کی جگہ کیونکہ اس سے بھی صیغے نکلتے ہیں، اس لئے اس کو مصدر کہا جاتا ہے۔

فائدہ:

مصدر کا جب اردو میں ترجمہ کیا جائے تو آخر میں ''نا'' آتا ہے، جیسے اَلضَّرْبُ مارنا، اَلْقَتْلُ قتل کرنا۔

عبارت:

بدانکہ عرب از ہر مصدر دو ازدہ چیزے را اشتقاق میکنند ماضی ومضارع واسم فاعل واسم مفعول وجحد ونفی وامر ونہی واسم مکان واسم زمان واسم آلہ واسم تفضیل ماضی زمان گزشتہ را گویند مضارع زمان آئندہ را گویند، اسم فاعل نام کنندہ راگویند، اسم مفعول نام کردہ شدہ راگویند جحد انکار ماضی، نفی انکار مستقبل، امر فرمودن کارے، نہی باز داشتن از کارے اسم زمان نام وقت کردن کارے، اسم مکان جائے کردن کارے واسم آلہ آنچہ کارے بوے کنند، اسم تفصیل نام بہتر کارکنندہ را گویند۔

ترجمہ وتشریح: عرب والے ہر مصدر سے بارہ چیزیں مشتق کرتے ہیں:
(۱) ماضی (۲) مضارع (۳) اسم فاعل (۴) اسم مفعول (۵) جحد (۶) نفی (۷) امر (۸) نہی (۹) اسم زمان (۱۰) اسم مکان (۱۱) اسم آلہ (۱۲) اسم تفضیل

besturdubooks.wordpress.com

تعریفات مشتقات

ماضی : گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔

مضارع: آنے والے زمانے کو کہتے ہیں۔

اسم فاعل: کام کرنے والے کے نام کو کہتے ہیں

اسم مفعول: کیے ہوئے کے نام کو کہتے ہیں۔

جحد: ماضی کے انکار کو کہتے ہیں۔

نفی : مستقبل کے انکار کو کہتے ہیں۔

امر: کسی سے فعل طلب کرنے کو کہتے ہیں۔

نھی: مخاطب کو کسی کام سے روکنے کو کہتے ہیں۔

اسم مکان: کام کرنے کے وقت کو کہتے ہیں۔

اسم آلہ :اس اسم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کام کیا جائے۔

اسم تفضیل: بہتر کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

سوال: ماضی کو مضارع پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: ماضی گزشتہ زمانے پر دلالت کرتی ہے، مضارع آئندہ زمانے پر دلالت کرتا ہے تو ماضی کا مدلول مضارع کے مدلول پر مقدم ہوا، اس لئے ماضی جو دال ہے اس کو مضارع دال پر مقدم کیا گیا تاکہ مدلول کی طرح ماضی کا دال بھی مضارع کے دال پر مقدم ہو جائے۔

سوال: مضارع کو اسم فاعل پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: مضارع کو اسم فاعل پر اس لیے مقدم کیا کہ مضارع باعتبار عمل کے اسم فاعل سے اصل ہے۔

سوال: اسم فاعل کو اسم مفعول پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: اسم فاعل کو اسم مفعول پر اس لیے مقدم کیا کہ اسم فاعل کلام میں عمدہ ہوتا ہے اور مفعول فضلہ لہٰذا عمدہ چیز کو مقدم کیا۔

besturdubooks.wordpress.com

سوال: اسم مفعول کو جحد پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: اسم مفعول کو جحد پر اس لئے مقدم کیا کہ اسم مفعول کو اسم فاعل سے نسبت ہے۔

سوال: جحد کو نفی پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: اس کی بھی وہی وجہ ہے جو ماضی کو مضارع پر مقدم کرنے کی ہے، یعنی جحد انکار ماضی ہے اور نفی انکار مستقبل اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ماضی مستقبل پر مقدم ہوتی ہے۔

سوال: امر کو نہی پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: امر میں طلب فعل اور نہی میں ترک فعل ہوتا ہے تو امر میں وجودی چیز ہوئی اور نہی میں عدمی چیز ہوئی اور وجود کو عدم پر شرافت حاصل ہے اور شرافت والی چیز کے لائق مقدم ہونا ہے۔

سوال: نہی کو ظرف پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: نہی کو ظرف پر اس لئے مقدم کیا کہ نہی امر کے مقابل ہے اور مقابل کو مقابل کے متصل لانا ہی بہتر ہے۔

سوال: اسم ظرف کو اسم آلہ پر کیوں مقدم کیا؟

جواب: اسم ظرف کو اسم مفعول کے ساتھ زیادہ مناسبت ہے بنسبت اسم آلہ کے کیونکہ اسم مفعول کی طرح اسم ظرف بھی فعل کے واقع ہونے کا محل ہوتا ہے، اس لئے اسم ظرف کو مقدم کیا گیا تاکہ اسم مفعول کے ساتھ کچھ قرب حاصل ہو جائے۔

سوال: اسم آلہ کو اسم تفضیل سے کیوں مقدم کیا؟

جواب: اسم آلہ کو اسم تفضیل سے اس لئے مقدم کیا کہ اس کو اسم ظرف سے صورۃً مناسبت ہے اور اسم آلہ کثیر الوقوع بھی ہے اور اسم تفضیل تو صرف ثلاثی مجرد سے آتا ہے اور ثلاثی مزید فیہ سے تاویلاً۔

besturdubooks.wordpress.com

پہلا باب

ثلاثی مجرد

besturdubooks.wordpress.com

تعریف باب وفوائد متقدمہ

تعریف باب:

مصدر سے عموماً بارہ چیزیں مشتق ہوتی ہیں، ان بارہ چیزوں اور ان سے تیار ہونے والی تمام گردانوں کے مجموعے کو باب کہتے ہیں۔

صرف بمعنی گردان کی دو قسمیں ہیں:

(۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر۔

صرف صغیر وہ گردان ہے جس میں ایک صیغہ معلوم کا ہو اور ایک مجہول کا ہو۔ صرف کبیر وہ گردان ہے جس میں ہر قسم (واحد، تثنیہ، جمع) کے تمام الفاظ سے گردان کی جائے۔

سوال: آپ نے فرمایا کہ صرف صغیر وہ ہے جس میں ایک صیغہ معلوم کا اور ایک صیغہ مجہول کا ذکر ہو تو پھر ضَرْبًا کو دو دفعہ کیوں ذکر کیا ہے؟

جواب: ضَرْبًا (مصدر) کو دو دفعہ ذکر کر کے اس طرف اشارہ کیا کہ مصدر بھی معلوم و مجہول ہوتا ہے، پہلے ضَرْبًا کا معنی مارنا، دوسرے ضَرْبًا کا معنی مارا جانا۔ پہلے ضَرْبًا کو مصدر معلوم، دوسرے ضَرْبًا کو مصدر مجہول کہا جاتا ہے۔

سوال: ضَارِبٌ سے پہلے "فَهُوَ" اور مَضْرُوبٌ سے پہلے "فَذَاكَ" اور "اَلْاَمْرُ" کے بعد "مِنْهُ" وغیرہ کیوں لائے گئے؟

جواب: ربط معنوی کی خاطر گویا کہ کہنے والا خبر دے رہا ہے کہ اس مرد نے مارا اور وہ مارتا ہے یا مارے گا پس وہ مارنے والا ہے اور وہ مرد مارا گیا، مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا پس وہ مارا ہوا ہے، صیغہ امر اس باب سے اِضْرِبْ ہے اور نہی اس باب سے لَا تَضْرِبْ ہے اور ظرف اسی باب سے مَضْرِبٌ ہے، الی آخرہ۔

سوال: اسم فاعل سے پہلے "فَهُوَ" اور اسم مفعول سے پہلے "فَذَاكَ" کیوں لایا اس کے برعکس کیوں نہ لائے؟

جواب: "فَهُوَ" میں "فا" جزائیہ ہے، شرط مقدر ہے، اصل میں عبارت تھی

besturdubooks.wordpress.com

''اِذَا کَانَ الْاَمْرُ کَذٰلِکَ فَھُوَ ضَارِبٌ '' ''ھُوَ'' کواسم فاعل کے ساتھ اور ''ذَاکَ'' کواسم مفعول کے ساتھ ذکر کیا ہے، ان کے اعراب کوظاہر کرنے کی خاطر کیونکہ اسم فاعل اور اسم مفعول اسمائے معربہ میں سے ہیں اور یہ یہاں مرفوع ہوتے ہیں بنا بر خبریت کے، پھر ''ھُوَ'' کا ذکر اسم فاعل کے ساتھ خاص کیا گیا ہے کیونکہ اسم فاعل اسمائے ظواہر میں سے ہیں اور اسم ظاہر کی وضع غیوبت کیلئے یعنی اسم ظاہر کا استعمال کرنا ایسا ہے جیسے ضمیر غائب کا استعمال کرنا اور ''ھُوَ'' ضمیر بھی غائب کی ہے تو اس مناسبت کی وجہ سے غائب کی ضمیر کو اسم فاعل کے ساتھ جوڑا گیا اور ''ذَاکَ'' کو اسم مفعول کے ساتھ خاص کیا گیا کیونکہ اسم مفعول کے اندر مفعول مالم یسم فاعلہ کی طرف اسناد ہوتا ہے اور مفعول کی طرف اسناد بعید ہوتا ہے، فاعل کی طرف اسناد قریب ہوتا ہے اور ''ذَاکَ'' اسم اشارہ بعید کیلئے ہے، اسی مناسبت کی وجہ سے اسم اشارہ بعید کو اسم مفعول کے ساتھ جوڑا گیا۔

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح،

از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زدن (مارنا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَھُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاکَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ، لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ، لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ، لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ، وَالنَّھْیُ عَنْهُ، لَاتَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ، لَایَضْرِبْ لَایُضْرَبْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ، وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ مُضَیْرِیْبٌ مُضَیْرِبَةٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَکَّرِ مِنْهُ، اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَیْرِبُ، وَالْمُؤَنَّثُ

besturdubooks.wordpress.com

مِنْـهُ، ضُـرْبٰی ضُوْبَیَـان ضُـرْیَیَـاتٌ ضُـرَبٌ وَضُرَیْبٰی، فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ، مَااَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ یَا ضَرُبَتْ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل ماضی معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم

besturdubooks.wordpress.com

ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُم	مارے گئے تم سب مرد	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی مجہول
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل ماضی مجہول

besturdubooks.wordpress.com

ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا میں ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل ماضی معلوم
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مردوں نے یا دو ہم عورتوں نے یا ہم سب مردوں نے یا ہم سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل ماضی معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل ماضی مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی مجہول

besturdubooks.wordpress.com

ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد کا ہم سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل ماضی مجہول

باب اوّل، صرف کبیر، فعل مضارع معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم

besturdubooks.wordpress.com

تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع معلوم
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع معلوم

besturdubooks.wordpress.com

اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد متکلم حاضر	فعل مضارع معلوم
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل مضارع معلوم

باب اوّل، صرف صغیر، فعل مضارع مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع مجہول

besturdubooks.wordpress.com

يُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول
يُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع مجہول

besturdubooks.wordpress.com

تُضْرَبِيْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع مجہول
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع مجہول
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل مضارع مجہول
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع متکلم مشترک مع الغیر	فعل مضارع مجہول

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف کبیر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
ضَارِبٌ	ایک مرد مارنے والا	واحد مذکر	اسم فاعل
ضَارِبَان	دو مرد مارنے والے	تثنیہ مذکر	اسم فاعل
ضَارِبُوْنَ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر سالم	اسم فاعل
ضَرَبَۃٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَّابٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَّبٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضَرْبٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرُبٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرَبَاءُ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرْبَانٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضِرَابٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضُرُوْبٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
اَضْرَابٌ	سب مرد مارنے والے	جمع مذکر مکسر	اسم فاعل
ضَارِبَۃٌ	ایک عورت مارنے والی	واحد مؤنث	اسم فاعل
ضَارِبَتَان	دو عورتیں مارنے والی	تثنیہ مؤنث	اسم فاعل
ضَارِبَاتٌ	سب عورتیں مارنے والی	جمع مؤنث سالم	اسم فاعل
ضَوَارِبُ	سب عورتیں مارنے والی	جمع مؤنث مکسر	اسم فاعل

besturdubooks.wordpress.com

ضُوَيْرِبٌ	ایک مرد کم مارنے والا	واحد مذکر مصغر	اسم فاعل
ضُوَيْرِبَةٌ	ایک عورت کم مارنے والی	واحد مؤنث مصغرہ	اسم فاعل

باب اوّل، صرف کبیر، اسم مفعول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مَضْرُوْبٌ	ایک مرد مارا ہوا	واحد مذکر	اسم مفعول
مَضْرُوْبَانِ	دو مرد مارے ہوئے	تثنیہ مذکر	اسم مفعول
مَضْرُوْبُوْنَ	سب مرد مارے ہوئے	جمع مذکر سالم	اسم مفعول
مَضْرُوْبَةٌ	ایک عورت ماری ہوئی	واحدہ مؤنثہ	اسم مفعول
مَضْرُوبَتَانِ	دو عورتیں ماری ہوئی	تثنیہ مؤنث	اسم مفعول
مَضْرُوبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئیں	جمع مؤنث سالم	اسم مفعول
مَضَارِيبُ	سب عورتیں ماری ہوئیں	جمع مؤنث مکسر	اسم مفعول
مُضَيْرِيْبٌ	ایک مرد کم مارا ہوا	واحد مذکر مصغر	اسم مفعول
مُضَيْرِيْبَةٌ	ایک عورت کم ماری ہوئی	واحد مؤنث مصغرہ	اسم مفعول

اسم مبالغہ، ثلاثی مجرد

فَعَّالٌ	غَفَّارٌ	فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ
فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ	فَعُوْلٌ	صَبُوْرٌ، غَفُوْرٌ، شَكُوْرٌ
فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ	فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ
فَعْلَانٌ	رَحْمَانٌ	......	......

besturdubooks.wordpress.com

صفت مشبہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعُلَ یَفْعُلُ،

چوں اَلشَّرَفُ بزرگ شدن (باعزت ہونا)

صیغہ	ترجمہ	الفاظ
واحد مذکر صفت مشبہ	ایک مرد باعزت	شَرِیْفٌ
تثنیہ مذکر صفت مشبہ	دومرد باعزت	شَرِیْفَانِ
جمع مذکر سالم صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شَرِیْفُوْنَ
جمع مذکر مکسر صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شُرَفَاءُ
جمع مذکر مکسر صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شُرْفَانٌ
جمع مذکر مکسر صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شِرْفَانٌ
جمع مذکر سالم صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شِرَافٌ
جمع مذکر مکسر صفت مشبہ	سب مرد باعزت	شُرُوْفٌ

besturdubooks.wordpress.com

اَشْرَافٌ	سب مرد باعزت	جمع مذکر مکسر صفت مشبہ
اَشْرِفَاءُ	سب مرد باعزت	جمع مذکر مکسر صفت مشبہ
اَشْرِفَةٌ	سب مرد باعزت	جمع مذکر مکسر صفت مشبہ
شَرِيْفَةٌ	ایک عورت باعزت	واحدہ مؤنثہ صفت مشبہ
شَرِيْفَتَانِ	دوعورتیں باعزت	تثنیہ مؤنث صفت مشبہ
شَرِيْفَاتٌ	سب عورتیں باعزت	جمع مؤنث سالم صفت مشبہ
شَرَائِفُ	سب عورتیں باعزت	جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ
شُرَيِّفٌ	ایک مرد تھوڑی عزت والا	واحد مذکر مصغر صفت مشبہ
شُرَيِّفَةٌ	ایک عورت تھوڑی عزت والی	واحد مؤنث مصغر صفت مشبہ

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف کبیر، فعل مستقبل معلوم، بلام تاکید ونون ثقیلہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَیَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ آئندہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم
لَیَضْرِبَانِّ	البتہ ضرور ماریں گے وہ دو مرد	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم
لَیَضْرِبُنَّ	البتہ ضرور ماریں گے وہ سب مرد	زمانہ آئندہ میں	جمع مذکر غائب	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور مارے گی وہ ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَانِّ	البتہ ضرور ماریں گی وہ دو عورتیں	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مستقبل معلوم
لَیَضْرِبْنَانِّ	البتہ ضرور ماریں گی وہ سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور مارے گا تو ایک مرد	زمانہ آئندہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَانِّ	البتہ ضرور مارو گے تم دو مرد	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبُنَّ	البتہ ضرور مارو گے تم سب مرد	زمانہ آئندہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل مستقبل معلوم

besturdubooks.wordpress.com

لَتَضْرِبِنَّ	البتہ ضرور مارے گی تو ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبَانِّ	البتہ ضرور ماریں تم دو عورتیں	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَتَضْرِبْنَانِّ	البتہ ضرور ماریں تم سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مستقبل معلوم
لَاَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل مستقبل معلوم
لَنَضْرِبَنَّ	البتہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل مستقبل معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل مستقبل مجہول، بلام تاکید و نون ثقیلہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَيُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ آئندہ میں	واحد مذکر غائب	فعل مستقبل مجہول
لَيُضْرَبَانِّ	البتہ ضرور مارے جائیں گے وہ دو مرد	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مستقبل مجہول

besturdubooks.wordpress.com

لَيُضْرَبُنَّ	البتہ ضرور مارے جائیں گے وہ سب مرد	زمانہ آئندہ میں	جمع مذکر غائب	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد مونث غائب	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَانِّ	البتہ ضرور ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مونث غائب	فعل مستقبل مجہول
لَيُضْرَبْنَانِّ	البتہ ضرور ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع مونث غائب	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور مارا جائے گا تو ایک مرد	زمانہ آئندہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَانِّ	البتہ ضرور مارے جاؤ گے تم دو مرد	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبُنَّ	البتہ ضرور مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ آئندہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبِنَّ	البتہ ضرور ماری جائے گی تو ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد مونث حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَتُضْرَبَانِّ	البتہ ضرور ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ آئندہ میں	تثنیہ مونث حاضر	فعل مستقبل مجہول

besturdubooks.wordpress.com

لَتُضْرَبْنَانِّ	البتہ ضرور ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مستقبل مجہول
لَأُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ آئندہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل مستقبل مجہول
لَنُضْرَبَنَّ	البتہ ضرور مارے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ آئندہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل مستقبل مجہول

باب اوّل، صرف کبیر، فعل جحد معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَمْ یَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ یَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل جحد معلوم
لم یَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل جحد معلوم

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ يَضْرِبْنَ	نہیں مارا ان سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تو ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم سب مردوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبِیْ	نہیں مارا تو ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل جحد معلوم
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہیں مارا تم سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل جحد معلوم

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ اَضْرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد یا میں ایک عورت نے	زمانہ گزشتہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل جحد معلوم
لَمْ نَضْرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	زمانہ گزشتہ میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل جحد معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَمْ یُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ یُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ یُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل جحد مجہول

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ يُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد	زمانہ گزشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبِیْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل جحد مجہول
لَمْ أُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ گزشتہ میں	واحد متکلم مشترک	فعل جحد مجہول

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ گزشتہ میں	جمع متکلم الغیر مشترک	فعل جحد مجہول

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نفی معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَا یَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم
لَا یَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی معلوم
لَا یَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نفی معلوم
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نفی معلوم
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی معلوم
لَا یَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نفی معلوم

besturdubooks.wordpress.com

لَاتَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نفی معلوم
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبِیْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم
لَاتَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم
لَااَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نفی معلوم
لَانَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی معلوم

besturdubooks.wordpress.com

بابِ اوّل، صرف کبیر، فعل نفی مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

گردان	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل نفی مجہول	واحد مذکر غائب	زمانہ حال یا استقبال	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد	لَایُضْرَبُ
فعل نفی مجہول	تثنیہ مذکر غائب	زمانہ حال یا استقبال	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد	لَایُضْرَبَانِ
فعل نفی مجہول	جمع مذکر غائب	زمانہ حال یا استقبال	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	لَایُضْرَبُوْنَ
فعل نفی مجہول	واحد مونث غائب	زمانہ حال یا استقبال	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت	لَاتُضْرَبُ
فعل نفی مجہول	تثنیہ مونث غائب	زمانہ حال یا استقبال	نہیں ماری جاتیں ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	لَاتُضْرَبَانِ
فعل نفی مجہول	جمع مونث غائب	زمانہ حال یا استقبال	نہیں ماری جاتیں ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	لَایُضْرَبْنَ
فعل نفی مجہول	واحد مذکر حاضر	زمانہ حال یا استقبال	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	لَاتُضْرَبُ

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال	جمع مذکر حاضر	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال	واحد مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول
لَاتُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال	جمع مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول
لَااُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال	واحد متکلم مشترک	فعل نفی مجہول
لَانُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی مجہول

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نفی معلوم، موکد بلن ناصبہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَنْ یَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ
لَنْ یَّضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ
لَنْ یَّضْرِبُوْا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ
لَنْ یَّضْرِبْنَ	ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبُوْا	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ

besturdubooks.wordpress.com

لَنْ تَضْرِبِیْ	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ اَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ نَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَنْ یُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ

besturdubooks.wordpress.com

لَنْ يُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ يُضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ يُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جائیں گے وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ

besturdubooks.wordpress.com

لَنْ تُضْرَبِیْ	ہرگز نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ اُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ نُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	زمانہ حال میں	واحد مذکر حاضر	امر حاضر معلوم

besturdubooks.wordpress.com

اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	زمانہ حال میں	تثنیہ مذکر حاضر	امر حاضر معلوم
اِضْرِبُوْا	مارو تم سب مرد	زمانہ حال میں	جمع مذکر حاضر	امر حاضر معلوم
اِضْرِبِیْ	مار تو ایک عورت	زمانہ حال میں	واحد مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	زمانہ حال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں	زمانہ حال میں	جمع مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم

صرف کبیر، فعل امر حاضر معلوم، بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
اِضْرِبَنَّ	ضرور مار تو ایک مرد	زمانہ حال میں	واحد مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
اِضْرِبَانِّ	ضرور مارو تم دو مرد	زمانہ حال میں	تثنیہ مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
اِضْرِبُنَّ	ضرور مارو تم سب مرد	زمانہ حال میں	جمع مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

besturdubooks.wordpress.com

اِضْرِبِنَّ	ضرور مار تو ایک عورت	زمانہ حال میں	واحد مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
اِضْرِبَانِّ	ضرور مارو تم دو عورتیں	زمانہ حال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
اِضْرِبْنَانِّ	ضرور مارو تم سب عورتیں	زمانہ حال میں	جمع مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر، فعل امر حاضر معلوم، بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
اِضْرِبَنْ	ضرور مار تو ایک مرد	زمانہ حال میں	واحد مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
اِضْرِبُنْ	ضرور مارو تم سب مرد	زمانہ حال میں	جمع مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
اِضْرِبِنْ	ضرور مار تو ایک عورت	زمانہ حال میں	واحد مؤنث حاضر	امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف کبیر، فعل امر حاضر مجہول بالام، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِتُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ مارے جاؤ تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبُوْا	چاہئے کہ مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبِيْ	چاہئے کہ ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبْنَ	چاہئے کہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِتُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

besturdubooks.wordpress.com

لَتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جاؤ تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَتُضْرَبُنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَتُضْرَبِنَّ	چاہئے کہ ضرور ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَتُضْرَبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جاؤ تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَتُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

besturdubooks.wordpress.com

لِتُضْرَبُنْ	چاہیے ضرور مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لِتُضْرَبِنْ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر فعل امر غائب ومتکلم معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِيَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِيَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِيَضْرِبُوْا	چاہیے کہ ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم
لِيَضْرِبْنَ	چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب ومتکلم معلوم

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر، فعل امر غائب ومتکلم معلوم، بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِيَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِيَضْرِبَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماریں وہ دومرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِيَضْرِبُنَّ	چاہئے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِتَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِتَضْرِبَانِّ	چاہئے ضرور ماریں وہ دوعورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِيَضْرِبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماریں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ

besturdubooks.wordpress.com

لَاَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ
لِنَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب متکلم معلوم بانون ثقیلہ

صرف کبیر، فعل امر غائب و متکلم معلوم، بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِیَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب و متکلم معلوم بانون خفیفہ
لِیَضْرِبُنْ	چاہئے ضرور ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب و متکلم معلوم بانون خفیفہ
لِتَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب و متکلم معلوم بانون خفیفہ
لَاَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب و متکلم معلوم بانون خفیفہ

besturdubooks.wordpress.com

لَنَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب و متکلم معلوم با نون خفیفہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل امر غائب و متکلم مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِيُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول
لِيُضْرَبَا	چاہئے کہ مارے جائیں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول
لِيُضْرَبُوْا	چاہئے کہ مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول
لِتُضْرَبْ	چاہئے کہ ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول
لِيُضْرَبْنَ	چاہئے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول

besturdubooks.wordpress.com

لِأُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب مجہول
لِنُضْرَبْ	چاہئے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب مجہول

صرف کبیر، فعل امر غائب و متکلم مجہول، بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِيُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِيُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِيُضْرَبُنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

besturdubooks.wordpress.com

لِتُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِيُضْرَبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِأُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لِنُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر، فعل امر غائب ومتکلم مجہول بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لِیُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد چاہئے	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ
لِیُضْرَبُنْ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ
لِتُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ
لِاُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ
لِنُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب مجہول متکلم بانون تاکید خفیفہ

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی حاضر معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبُوْا	نہ مارو تم سب مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبِیْ	نہ مار تو ایک عورت	زمانہ حال یا استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	زمانہ حال یا استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مار تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

besturdubooks.wordpress.com

لَاتَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارو تم دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارو تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبِنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد با نون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ
لَاتَضْرِبُنْ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ
لَاتَضْرِبِنْ	ہرگز نہ مارے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی حاضر مجہول

گردان	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل نہی حاضر مجہول	واحد مذکر حاضر	زمانہ حال یا استقبال میں	نہ مارا جائے تو ایک مرد	لَاتُضْرَبْ
فعل نہی حاضر مجہول	تثنیہ مذکر حاضر	زمانہ حال یا استقبال میں	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	لَاتُضْرَبَا
فعل نہی حاضر مجہول	جمع مذکر حاضر	زمانہ حال یا استقبال میں	نہ مارے جاؤ تم سب مرد	لَاتُضْرَبُوْا
فعل نہی حاضر مجہول	واحد مؤنث حاضر	زمانہ حال یا استقبال میں	نہ ماری جائے تو ایک عورت	لَاتُضْرَبِیْ
فعل نہی حاضر مجہول	تثنیہ مؤنث حاضر	زمانہ حال یا استقبال میں	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	لَاتُضْرَبَا
فعل نہی حاضر مجہول	جمع مؤنث حاضر	زمانہ حال یا استقبال میں	نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	لَاتُضْرَبْنَ

صرف کبیر، فعل نہی حاضر مجہول، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ

گردان	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر حاضر	زمانہ استقبال میں	ہرگز ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	لَاتُضْرَبَنَّ
فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ	تثنیہ مذکر حاضر	زمانہ استقبال میں	ہرگز ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد	لَاتُضْرَبَانِّ

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُضْرَبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَاتُضْرَبِنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَاتُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَاتُضْرَبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مؤنث حاضر	فعل نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

صرف کبیر، فعل نہی حاضر مجہول، مؤکد بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَاتُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر حاضر	فعل نہیں حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَاتُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر حاضر	فعل نہیں حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَاتُضْرَبِنْ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہیں حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی غائب و متکلم معلوم، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

گردان	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	زمانہ استقبال میں	نہ مارے وہ ایک مرد	لَایَضْرِبْ
فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ	تثنیہ مذکر غائب	زمانہ استقبال میں	نہ ماریں وہ دو مرد	لَایَضْرِبَا
فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ	جمع مذکر غائب	زمانہ استقبال میں	نہ ماریں وہ سب مرد	لَایَضْرِبُوْا
فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ	واحد مؤنث غائب	زمانہ استقبال میں	نہ مارے وہ ایک عورت	لَاتَضْرِبْ
فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ	تثنیہ مؤنث غائب	زمانہ استقبال میں	نہ ماریں وہ دو عورتیں	لَاتَضْرِبَا
فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ	جمع مؤنث غائب	زمانہ استقبال میں	نہ ماریں وہ سب عورتیں	لَایَضْرِبْنَ
فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ	واحد متکلم مشترک	زمانہ استقبال میں	نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَااَضْرِبْ
فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ	جمع متکلم مع الغیر مشترک	زمانہ استقبال میں	نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَانَضْرِبْ

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی غائب ومتکلم معلوم بانون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَایَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَایَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَایَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مونث غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مونث غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَاتَضْرِبْنَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع مونث غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ

besturdubooks.wordpress.com

لَا اَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ
لَا نَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ

باب اوّل، صرف کبیر، فعل نہی غائب و متکلم معلوم، بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَا یَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَا یَضْرِبُنْ	ہرگز نہ مارے وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث حاضر	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَا اَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ
لَا نَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل صرف کبیر، فعل نہی غائب و متکلم مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

گردان	صیغہ	زمانہ	ترجمہ	الفاظ
فعل نہی غائب و متکلم مجہول	واحد مذکر غائب	زمانہ استقبال میں	نہ مارا جائے وہ ایک مرد	لَایُضْرَبْ
فعل نہی غائب و متکلم مجہول	تثنیہ مذکر غائب	زمانہ استقبال میں	نہ مارے جائیں وہ دو مرد	لَایُضْرَبَا
فعل نہی غائب و متکلم مجہول	جمع مذکر غائب	زمانہ استقبال میں	نہ مارے جائیں وہ سب مرد	لَایُضْرَبُوْا
فعل نہی غائب و متکلم مجہول	واحد مؤنث غائب	زمانہ استقبال میں	نہ ماری جائے وہ ایک عورت	لَاتُضْرَبْ
فعل نہی غائب و متکلم مجہول	تثنیہ مؤنث غائب	زمانہ استقبال میں	نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	لَاتُضْرَبَا
فعل نہی غائب و متکلم مجہول	جمع مؤنث غائب	زمانہ استقبال میں	نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	لَایُضْرَبْنَ
فعل نہی غائب و متکلم مجہول	واحد متکلم مشترک	زمانہ استقبال میں	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	لَااُضْرَبْ
فعل نہی غائب و متکلم مجہول	جمع متکلم مع الغیر مشترک	زمانہ استقبال میں	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَانُضْرَبْ

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب و متکلم مجہول با نون تاکید ثقیلہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَا یُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا یُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ دو مرد	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا یُضْرَبُنَّ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	زمانہ استقبال میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا یُضْرَبْنَانِّ	ہرگز نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	زمانہ استقبال مین	جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول باتون تاکید ثقیلہ
لَا اُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب مجہول باتون تاکید ثقیلہ

besturdubooks.wordpress.com

لَانُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

فعل نہی غائب و متکلم مجہول بانون تاکید خفیفہ

الفاظ	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	گردان
لَایُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَایُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد	زمانہ استقبال میں	جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَاتُضْرَبَنْ	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَااُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	زمانہ استقبال میں	واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

besturdubooks.wordpress.com

لَانُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دومرد یا دوعورتیں، یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ استقبال میں	جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

اسم ظرف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مَضْرِبٌ	ایک جگہ یا ایک وقت مارنے کا	واحد	اسم ظرف
مَضْرِبَان	دوجگہ یا دووقت مارنے کے	تثنیہ	اسم ظرف
مَضَارِبُ	سب جگہ یا سب وقت مارنے کے	جمع	اسم ظرف
مُضَيْرِبٌ	تھوڑا وقت یا تھوڑی جگہ مارنے کی	واحد مصغر	اسم ظرف

صرف کبیر، اسم آلہ صغریٰ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مِضْرَبٌ	ایک چھوٹا آلہ مارنے کا	واحد	اسم آلہ صغریٰ
مِضْرَبَان	دو چھوٹے آلے مارنے کے	تثنیہ	اسم آلہ صغریٰ
مَضَارِبُ	سب چھوٹے آلے مارنے کے	جمع مکسر	اسم آلہ صغریٰ
مُضَيْرِبٌ	ایک چھوٹا آلہ تھوڑا مارنے کا	واحد مصغر	اسم آلہ صغریٰ

besturdubooks.wordpress.com

اسم آلہ وسطیٰ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مِضْرَبَۃٌ	ایک درمیانہ آلہ مارنے کا	واحد	اسم آلہ کبریٰ
مِضْرَبَتَانِ	دو درمیانے آلے مارنے کے	تثنیہ	اسم آلہ کبریٰ
مَضَارِبُ	سب درمیانے آلے مارنے کے	جمع مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مُضَیْرِبَۃٌ	ایک درمیانہ آلہ تھوڑا مارنے کا	واحد مصغر	اسم آلہ کبریٰ

اسم آلہ کبریٰ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مِضْرَابٌ	ایک بڑا آلہ مارنے کا	واحد مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مِضْرَابَانِ	دو بڑے آلے مارنے کے	تثنیہ مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مَضَارِیْبُ	سب بڑے آلے مارنے کے	جمع مذکر	اسم آلہ کبریٰ
مُضَیْرِیْبٌ	ایک بڑا آلہ تھوڑا مارنے کا	واحد مصغر	اسم آلہ کبریٰ

اسم تفضیل المذکر، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
اَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر	اسم تفضیل
اَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر	اسم تفضیل
اَضْرَبُوْنَ	زیادہ مارنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم	اسم تفضیل
اَضَارِبُ	زیادہ مارنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر	اسم تفضیل

besturdubooks.wordpress.com

اُضَیْرِبٌ	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر	اسم تفضیل

اسم تفضیل المؤنث، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
ضُرْبٰی	زیادہ مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث	اسم تفضیل المؤنث
ضُرْبَیَان	زیادہ مارنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث	اسم تفضیل المؤنث
ضُرْبَیَاتٌ	زیادہ مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث	اسم تفضیل المؤنث
ضُرَبٌ	زیادہ مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر	اسم تفضیل المؤنث
ضُرَیْبٰی	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت	واحد مصغر	اسم تفضیل المؤنث

فعل التعجب، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

الفاظ	ترجمہ	صیغہ	گردان
مَا اَضْرَبَهٗ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے	واحد غائب	فعل التعجب
اَضْرِبْ بِهٖ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے	واحد غائب	فعل التعجب

besturdubooks.wordpress.com

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آغاز ابنیہ باب اوّل فعل ماضی معلوم

ضَرَبَ را از ضَرْبًا بنا کردند، ضَرْبًا اسم مصدر بود چوں خواستند که صیغه واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم بنا کنند حرف اول را برحال خود گذاشتند، ثانی را فتحه داده، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کرده، آخرش مبنی بر فتح ساختند، تا از ضَرْبًا ضَرَبَ شد۔

ماضی معلوم بنانے کا طریقہ

ترجمہ وتشریح :ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بنایا ہے، ضَرْبًا اسم مصدر تھا، صرفیوں نے جب چاہا کہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم بنائیں تو پہلے حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دیا، دوسرے کو فتح دے دیا، تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر دیا اور اس کے آخر کو مبنی بر فتح بنا دیا یہاں تک کہ ضَرْبًا سے ضَرَبَ ہو گیا۔

فائدہ:

تنوین تمکن کی تعریف:

تنوین تمکن وہ تنوین ہے جو معرب کے آخر میں اسم کے منصرف ہونے پر دلالت کرنے کے لئے آئے، جیسے زَيْدٌ

نوٹ:

تنوین کی تعریف اور بقیہ اقسام آپ نحو میر میں پڑھ لیں گے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

besturdubooks.wordpress.com

سوال: ضَرَبَ میں پہلے حرف کو ضمہ یا کسرہ یا سکون کیوں نہیں دیا گیا؟

جواب: ابتداء بالسکون محال ہونے کی وجہ سے ساکن نہیں دیا گیا اور ضمہ اس لئے نہیں دیا کہ ماضی مجہول کے ساتھ التباس نہ ہو جائے، مزید یہ کہ کلمہ ثقیل ہو جاتا اور کسرہ نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ کلام عرب میں ماضی معلوم کا کوئی ایسا صیغہ نہیں جس کا پہلا حرف مکسور ہو۔

سوال: تنوین تمکن کو کیوں گرایا؟

جواب: تنوین تمکن اسم کی علامت ہے اور ماضی فعل ہے۔

عبارت:

ضَرَبَارا از ضَرَبَ بنا کردند، ضَرَبَ صیغه واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم بود، چوں خواستندکه صیغه تثنیه مذکر غائبین بنا کرد ند، الف علامت تثنیه وضمیر فاعل در آخرش در آور دندتا از ضَرَبَ ضَرَبَا شد۔ ضَرَبُوْارا از ضَرَبَ بنا کردند، واؤ سلکن علامت جمع مذکر ضمیر فاعل بضمه ماقبل در آخرش آورد ند تا از ضَرَبَ ضَرَبُوْا شد۔ ضَرَبَتْ را از ضَرَبَ بنا کردند، ضَرَبَ صیغه واحد مذکر غائب بود، چوں خواستند که صیغه واحده مؤنثه غائبه بنا کنند تاء ساکنه محض علامت تانیث در آخرش درآور دند تا از ضَرَبَ ضَرَبَتْ شد۔

ترجمه و تشریح :ضَرَبَا کو ضَرَبَ سے بنایا، ضَرَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم تھا جب صرفیوں نے چاہا کہ صیغہ تثنیہ مذکر غائبین بنائیں تو الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لے آئے یہاں تک کہ ضَرَبَ سے ضَرَبَا ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: قاعدہ یہی ہے کہ تثنیہ اور جمع کا صیغہ اپنے واحد سے بنایا جاتا ہے، اس لئے ضَرَبَا کو ضَرَبَ اور ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بنایا گیا ہے۔

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بنایا گیا، واؤ ساکن جمع مذکر کی علامت اور ضمیر فاعل ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبُوا ہو گیا۔

ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا، ضَرَبَ صیغہ واحد مذکر غائب تھا جب صرفیوں نے چاہا کہ صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ بنائیں تو تائے ساکنہ جو حرف علامت تانیث ہے اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَتْ ہو گیا۔

فائدہ: قاعدہ یہی ہے کہ ہر واحدہ مؤنثہ کا صیغہ اپنے واحد مذکر سے بنایا جاتا ہے اس لئے ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا ہے۔

سوال: ضَرَبَا کے آخر میں الف اور ضَرَبُوْا کے آخر میں واؤ کا اضافہ کیوں کیا گیا؟

جواب: تاکہ الف تثنیہ کی ضمیر ھما پر دلالت کرے اور واؤ جمع کی ضمیر ھم پر دلالت کرے۔

سوال: ضَرَبَا کے الف کے ماقبل کے فتحہ کو برقرار رکھا گیا ہے اور ضَرَبُوْا میں واؤ کے ماقبل کو ضمہ دیا گیا اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ الف اور واؤ کا تقاضا اور مطالبہ پورا ہو جائے کیونکہ الف چاہتا ہے میرا ماقبل مفتوح ہو اور واؤ چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مضموم ہو۔

سوال: ضَرَبُوْا میں واؤ کے بعد الف کو بڑھانے میں کیا نکتہ ہے؟

جواب: جمع کی واؤ اور عطف کی واؤ کے درمیان فرق ظاہر ہو جائے اور جمع کی واؤ اور مفرد کی واؤ کے درمیان بھی فرق واضح ہو جائے۔

سوال: قرآنِ مجید کی آیت "وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْا" مفرد کا صیغہ ہے، اس کے باوجود اس میں واؤ کے بعد الف ہے حالانکہ الف واؤ جمع کے بعد ہوتا ہے؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب: قرآنِ مجید کے الفاظ سماعی و توقیفی ہیں نہ کہ قیاسی و قانونی۔

سوال: تاء کو محض علامت تانیث کیوں بنایا گیا ہے؟

جواب: بعض اوقات ضَرَبَتْ کے بعد اسم ظاہر فاعل ہوتا ہے، جیسے ضَرَبَتْ هِنْدٌ اب اگر تاء کو بھی ضمیر فاعل بنا دیا جاتا تو ایک فعل کے لیے دو فاعلوں کا ہونا لازم آتا۔

قوانین ارشاد الصرف

یہاں سے قوانین ارشاد الصرف کی ابتداء و آغاز ہو رہا ہے، ان سے پہلے چند فوائد کا جاننا ضروری ہے۔

فائدہ:

قانون کی تعریف:

لفظ قانون غیر عربی لفظ ہے، لغت میں قانون کہتے ہیں مسطر الکتاب کو یعنی وہ آلہ جس سے سطریں سیدھی کی جائیں۔

اصطلاح میں "قَاعِدَةٌ كُلِّيَّةٌ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ جُزْئِيَّاتِ مَوْضُوْعِهَا" یعنی وہ قاعدہ کلیہ جو اپنے موضوع کی تمام جزئیات پر ہر جگہ سما جائے جیسا کہ نحو کا قاعدہ ہے کہ فاعل مرفوع ہو یعنی فاعل جہاں بھی ہوگا مرفوع ہوگا (کنز النوادر)

فائدہ:

لوازم قانون: یعنی ہر قانون میں چند چیزیں بیان کی جائیں گی:

(۱) قانون کا نام (۲) قانون کا سلیس مطلب و خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط، پھر بعض شرائط وجودی ہوں گی یعنی ان میں اثبات ہوگا اور بعض عدمی ہوں گی یعنی ان میں نفی ہوگی اور بعض کامل ہوں گی یعنی ایک ہی شرط پائے جانے کی وجہ سے قانون لگ جائے گا اور بعض ناقص ہوں گی یعنی صرف ایک شرط پائے جانے کی وجہ سے قانون نہیں لگے گا (۵) احترازی مثال یعنی جس پر قانون نہیں لگے گا (۶) مطابقی واتفاقی مثال یعنی جس پر قانون لگے گا (۷) سوالات و جوابات (۸) فوائد، مقدمات اور تمہیدات۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون (۱)......ضَرَبَتْ والا قانون

عبارت قانون: هر تائے تانیث در فعل همیشه ساکن ودر اسم همیشه متحرك باشد وعکس او اندك۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے ضَرَبَتْ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون سے پہلے ایک فائدہ سمجھ لیں کہ تانیث کی کل آٹھ علامتیں ہیں، چار فعل میں ہیں اور چار اسم میں جو چار فعل میں ہیں وہ یہ ہیں: (۱) تائے ساکنہ ہو، جیسے ضَرَبَتْ (۲) تائے متحرکہ مکسورہ ہو، جیسے ضَرَبْتِ (۳) نون مفتوحہ ہو، جیسے ضَرَبْنَ (۴) یائے ساکنہ ہو، جیسے تَضْرِبِیْنَ۔ جو چار اسم میں ہیں وہ یہ ہیں: (۱) الف مقصورہ زائدہ ہو، جیسے حُبْلٰی (۲) الف ممدودہ زائدہ ہو، جیسے حَمْرَاءُ (۳) ایسی تائے متحرکہ ہو جو وقف کی حالت ہاء میں بن جائے، جیسے ضَارِبَةٌ (۴) تائے مقدرہ ہو، جیسے اَرْضٌ جو اصل میں اَرْضَةٌ تھا، دلیل یہ ہے کہ اس کی تصغیر اُرَیْضَةٌ آتی ہے اور قاعدہ ہے شئی کی تصغیر اس کو اس کے اصل کی طرف لوٹا دیتی ہے۔

فائدہ: الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں فرق: الف مقصورہ کے بعد ہمزہ نہیں ہوتا جبکہ الف ممدودہ کے بعد ہمزہ ہوتا ہے۔

خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر تائے تانیث فعل میں ہمیشہ ساکن اور اسم میں ہمیشہ متحرک ہوگی اور اس کا برعکس بہت تھوڑا ہوتا ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) تاء کو ساکن پڑھنا واجب اور ضروری ہے

(۴) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں وجودی وناقص۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۱) تائے تانیث ہو احترازی مثال ضَرَبْتُ کیونکہ یہ تانیث کی علامت نہیں۔

شرط (۲) تاء محض علامت تانیث ہو، احترازی مثال ضَرَبْتِ کیونکہ یہ محض علامت تانیث نہیں بلکہ ضمیر فاعل بھی ہے۔

شرط (۳) فعل میں ہو، احترازی مثال ضَارِبَةٌ کیونکہ یہ اسم میں ہے۔

مطابقی مثال: ضَرَبْتُ کو ضَرَبْتْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) تاء کو متحرک پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں وجودی و ناقص۔

شرط (۱) تائے تانیث ہو، احترازی مثال ضَرَبَةٌ کیونکہ یہ تاء تانیث کی نہیں جمع مکسر کی علامت ہے۔

شرط (۲) تاء محض علامت تانیث ہو، احترازی مثال ضَارِبَاتٌ کیونکہ محض علامت تانیث نہیں بلکہ جمع کی علامت ہے۔

شرط (۳) اسم میں ہو احترازی مثال ضَرَبَتْ کیونکہ یہ فعل ہے اسم نہیں۔

مطابقی مثال ضَارِبَةٌ کو ضَارِبَةٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

سوال: آپ نے ابھی قانون بیان کیا کہ تائے تانیث فعل میں ہمیشہ ساکن اور اسم میں ہمیشہ متحرک ہوگی لیکن ضَرَبَتِ الْيَوْمَ هِنْدٌ میں تائے تانیث متحرک ہے حالانکہ یہ فعل ہے، اسی طرح ضَارِبَهْ میں تائے تانیث ساکن ہے حالانکہ یہ اسم ہے؟

جواب: ضَرَبَتِ الْيَوْمَ هِنْدٌ میں تاء کو حرکت التقائے ساکنین کی وجہ سے دی گئی ہے اور ضَارِبَهْ میں تاء کو سکون وقف کی وجہ سے دیا گیا ہے۔

عبارت:

ضَرَبَتَا را از ضَرَبَتْ بنا کردند، الف علامت تثنیہ وضمیر فاعل بفتحہ ماقبل در آخرش در آوردند تا از ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا شد۔

besturdubooks.wordpress.com

ضَرَبْنَ را از ضَرَبَتْ بنا کردند، نون مفتوح علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل درآخرش در آور دند تا از ضَرَبَتْ ضَرَبَتَنَ شد، پس اجتماع دو علامت تانیث شد، ایں چنیں مستکرہ بود لھٰذا تائے وحدۃ را حذف کرد ماقبلش را ساکن کردند تاکہ لازم نیاید توالی اربع حرکات تا از ضَرَبَتْنَ ضَرَبْنَ شد۔

ترجمہ وتشریح: ضَرَبَتَا کو ضَرَبَتْ سے بنایا گیا، نون مفتوح جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتَا ہو گیا۔

ضَرَبْنَ کو ضَرَبَتْ سے بنایا گیا نون مفتوح جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتْنَ ہو گیا، پھر دو علامات تانیث جمع ہو گئیں یہ اس طرح ناپسند تھا لہٰذا تائے وحدت کو حذف کر دیا اور اس کے ماقبل کو ساکن کر دیا تا کہ متواتر چار حرکات کا اکھٹے ہونا لازم نہ آئے تو ضَرَبَتْنَ سے ضَرَبْنَ ہو گیا۔

سوال: ضَرَبَتَا میں تا اور الف کیوں لائے ہیں؟

جواب: تاء مؤنث کی علامت ہے اور الف تثنیہ کی علامت بھی ہے اور ضمیر فاعل بھی اس لئے ''تاء'' اور الف لائے ہیں۔

سوال: الف کے ماقبل کو فتحہ کیوں دیتے ہیں؟

جواب: الف تقاضا کرتا ہے کہ میرا ماقبل مفتوح ہو اس لئے ماقبل کو فتح دیتے ہیں ورنہ ضَرَبَتَا کی حرکت عارضی غیر منقولی ہے جو کہ الف تثنیہ کی وجہ سے ہے۔

سوال: ضَرَبْنَ سے ضَرَبْنَا تک لام کلمہ کو ساکن کیوں کرتے ہیں جب کہ ماضی کا آخری حرف مفتوح ہوتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

جواب: چار حرکتیں لگاتار ایک کلمہ میں جمع نہ ہوں کیونکہ یہ مکروہ اور ناپسندیدہ عمل ہے۔

سوال: ضَرَبْنَ کے نون کو ساکن کیوں نہیں کیا؟

جواب: یہ نون جمع مؤنث کی علامت ہے اور کسی چیز کی علامت تغیر و تبدل کو قبول نہیں کرتی اس وجہ سے نون ساکن نہیں کیا۔

سوال: ضَرَبْنَ اصل میں ضَرَبَتْنَ ہے تو تا وحدت کو حذف کیوں کرتے ہیں؟

جواب: دو علامات تانیث کی اکھٹی نہ ہو جائیں اس وجہ سے حذف کرتے ہیں۔

سوال: پھر نون کو کیوں حذف نہیں کرتے؟

جواب: یہ نون جمع مؤنث کی علامت ہے اس وجہ سے حذف نہیں کرتے۔

﴿قانون (۲)...... ضَرَبْنَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اجتماعِ دو علامت تانیث درفعل مطلقاً ممنوع است ودراسم وقتے که ازیك جنس باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے ضَرَبْنَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** یہ ہے کہ فعل میں تانیث کی دو علامتوں کا اکھٹے ہونا ممنوع ہے، خواہ ایک جنس سے ہوں یا الگ الگ جنس سے اور اسم میں اس وقت ممنوع ہے جب کہ ایک جنس سے ہوں۔

(۳) **حکم:** تانیث کی دو علامتوں میں سے ایک کا گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** تانیث کی علامتیں فعل میں ہوں گی یا اسم میں، اگر فعل میں ہوں تو ایک شرط ہے کہ تانیث کی دو علامتیں ہوں۔

besturdubooks.wordpress.com

(۵) احترازی مثال: ضَرَبْتُ کیونکہ یہاں علامت تانیث صرف ایک ہے اور اگر اسم میں ہیں تو دو شرطیں ہیں وجودی و ناقص۔

(۱) تانیث کی دو علامتیں ہوں، احترازی مثال ضَارِبَۃٌ کیونکہ یہاں علامت تانیث صرف ایک ہے۔

(۲) ایک جنس سے ہوں، احترازی مثال ضَرْبَیَاتٌ کیونکہ یہاں الگ الگ جنس سے ہیں۔

(۶) مطابقی مثالیں: فعل کی دو ہوں گی

(۱) تانیث کی دو علامتیں ایک جنس سے نہ ہوں، جیسے ضَرَبْنَ جو اصل میں ضَرَبْتَنَ تھا۔

(۲) تانیث کی دو علامتیں ایک جنس سے نہ ہو اس کی مثال کلام عرب میں نہیں ملتی۔

(۳) اسم کی مطابقی مثال ایک ہوگی کہ تانیث کی دو علامتیں ایک جنس سے ہوں، جیسے ضَارِبَاتٌ جو اصل میں ضَارِبَتَاتٌ تھا۔

فائدہ: یہ قانون جس طرح ماضی معلوم و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب پر جاری ہوتا ہے، اسی طرح اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغہ جمع مؤنث سالم پر بھی جاری ہوگا۔

﴿قانون (۳)...... ضَرَبْنَ (۲)

یا اربع حرکات متوالیات والا قانون﴾

عبارت قانون: اجتماع اربع حرکات متوالیات دریک کلمه وحکم وے ممنوع است۔

تشریح قانون: اس قانون میں آٹھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) فائدہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں (۸) سوالات وجوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) ضَرَبْنَ (۲) والا قانون (۲) اربع حرکات متوالیات والا قانون۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ لگاتار چار حرکتوں کا ایک کلمے میں جمع ہونا ممنوع ہے، خواہ ایک کلمہ حقیقی ہو یا حکمی۔

(۳) فائدہ: کلمہ حقیقی اسے کہتے ہیں جو شروع ہی سے ایک کلمہ ہو، جیسے دَحْرَجَ اور کلمہ حکمی اسے کہتے ہیں جو شروع سے ایک کلمہ نہ ہو بلکہ دو کلموں کو ملا کر ایک کلمہ کیا گیا ہو، جیسے ضَرَبْنَ یہاں ضَرَبَ ایک کلمہ ہے اور نَ دوسرا کلمہ ہے، دونوں کو ملا کر ایک کر لیا گیا ہے۔

(٤) حکم: چار حرکتوں میں سے ایک کا گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں وجودی و ناقص

شرط (۱) چار حرکتیں ہوں احترازی مثال ضَرَبَ کیونکہ یہاں تین حرکتیں ہیں۔

شرط (۲) چار حرکتیں لگاتار ہوں، احترازی مثال ضَرَبْتُنَّ کیونکہ یہاں لگاتار نہیں ہیں۔

شرط (۳) ایک کلمے میں ہوں، احترازی مثال ضَرَبَکَ کیونکہ یہاں ایک کلمہ نہیں ہے۔

(۷) مطابقی مثالیں: دو ہوں گی کلمہ حقیقی کی مثال دَحْرَجَ جو اصل میں دَحَرَجَ تھا کلمہ حکمی کی مثال جیسے ضَرَبْنَ جو اصل میں ضَرَبْتَنَ تھا، پہلے ضَرَبْنَ (۱) والے قانون کے تحت تاء کو گرایا پھر چار حرکتیں لگاتار جمع ہوگئیں، ان میں سے ایک کو گرادیا تو ضَرَبْنَ ہوگا۔

(۸) سوالات جوابات:

سوال (۱): آپ نے کہا کہ چار حرکتوں کا لگاتار جمع ہونا ممنوع ہے تو ضَرَبَتَا میں بھی تو چار حرکتیں ہیں، ان میں سے بھی ایک کو گرایا جائے۔

جواب: ہماری چار حرکات سے مراد اصلی ہیں ضَرَبَتَا میں تاء پر حرکت عارضی ہے جو الف کے تقاضے کو پورا کرنے کے لئے لائی گئی ہے اور حرکت عارضی بمنزلہ سکون کے ہوتی ہے۔

سوال (۲): عَلَبِطٌ میں تو چار حرکتیں اصلی ہیں، اس پر قانون جاری فرمادیں؟

جواب: عَلَبِطٌ اصل میں عَلَابِطٌ تھا، الف کو تخفیفاً حذف کردیا اور حذف کا بھی

besturdubooks.wordpress.com

اعتبار کیا جاتا ہے۔

سوال (۳): ضَرَبْنَ میں بھی تو تاء کو حذف کیا گیا ہے لہٰذا اس میں تاء (محذوف) کا اعتبار کیا جائے۔

جواب: اعتبار اس حذف کا کیا جاتا ہے جو تخفیفاً کیا گیا ہو اور ضَرَبْنَ میں حذف تخفیف کی وجہ سے نہیں کیا گیا بلکہ تانیث کی دو علامتوں کے اکٹھے ہونے کی وجہ سے کیا گیا ہے لہٰذا قانون جاری ہوگا۔

عبارت: ضَرَبْتَ را از ضَرَبَ بنا کردند، تائے مفتوح علامت واحد مذکر مخاطب وضمیر فاعل بسکون ماقبل درآخرش درآرند تا از ضَرَبَ ضَرَبْتَ شد۔

ضَرَبْتُمَا را از ضَرَبْتَ بنا کردند، الف علامت تثنیه وضمیر فاعل درآخرش در آورده، میم مفتوحه بضمه ماقبل درمیان تاء والف آوردند تا از ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا شد۔

ضَرَبْتُمْ را از ضَرَبْتَ بنا کردند، واؤ ساکنه علامت جمع مذکر وضمیر فاعل درآخرش درآورده، میم مضمومه بضمه ماقبل میاں تاء وواؤ درآورده واؤ را حذف کرده میم را ساکن کردند تا از ضَرَبْتَ، ضَرَبْتُمْ شد۔

ترجمه وتشریح: ضَرَبْتَ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا، تائے مفتوحہ واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل کو ماقبل کے سکون کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتَ ہو گیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتَ سے بنایا گیا، الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لے آئے، میم مفتوح ماقبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور الف کے درمیان میں لے آئے تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتُمَا ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتَ سے بنایا گیا واؤ ساکنہ جمع مذکر کی علامت اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لے آئے، میم مضمومہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ تا اور واؤ کے درمیان میں لائے اور واؤ کو حذف کر دیا میم کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتُمْ ہو گیا۔

سوال: ضَرَبْتَ کے آخر میں تاء مفتوحہ کیوں بڑھایا گیا؟

جواب: تاکہ ضمیر اَنْتَ پر دلالت کرے۔

سوال: تاء اور الف کے درمیان میم کے لے آنے میں کونسا نقطہ ہے؟

جواب: اگر ان کے درمیان میں میم نہ لایا جاتا تو اشباع کی حالت میں تثنیہ مذکر مخاطبین کو واحد مذکر مخاطب کے ساتھ التباس آتا۔

فائدہ:

اشباع کی تعریف:

اشباع کا معنی ہوتا ہے کہ حرکت کو اس کے موافق حرف علت کی طرف کھینچنا یعنی فتحہ کو الف کی طرف، ضمہ کو واؤ کی طرف اور کسرہ کو یاء کی طرف کھینچنا۔

سوال: میم کے علاوہ کوئی اور حرف تاء اور الف کے درمیان لایا جاتا تو تب بھی التباس دور ہو سکتا تھا تو پھر میم کی کیا خصوصیت ہے؟

جواب: میم کو اس لئے خاص کیا تاکہ اسم کی ضمیر تثنیہ اَنْتُمَا کے موافق ہو جائے۔

سوال: میم کو فتح کیوں دیا گیا؟

جواب: تاکہ الف کا تقاضا پورا جائے۔

سوال: میم کے ماقبل تاء کو ضمہ کیوں دیا گیا؟

جواب: میم شفوی ہے اور ضمہ بھی شفوی ہے، اس مناسبت کی وجہ سے میم کے ماقبل کو ضمہ دیا گیا۔

سوال: ضَرَبْتُمُوْ کے آخر میں واؤ کا اضافہ کیوں کیا گیا؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب: تاکہ ضمیر اَنْتُمُوْ پر دلالت کرے۔

سوال: تاء اور واؤ کے درمیان میم کو کیوں لایا گیا؟

جواب: تاکہ تثنیہ کے موافق ہو جائے، نیز اشباع کی حالت میں واحد متکلم کے ساتھ التباس نہ آئے۔

سوال: میم کو ضمہ کیوں دیا گیا؟

جواب: تاکہ واؤ کا تقاضا پورا ہو جائے۔

سوال: واؤ ضمیر فاعل کو کیوں حذف کر دیا گیا؟ حالانکہ ضمیر فاعل کو حذف نہیں کیا جاتا؟

جواب: تعلیل کی بناء پر جو حرف گرا دیا جائے وہ مذکور کے حکم میں ہوتا ہے۔

سوال: میم کو ساکن کر دینے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ کلمہ خفیف ہو جائے۔

﴿قانون (۴)...... ضَرَبْتُمْ، اَنْتُمْ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر واوے کہ واقع شود در آخر اسم غیر متمکن ماقبلش مضموم آن واو را حذف کنند وجوبًا مگر واو ھو۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی (۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) فوائد۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے ضَرَبْتُمْ، اَنْتُمْ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو اسم غیر متمکن کے آخر میں واقع ہو، اسم کا ماقبل مضموم ہو اور اس کے بعد ضمیر بھی نہ ہو تو ایسی واؤ کو گرانا واجب اور ضروری ہے مگر ھو کی واؤ کو نہیں گرایا جائے گا۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ:

اسم متمکن کی تعریف:

اسم متمکن وہ ہے جو عامل کے عمل کو قبول کرے یعنی جس پر زبر، زیر، پیش اور تنوین آسکے، اس کا دوسرا نام معرب ہے، جیسے جَاءَ زَیْدٌ، رَاَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

اسم غیر متمکن کی تعریف:

اسم غیر متمکن وہ ہے جو عامل کے عمل کو قبول نہ کرے، اس کا دوسرا نام مبنی ہے، جیسے جَاءَ هٰؤُلَاءِ، رَاَیْتُ هٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

(۳) **حکم**: واؤ کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چھ شرطیں ہیں، پانچ وجودی، ایک عدمی، سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال یَرْمِیْ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) آخر میں ہو، احترازی مثال دُوْنَکَ کیونکہ یہاں آخر میں نہیں ہے۔

شرط (۳) اسم کے آخر میں ہو، احترازی مثال یَدْعُوْ کیونکہ یہاں فعل کے آخر میں ہے۔

شرط (۴) اسم غیر متمکن کے آخر میں ہو، احترازی مثال کُفُوًا کیونکہ یہاں اسم متمکن کے آخر میں ہے۔

شرط (۵) ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال دَوْوًا کیونکہ یہاں ماقبل مضموم نہیں ہے۔

شرط (٦) واؤ کے بعد ضمیر ھی نہ ہو، احترازی مثال ضَرَبْتُمُوْهُ کیونکہ یہاں واؤ کے بعد ضمیر ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: ضَرَبْتُمُوْ، اَنْتُمُوْ کو ضَرَبْتُمْ اَنْتُمْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) **فائدہ**: یہ قانون ضمیروں اور ماضی معلوم ومجہول کے جمع مذکر مخاطب کے صیغوں میں جاری ہوگا۔

سوال: هُوَ میں قانون کی تمام شرطیں پائی جاتی ہیں اس کے باوجود واؤ کو حذف نہ

besturdubooks.wordpress.com

کرنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ان شرطوں کے ساتھ ایک شرط یہ بھی ہے کہ کلمہ میں قانون لگنے کی صلاحیت اور برداشت بھی ہو جو کہ ھو میں نہیں ہے۔

سوال: قانون کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ اسم میں ہو اور مطابق مثال جو دی گئی ہے وہ فعل کی ہے

جواب: اسم عام ہے حقیقی ہو یا مجازی ہو، یہ مجازاً اسم ہے۔

عبارت: ضَرَبْتِ را از ضَرَبْتَ بنا کردند، فتح تاء را بکسرہ بدل کردند از ضَرَبْتَ ، ضَرَبْتِ شد۔

ضَرَبْتُمَا را از ضَرَبْتِ بنا کردند، الف علامت تثنیہ وضمیر فاعل بفتحہ ماقبل درآخرش درآور دند، میم مفتوحہ رابضمہ ماقبل میان تاء والف درآور دن، تا از ضَرَبْتِ ، ضَرَبْتُمَا شد. ضَرَبْتُنَّ را از ضَرَبْتِ بنا کردند، نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل درآخرش در آوردہ ، میم ساکنہ بضمہ ماقبل میان تاء ونون درآور دہ ،میم رابسبب قرب مخرج نون کردہ ، نون را درنون ادغام کردند، تااز ضَرَبْتِ ضَرَبْتُنَّ شد۔

ضَرَبْتُ را از ضَرَبَ بنا کردند، تائے مضمومہ علامت واحد متکلم وضمیر فاعل بسکون ماقبل درآخرش درآور ند تا از ضَرَبَ، ضَرَبْتُ شد.

ضَرَبْنَا را از ضَرَبْتُ بنا کردند ضَرَبْتُ صیغہ متکلم مشترک بود، چوں خواستند کہ صیغہ متکلم مع الغیر مشترک بنا کنند ، تائے مضمومہ علامت واحد متکلم را

besturdubooks.wordpress.com

حذف کرده، بجائیش نا علامت جمع متکلم مع الغیر وضمیر فاعل در آوردند، تا از ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا شد.

ترجمہ وتشریح: ضَرَبْتِ کو ضَرَبْتَ سے بنایا گیا، تاء کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتِ ہوگیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتِ سے بنایا گیا، الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، میم مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور الف کے درمیان لے آئے تو ضَرَبْتِ سے ضَرَبْتُمَا ہوگیا۔

ضَرَبْتُنَّ کو ضَرَبْتِ سے بنایا گیا، نون مفتوحہ جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل اس کے آخر میں لے آئے، میم ساکنہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور نون کے درمیان میں لے آئے، میم کو نون کے مخرج کے قریب ہونے کی وجہ سے نون کر دیا، نون کو نون میں ادغام کر دیا، تو ضَرَبْتِ سے ضَرَبْتُنَّ ہوگیا۔

ضَرَبْتُ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا، تائے مضمومہ واحد متکلم کی علامت اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتُ ہوگیا۔

ضَرَبْنَا کو ضَرَبْتُ سے بنایا گیا، ضَرَبْتُ صیغہ متکلم مشترک تھا، جب چاہا کہ صیغہ متکلم مع الغیر مشترک بنائیں تو تائے مضمومہ واحد متکلم کی علامت کو حذف کر دیا، اس کی جگہ جمع متکلم مع الغیر کی علامت اور ضمیر فاعل لے آئے تو ضَرَبْتُ سے ضَرَبْنَا ہوگیا۔

سوال: ضَرَبْتِ میں تاء کو کسرہ کیوں دیا گیا؟

جواب: تاکہ اَنْتِ ضمیر پر دلالت کرے۔

سوال: ضَرَبْتُمَا میں میم کو درمیان میں کیوں لایا گیا حالانکہ اشباع حالت میں بھی واحدہ مؤنثہ کے ساتھ التباس نہیں آتا کیونکہ اشباع کی حالت میں ضَرَبْتِ، ضَرَبْتَا

besturdubooks.wordpress.com

نہیں ہوگا بلکہ ضَرَبْتِیْ ہوگا؟

جواب: میم التباس سے بچنے کے لئے نہیں لائی گئی بلکہ میم لانے کی وجہ یہ ہے کہ تثنیہ مؤنث مخاطبین، تثنیہ مذکر مخاطبین کے موافق ہو جائے کیونکہ مؤنث فرع ہے مذکر کی۔

سوال: ضَرَبْتُنَّ کے آخر میں نون مفتوحہ لانے کی کیا وجہ ہے اور تاء کو مضموم لانے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ ضمیر اَنْتُنَّ پر دلالت کرے۔

سوال: ضَرَبْتُمَا میں میم کو کیوں لایا گیا۔

جواب: تاکہ تثنیہ کے موافق ہو جائے۔

سوال: میم کو ساکن کرنے کی کیا وجہ ہے جبکہ متحرک کرنے میں کوئی خرابی لازم نہیں آتی؟

جواب: تاکہ ضَرَبْنَ یَضْرِبْنَ اور تَضْرِبْنَ کے موافق ہو جائے کیونکہ ان سب میں نون کا ماقبل ساکن ہے۔

سوال: واحد متکلم کی ضمیر اَنَا ہے تو ضَرَبْتُ میں بھی اَنَا ضمیر کے حروف میں سے کسی کو لایا جاتا لیکن ایسا نہیں ہوا؟

جواب: اگر اَنَا ضمیر سے الف کو آخر میں لایا جاتا تو تثنیہ کے ساتھ التباس آتا اور اگر نون لایا جاتا تو جمع مؤنث کے ساتھ التباس آتا۔

سوال: ضَرَبْنَا کے آخر میں نون مفتوحہ لانے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ نَحْنُ ضمیر پر دلالت کرے۔

سوال: نون کے بعد الف کی زیادتی کیوں کی؟

جواب: تاکہ جمع مؤنث غائبات کے ساتھ التباس نہ آئے۔

بنائے ماضی مجہول

عبارت:

ضُرِبَ (الٰی آخرہ) را از ضَرَبَ (الٰی آخرہ) بنا کردند،

besturdubooks.wordpress.com

حرف اوّل راضمه وماقبل آخر را کسره دادند تا از ضَرَب (الیٰ اخره) ضُرِبَ (الیٰ آخره) شد۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ضُرِبَ (الیٰ آخرہ) کو ضَرَبَ (الیٰ آخرہ) سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو ضَرَبَ (الیٰ آخرہ) سے ضُرِبَ (الیٰ آخرہ) ہو گیا۔

قانون (۵)...... ماضی مجہول (۱) والا قانون

عبارت قانون: درهر ماضی مجهول ثلاثی مجرد ورباعی مجرد درباب افعال وتفعیل و مفاعله حرف اول راضمه وماقبل آخر راکسره می دهند وجوباً بشرطیکه قبل ازاں کسره نباشد وباقی صیغها مثل ماضی معلوم اند۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی (۱) قانون کا نام (۲) تمہید (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول (۱) والا قانون۔

(۲) **تمہید:** کل ابواب بائیس ہیں، چھ ثلاثی مجرد کے بارہ ثلاثی مزید فیہ کے، ایک رباعی مجرد کا اور تین رباعی مزید فیہ کے، ان سب ابواب کی ماضی مجہول بنانے کے لئے اس کتاب ارشاد الصرف میں تین قانون ذکر کئے گئے ہیں۔ پہلا قانون یہی ہے جس میں دس ابواب (چھ ثلاثی مجرد کے، ایک رباعی مجرد کا، تین ثلاثی مزید فیہ کے (باب افعال، تفعیل اور مفاعلہ) کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے قانون میں ثلاثی مزید فیہ کے تین ابواب (باب تفعّل، تفاعل اور تفعلل) کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذکر کیا گیا ہے اور تیسرے قانون میں بقیہ ابواب کی ماضی مجہول بنانے کا

besturdubooks.wordpress.com

طریقہ ذکر کیا گیا ہے۔

(۳) **خلاصہ قانون**: یہ ہے کہ دس ابواب چھ ثلاثی مجرد کے، تین ثلاثی مزید فیہ کے (باب افعال، تفعیل اور مفاعلہ) اور ایک رباعی مجرد کا، ان تمام ابواب کی ماضی مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے، بشرطیکہ پہلے سے کسرہ موجود نہ ہو، ورنہ صرف پہلے حرف کو ضمہ دیا جائے گا۔

پھر یہ ماضی مجہول کے پہلے صیغے کے بنانے کا طریقہ ہے اور باقی صیغوں کے بنانے کے دو طریقے ہیں

(۱) جس طرح ماضی معلوم کے تثنیہ، جمع کے ہر صیغے کو اس کے واحد سے، واحد مذکر مخاطب کو واحد مذکر غائب سے اور واحد متکلم کو واحد مذکر غائب سے بنایا، اسی طرح ماضی مجہول کے صیغوں کو بنایا جائے گا۔

(۲) ماضی مجہول کے ہر صیغے کو ماضی معلوم کے ہم جنس صیغے سے بنایا جائے گا۔

(٤) **حکم**: یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں، دو وجودی، ایک عدمی سب ناقص۔

(۱) ماضی مجہول ہو، احترازی مثال یُضْرَبُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

(۲) مذکورہ دس ابواب میں سے کسی ایک کی ماضی مجہول ہو، احترازی مثال اُکْتُسِبُ کیونکہ مذکورہ دس ابواب میں سے کسی ایک کی ماضی مجہول نہیں ہے۔

(۳) پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دیں گے بشرطیکہ پہلے سے کسرہ نہ ہو، احترازی مثال عَلِمَ سے عُلِمَ، حَسِبَ سے حُسِبَ کیونکہ یہاں پہلے سے کسرہ ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: ضَرَبَ سے ضُرِبَ، نَصَرَ سے نُصِرَ اور اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

سوال: ماضی مجہول کو فُعِلَ کا وزن کیوں دیا گیا؟

جواب: ماضی مجہول میں معنی اور نسبت غیر معقول ہوتی ہے کیونکہ فاعل کے بجائے مفعول بہ کی طرف نسبت ہوتی ہے اور فُعِلَ کا وزن بھی غیر معقول ہے، اس لئے غیر معقول غیر معقول کو دیا گیا۔

بنائے مضارع معلوم

عبارت: یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ را از ضَرَبَ بنا کردند، ضَرَبَ فعل ماضی معلوم بود، چون خواستند که مضارع معلوم بنا کنند، یك حرف از حروف اتین مفتوحه بسکون فا کلمه دراولش درآورده، ماقبل آخر را کسره داده وضمه اعرابی در آخرش آور دند، تا از ضَرَبَ، یَضْرِبُ،تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ شدند.

مضارع معلوم بنانے کا طریقہ

ترجمه وتشریح: یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے بنایا ہے، ضَرَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم تھا، جب صرفیوں نے چاہا کہ مضارع معلوم بنائیں تو ایک حرف مفتوحہ حروف اتین میں سے فا کلمہ کے سکون کے ساتھ اس کے شروع میں لے آئے، آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور ضمہ اعرابی اس کے آخر لے آئے یہاں تک کہ ضَرَبَ سے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ ہو گیا۔

سوال: مضارع کو مضارع کیوں کہتے ہیں؟

جواب (۱): مضارع کا معنی ہے مشابہ ہونا اور مضارع بھی اسم فاعل کے ساتھ حرکات وسکنات اور تعداد حروف میں مشابہ ہوتا ہے، اس لئے اس کو

besturdubooks.wordpress.com

مضارع کہتے ہیں۔

جواب (۲): مضارع ضَرْعٌ سے لیا گیا ہے اور ضَرْعٌ کا معنی ہے ایک پستان سے دو بچوں کو دودھ پیلانا کیونکہ مضارع میں دو زمانے (حال واستقبال) موجود ہوتے ہیں، اس لئے اس کو مضارع کہتے ہیں۔

سوال: مضارع معلوم کو ماضی معلوم سے کیوں بناتے ہیں؟

جواب: ماضی اصل ہے اور مضارع فرع ہے اس لئے مضارع معلوم کو ماضی معلوم سے بناتے ہیں۔

سوال: حروف اتین کو شروع میں کیوں لاتے ہیں؟

جواب: مضارع کا ماضی کے ساتھ فرق واضح کرنے کے لئے حروف اتین کو شروع میں لاتے ہیں۔

سوال: ماضی معلوم کے ساتھ فرق کرنے کے لئے ماضی سے کوئی ایک حرف کم کر دیتے تو بھی فرق ہو جاتا۔

جواب: اگر ماضی سے ایک حرف کم کر دیتے تو باقی دو حرف رہ جاتے اور دو حرف کی ''بنا'' نہیں ہوتی۔

سوال: اگر حروف اتین کو فرق کرنے کے لئے لایا جاتا ہے تو شروع میں کیوں لایا جاتا ہے، آخر میں کیوں نہیں لاتے؟

جواب: اگر ان کو آخر میں لے آتے مثلاً اگر الف آخر میں لے آتے تو ضَرَبَا ہو جاتا تو ماضی معلوم کے صیغہ تثنیہ مذکر غائب کے ساتھ التباس آجاتا اور اگر ''تا'' آخر میں لاتے تو ضَرَبَتْ ہو جاتا تو پھر ماضی معلوم کے صیغہ واحد مؤنث غائب کے صیغہ کے ساتھ التباس ہو جاتا اور اگر نون آخر میں لاتے تو ضَرَبْنَ ہو جاتا تو پتہ نہ چلتا کہ یہ صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم کا ہے یا جمع مؤنث غائب مضارع کا ہے، اسی لئے التباس سے بچنے کے لئے حروف اتین کو شروع میں لاتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

سوال: تین صورتوں میں تو التباس آتا ہے لیکن ''یا'' کی صورت میں التباس نہیں آتا؟

جواب: ضابطہ ''لِلْاَکْثَرِ حُکْمُ الْکُلِّ'' کے تحت کثرت کا اعتبار کرتے ہوئے حروف کی زیادتی شروع میں کی ہے۔

سوال: فاکلمہ کو ساکن کیوں کیا؟

جواب: تا کہ توالی اربع حرکات لازم نہ آئے۔

سوال: ''فا'' کلمہ کو ساکن کیا ہے کسی اور کلمہ کو ساکن کیوں نہیں کیا؟

جواب: حروف اتین چونکہ ''فا'' کلمہ پر داخل ہوتے ہیں اس لئے ''فا'' کلمہ کو ساکن کرتے ہیں۔

سوال: ''عین'' کلمہ کو کسرہ کیوں دیتے ہیں؟

جواب: عین کلمہ کو کسرہ اس لئے دیتے ہیں کہ وہ اسی باب کی نشانی ہے۔

سوال: ''ضمہ اعرابی'' آخر میں کیوں لاتے ہیں؟

جواب: ''ضمہ اعرابی'' کا مطلب ہے معرب والا ضمہ چونکہ مضارع معرب ہوتا ہے اس لئے اس کے آخر میں ضمہ لاتے ہیں۔

عبارت: يَضْرِبَانِ را از يَضْرِبُ بنا كردند، الف علامت تثنيه وضمير فاعل بفتحه ماقبل ونون مكسوره عوض ضمه كه در واحد بود، در آخرش در آور دند، تا از يَضْرِبُ، يَضْرِبَانِ شد۔

يَضْرِبُوْنَ را از يَضْرِبُ بنا كردند، واؤ ساكنه علامت جمع مذكر وضمير فاعل بضمه ماقبل ونون مفتوحه عوض ضمه كه در واحد بود درآخرش درآور دند تااز يَضْرِبُ يَضْرِبُوْنَ شد۔

تَضْرِبَانِ را از تَضْرِبُ بنا كردند، الف علامت تثنيه

besturdubooks.wordpress.com

وضمیر فاعل بفتحه ماقبل ونون مکسوره عوض ضمه که در واحد بود درآخرش درآورند تا از تَضْرِبُ ، تَضْرِبَانِ شد۔

یَضْرِبْنَ را از تَضْرِبُ بناکردند، نون مفتوحه علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل بسکون ماقبل درآخرش درآورده ،تاء رابیا بدل کردند تااز تَضْرِبُ، یَضْرِبْنَ شد۔

تَضْرِبَانِ ، تَضْرِبُوْنَ را از واحد خود مثل یَضْرِبَانِ ویَضْرِبُوْنَ بنا می کنند۔

تَضْرِبِیْنَ را از تَضْرِبُ بنا کردند، یا ساکنه علامت تانیث وضمیر فاعل نزد بعض بکسره ماقبل ونون مفتوحه عوض ضمه که در واحد بود درآخرش در آور دند ، تااز تَضْرِبُ ، تَضْرِبِیْنَ شد۔

تَضْرِبَانِ را از تَضْرِبِیْنَ بنا کردند، یاء ساکنه علامت تانیث راحذف کرده بجا یش الف علامت تثنیه وضمیر فاعل بفتحه ماقبل درآورده، فتحه نون را بکسره بدل کردند تا از تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ شد۔

تَضْرِبْنَ را از تَضْرِبِیْنَ بنا کردند، یا ونون واحد راحذف کرده، بجایش نون مفتوحه علامت جمع مؤنث و ضمیر فاعل بسکون ماقبل درآور دند تااز تَضْرِبِیْنَ ، تَضْرِبْنَ شد۔

ترجمہ وتشریح: یَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، الف

besturdubooks.wordpress.com

علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا، اس کے آخر میں لے آئے تو یَضْرِبُ سے یَضْرِبَانِ ہو گیا۔

یَضْرِبُوْنَ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوح ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو یَضْرِبُ سے یَضْرِبُوْنَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا، اس کے آخر میں لائے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، نون مفتوحہ جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تاء کو یاء سے بدل دیا تو تَضْرِبُ سے یَضْرِبْنَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ کو ان کے واحد سے یَضْرِبَانِ اور یَضْرِبُوْنَ کی طرح بنایا ہے۔

تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، یاء ساکنہ علامت تانیث اور ضمیر فاعل کی (بعض کے نزدیک) ماقبل کے کسرہ کے ساتھ اور نون مفتوحہ ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبِیْنَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، نون مفتوحہ جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تاء کو یاء سے بدل

besturdubooks.wordpress.com

دیا تو تَضْرِبُ سے یَضْرِبْنَ ہوگا۔

تَضْرِبَانِ ،تَضْرِبُوْنَ کو ان کے واحد سے یَضْرِبَانِ اور یَضْرِبُوْنَ کی طرح بنایا ہے۔

تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا ہے، یاء ساکنہ علامت تانیث اور ضمیر فاعل کی (بعض کے نزدیک) ماقبل کے کسرہ کے ساتھ اور نونِ مفتوحہ ضمہ کے عوض جو کہ واحد میں تھا، اس کے آخر میں لے آئے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبِیْنَ ہوگیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِیْنَ سے بنایا، یاء ساکنہ علامت تانیث کو حذف کر دیا، اس کی جگہ الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے، نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبَانِ ہوگیا۔

تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبِیْنَ سے بنایا، یاء اور نون کو حذف کر دیا، اس کی جگہ نون مفتوحہ جمع مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل کی ماقبل کے سکون کے ساتھ لے آئے تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبْنَ ہوگیا۔

سوال: یَضْرِبَانِ کے آخر میں نون مکسورہ کیوں لاتے ہیں؟

جواب: مضارع کا یہ صیغہ معرب ہے اور یہ اعراب کا تقاضا کرتا ہے، اس کے واحد کے صیغہ میں جو ضمہ اعرابی تھا، اس ضمہ کے بدلے اس صیغہ کے آخر میں نون مکسور لائے۔

فائدہ: یَضْرِبُوْنَ کے آخر میں جو نون مفتوحہ لائے یہ اس ضمہ اعرابی کے بدلے میں جو ضمہ اعرابی تھا۔

سوال: تثنیہ اور جمع کے آخر میں ضمہ اعرابی کے بدلے نون اعرابی لائے وہی ضمہ کیوں نہیں لائے؟

جواب: تثنیہ کے آخر میں جو الف ساکن اور جمع کے آخر میں جو واو ساکن ہے یہ

besturdubooks.wordpress.com

دونوں اعراب کو برداشت نہیں کر سکتے، اس لئے تثنیہ اور جمع کے آخر میں نون لائے ہیں، ضمہ نہیں لائے۔

سوال: تثنیہ میں نون مکسور اور جمع میں نون مفتوح کیوں لائے، اس کے برعکس کیوں نہیں کیا؟

جواب: تثنیہ اور جمع کا نون حرف ہیں جو کہ مبنی بر سکون تھے، الف اور واؤ کے ساکنوں کی وجہ سے التقائے ساکنین ہوا اس کو دفع کرنے کے لئے تثنیہ کے نون کو کسرہ دے دیا چونکہ ضابطہ ہے "اَلسَّاكِنُ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ" اور نون جمع کو فتحہ دے دی، اس لئے کہ وہ فتحہ خفیف حرکت ہے اور جمع بنسبت جمع کے کثیر ہے، کثرت خفت کا تقاضا کرتی ہے۔

سوال: نون کے ماقبل کو ساکن کیوں کرتے ہیں؟

جواب: یہ مبنی کا صیغہ ہے، اس لئے باء پر جو ضمہ اعرابی تھا اس کو گرا کر ساکن کرتے ہیں۔

سوال: تاء کو یاء سے کیوں تبدیل کرتے ہیں؟

جواب: یہ تاء تانیث کی علامت ہے اور نون بھی تانیث کی علامت ہے، اگر تاء کو یاء سے تبدیل نہ کرتے تو دو علامات تانیث کی اکٹھی آ جاتیں اس لئے ضَرَبْنَ کے قانون کے تحت تاء کو یاء سے تبدیل کر دیا، باقی نون صیغہ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس لئے اس کو تبدیل نہیں کیا۔

سوال: تَضْرِبِيْنَ کے آخر میں نون مفتوحہ کیوں لائے ہیں؟

جواب: تَضْرِبِيْنَ معرب کا صیغہ ہے اور معرب اعراب کا تقاضا کرتا ہے، اس لئے اس کے آخر میں نون مفتوحہ ضمہ اعرابی کے بدلے میں لاتے ہیں۔

فائدہ: تَضْرِبِيْنَ کی یاء میں صرفیوں کا اختلاف ہے کہ یہ صرف تانیث کی علامت ہے یا ضمیر فاعل بھی ہے، تو اکثر صرفیوں اور نحویوں کے نزدیک یہ ضمیر فاعل بھی ہے اور بعض کے نزدیک صرف تانیث کی علامت ہے ضمیر فاعل نہیں، اس لئے مصنف نے "نزد بعض" کہا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

بنائے مضارع مجہول

عبارت:

يُضْرَبُ، تُضْرَبُ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ را از يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ بنا كردند يَضْرِبُ (الیٰ آخره) فعل مضارع بود، چون خواستندكه فعل مضارع مجهول بنا كنند، حرف اوّل را ضمه وماقبل آخر را فتحه دادند تا از يَضْرِبُ (الیٰ آخره) يُضْرَبُ (الیٰ آخره) شد۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

يُضْرَبُ، تُضْرَبُ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ کو يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ سے بنایا، يَضْرِبُ (الیٰ آخره) فعل مضارع معلوم تھا، جب چاہا کہ فعل مضارع مجہول بنائیں تو پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دے دیا تو يَضْرِبُ (الیٰ آخره) سے يُضْرَبُ (الیٰ آخره) ہوگیا۔

سوال: مضارع مجہول کو مضارع معلوم سے کیوں بناتے ہیں؟

جواب: مضارع معلوم اصل ہے اور مضارع مجہول اس کی فرع ہے اور چونکہ فرع اصل سے بنتی ہے اس لئے مضارع مجہول کو مضارع معلوم سے بناتے ہیں۔

قانون (٦)..... مضارع مجہول والا قانون

عبارت قانون: در هر مضارع مجهول حرف اول را ضمه وماقبل آخر را فتحه ميدهند وجوباً بشرطيكه در مضارع معلوم ضمه وفتحه نباشد، و باقی صيغها را بر معلوم قياس بايدكرد.

besturdubooks.wordpress.com

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں

(۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے مضارع مجہول والا قانون۔

(۲) خلاصہ: خلاصہ قانون یہ ہے کہ مضارع مجہول میں پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دینا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ پہلے سے پہلے حرف پر ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل پر فتحہ نہ ہو۔

پھر یہ مضارع مجہول کے پہلے صیغہ کے بنانے کا طریقہ ہے اور باقی صیغوں کے بنانے کے دو طریقے ہیں، جو ماضی مجہول والے قانون میں گزر چکے ہیں۔

(۳) حکم: پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں، دو وجودی، ایک عدمی سب ناقص

(۱) مضارع مجہول ہو، احترازی مثال ضُرِبَ کیونکہ یہ ماضی مجہول ہے۔

(۲) پہلے حرف کو ضمہ دیں گے بشرطیکہ پہلے سے ضمہ نہ ہو۔

(۵) احترازی مثالیں: جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ، یُصَرِّفُ سے یُصَرَّفُ کیونکہ یہاں پہلے سے ضمہ ہے۔

(۳) آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دیں گے بشرطیکہ پہلے سے فتحہ نہ ہو، احترازی مثال یَعْلَمُ سے یُعْلَمُ، یَمْنَعُ سے یُمْنَعُ کیونکہ یہاں سے آخری حرف کا ماقبل مفتوح ہو۔

(٦) مطابقی مثالیں: یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ، یَکْتَسِبُ سے یُکْتَسَبُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال: مضارع مجہول میں یہ تبدیلی کیوں لائی گئی؟

جواب: تاکہ مضارع معلوم اور مضارع مجہول میں فرق واضح ہو جائے۔

besturdubooks.wordpress.com

بنائے اسم فاعل

عبارت: ضَارِبٌ را از یَضْرِبُ بنا کردند، حرف مضارع را حذف کرده، فا کلمه را فتحه داده، بعده الف علامت اسم فاعل در آورده، تنوین تمکن علامت اسمیت را در آخرش در آوردند تا از یَضْرِبُ ضَارِبٌ شد۔

اسم فاعل بنانے کا طریقہ

ترجمہ وتشریح: ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، حرف مضارع کو حذف کر دیا، فا کلمہ کو فتحہ دے دیا، اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لے آئے، تنوین تمکن اسم کی علامت کو اس کے آخر میں لائے تو یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ ہو گیا۔

سوال: اسم فاعل کو مضارع سے بنایا جاتا ہے، ماضی سے کیوں نہیں؟

جواب: اسم فاعل اور مضارع کے درمیان تعداد حروف اور معنی وغیرہ میں مشابہت پائی جاتی ہے۔

سوال: اسم فاعل بناتے وقت حروف اتین کو گرا کر الف کی زیادتی کیوں کی گئی؟

جواب: تاکہ مضارع اور اسم فاعل کے درمیان فرق واضح ہو جائے۔

سوال: حرف مضارعت کو کیوں گرایا گیا، جبکہ اس کے علاوہ کسی دوسرے حرف کے گرا دینے کے ساتھ بھی مقصد حاصل ہو سکتا تھا۔

جواب: حروف مضارعت زائدہ ہیں اور قاعدہ ہے "اَلزَّائِدُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ" کہ حرف زائد گرا دینے کے زیادہ لائق ہوتا ہے۔

سوال: ضَارِبٌ میں الف کی زیادتی کی گئی جبکہ کسی اور حرف کے زائد کرنے سے بھی مقصد حاصل ہو سکتا تھا؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب: الف حروف اتین میں سے ایک حرف ہے جو زیادتی کے زیادہ مناسب اور لائق ہے۔

سوال: آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ پر برقرار رکھنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: فتحہ کی صورت میں بحالت وقف واحد مذکر غائب از باب مفاعله کے ساتھ التباس آتا اور ضمہ اس لئے نہیں دیا گیا کہ کلام عرب میں کوئی اسم فاعل ایسا نہیں ملتا جس آخر کا ماقبل مضموم ہوا۔

﴿قانون (۷)......اسم فاعل والا قانون﴾

عبارت قانون: هر اسم فاعل ثلاثي مجرد غالباً بروزن فَاعِلٌ مى آيد واز غير ثلاثي مجرد بروزن فعل مضارع معلوم آن باب مى آيد،ميم مضمومه بجائے حروف اتين كسره دادن ماقبل آخر رااگر نه باشدو تنوين تمكن درآخرش درآرند.

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) **قانون نام**: اس قانون کا نام ہے اسم فاعل والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کا اسم فاعل عموماً فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی مجرد کا اسی باب کے مضارع معلوم کے وزن پر آئے گا مگر تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ وہ یہ ہے کہ حروف اتین کی جگہ میم مضمومہ لائیں گے اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دیں گے اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو اور تنوین تمکن اسم فاعل کی علامت کو آخر میں لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

حکم (۱) ثلاثی مجرد کا اسم فاعل عموماً فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وجودی وکامل، وہ یہ ہے کہ اسم فاعل ثلاثی مجرد کا ہو۔

(٥) **احترازی مثال:** مُکْرِمٌ کیونکہ یہ ثلاثی مجرد کا نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ اور یَنْصُرُ نَاصِرٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) غیر ثلاثی مجرد کا اسم فاعل اسی باب کے مضارع معلوم کے وزن پر آئے گا مگر حروف اتین کی جگہ میم مضمومہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو۔ اس حکم کی دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) غیر ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہو، احترازی مثال ضَارِبٌ کیونکہ ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے۔

شرط (۲) آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دیں گے اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو ورنہ صرف پہلے حرف کو ضمہ دیں گے، احترازی مثال یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یُصَرِّفُ سے مُصَرِّفٌ کیونکہ یہاں آخری حرف کے ماقبل پر کسرہ ہے۔

مطابقی مثالیں: یَتَصَرَّفُ سے مُتَصَرِّفٌ اور یَتَضَارَبُ سے مُتَضَارِبٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال: اسم فاعل میں الف کی زیادتی اور اسم مفعول میں میم کی زیادتی کی گئی، دونوں میں ایک ہی حرف کی زیادتی کیوں نہیں کی گئی؟

جواب: تاکہ اسم فاعل اور اسم مفعول میں فرق ہو جائے۔

عبارت: ضَارِبَانِ را از ضَارِبٌ بنا کردند، الف علامت تثنیہ بفتحہ ماقبل ونون مکسورہ عوض ضمہ یا

besturdubooks.wordpress.com

تنوین یا هر دو که درواحد بود، درآخرش درآور رند، تاازضَارِبٌ، ضَارِبَانِ شد۔

ضَارِبُوْنَ راازضَارِبٌ بناکردند، واؤ ساکنه علامت جمع مذکر بضمه ماقبل ونون مفتوحه عوض ضمه یا تنوین یا هر دوکه در واحد بودآخرش در آورند تاازضَارِبٌ، ضَارِبُوْنَ شد۔

ضَرَبَةٌ راازضَارِبٌ بناکردند، حرف اول را برحال خود گذاشته، ثانی را حذف کرده، عین و لام کلمه را فتح داده، تائے متحرکه علامت جمع مذکر مکسر درآورنداعرب را بر تاءکه آخر کلمه است جاری کردند، تاازضَارِبٌ، ضَرَبَةٌ شد۔

ضُرَّابٌ راازضَارِبٌ بناکردند حرف اول راضمه داده، ثانی را حذف کرده، عین کلمه را مشدد ومفتوحه ساخته بعد الف علامت جمع مذکر مکسر در آور دند تا ازضَارِبٌ، ضُرَّابٌ شد۔

ضُرَّبٌ را ازضَارِبٌ بناکردند، حرف اول را ضمه داده، ثانی راحذف کرده، عین کلمه رامشدد، مفتوحه ساختند، تاازضَارِبٌ ضُرَّبٌ شد۔

ضُرُبٌ را ازضَارِبٌ بناکردند، حرف اول راضمه داده، ثانی را حذف کرده، عین کلمه را ساکن کردند، تا ازضَارِبٌ ضُرُبٌ شد۔

ضُرَبَآءُ را ازضَارِبٌ بناکردند،حرف اول راضمه داده،

besturdubooks.wordpress.com

ثانی را حذف کرده عین ولا م کلمه را فتح داده، الف ممدوده علامت جمع مذکر در آخرش درآورده تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند، برائے منع صرف، تا از ضَارِبٌ ضُرَبَآءُ شد۔

ضُرْبَانٌ را از ضَارِبٌ بنا کردند، حرف اول را ضمه داده، ثانی را حذف کرده عین کلمه را ساکن کرده، الف ونون مزید تان علامت جمع مذکر مکسر بفتحه ماقبل درآخرش درآورده اعراب را برنون که آخر کلمه است جاری کردند تا از ضَارِبٌ ضُرْبَانٌ شد۔

ضِرَابٌ را از ضَارِبٌ بناکردند، حرف اول را کسره داده ثانی را حذف کرده سوئم جائے الف علامت جمع مذکر مکسر بفتحه ماقبل درآوردند تا از ضَارِبٌ ضِرَابٌ شد۔

ضُرُوْبٌ را از ضَارِبٌ بناکردند، حرف اول را ضمه داده ثانی را حذف کرده، سوئم جائے واو ساکن علامت جمع مذکر مکسر بضمه ماقبل درآوردند تا از ضَارِبٌ ضُرُوْبٌ شد۔

ضَارِبَةٌ را از ضَارِبٌ بنا کردند، ضَارِبٌ صیغه واحد مذکر اسم فاعل بود چوں خواستند که صیغه واحده مؤنثه اسم فاعل بنا کنند، تاء متحرکه علامت تانیث بفتحه ماقبل درآخرش درآورده اعراب رابر تا که آخر کلمه است جاری کردند، تا از ضَارِبٌ ضَارِبَةٌ شد۔

ضَارِبَتَانِ را از ضَارِبَةٌ بنا کردند الف علامت تثنیه بفتحه ماقبل ونون مکسوره عوض ضمه یا تنوین یا هر دوکه

besturdubooks.wordpress.com

درواحد بود درآخرش درآور دند، تا از ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ شد۔
ضَارِبَاتٌ را از ضَارِبَةٌ بنا کردند، الف وتاء علامت جمع مؤنث سالم بفتحہ ماقبل درآخرش درآوردہ، اعراب رابرتاء کہ آخر کلمہ است جاری کردند، تا از ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَاتٌ شد، پس اجتماع دو علامت تانیث شد وایں چنیں مستکرہ بود لھٰذا تائے وحدۃ را حذف کردند تا از ضَارِبَتَاتٌ ضَارِبَاتٌ شد۔
ضَوَارِبُ را از ضَارِبَةٌ بنا کردند، حرف اول را بر حال خود گذاشتہ، ثانی را بواؤ مفتوحہ بدل کردہ، بعدہ الف علامت جمع مؤنث مکسر درآوردہ تائے وحدۃ تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند، برائے ضدیت ومنع صرف تاازضَارِبَةٌ ضَوَارِبُ شد۔

ترجمہ وتشریح : ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو ضَارِبٌ سے ضَارِبَانِ ہوگیا۔
ضَارِبُوْنَ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوحہ ضمہ یا تنوین کے عوض یا دونوں کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْنَ ہوگیا۔
ضَرَبَةٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، عین اور لام کلمے کو فتحہ دے دیا، اس کے بعد تائے متحرکہ جمع مذکر مکسر کی علامت لے آئے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کردیا، تو ضَارِبٌ سے ضَرَبَةٌ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

ضُرَّابٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، عین کلمے کو مشدد اور مفتوح بنا دیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَّابٌ ہو گیا۔

ضُرَّبٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، عین کلمے کو ساکن کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَّبٌ ہو گیا۔

ضُرْبٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، عین کلمہ کو ساکن کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرْبٌ ہو گیا۔

ضُرَبَاءُ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، عین اور لام کلمے کو فتحہ دے دیا، الف ممدودہ جمع مذکر کی علامت اس کے آخر میں لائے، تنوین تمکن اسم کی علامت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَبَاءُ ہو گیا۔

ضُرْبَانٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، عین کلمہ کو ساکن کردیا، الف اور نون زائدتان جمع مذکر مکسر کی علامت ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لائے، اعراب کو نون پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کردیا تو ضَارِبٌ سے ضُرْبَانٌ ہو گیا۔

ضِرَابٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے پہلے حرف کو کسرہ دے دیا، دوسرے کو حذف کردیا، تیسری جگہ الف جمع مذکر مکسر کی علامت ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے تو ضَارِبٌ سے ضِرَابٌ ہو گیا۔

ضُرُوْبٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا، پہلے حرف کو ضمہ دیا، دوسرے کو حذف کردیا، تیسری جگہ واؤ ساکن جمع مذکر مکسر کی علامت ماقبل کے ضمہ کے ساتھ لے آئے تو ضَارِبٌ سے ضُرُوْبٌ ہو گیا۔

ضَارِبَةٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے، ضَارِبٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل تھا، جب چاہا کہ صیغہ واحدہ مؤنثہ اسم فاعل بنائیں تاء متحرک علامت تانیث ماقبل کے فتحہ

besturdubooks.wordpress.com

کے ساتھ اس کے آخر میں لائے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کر دیا، تو ضَارِبٌ سے ضَارِبَةٌ ہو گیا۔

ضَارِبَتَان کو ضَارِبَةٌ سے بنایا ہے، الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو ضَارِبَةٌ سے ضَارِبَتَان ہو گیا۔

ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَةٌ سے بنایا ہے، الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لائے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کر دیا، تو ضَارِبَةٌ سے ضَارِبَتَاتٌ ہو گیا پھر تانیث کی دو علامتیں جمع ہو گئیں اور یہ اس طرح ناپسندیدہ تھا لہذا وحدت کی تاء کو حذف کر دیا تو ضَارِبَتَاتٌ سے ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔

ضَوَارِبُ کو ضَارِبَةٌ سے بنایا، پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا، دوسرے کو واؤ مفتوحہ سے بدل دیا، اس کے بعد الف علامت جمع مؤنث مکسر لے آئے، وحدت کی تاء اور تنوین تمکن اسم کی علامت کو ضد اور غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا، تو ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ ہو گیا۔

﴿قانون (۸)..... مدہ زائدہ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر مده زائده كه واقع شود درمفرد مكبر بدوم جائے وقت بنا كردن جمع اقصىٰ وتصغير آن را بواو مفتوحه بدل كنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بنائی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) مقدمات (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے مدہ زائدہ والا قانون۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون سے پہلے چند مقدمات ذہن نشین فرمالیں:

مقدمہ (۱): نحویوں کے نزدیک جمع وہ ہے جو ایک سے زیادہ پر بولی جائے،
پھر جمع باعتبار لفظ کے دو قسم پر ہے۔

(۱) جمع تصحیح جس کو جمع سالم بھی کہتے ہیں (۲) جمع تکسیر جس کو جمع مکسر بھی کہتے ہیں۔

جمع تصحیح کی تعریف: جمع تصحیح وہ ہے جس میں اس کے واحد کا وزن صحیح سالم ہو، جیسے مُسْلِمُوْنَ

جمع تکسیر کی تعریف: جمع تکسیر وہ ہے کہ جس میں اس کے واحد کا وزن صحیح سالم نہ ہو، جیسے رِجَالٌ، ضَرَبَةٌ

پھر جمع سالم کی دو قسمیں ہیں: (۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مؤنث سالم

جمع مذکر سالم کی تعریف: جمع مذکر سالم وہ ہے کہ جس کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوحہ ہو، جیسے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمِيْنَ

جمع مؤنث سالم کی تعریف: جمع مؤنث سالم وہ ہے جس کے آخر میں الف اور تاء ہو، جیسے مُسْلِمَاتٌ

پھر جمع باعتبار معنی تین قسم پر ہے

(۱) جمع قلت (۲) جمع کثرت (۳) جمع اقصیٰ جس کو جمع منتہی الجموع بھی کہتے ہیں۔

(۱) **جمع قلت:** جمع قلت وہ ہے جس کا اطلاق دس سے کم پر ہو۔

(۲) **جمع کثرت:** جمع کثرت وہ ہے جس کا اطلاق دس سے زیادہ پر ہو۔

(۳) **جمع اقصیٰ:** جمع اقصیٰ وہ ہے جس کے بعد کوئی جمع نہ آتی ہو۔

پھر جمع قلت کے چار اوزان ہیں:

(۱) اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ (جمع کَلْبٌ کی)

(۲) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ (جمع قَوْلٌ کی)

(۳) اَفْعِلَةٌ جیسے اَطْعِمَةٌ (جمع طَعَامٌ کی)

(۴) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ (جمع غُلَامٌ کی)

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ:

جمع سالم بغیر الف لام کے جمع قلت میں داخل ہے، جیسے عَاقِلُوْنَ، عَاقِلَاتٌ

مقدمہ (۲)

جمع اقصیٰ یا جمع منتہی الجموع بنانے کا طریقہ

جمع اقصیٰ یا جمع منتہی الجموع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو فتحہ دیں گے اگر پہلے سے نہ ہو، دوسری جگہ اگر مدہ زائدہ چھ شرطوں والا ہو تو اس کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کریں گے ورنہ اس کو بھی فتحہ دیں گے، تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائیں گے، اس کے بعد اگر ایک حرف ہو تو اس کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے اور تنوین کو گرا دیں گے جیسے دَابٌّ سے دَوَابُّ اور اگر دو حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے اور دوسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے مَسْجِدٌ سے مَسَاجِدُ اور اگر تین حرف ہوں تو پہلے حرف کو کسرہ، دوسرے کو یائے ساکنہ سے تبدیل کریں گے اور آخری حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے مِصْبَاحٌ سے مَصَابِيْحُ

مقدمہ (۳)

مکبر وہ ہے جو حالت تصغیر میں نہ ہو البتہ اس سے تصغیر نکالی جا سکتی ہو، یعنی وہ اسم ہو، جیسے ضَارِبَةٌ۔

مصغر تصغیر کو کہتے ہیں اور تصغیر اسے کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی کی قلت، عظمت، شفقت یا حقارت بیان کی جائے۔ قلت کی مثال جیسے ضُوَيْرِبٌ (تھوڑا مارنے والا ایک آدمی) عظمت کی مثال جیسے حُسَيْنٌ (بڑے حسن والا) شفقت کی مثال جیسے بُنَيَّ (میرے پیارے بیٹے) حقارت کی مثال جیسے رُجَيْلٌ (چھوٹا آدمی)

تصغیر بنانے کا طریقہ

تصغیر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ دیں گے، دوسری جگہ اگر مدہ زائدہ،

besturdubooks.wordpress.com

چھ شرطوں والا ہو تو اسے واؤ مفتوحہ سے تبدیل کریں گے ورنہ فتحہ دیں گے۔ تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لائیں گے۔

پھر اگر اس کے بعد ایک حرف ہو تو اس کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ اور اگر دو حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے اور دوسرے کو اپنے حال پر چھوڑیں گے، جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ اور اگر تین حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے، دوسرے کو یائے ساکنہ سے تبدیل کریں گے اور تیسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے مُضَیْرِبٌ سے مُضَیْرِیْبٌ

مقدمہ (٤)

حرف علت دو قسم پر ہے (۱) مدہ، (۲) لین

مدہ : وہ ہے جس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو یعنی الف ماقبل مفتوح، واؤ ماقبل مضموم اور یاء ماقبل مکسور ہو، تینوں کی مثال جیسے اُوْتِیْنَا

لین : لین وہ ہے جس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ ہو، جیسے خَوْفٌ، کَیْفَ، سَیْفٌ

(۳) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ مدہ زائدہ جو مفرد مکبر میں دوسری جگہ واقع ہو تو اس کو جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **حکم**: مدہ زائدہ کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) **شرائط**: اس حکم کی چھ شرطیں ہیں وجودی و ناقص

شرط (۱) مدہ ہو یعنی لین نہ ہو، احترازی مثال خَوْفٌ، سَیْفٌ کیونکہ یہ مدہ نہیں لین ہیں۔

شرط (۲) مدہ زائدہ ہو، یعنی فا، عین اور لام کلمے کے مقابلے میں نہ ہو۔ احترازی مثال بِیْرٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء اصلی ہیں زائدہ نہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۳) مدہ بھی مفرد میں ہو، احترازی مثال ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ کیونکہ یہاں تثنیہ جمع میں ہے مفرد میں نہیں ہے۔

شرط (۴) مکبر میں ہو یعنی اسم میں ہو، احترازی مثال ضَرَبَا کیونکہ یہاں فعل میں ہے۔

شرط (۵) دوسری جگہ واقع ہو، احترازی مثال قَتُوْلٌ، جَرِيْحٌ کیونکہ یہاں دوسری جگہ پر نہیں ہے۔

شرط (۶) جمع اقصیٰ یا تصغیر بناتے وقت ہو، احترازی مثال ضَارِبٌ سے ضَرَبَةٌ کیونکہ یہاں جمع مکسر بناتے وقت ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں:** جمع اقصیٰ کی مثال جیسے ضَارِبٌ سے ضَوَارِبُ، تصغیر کی مثال، جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

سوال: آپ نے کہا ہے کہ جمع اقصیٰ کے بعد کوئی جمع نہیں آتی لیکن صَوَاحِبُ، صَاحِبٌ کی جمع ہے اور صَوَاحِبُ کی جمع صَوَاحِبَاتٌ آتی ہے؟

جواب: صَوَاحِبَاتٌ جمع سالم ہے جبکہ ہماری جمع سے مراد جمع مکسر ہے۔

عبارت: ضُرَّبٌ را از ضَارِبَةٌ بنا کردند، حرف اول را ضمه داده، ثانی را حذف کرده، عین کلمه را مشدد مفتوحه ساخته تائے وحدة را حذف کردند، تا از ضَارِبَةٌ ضُرَّبٌ شد۔

ضُوَيْرِبٌ وضُوَيْرِبَةٌ را از ضَارِبٌ ضَارِبَةٌ بنا کردند، ضَارِبٌ ضَارِبَةٌ مکبر آن بودند، چوں خواستندکه صیغه مصغر آن بنا کنند، حرف اول راضمه داده، ثانی را بواو مفتوحه بدل کرده، سوم جائے یائے ساکنه علامت تصغیر در آورند تا از ضَارِبَةٌ ضَارِبٌ ضُوَيْرِبٌ

besturdubooks.wordpress.com

وضُوَیْرِبَۃٌ شد۔

ترجمہ: ضُرَّبٌ کو ضَارِبَۃٌ سے بنایا ہے، حرف اول کو ضمہ دیا، دوسرے کو حذف کر دیا، عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنا دیا اور تاء وحدت کو حذف کر دیا، تو ضَارِبَۃٌ سے ضُرَّبٌ ہوگیا۔

ضُوَیْرِبٌ اور ضُوَیْرِبَۃٌ کو ضَارِبٌ اور ضَارِبَۃٌ سے بنایا ہے، ضَارِبٌ اور ضَارِبَۃٌ ان کے مکبر تھے، جب صرفیوں نے چاہا کہ صیغہ مصغر ان کا بنائیں تو حرف اول کو ضمہ دیا، دوسرے کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کیا، تیسری جگہ ''یاء'' ساکنہ علامت تصغیر کی لے آئے تو ضَارِبٌ اور ضَارِبَۃٌ سے ضُوَیْرِبٌ اور ضُوَیْرِبَۃٌ ہوگئے۔

بنائے اسم مفعول

عبارت: مَضْرُوْبٌ را از یُضْرَبُ بنا کردند، یُضْرَبُ فعل مضارع مجهول بود چوں خواستند که اسم مفعول بنا کنند، یائے حرف مضارعت را حذف کرده بجائیش میم مفتوحه علامت اسم مفعول در آوردند، عین کلمه راضمه داده، تنوین تمکن علامت اسمیت در آخرش درآوردند، تااز یُضْرَبُ مَضْرُبٌ شد، بروزن مَفْعُلٌ، وایں چنیں در کلام عرب نیامده، مگر مَعُوْنٌ مَکْرُمٌ که ایشاں هم شاذند، لهٰذا ضمه عین کلمه را اشباع نمودند تاکه ازو واو پیدا شود تا از مَضْرُبٌ مَضْرُوْبٌ بروزن مَفْعُوْلٌ شد۔

مَضْرُوْبَانِ مَضْرُوْبُوْنَ، مَضْرُوْبَةٌ، مَضْرُوْبَتَانِ، مَضْرُوْبَاتٌ مثل اسم فاعل اند۔

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول بنانے کا طریقہ

ترجمہ: مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بنایا ہے، یُضْرَبُ فعل مضارع مجہول تھا، جب صرفیوں نے چاہا کہ اسم مفعول بنائیں تو یاء حرف مضارع کو حذف کر دیا، اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول کی لے آئے، عین کلمہ کو ضمہ دیا اور تنوین تمکن علامت اسم کی اس کے آخر میں آئے تو یُضْرَبُ سے مَضْرُبٌ ہو گیا، بروزن مَفْعُلٌ اور ایسے وزن پر کوئی صیغہ کلام عرب میں نہیں آتا مگر مَعْوُنٌ اور مَکْرُمٌ یہ شاذ ہیں (یعنی خلاف قانون ہیں) لہذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تا کہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُوْبٌ بروزن مَفْعُوْلٌ ہو گیا۔

مَضْرُوْبَانِ، مَضْرُوْبُوْنَ، مَضْرُوْبَةٌ، مَضْرُوْبَتَانِ، مَضْرُوْبَاتٌ مذکورہ سارے صیغے مثل بنائے اسم فاعل کے ہیں، ان میں بھی وہی طریقہ جاری ہوگا۔

﴿قانون (۹)......اسم مفعول والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر اسم مفعول از ثلاثی مجرد بروزن مفعول می آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع مجہول آں باب مے آید، بآوردن میم مضمومه بجائے حروف اتین تنوین تمکن در آرند۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے اسم مفعول والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کا ہر اسم مفعول مَفْعُوْلٌ

besturdubooks.wordpress.com

کے وزن پر آئے گا اور غیر ثلاثی مجرد کا اسی باب کے مضارع مجہول کے وزن پر آئے گا، مگر تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ، وہ یہ ہے کہ حروف اتین کی جگہ میم مضمومہ لائیں گے، آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دیں گے اور آخر میں تنوین تمکن کا لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد کا اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ اسم مفعول ثلاثی مجرد کا ہو۔

(٥) **احترازی مثال**: مُکْرَمٌ کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ کا ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: یَضْرِبُ سے مَضْرُوْبٌ اور یَنْصُرُ سے مَنْصُوْرٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) غیر ثلاثی مجرد کا اسم مفعول اسی باب کے مضارع مجہول کے وزن پر آئے گا۔ اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ غیر ثلاثی مجرد کا اسم مفعول ہو، احترازی مثال مَضْرُوْبٌ کیونکہ یہ ثلاثی مجرد کا ہے۔

مطابقی مثالیں یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ اور یُکْتَسَبُ سے مُکْتَسَبٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

عبارت: مَضَارِیْبُ را از مَضْرُوْبٌ و مَضْرُوْبَةٌ بنا کردند، حرف اول را برحال خود گذاشته، ثانی را فتحه داده، سوئم جائے الف علامت جمع مکسر در آورده حرفے که بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن را کسره داده واؤ را بیا بدل کرده، تائے وحدت وتنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند، برائے ضدیت ومنع صرف تا از مَضْرُوْبٌ، مَضْرُوْبَةٌ مَضَارِیْبُ شد۔

مُضَیْرِیْبٌ و مُضَیْرِیْبَةٌ را از مَضْرُوْبٌ و مَضْرُوْبَةٌ بنا

besturdubooks.wordpress.com

کردند، حرف اول را ضمه وثانی رافتحه داده، سوئم جائے یائے ساکنه علامت تصغیر در آورده حرفے که بعد ازیائے علامت تصغیر شد، آں را کسره داده، و او را بیا بدل کردند تا از مَضْرُوْبٌ ومَضْرُوْبَةٌ، مُضَيْرِيْبٌ و مُضَيْرِيْبَةٌ شد۔

ترجمه وتشریح: مَضَارِيْبُ کو مَضْرُوْبٌ ومَضْرُوْبَةٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا، دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئے، وہ حرف کہ جو الف علامت جمع مکسر کے بعد ہو گیا، اس کو کسرہ دے دیا، واؤ کو یاء سے بدل دیا تائے وحدت کو ضمہ اور تنوین تمکن اسم کی علامت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَةٌ سے مَضَارِيْبُ ہو گیا۔

مُضَيْرِيْبٌ اور مُضَيْرِيْبَةٌ کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَةٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے وہ حرف جو یاء علامت تصغیر کے بعد ہو گیا اس کو کسرہ دے دیا، واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَةٌ سے مُضَيْرِيْبٌ اور مُضَيْرِيْبَةٌ ہو گیا۔

قانون (۱۰)......نون تنوین اور اضافت والا قانون

عبارت قانون: هر نون تنوین وقت دخول الف لام واضافت حذف کرده شود ونون تثنیه وجمع در وقت اضافت حذف کرده شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں

besturdubooks.wordpress.com

(۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے نون تنوین اور اضافت والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر نون تنوین کو الف لام کے داخل ہونے اور اضافت کے وقت اور نون تثنیہ وجمع کو اضافت کے وقت گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) تنوین کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں وجودی وکالی:

شرط (۱) الف لام ہو، احترازی مثال حَمْدٌ کیونکہ یہاں الف لام نہیں ہے۔

شرط (۲) اضافت ہو یعنی مضاف مضاف الیہ ہو، احترازی مثال غُلَامٌ کیونکہ یہاں اضافت نہیں ہے۔

(۵) مطابقی مثالیں: حَمْدٌ سے اَلْحَمْدُ اور غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) نون تثنیہ اور نون جمع کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وجودی وکالی ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ اضافت ہو، احترازی مثال ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ کیونکہ یہاں اضافت نہیں ہے۔

(۶) مطابقی مثالیں: غُلَامَانِ سے غُلَامَا زَیْدٍ اور مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمُوْ مِصْرٍ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات

سوال: الف لام کے داخل ہونے سے نون تنوین کیوں گر جاتا ہے؟

جواب: الف لام کلمے کے معرفہ ہونے پر اور تنوین کلمے کے نکرہ ہونے پر دلالت کرتا ہے اور ان دونوں میں تضاد ہے اس وجہ سے الف لام داخل ہونے سے تنوین

besturdubooks.wordpress.com

گر جاتا ہے۔

سوال: نون تنوین اور نون تثنیہ وجمع اضافت کے وقت کیوں گر جاتے ہیں؟

جواب: اس لئے کہ اضافت کے وقت مضاف اور مضاف الیہ میں شدید اتصال ہوتا ہے اور یہ اتصال نون تنوین اور نون تثنیہ وجمع کے آجانے سے باقی نہیں رہتا، اس لئے نون تنوین اور نون تثنیہ وجمع اضافت کے وقت گر جاتے ہیں۔

﴿قانون (۱۱)......نون تنوین اور نون خفیفہ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر نون تنوین وخفیفه را موافق حرکت ماقبل بحرف علت بدل مے کنند جوازاً در حالت وقت۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) فائدہ۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے نون تنوین اور نون خفیفہ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر نون تنوین اور نون خفیفہ کو حالت وقت میں ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) **حکم:** اس قانون کا ایک ہی حکم ہے کہ نون تنوین اور نون خفیفہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف سے تبدیل کرنا جائز ہے یعنی ماقبل اگر مفتوح ہو تو الف سے، اگر مضموم ہو تو واؤ سے اور اگر مکسور ہو تو یاء سے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی ایک ہی شرط ہے کہ نون تنوین اور نون خفیفہ حالت وقف میں ہوں، احترازی مثال اِضْرِبَنْ بَكْرًا کیونکہ یہ حالت وقف میں نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: چھ ہوں گی تین نون تنوین کی اور تین نون خفیفہ کی۔

نون تنوین کی مثالیں جیسے ضَارِبٌ سے ضَارِبُو، ضَارِبًا سے ضَارِبَا اور ضَارِبٍ سے ضَارِبِی پڑھنا جائز ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

نون خفیفہ کی مثالیں: جیسے اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا، اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْا اور اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِیْ پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ (۱) اگر آپ سے کوئی صاحب یہ سوال کرے کہ ضَارِبُوْ کون سا صیغہ ہے تو آپ جواب میں کہیں کہ اس میں تین احتمالات ہیں۔

احتمال (۱) واحد مذکر اسم فاعل جو اصل میں ضَارِبٌ تھا۔

احتمال (۲) جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم از باب مفاعلہ۔

احتمال (۳) جمع مذکر مخاطبین، امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ، از باب مفاعلہ ضَارِبَا اور ضَارِبِیْ کو اسی پر قیاس کر لیا جائے۔

اسی طرح اِضْرِبَا میں بھی دو احتمالات ہیں:

احتمال (۱) واحد مذکر امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جو اصل میں اِضْرِبَنْ تھا۔

احتمال (۲) تثنیہ مذکر امر حاضر معلوم از ب باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

فائدہ (۲) یہ قانون نون خفیفہ کے متعلق صحیح ہے مگر نونِ تنوین کے متعلق غلط ہے، صحیح قانون صرف بھتر ال میں ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ نون تنوین جس کا ما قبل مفتوح ہو حالت وقت میں اس کو الف سے تبدیل کرنا کثیر اور گرانا قلیل ہے، جیسے حَکِیْمًا کو حَکِیْمَا پڑھنا کثیر اور حَکِیْمْ پڑھنا قلیل ہے۔

بنائے فعل جحد معلوم و مجہول

عبارت: لَمْ یَضْرِبْ، لَمْ یُضْرَبْ الخ را از یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ بنا کردند، لم جازمہ جحدیہ در اولش درآوردہ آخرش را جزم کرد، علامت جزمی سقوط حرکات شد در پنج پنج صیغہ وسقوط نونات شد، در ہفت ہفت صیغہ وسقوط چیزے نہ شد در دو صیغہ

besturdubooks.wordpress.com

زیرا کہ مبنی اند "وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَۃِ عَلَیْہِ" تاا ز یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ، لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ (الی آخرہ) شد۔

فعل جحد معلوم ومجہول بنانے کا طریقہ

لَمْ یَضْرِبْ اور لَمْ یُضْرَبْ کو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سے بنایا ہے (یعنی معلوم سے معلوم کو اور مجہول سے مجہول کو بنایا ہے) اس طرح کہ لم جازمہ جحد یہ اس کے شروع میں لے آئے اس کے آخر کو جزم دے دیا، پھر علامت جزمی گرنا ہوا حرکات کا پانچ پانچ صیغوں میں اور گرنا ہوا نونات اعرابی کا سات سات صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گرتی دو صیغوں میں کیونکہ وہ مبنی ہیں (مبنی وہ ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے) یہاں تک کہ یَضْرِبُ یُضْرَبُ سے لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ ہوگیا۔

﴿قانون (۱۲) نون اعرابی والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر نون اعرابی وقت دخول جوازم ونواصب ولحوق نون ثقیلہ وخفیفہ وبنا کردن امر حاضر معلوم حذف کردہ شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے نون اعرابی والا قانون

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر نون اعرابی کو حروف جوازم ونواصب کے داخل ہونے کے وقت، نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے لاحق ہونے اور امر حاضر

besturdubooks.wordpress.com

معلوم کے بناتے وقت گرادینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم : حکم یہ ہے کہ نون اعرابی کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط : اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں۔

شرط(۱) جس کلمے میں نون اعرابی ہے، اس پر حروف جوازم میں سے کوئی ایک حرف داخل ہو۔

شرط(۲) حروف نواصب میں سے کوئی ایک حرف داخل ہو۔

شرط(۳) نون ثقیلہ لاحق ہو۔

شرط(۴) نون خفیفہ لاحق ہو۔

شرط(۵) امر حاضر معلوم بناتے وقت ہو۔

(۵) احترازی مثالیں: ان سب کی احترازی مثال، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ کیونکہ ان میں کوئی شرط نہیں ہے

(٦) مطابقی مثالیں حروف جوازم کی مثال جیسے لَمْ یَضْرِبَا، لَمْ یَضْرِبُوْا جواصل میں یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ تھے۔

حروف نواصب کی مثال جیسے لَنْ یَضْرِبَا، لَنْ یَضْرِبُوْا جواصل میں یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ تھے۔

نون ثقیلہ کی مثال، جیسے لَیَضْرِبُنَّ جواصل میں لَیَضْرِبُوْنَ تھا، نون ثقیلہ کے لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ گر گیا تو لَیَضْرِبُوْنَ سے لَیَضْرِبُنَّ ہو گیا۔

نون خفیفہ کی مثال: جیسے لَیَضْرِبُنْ جواصل میں لَیَضْرِبُوْنَ تھا تعلیل سابقہ ہے۔

امر حاضر معلوم کی مثال جیسے اِضْرِبَا، اِضْرِبُوْا جواصل میں تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ تھے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال : نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کسے کہتے ہیں؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب: نون ثقیلہ مشدد ہوتا ہے اور مضارع کے آخر میں تاکید کے لئے آتا ہے اور نون خفیفہ ساکن ہوتا ہے اور مضارع کے آخر میں تاکید کے لئے آتا ہے، گویا کہ نون ثقیلہ وخفیفہ میں دو فرق ہوئے۔

(۱) نون ثقیلہ مشدد ہوتا ہے اور نون خفیفہ ساکن ہوتا ہے۔

فرق (۲) نون ثقیلہ مضارع میں دو تاکید کے لئے آتا ہے جبکہ نون خفیفہ مضارع میں ایک تاکید کے لئے آتا ہے۔

بنائے نفی معلوم ومجہول

بیت

اِنْ، وَلَمْ، لَمَّا ولام امر، لائے نہی نیز پنج حرف ایں جازم فعل اند ہر یک بے دغا

اَنْ ولَنْ پس کے اِذَنْ ایں چار حرف معتبر نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا

عبارت: لَایَضْرِبُ، لَایُضْرَبُ الخ راا ز یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الخ بنا کردند ، لائے نافیه در اولش در آوردند، آخرش چیزے نکرد، امامعنی مثبتش را منفی گردانید زیر اکه عمل اودر معنی است نه لفظ تا از یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ لَایَضْرِبُ لَایُضْرَبُ الخ شدند.

بنائے فعل نفی معلوم ومجہول مؤکد بلن ناصبہ

عبارت: لَنْ یَّضْرِبَ دراصل لَنْ یَضْرِبَ بود، نون ویا قریب المخرج بهم آمده نون را یاء کرده ، دریاء ادغام کردند، تا از لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یَّضْرِبَ شد.

لَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یُّضْرَبَ الخ راز یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الخ بنا کردن ، لن ناصبه دراولش درآوردند آخرش را نصب

besturdubooks.wordpress.com

کرد، علامت نصبی ظهور فتحات شد در پنج پنج صیغه وسقوط نونات اعرابیه شد در هفت صیغه وسقوط چیزے نه شد دردو صیغه زیراکه مبنی اند "وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُهٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَیْهِ" الخ تااز یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ الخ شدند۔

نفی فعل معلوم اور مجہول بنانے کا طریقہ

لَایَضْرِبُ اور لَایُضْرَبُ الخ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ سے بنایا ہے، لائے نافیہ اس کے شروع میں لے آئے لفظوں میں اس کے آخر میں کچھ بھی نہیں کیا لیکن معنی مثبت کو منفی کر دیا، اس لئے کے اس کا عمل معنی میں ہے نہ کہ لفظ میں تو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سے لَایَضْرِبُ، لَایُضْرَبُ ہو گئے۔

نفی معلوم ومجہول موکد بلن ناصبہ بنانے کا طریقہ

لَنْ یَّضْرِبَ اصل میں لَنْ یَضْرِبَ تھا، نون اور یاء دونوں قریب المخرج جمع ہوئے تو نون کو یاء کیا اور پھر یاء کو یاء میں ادغام کیا، تو لَنْ یَضْرِبَ سے لَنْ یَّضْرِبَ ہو گیا۔

لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ الخ کو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الٰی آخرہ سے بنایا ہے، لَنْ نصب دینے والا ان کے شروع میں لے آئے اور اس نے آخر کو نصب دیا۔

علامت نصبی کا ظاہر ہونا ہوا پانچ پانچ صیغوں میں اور نونات اعرابی کا گرنا سات سات صیغوں میں ہوا اور کسی چیز کا گرنا نہیں ہوا دو صیغوں میں (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب میں) اس لئے کہ وہ مبنی ہیں اور مبنی وہ ہے کہ نہ تبدیل ہو آخر اس کا مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے یہاں تک کہ یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ الخ ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون (۱۳)......حروف یرملون والا قانون

عبارت قانون: هر نون ساكن وتنوين را در حروف يرملون ادغام مے كنند وجوباً ونون متحرك را جوازاً بشرطيكه دريك كلمه نباشد درحروف يمون بغنه ودر لر بغير غنه۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) فوائد (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے حروف یرملون والا قانون

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین اگر حروف یرملون سے پہلے واقع ہوں اور دو کلموں میں ہوں تو نون تنوین اور نون ساکن کو حروف یرملون کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے اور نون متحرک کو حروف یرملون کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ پھر یہ ادغام حروف یمون میں غنہ کے ساتھ اور حروف لر میں بغیر غنہ کے ہوگا۔

(۳) فوائد: فائدہ (۱) حروف یرملون سے مراد، یاء، راء، میم، لام، واؤ اور نون ہیں۔

(۴) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

(۱) نون ساکن اور نون تنوین کو حروف یرملون کی جنس کرنا اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں وجودی و ناقص

شرط (۱) نون ساکن اور نون تنوین حروف یرملون سے پہلے واقع ہوں، احترازی مثال "جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ" کیونکہ یہاں نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۲) دو کلموں میں ہو، احترازی مثال قِنْوَانٌ کیونکہ یہاں ایک ہی کلمے میں ہیں۔

(۷) مطابقی مثالیں:

نون ساکن کی مثالیں: یاء کی مثال، جیسے لَنْ یَّضْرِبَ جو اصل لَنْ یَضْرِبَ تھا اب نون ساکن حروف یرملون کے حرف یاء سے پہلے ہے تو نون کو یاء کر دیا اور یاء کو یاء میں غنہ کے ساتھ ادغام کر دیا تو لَنْ یَضْرِبَ سے لَن یَّضْرِبَ ہو گیا۔

را کی مثال، جیسے مِن رَّبِّهِمْ جو اصل میں مِنْ رَبِّهِمْ تھا اب یہاں نون ساکن حروف یرملون کے حرف لام سے پہلے ہے تو نون کو راء کر دیا اور را کو را میں بغیر غنہ کے ادغام کر دیا تو مِنْ رَبِّهِمْ سے مِنْ رَّبِّهِمْ ہو گیا۔

میم کی مثال، جیسے مِنْ مَّاءٍ جو اصل میں مِنْ مَاءٍ تھا۔

لام کی مثال، جیسے مِنْ لَّدُنَّا جو اصل میں مِنْ لَدُنَّا تھا۔

واو کی مثال، جیسے مِنْ وَّرَآئِهِمْ جو اصل میں مِنْ وَرَآئِهِمْ تھا۔

نون کی مثال، جیسے مِنْ نَّبِيٍّ جو اصل میں مِنْ نَبِيٍّ تھا۔

نون تنوین کی مثالیں: یاء کی مثال، جیسے دَافِقٍ یَّخْرُجُ جو اصل میں دَافِقٍ یَخْرُجُ تھا۔

را کی مثال، جیسے غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جو اصل میں غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ تھا۔

میم کی مثال، جیسے رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ جو اصل میں رَسُوْلٌ مِنَ اللّٰهِ تھا۔

لام کی مثال، جیسے رِجَالٌ لَّاتُلْهِیْهِمْ میں جو اصل میں رِجَالٌ لَاتُلْهِیْهِمْ تھا۔

واو کی مثال، جیسے مِنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ جو اصل مِنْ جُوْعٍ وَاٰمَنَهُمْ تھا۔

نون کی مثال، جیسے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ جو اصل میں عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ تھا۔

حکم (۲) نون متحرک کو حروف یرملون کی جنس کرنا اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ اس حکم کی بھی دو شرطیں ہیں وجودی و ناقص۔

شرط (۱) نون متحرک حروف یرملون سے پہلے ہو، احترازی مثال ''اِنَّ الَّذِیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

کَفَرُوْا" کیونکہ یہاں حروف یرملون سے پہلے نہیں ہے۔
شرط (۲) دو کلموں میں ہو، احترازی مثال بُنْیَانٌ کیونکہ یہاں ایک کلمہ ہے۔
(۶) **مطابقی مثالیں**: "اِنَّ الَّذِی لَّایَرْجُوْنَ" جو اصل میں اِنَّ الَّذِیْنَ لَایَرْجُوْنَ تھا۔

قانون (۱۴)...... باء مطلق یا حروف اظہار و اخفاء والا قانون

عبارت قانون: هر نون ساکن وتنوین که واقع شود قبل باء مطلقاً آن را بمیم بدل می کنند وجوباً، قبل از حروف حلقی ظاهر خوانده می شوند وجوباً وقبل از الف نمی آیند، ودر باقی حروف اخفا کرده آید۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) باء مطلق والا قانون (۲) حروف اظہار و اخفاء والا قانون۔

(۲) **فائدہ**: دراصل یہ قانون ایک سوال کے جواب میں واقع ہوا ہے۔
سوال: یہ ہے کہ حروف ہجاء انتیس (۲۹) ہیں، ان میں سے الف کے علاوہ باقی تمام حروف سے پہلے نون ساکن اور نون تنوین دونوں آتے ہیں لیکن آپ نے پہلے قانون میں اس نون ساکن اور نون تنوین کا کہ جو حروف یرملون سے پہلے آتے ہیں حکم بیان کیا، باقی کا حکم بیان نہیں کیا، اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: یہ ہے کہ جو نون ساکن اور نون تنوین حروف یرملون سے پہلے واقع ہو، اس کا حکم الگ ہے اور بقیہ حروف کا حکم الگ ہے، اس لئے دونوں کا حکم الگ الگ ذکر کیا، جو نون ساکن اور نون تنوین حروف یرملون سے پہلے واقع ہوں ان کا حکم پہلے قانون میں

besturdubooks.wordpress.com

ہے اور باقی حروف کا حکم اس قانون میں ہے اور الف سے پہلے نون ساکن اور نون تنوین آتا ہی نہیں۔

(۳) خلاصہ قانون: ہر نون ساکن اور نون تنوین اگر بائے مطلق سے پہلے واقع ہو تو ایسے نون ساکن و نون تنوین کو میم سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، بائے مطلق کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین باء سے پہلے ایک کلمے میں ہوں یا دو کلموں میں اور اگر نون ساکن اور نون تنوین حروف حلقی سے پہلے واقع ہوں تو ان کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے، الف سے پہلے نون ساکن تو ن تنوین نہیں آتا باقی حروف میں اخفاء کریں گے۔

(۴) حکم: اس قانون کے تین حکم ہیں

حکم (۱) نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۵) شرائط: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وجودی و کامل، وہ یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین باء سے پہلے ہو، احترازی مثال بُنْیَانٌ کیونکہ یہاں باء سے پہلے نہیں ہے۔

(۷) مطابقی مثالیں: نون ساکن اور باء ایک کلمے میں ہوں، جیسے یَـمْبَغِیْ اصل میں یَنْبَغِیْ تھا، نون ساکن باء سے پہلے تھا نون ساکن کو میم سے تبدیل کر دیا تو یَنْبَغِیْ سے یَمْبَغِیْ ہو گیا۔

نون تنوین اور باء ایک کلمے میں ہوں، اس کی مثال کلام عرب میں نہیں ملتی۔ نون ساکن اور باء دو کلموں میں ہوں جیسے مِمْ بَعْدِ جو اصل مِنْ بَعْدِ تھا نون ساکن باء سے پہلے تھا، نون ساکن کو میم سے تبدیل کیا تو مِنْ بَعْدِ سے مِمْ بَعْدِ ہو گیا۔

نون تنوین اور باء دو کلموں میں ہو، جیسے اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ جو اصل اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ تھا۔

حکم (۲) نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔ اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے، وجودی و کامل اور وہ شرط یہ ہے کہ نون ساکن اور تنوین حروف حلقی

besturdubooks.wordpress.com

سے پہلے ہوں، احترازی مثال یَنْبَغِیْ، مِنْ بَعْدِ کیونکہ یہاں حروف حلقی سے پہلے نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: بارہ ہوں گی، چھ نون ساکن کی اور چھ نون تنوین کی۔

نون ساکن کی مثالیں: جیسے عَنْهُمْ، مِنْ اَحَدٍ، مِنْ حَاسِدٍ، مِنْ خَالِقٍ، مِنْ عَلَيْهِمْ، مِنْ غَاسِقٍ

نون تنوین کی مثالیں: جیسے زَیْدٌ هَالِكٌ، زَیْدٌ اٰمِرٌ، زَیْدٌ حَاسِدٌ، زَیْدٌ خَالِقٌ، زَیْدٌ عَالِمٌ، زَیْدٌ غَاصِبٌ

حکم (۳) نون ساکن اور نون تنوین کو اخفاء (پوشیدہ) کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔ اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وجودی وکامل اور وہ یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین حروف اخفاء سے پہلے ہوں، احترازی مثال عَنْهُمْ، زَیْدٌ هَالِكٌ کیونکہ یہاں حروف اخفاء سے پہلے نہیں۔

مطابقی مثالیں: نون ساکن کی مثالیں جیسے مِنْ ثَابِتٍ، مِنْ جَابِرٍ وغیرہ۔

بیت: حرف حلقی شش بود اے نور عین، ہمزہ، ہا، وحا، خا، وعین، غین

حروف اخفاء: تا وثا وجیم ودال وذال وزا وسین وشین، صاد وضاد وطا وظا وفا وقاف وکاف ہیں

بنائے فعل امر حاضر معلوم بے لام

عبارت: اِضْرِبْ (الٰی آخرہ) را از تَضْرِبُ الخ سوی متکلم بنا کردند، تائے حرف مضارعت را حذف کردند مابعدش ساکن ماند، چوں ابتداء بالسکون محال بود، نظر کردن بسوی عین کلمه چوں عین کلمه مضموم نه بود لهٰذا همزه وصلی مکسوره در اولش در آرند، آخرش را وقف کردند، علامت وقفی سقوطِ حرکت دریک صیغه وسقوطِ نونات اعرابیه شد درچهار صیغه

besturdubooks.wordpress.com

وسقوط چیزے نہ شد در یک صیغہ زیرا کہ مبنی است وَالْمَبْنِیُّ مَالَایَتَغَیَّرُ اٰخِرُہٗ الخ تا از تَضْرِبُ الخ سوی متکلم اِضْرِبْ الخ شد۔

فعل امر حاضر معلوم بے لام بنانے کا طریقہ

اِضْرِبْ الخ کو تَضْرِبُ الخ متکلم کے صیغہ کے علاوہ سے بنایا، تاء حرف مضارعت کو حذف کر دیا، اس کے آخر کو ساکن کیا جب کہ ابتداء میں سکون کے ساتھ پڑھنا محال ہے، پھر عین کلمہ کی طرف نظر کی، عین کلمہ مضموم نہ تھا لہٰذا ہمزہ وصلی مکسورہ اس کے شروع میں لے آئے اس کے آخر میں وقف کر دیا، علامت وقفی حرکت کا گرنا ہوا ایک صیغہ واحد مذکر مخاطب میں اور نونات اعرابی کا گرنا ہوا چار صیغوں میں (تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحدہ مؤنثہ اور تثنیہ مؤنث میں) اور کچھ نہیں گرا ایک صیغہ میں اس لئے کہ وہ مبنی ہے اور مبنی وہ ہے کہ نہ تبدیل ہو آخر اس کا مختلف عوامل کے داخل ہونے سے یہاں تک کہ تَضْرِبُ الخ سوائے متکلم کے اِضْرِبْ ہو گیا۔

قانون (۱۵)...... امر حاضر معلوم والا قانون

عبارت: ہر امر حاضر معلوم را از فعل مضارع معلوم باین طور بنامے کنند کہ اگر بعد از حذف کردن حرف مضارعت مابعدش ساکن ماند، ہمزہ وصلی مضموم دراولش در آوردند وجوباً بشرطیکہ مضارع معلوم نیز مضموم العین باشد وگرنہ مکسورہ واگر مابعدش متحرک باشد امر ممون شد بوقف آخر۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

besturdubooks.wordpress.com

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے امر حاضر معلوم والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: یہ ہے کہ ہر امر حاضر معلوم کو مضارع معلوم کے مخاطب کے صیغوں سے اس طرح بنایا جائے کہ حرف مضارعت کو گرادیا جائے اس کے بعد دیکھا جائے کہ مابعد ساکن ہے یا متحرک، اگر مابعد ساکن ہو تو عین کلمہ کو دیکھیں گے اگر عین کلمہ مفتوح اور مکسور ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے۔

اگر مابعد متحرک ہو تو فقط آخر میں وقف کریں گے اور پہلی دو حالتوں میں بھی وقف کریں گے، پھر علامت وقفی سے حرکت کا گرنا ہوگا ایک صیغے میں اور نونِ اعرابی کا گرنا ہوگا چار صیغوں میں کسی چیز کا گرنا نہ ہوگا ایک صیغے میں کیونکہ وہ مبنی ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کے تین حکم ہیں

حکم (۱) شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) امر حاضر معلوم ہو، احترازی مثال لِیَضْرِبْ کیونکہ یہ امر غائب معلوم ہے۔

شرط (۲) حرف مضارع کا مابعد ساکن ہو، احترازی مثال تَتَصَرَّفُ کیونکہ یہاں حرف مضارع کا بعد ساکن نہیں ہے۔

شرط (۳) عین کلمہ مضموم نہ ہو، احترازی مثال تَنْصُرُ کیونکہ یہاں عین کلمہ مضموم ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَحْسِبُ سے اِحْسِبْ اور تَمْنَعُ سے اِمْنَعْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لانا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں، دو سابقہ ہیں اور تیسری یہ ہے کہ عین کلمہ مضموم ہو، احترازی مثال تَضْرِبُ کیونکہ یہاں عین کلمہ مکسور ہے۔

مطابقی مثالیں: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَشْرُفُ سے اُشْرُفْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) آخر میں وقف کرنا واجب اور ضروری ہے۔ اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ حرف مضارع کا مابعد متحرک ہو، احترازی مثال تَنْصُرُ

مطابقی مثالیں: تَتَصَرَّفُ سے تَصَرَّفْ، تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال: آپ نے کہا کہ حرف مضارعت کا مابعد ساکن ہو تو عین کلمہ کو دیکھیں گے اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے لہٰذا باب افعال کا امر تُکْرِمُ سے اِکْرِمْ ہونا چاہیے حالانکہ یہ تو اَکْرِمْ ہے؟

جواب: کلمہ میں اصل کا اعتبار کیا جاتا ہے اور تُکْرِمُ اصل میں تُأَکْرِمُ تھا اور اس وقت حرف مضارعت کا مابعد متحرک ہے۔

سوال: حروف اتین گرانے کے بعد اگر مابعد ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی کیوں لاتے ہیں؟

جواب: تاکہ ابتدا بالسکون نہ ہو، اس لئے کہ ابتداء بالسکون محال ہے۔

سوال: اگر عین کلمہ مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسورہ کیوں لاتے ہیں؟

جواب: اس لئے کہ ہمزہ وصلی مکسور اور عین کلمے میں موافقت ہو جائے، اسی طرح اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بھی مضموم لائیں گے تاکہ ہمزہ وصلی مضموم اور عین کلمہ میں موافقت ہو جائے۔

سوال: مفتوح العین کی صورت میں ہمزہ وصلی مفتوح کیوں نہیں لاتے؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب: ہمزہ وصلی اگر مفتوح ہوتو مضارع معلوم میں واحد متکلم کے صیغے کے ساتھ التباس ہوگا اور اگر مضموم ہوتو باب افعال کی ماضی مجہول کے واحد کے صیغے کے ساتھ التباس ہوگا لہٰذا بالکلیہ التباس سے بچنے کے لئے ہمزہ وصلی مکسور لاتے ہیں۔

بنائے امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ

عبارت: اِضْرِبَنَّ دراصل اِضْرِبْ بود چوں نون تاکید ثقیلہ بدو متصل شد، ماقبلش مبنی برفتحہ شد، تا از اِضْرِبْ اِضْرِبَنَّ شد۔

اِضْرِبَانِّ دراصل اِضْرِبَابود، چوں نون تاکید ثقیلہ بدو متصل شد اِضْرِبَانَّ شد، پس فتحہ نون را بکسرہ بدل کردند برائے مشابہت بانون تثنیہ تا از اِضْرِبَانَّ اِضْرِبَانِّ شد۔

اِضْرِبُنَّ دراصل اِضْرِبُوْا بود، چوں نونِ تاکید ثقیلہ بدو متصل شد، اِضْرِبُوْنَّ شد، پس التقائے ساکنین شد، درمیان واؤ ونون مدغم، اول ایشاں مدہ بود، آں را حذف کردہ، ضمہ ماقبلش راباقی گذاشتندتاکہ دلالت کند بر حذفیت واؤ تا از اِضْرِبُوْنَّ، اِضْرِبُنَّ شد۔

اِضْرِبِنَّ دراصل اِضْرِبِیْ بود چوں نون تاکید ثقیلہ بدو متصل شد، اِضْرِبِیْنَّ شد، پس التقائے ساکنین شد میان یا ونون مدغم اول ایشاں مدہ بود آں راحذف کردہ کسرہ ماقبلش باقی گذاشتند تاکہ دلالت کند برحذفیت یائے تا از اِضْرِبِیْنَّ اِضْرِبِنَّ شد۔

اِضْرِبْنَانِّ دراصل اِضْرِبْنَ بودچوں نون تاکید ثقیلہ بدو

besturdubooks.wordpress.com

متصل شد اِضْرِبْنَنَّ شد پس اجتماع ثلاث نونات زوائد شد واین چنیں مکروہ بود لہٰذا الف فاصل میاں ایشان در آوردند تا از اِضْرِبْنَنَّ اِضْرِبْنَانَّ شد، پس فتح نون را بہ کسرہ بدل کردند برائے مشابہت او نون تثنیہ تا از اِضْرِبْنَانَّ اِضْرِبْنَانِّ شد۔

امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ بنانے کا طریقہ

اِضْرِبَنَّ اصل میں اِضْرِبْ تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا اور اس کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنَّ ہوگیا۔

اِضْرِبَانِّ اصل میں اِضْرِبَا تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبَانَّ ہوا پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تثنیہ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے تو اِضْرِبَانَّ سے اِضْرِبَانِّ ہوگیا۔

اِضْرِبُنَّ اصل میں اِضْرِبُوْا تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبُوْنَّ ہوگیا، پھر دو ساکن جمع ہوئے درمیان واؤ اور نون مدغم کے پہلا ساکن مدہ تھا اس کو گرا دیا اور اس کے ماقبل کے ضمہ کو باقی چھوڑ دیا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبُوْنَّ سے اِضْرِبُنَّ ہوگیا۔

اِضْرِبِنَّ اصل میں اِضْرِبِیْ تھا، جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبِیْنَّ ہوگیا پھر دو ساکن جمع ہوئے درمیان یاء اور نون مدغم کے، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو گرا دیا اور اس کے ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھا تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِیْنَّ سے اِضْرِبِنَّ ہوگیا۔

اِضْرِبْنَانِّ اصل میں اِضْرِبْنَ تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبْنَنَّ ہوگیا پھر تین نون زائد جمع ہوگئے (ایک نون جمع مؤنث والا دوسرا نون ثقیلہ جو تشدید کی وجہ سے مدغم ہے اور تیسرا نون ثقیلہ جس پر زبر ہے) اور ایسے مکروہ ہے لہٰذا ان

besturdubooks.wordpress.com

کے درمیان میں الف فاصلہ کا لے آئے تو اِضْـرِبْنَنَّ سے اِضْرِبْنَانٌ ہوگیا، پھر نون کے فتح کو کسرہ سے تبدیل کیا تثنیہ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے تو اِضْرِبْنَانِّ ہوگیا۔

قانون (۱۶)......الف فاصلہ یا نون ضمیری والا قانون

عبارت قانون: چوں نون تاکید ثقیلہ بانون ضمیری متصل شود، الف فاصلہ میان ایشاں درآرند وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کے دو نام ہیں (۱) الف فاصلہ والا قانون (۲) نون ضمیری والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ جب نون تاکید ثقیلہ کے ساتھ نونِ ضمیری متصل ہو جائے تو الف فاصلہ کا درمیان میں لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے کہ الف فاصلے کا درمیان میں لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وجودی وکامل، وہ شرط یہ ہے کہ نون ضمیری نونِ تاکید ثقیلہ کے ساتھ ملا ہوا ہو۔

(۵) **احترازی مثال:** یَکُوْنَنَّ کیونکہ یہاں نون ضمیری نہیں بلکہ نون اصلی نون ثقیلہ کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

(۶) **مطابقی مثال:** اِضْرِبْنَنَّ سے اِضْرِبْنَانِّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

بنائے فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ

عبارت: اِضْرِبَنْ دراصل اِضْرِبْ بود چوں نون تاکید

besturdubooks.wordpress.com

خفیفه بدون متصل شد، ماقبلش مبنی بر فتحه گشت تا از اِضْرِبْ اِضْرِبَنْ شد۔

اِضْرِبُنْ دراصل اِضْرِبُوْا بود چوں نون تاکید خفیفه بدومتصل شد، اِضْرِبُوْنْ شد پس التقائے ساکنین شد میان واؤ، ونون خفیفه اول ایشان مده بود آن راحذف کرده، ضمه ماقبلش را باقی گذاشته تاکه دلالت کنند برحذف واؤ تا از اِضْرِبُوْنْ، اِضْرِبُنْ شد۔

اِضْرِبِنْ دراصل اِضْرِبِیْ بود چوں نون تاکید خفیفه بدومتصل شد، اِضْرِبِیْنْ شد، پس التقائے ساکنین شد میان یائے ونون خفیفه اول ایشان مده بود آن را حذف کرده کسره ماقبلش را باقی گذاشتندا تاکه دلالت کند برحذفیت یائے تا از اِضْرِبِیْنْ اِضْرِبِنْ شد۔

فعل امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ بنانے کا طریقہ

اِضْرِبَنْ اصل میں اِضْرِبْ تھا جب نون تاکید خفیفہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اس کا ماقبل مبنی برفتحہ ہو گیا تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنْ ہو گیا۔

اِضْرِبُنْ اصل میں اِضْرِبُوْ تھا، جب نون تاکید خفیفہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبُوْنْ ہو گیا، پھر دو ساکن جمع ہوئے درمیان واؤ اور نون خفیفہ کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا اس کو حذف کیا اور اس کے ماقبل کے ضمہ کو باقی چھوڑا تا کہ دلالت کرے واؤ کے حذف ہونے پر تو اِضْرِبُوْنْ سے اِضْرِبُنْ ہو گیا۔

اِضْرِبِنْ اصل میں اِضْرِبِیْ تھا جب نون تاکید خفیفہ اس کے ساتھ متصل ہوا تو اِضْرِبِیْنْ ہوا پھر دو ساکن جمع ہوئے درمیان یا اور نون خفیفہ کے پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کیا اس کے ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھا تا کہ دلالت کرے یاء کی حذفیت پر تو اِضْرِبِیْنْ

besturdubooks.wordpress.com

سے اِضْرِبْنَ ہو گیا۔

بنائے فعل امر حاضر مجہول بلام

عبارت: لِتُضْرَبْ الخ را از تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم بنا کردند، تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم فعل مضارع مخاطب مجهول بود چوں خواستند فعل امر حاضر مجهول بنا کنند، لام امر مکسور جازم در اولش در آوردند آخرش راجزم کرد، علامت جزمی سقوط حرکت شد دریك صیغه وسقوط نوناتِ اعرابیه شد در چهار صیغه وسقوط چیزے نه شد دریك صیغه زیرا که مبنی است وَالْمَبْنِيُّ مَالَا يَتَغَيَّرُ اٰخِرُهٗ الخ تا از تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم لِتُضْرَبْ الخ شدند۔

فعل امر حاضر معلوم مجہول بلام بنانے کا طریقہ

لِتُضْرَبْ الخ کو تُضْرَبُ الخ سے سوائے متکلم کے بنایا ہے، تُضْرَبُ سوائے متکلم کے فعل مضارع مخاطب مجہول تھا جب چاہا کہ فعل امر حاضر مجہول بنائیں تو لام امر مکسور جازم اس کے شروع میں لے آئے، اس کے آخر کو جزم دیا، علامت جزمی گرنا ہوا حرکت کا ایک صیغہ میں اور گرنا ہوا نونات اعرابیہ کا چار صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گری ایک صیغہ میں، اس لئے کہ وہ مبنی ہے تو تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم کے لِتُضْرَبْ ہو گیا۔

بنائے فعل امر غائب معلوم ومجہول بلام

عبارت: لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبْ الخ را از يَضْرِبُ، يُضْرَبُ الخ سوائے المخاطب بنا کردند، لام امر مکسوره جازمه در اولش در آوردند، آخرش راجزم کرد،

besturdubooks.wordpress.com

علامت جزمی سقوط حرکات شد درچهار چهار صیغه وسقوط نونات اعرابیه شد درسه سه صیغه وسقوط چیزے نه شد دریک یک صیغه زیرا که مبنی اند، وَالْمَبْنِیُّ الخ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ الخ شد۔

فعل امر غائب معلوم ومجہول بنانے کا طریقہ

لِیَضْرِبْ ، لِیُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ مخاطب کے علاوہ سے بنایا ہے، لام امر مکسورہ جازمہ اس کے شروع میں لے آئے، اس کے آخر کو جزم دے دیا، علامت جزمی گرنا ہوا حرکات کا چار چار صیغوں میں اور گرنا ہوا نونات اعرابیہ کا تین تین صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گری ایک ایک صیغہ میں اس لئے کہ وہ مبنی ہے، یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ ہوگیا۔

بنائے فعل نہی حاضر معلوم ومجہول

عبارت: لَاتَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ الخ را از تَضْرِبُ، تُضْرَبُ الخ سوائے متکلم بنا کردند لائے ناهیه جازمه دراولش درآورند، آخرش را جزم کردند، علامت جزمی سقوط حرکات شد دریک یک صیغه وسقوطِ نونات اعرابیه شد در چهار چهار صیغه وسقوطِ چیزے نه شد دریک یک صیغه زیرا که مبنی است وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُهٗ الخ لَا تَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ الخ شد۔

فعل نہی حاضر معلوم ومجہول بنانے کا طریقہ

لَاتَضْرِبْ ، لَاتُضْرَبْ الخ کو تَضْرِبُ تُضْرَبُ الخ سے سوائے متکلم کے بنایا ہے، لا ناہیہ جازمہ اس کے شروع میں لے آئے، اس کے آخر کو جزم کیا، علامت جزمی گرنا

besturdubooks.wordpress.com

ہوا حرکات کا ایک ایک صیغہ میں اور گرنا نونات اعرابیہ کا چار چار صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گری ایک ایک صیغہ میں، اس لئے کہ وہ مبنی ہے، تَضْرِبُ تُضْرَبُ الخ سے لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ ہوگیا۔

بنائے فعل نہی غائب معلوم ومجہول

عبارت: لَايَضْرِبْ ، لَايُضْرَبْ الخ را از يَضْرِبُ، يُضْرَبُ سوائے المخاطب بنا كردند ، لانا هيه جازمه در اولش درآرند، آخرش راجزم كردند علامت جزمي سقوط حركات شد در چهار چهار صيغه وسقوط نونات اعرابيه در سه سه صيغه وسقوط چيزے نه شد دريك صيغه زيرا كه مبنى اند، يَضْرِبُ يُضْرَبُ الخ سوائے المخاطب لَا يَضْرِبْ، لَايُضْرَبْ الخ شدند۔

نہی غائب معلوم ومجہول بنانے کا طریقہ

لَايَضْرِبْ، لَايُضْرَبْ الخ کو يَضْرِبُ، يُضْرَبُ الخ سوائے مخاطب کے بنایا ہے، لا ناہیہ جازمہ اس کے شروع میں لے آئے، اس آخر کو جزم دی، علامت جزمی گرنا ہوا حرکات کا چار چار صیغوں میں اور گرنا ہوا نونات اعرابیہ کا تین تین صیغوں میں اور کوئی چیز نہیں گری ایک ایک صیغہ میں، اس لئے کہ وہ مبنی ہے تو يَضْرِبُ يُضْرَبُ الخ سوائے مخاطب کے لَايَضْرِبْ لَايُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

بنائے اسم ظرف

عبارت: مَضْرِبٌ راز يَضْرِبُ بنا كردند يائے حرف مضارعت را حذف كرده بجائيش ميم مفتوحه علامت اسم ظرف درآوردند تنوين تمكن علامت اسميت

besturdubooks.wordpress.com

درآخرش درآورند، تا از یَضْرِبُ مَضْرِبٌ شد۔

اسم ظرف بنانے کا طریقہ

مَضْرِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، یاء حرف مضارعت کو حذف کردیا، اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم ظرف لے آئے، تنوین تمکن اسم کی علامت اس کے آخر میں لے آئے تو یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ ہوگیا۔

﴿قانون (۱۷) اسم ظرف والا قانون﴾

عبارت قانون: ظرف یَفْعِلُ ومثال مطلقاً بروزن مَفْعِلٌ مے آید واز غیر یَفْعِلُ وناقص ولفیف بروزن مَفْعَلٌ مے آید وجوباً وماسوی ایشان شاذاند واز غیر ثلاثی مجرد بروزن اسم مفعول آن باب مے آید وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں آٹھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) سوالات وجوابات (۸) فائدہ۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے اسم ظرف والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے ظرف ثلاثی مجرد کا ہوگا یا غیر ثلاثی مجرد کا اگر ثلاثی مجرد کا ہو تو دو حال سے خالی نہیں مثال کا ہوگا یا اس کے غیر کا، اگر مثال کا ہو تو ہمیشہ مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا، آگے عام ہے مثال واوی ہو یا یائی ہو، مضارع مفتوح العین ہو، مضموم العین یا مکسور العین اور اگر مثال کی نہ ہو تو دو حال سے خالی نہیں، ناقص، لفیف، مضاعف کی ہوگی یا صحیح مہموز، اجوف کی، اگر ناقص، لفیف، مضاعف کی ہو تو ہمیشہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گی خواہ ناقص واوی ہو یا یائی، لفیف مقرون ہو یا مفروق اور اگر صحیح، مہموز، اجوف کی ہو تو مضارع معلوم کو دیکھا جائے، مضارع اگر مکسور العین ہے تو ظرف

besturdubooks.wordpress.com

مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا اور اگر مکسور العین نہیں ہے تو مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا اور اگر غیر ثلاثی مجرد کی ہو تو اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔

(۳) حکم: اس قانون کے تین حکم ہیں

حکم (۱) ظرف کا مَفْعِلٌ کے وزن پر آنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں وجودی و کامل

شرط (۱) یَـفْـعِـلُ کی ظرف ہو یعنی صحیح، مہموز اور اجوف کے مضارع مکسور العین کی ظرف ہو۔

شرط (۲) مثال کی ظرف ہو۔

(۵) دونوں کی احترازی مثالیں: مثالیں یَعْلَمُ سے مَعْلَمٌ کیونکہ یہاں یَفْعِلُ اور مثال کی ظرف نہیں ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: مضارع مکسور العین کی مثال جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَطِیْخُ سے مَطِیْخٌ جو اصل میں مَطْوِخٌ تھا، یَفِرُّ سے مَفِرٌّ

مثال کی مثالیں: جیسے یَوْعِدُ سے مَوْعِدٌ، یَوْضَعُ سے مَوْضِعٌ، یَوْسُمُ سے مَوْسِمٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) ظرف کا مَفْعَلٌ کے وزن پر آنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی بھی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) صحیح، مہموز، اجوف کا ظرف یَفْعِلُ سے نہ ہو، یعنی ان کا مضارع مکسور العین نہ ہو۔

شرط (۲) ناقص، لفیف اور مضاعف کا ظرف ہو۔ دونوں کی احترازی مثال یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ کیونکہ یہ صحیح اور مضارع مکسور العین کی ظرف ہے۔

مطابقی مثالیں: صحیح مفتوح العین کی مثال، جیسے یَعْلَمُ سے مَعْلَمٌ

صحیح مضموم العین کی مثال، جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ

مہموز مضموم العین کی مثال، جیسے یَأْمُرُ سے مَأْمَرٌ

besturdubooks.wordpress.com

مہموز مفتوح العین کی مثال، جیسے یَسْئَلُ سے مَسْئَلٌ

اجوف مضموم العین کی مثال، جیسے یَقُوْلُ سے مَقَالٌ

اجوف مفتوح العین کی مثال، جیسے یَخَافُ سے مَخَافٌ

ناقص مکسور العین کی مثال، جیسے یَرْمِیْ سے مَرْمًی

لفیف مفروق کی مثال، جیسے یَوْقِیْ سے مَوْقًا

لفیف مقرون کی مثال، جیسے یَطْوِیْ سے مَطْوًا

مضاعف ثلاثی کی مثال، جیسے یَمُدُّ سے مَمَدٌّ

حکم (۳) ظرف کا اسم مفعول کے وزن پر آنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ یہ ہے کہ ظرف غیر ثلاثی مجرد کا ہو، احترازی مثال یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ کیونکہ یہ ثلاثی مجرد کا ہے۔

مطابقی مثالیں: یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ، یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرَجٌ، یَتَدَحْرَجُ سے مُتَدَحْرَجٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) سوالات وجوابات:

سوال: آپ نے کہا کہ صحیح کے مضارع مضموم العین اور مفتوح العین کا ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا لیکن سَجَدَ، یَسْجُدُ کا ظرف مَسْجِدٌ مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے؟

جواب: یَسْجُدُ کا ظرف مَسْجِدٌ کے وزن پر آنا شاذ اور خلاف قانون ہے۔

(۸) فائدہ: شاذ کی تین قسمیں ہیں (۱) شاذ احسن (۲) شاذ حسن (۳) شاذ قبیح۔

(۱) شاذ احسن وہ ہے جو استعمال کے موافق ہو اور قانون کے خلاف ہو، جیسے مَسْجِدٌ

(۲) شاذ حسن وہ ہے جو قانون کے مطابق ہو اور استعمال کے خلاف ہو، جیسے مَسْجَدٌ

(۳) شاذ قبیح وہ ہے جو قانون واستعمال دونوں کے خلاف ہو، جیسے مَسْجُدٌ

عبارت: مَضْرِبَانِ مثل ضَارِبَانِ است، مَضَارِبُ را از مَضْرِبٌ بنا کردند، مَضْرِبٌ صیغه واحد اسم ظرف بود

besturdubooks.wordpress.com

چون خواستند که صیغه جمع مکسر اسم ظرف بنا کنند، سوم جا الف علامت جمع مکسر بفتحه ماقبل درآوردند تنوین تمکن علامت اسمیه را حذف کردند، برائے منع صرف تا از مَضْرِبٌ ، مَضَارِبُ شد۔

مُضَيْرِبٌ را از مَضْرِبٌ بنا کردند حرف اول راضمه وثانی را فتحه داده سوم جا یائے تصغیر ساکنه آوردند ، تااز مَضْرِبٌ ، مُضَيْرِبٌ شد۔

مَضْرِبَانِ ، ضَارِبَانِ کی طرح ہے یعنی جس طرح ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے بنایا ہے اسی طرح مَضْرِبَانِ کو مَضْرِبٌ سے بنایا ہے۔

مَضَارِبُ کو مَضْرِبٌ سے بنایا ہے، مَضْرِبٌ صیغہ واحد اسم ظرف تھا جب چاہا کہ صیغہ جمع مکسر اسم ظرف بنائیں، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے تنوین تمکن اسم کی علامت کو حذف کردیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو مَضْرِبٌ سے مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَيْرِبٌ کو مَضْرِبٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے تو مَضْرِبٌ سے مُضَيْرِبٌ ہوگیا۔

بنائے اسم آلہ صغریٰ

عبارت: مِضْرَبٌ را از يَضْرِبُ بنا کردند، يَضْرِبُ فعل مضارع معلوم بود چون خواستند که اسم آله صغریٰ بنا کنند، یائے حرف مضارعت راحذف کرده بجایش میم مکسوره علامت اسم آله صغریٰ درآورده ، ماقبل آخر رافتحه داده، تنوین تمکن علامت اسمیت در آخرش در آوردند، تا از يَضْرِبُ مِضْرَبٌ شد۔

besturdubooks.wordpress.com

مِضْـرَبَانِ مثل ضَارِبَانِ است۔ مَضَارِبُ را از مِضْرَبٌ بنا کـردنـد ،حرف اول وثانی را فتحه داده ، سیوم جا الف عـلامـت جـمـع مـکـسـر در آور ده، حرفے که بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن را کسره داده ، تنوین تمکن عـلامـت اسـمـیـت راحذف کردند برائے منع صرف تا از مِضْرَبٌ مَضَارِبُ شد۔

مُضَيْرِبٌ را از مِضْـرِبٌ بـنـا کردند، حرف اول راضمه وثـانـی را فتـحـه داده ، سیوم جا یائے ساکنه علامت تـصـغـیـر در آورده حـرفـی که بعد ازیائے ساکنه علامت تصغیر شد آن را کسره داد ند تا از مِضْرَبٌ مُضَيْرِبٌ شد۔

اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ

مِضْرَبٌ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، یَضْرِبُ فعل مضارع معلوم تھا جب چاہا کہ اسم آلہ صغریٰ بنائیں تو یاء حرف مضارعت کو حذف کردیا، اس کی جگہ میم مکسورہ علامت اسم آلہ صغریٰ لے آئے آخر کے ماقبل کو فتحہ دیدیا، تنوین تمکن اسم کی علامت اس کے آخر میں لائے تو یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ ہوگیا۔

مِضْـرَبَانِ ضَـارِبَانِ کی طرح ہے۔ مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سے بنایا، پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئے، وہ حرف جو جمع مکسر کی علامت کے بعد ہوگیا، اس کو کسرہ دیدیا، تنوین تمکن اسم کی علامت کو حذف کردیا، غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو مِضْرَبٌ سے مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَيْرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے بنایا، پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیدیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے، وہ حرف جو یائے ساکنہ علامت تصغیر کے بعد ہوگیا اس کو کسرہ دے دیا تو مِضْرَبٌ سے مُضَيْرِبٌ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

بنائے اسم آلہ وسطیٰ

عبارت: مِضْرَبَةٌ را از مِضْرَبٌ بنا کردند، تائے متحرکہ بفتحہ ماقبل در آخرش درآوردہ، اعراب را بر تا آخر کلمہ است جاری کردند تا از مِضْرَبٌ مِضْرَبَةٌ شد۔

مِضْرَبَتَانِ مثل ضَارِبَتَانِ است۔ مَضَارِبُ را از مِضْرَبَةٌ بنا کردند حرف اول وثانی را فتحہ دادہ، سیوم جا الف علامت جمع مکسر درآوردہ حرفے کہ بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن راکسرہ دادہ، تائے وحدت وتنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند، برائے ضدیت منع صرف تا از مِضْرَبَةٌ مَضَارِبُ شد۔

مُضَيْرِبَةٌ را از مِضْرَبَةٌ بنا کردند، حرف اول راضمہ وثانی را فتحہ دادہ، سیوم جایائے ساکنہ علامت تصغیر شد، آرا کسرہ دادند، تااز مِضْرَبَةٌ مُضَيْرِبَةٌ شد۔

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ

مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے بنایا، تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کر دیا تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَتَانِ ضَارِبَتَانِ کی طرح ہے۔ مَضَارِبُ کو مِضْرَبَةٌ سے بنایا، پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئے تو وہ حرف جو کہ الف علامت جمع مکسر کے بعد ہوگیا اس کو کسرہ دے دیا، وحدت کی تاء کو ضد اور تنوین تمکن اسم کی علامت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا، تو مِضْرَبَةٌ سے مَضَارِبُ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

مُضَیْرِبَۃٌ کو مِضْرَبَۃٌ سے بنایا ہے، پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے وہ حرف کہ یائے ساکنہ علامت تصغیر کے بعد ہو گیا اس کو کسرہ دے دیا تو مِضْرَبَۃٌ سے مُضَیْرِبَۃٌ ہو گیا۔

بنائے اسم آلہ کبریٰ

عبارت: مِضْرَابٌ را از مِضْرَبٌ بنا کردند، چهار جائے الف علامت اسم آله کبریٰ در آورد ند تا از مِضْرَبٌ، مِضْرَابٌ شد۔

مِضْرَابَانِ مثل ضَارِبَانِ است۔ مَضَارِيْبُ را از مِضْرَابٌ بنا کردند، حرف اول وثانی رافتحه داده، سیوم جا الف علامت جمع مکسر در آورده ، حرفے که بعد از الف علامت جمع مکسر شد، آن را کسره داده، الف را بیا بدل کرده، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند برائے منع صرف، از مِضْرَابٌ، مَضَارِيْبُ شد۔

اسم آلہ کبریٰ بنانے طریقہ

مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے بنایا ہے، چوتھی جگہ الف علامت اسم کبریٰ لے آئے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ ہو گیا۔

مِضْرَابَانِ، ضَارِبَانِ کی طرح ہے۔ مَضَارِيْبُ کو مِضْرَابٌ سے بنایا ہے، پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر لے آئے، وہ حرف کہ جو الف علامت جمع مکسر کے بعد ہو گیا، اس کو کسرہ دے دیا، الف کو یا سے بدل دیا، تنوین تمکن اسم کی علامت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو مِضْرَابٌ سے مَضَارِيْبُ ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون (۱۸)......مَضَارِیْبُ یا مخالف حرکت والا قانون

عبارت قانون: هر الف که حرکت ماقبلش مخالفش شود، آن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون نام:** اس قانون کے دو نام ہیں، (۱) مَضَارِیْبُ والا قانون (۲) مخالف حرکت والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ الف جس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے الف کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ شرط یہ ہے کہ الف کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو،

(۵) **احترازی مثال:** بَابٌ کیونکہ یہاں موافق ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں:** مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ، مُضَیْرِیْبٌ اور ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

عبارت: مُضَیْرِیْبٌ را از مِضْرَابٌ بناکردند حرف اول را ضمہ وثانی را فتحہ دادہ، سوم جائے یائے ساکنہ علامت تصغیر در آوردہ حرفے کہ بعد از یائے ساکنہ

besturdubooks.wordpress.com

علامت تصغیر شد، آن راکسرہ دادہ، الف را بیا بدل کردند تا از مِضْرَابٌ مُضَيْرِيْبٌ شد.

مُضَيْرِيْبٌ کو مِضْرَابٌ سے بنایا ہے، حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیا، تیسری جگہ یا ساکنہ علامت تصغیر کی لے آئے یا ساکنہ علامت تصغیر کے بعد جو حرف تھا اس کو کسرہ دیا الف کو یا سے تبدیل کیا تو مِضْرَابٌ سے مُضَيْرِيْبٌ ہوگیا۔

بنائے اسم تفضیل المذکر

عبارت: اَضْرَبُ را از یَضْرِبُ بنا کردند، حرف مضارعت را حذف کردہ بجائیش ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکر در آورد، عین کلمہ را فتحہ دادہ تنوین تمکن علامت اسمیت در آخرش مقدر نمودند برائے منع صرف تا از یَضْرِبُ اَضْرَبُ شد.

بنائے اَضْرَبَان، اَضْرَبُوْنَ مثل بنائے ضَارِبَانِ وضَارِبُوْنَ است۔

اَضَارِبُ مثل مَضَارِبُ اسم آلہ صغریٰ است۔ اُضَيْرِبُ مثل مُضَيْرِبٌ اسم آلہ صغریٰ است مگر دریں جا تنوین مقدرہ ظاہر نمودند۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ

اَضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے بنایا ہے، حرف مضارعت کو حذف کر دیا، اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکر لے آئے، عین کلمہ کو فتح دیا، تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں ظاہر نہیں کیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ ہوگیا۔

اَضْرَبَانِ، اَضْرَبُوْنَ کی بناء ضَارِبَانِ وضَارِبُوْنَ کی طرح ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

اَضَارِبُ کی بناء مَضَارِبُ اسم آلہ صغریٰ کی بناء کی طرح ہے اور اُضَیْرِبٌ کی بناء مُضَیْرِبٌ اسم آلہ صغریٰ کی بناء کی طرح ہے۔

بنائے اسم تفصیل المونث

عبارت: ضُرْبٰی را از اَضْرَبُ بنا کردند، همزه مفتوحه علامت اسم تفضیل مذکر را حذف کرده، فا کلمه را ضمه داده، عین کلمه راساکن کرده، الف مقصوره علامت اسم تفضیل مؤنث بفتح ماقبل درآخرش در آورده، تنوین تمکن علامت اسمیت در آخرش مقدر نمودند برائے منع صرف تا از اَضْرَبُ ضُرْبٰی شد۔

ضُرْبَیَانِ را از ضُرْبٰی بنا کردند، الف مقصوره بیائے مفتوحه بدل کرده، بعده الف علامت تثنیه ونون مکسوره عوض ضمه یا تنوین مقدره یا هر دو که در واحد بود، در آخرش در آورند تا از ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ شد۔

اسم تفضیل مونث بنانے کا طریقہ

ضُرْبٰی کو اَضْرَبُ سے بنایا ہے، ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکر کو حذف کیا، فا کلمہ کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کیا، الف مقصورہ علامت اسم تفضیل مونث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں ظاہر نہیں کیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو اَضْرَبُ سے ضُرْبٰی ہو گیا۔

قانون (۱۹) الف مقصورہ اور ممدودہ والا قانون

عبارت قانون: هر الف مقصوره، سیوم جا بدل از واؤ یا اصلی که اماله نه شود وقت بنا کردن تثنیه

besturdubooks.wordpress.com

وجمع مؤنث سالم آن را بواؤ مفتوحه بدل کنند وجوباً وغیر ش رابیا وممدوده اصلی را ثابت دارند، تأ نیثی را بواؤ بدل کنند وجوباً ودر غیر ایشان هر دو وجه خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے الف مقصورہ، الف ممدودہ والا قانون۔

(۲) **فائدہ**: فائدہ (۱) یہ ہے کہ اسم کے آخر میں آنے والے الف کی دو قسمیں ہیں (۱) لازم (۲) غیر لازم۔

پھر لازم کی دو قسمیں ہیں (۱) مقصورہ (۲) ممدودہ

(۱) **مقصورہ**: مقصورہ وہ ہے جس کو کھینچا نہ جائے اور اس کے بعد ہمزہ بھی نہ ہو، جیسے حُبْلٰی

(۲) **ممدودہ**: ممدودہ وہ ہے جس کو کھینچا جائے اور اس کے بعد ہمزہ ہو، جیسے حَمْرَاءُ

پھر اس میں سے ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں۔

(۱) اصلی (۲) تانیثی (۳) زائدہ غیر تانیثی۔

اصلی: وہ ہے جو فا یا عین یا لام کلمے کے مقابلے میں ہو اور واؤ اور یا سے تبدیل شدہ نہ ہو۔

تانیثی: وہ ہے جو کلمے کے مؤنث ہونے پر دلالت کرے۔

زائدہ غیر تانیثی: وہ ہے جو نہ اصلی ہو اور نہ تانیثی۔

(۱) الف مقصورہ اصلی کی مثال، جیسے اِلٰی جبکہ کسی کا نام ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) الف مقصورہ تانیثی کی مثال، جیسے حُبْلٰی

(۳) الف مقصورہ زائدہ غیر تانیثی کی مثال، جیسے مُصْطَفٰی

(۱) الف ممدودہ اصلی کی مثال، جیسے قُرّآءُ

(۱) الف ممدودہ زائد غیر تانیثی کی مثال، جیسے عُلَبَآءُ، کِسَاءُ

فائدہ (۲) لفظ دو ہیں (۱) اشباع (۲) امالہ

(۱) **اشباع**: اشباع کا لغوی معنی ہے کھینچنا اور اصطلاح میں حرکت کو اس کے موافق حرف علت کی طرف کھینچنا، یعنی ضمہ کو واؤ کی طرف فتحہ کو الف کی طرف، کسرہ کو یا کی طرف۔

(۲) **امالہ** : امالہ کا لغوی معنی ہے جھکانا اور اصطلاح میں فتحہ کو کسرہ کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کرنا، جیسے بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرَاھَا کو بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا پڑھنا۔

(۳) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ الف مقصورہ جو تیسری جگہ واقع ہو کر واؤ سے تبدیل شدہ ہو یا اصلی ہو اور امالہ نہ کیا جائے تو ایسے الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اس کے علاوہ یعنی نہ تیسری جگہ واقع ہو نہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو یا تیسری جگہ واقع نہ ہو اگرچہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو یا اصلی ہو اور امالہ کیا گیا ہو تو ایسے الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم وقت یا سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور الف ممدودہ اصلی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت برقرار رکھا جائے اور الف ممدودہ تانیثی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اس کے علاوہ یعنی الف ممدودہ زائدہ غیر تانیثی میں دونوں صورتیں پڑھنا جائز ہیں، ثابت رکھنا اور واؤ سے تبدیل کرنا دونوں صورتیں جائز ہیں۔

(٤) **حکم** : اس قانون کے پانچ حکم ہیں۔

حکم (۱) الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

شرط (۱) الف مقصورہ تیسری جگہ واقع ہو کر واؤ سے تبدیل شدہ ہو، احترازی مثال

besturdubooks.wordpress.com

حَمْرَاءُ، مُصْطَفٰى کیونکہ یہاں تیسری جگہ واقع ہوکر الف سے تبدیل شدہ نہیں ہے۔

مطابقی مثال: عَصٰی سے عَصَوَانِ ، عَصَوَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

شرط (۲) اصلی ہو اور امالہ نہ کیا گیا ہو۔

مطابقی مثال: الی (جبکہ کسی کا نام ہو) سے اِلَوَانِ، اِلَوَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یا سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی دو شرطیں ہیں، عدمی وکامل۔

شرط (۱) الف مقصورہ نہ تیسری جگہ واقع ہو اور نہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو یا تیسری جگہ واقع نہ ہو، اگرچہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو، احترازی مثال عَصٰی کیونکہ یہاں الف مقصورہ تیسری جگہ واقع ہے۔

مطابقی مثالیں: پہلی صورت کی مثال جیسے ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ، دوسری صورت کی مثال جیسے مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَانِ، مُصْطَفَیَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

شرط (۲) الف مقصورہ اصلی ہو اور امالہ کیا گیا ہو، احترازی مثال، جیسے اِلٰی

مطابقی مثال: بلٰی سے بَلَیَانِ، بَلَیَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) الف ممدودہ اصلی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت ثابت رکھنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ اصلی ہو، احترازی مثال کِسَاءٌ کیونکہ یہاں اصلی نہیں ہے۔

مطابقی مثال: قُرَّاءٌ سے قُرَّءَانِ ، قُرَّآتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۴) الف ممدودہ تانیثی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ

besturdubooks.wordpress.com

تانیثی ہو، احترازی مثال غُلَبَاءُ کیونکہ یہاں الف ممدودہ تانیثی نہیں ہے۔

مطابقی مثال: حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ ، حَمْرَاوَاتٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۵) الف ممدودہ زائدہ غیر تانیثی میں تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت دونوں صورتیں جائز ہیں (۱) ثابت رکھنا (۲) واؤ سے بدلنا۔

اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ زائدہ غیر تانیثی ہو، احترازی مثال قُرَّاءٌ

مطابقی مثالیں: کِسَاءٌ سے کِسَاءَانِ، کِسَاءَاتٌ اور کِسَاوَانِ، کِسَاوَاتٌ پڑھنا جائز ہے۔

ضُرَبَيَانِ کو ضُرَبٰی سے بنایا ہے، الف مقصورہ کو یا مفتوحہ سے تبدیل کیا، اس کے بعد الف علامت تثنیہ اور نون مکسورہ عوض ضمہ یا ہر دونوں کے جو واحد کے صیغہ میں تھا اس کے آخر میں لے آئے تو ضُرَبٰی سے ضُرَبَيَانِ ہو گیا۔

عبارت: ضُرَبَيَاتٌ را از ضُرَبٰی بنا کردن، الف مقصوره رابیائے مفتوحه بدل کرده، الف وتائے علامت جمع مؤنث سالم در آخرش درآورده ، تنوین تمکن مقدره را ظاهر نمودند تا از ضُرَبٰی ضُرَبَيَاتٌ شد۔

ضُرَبٌ را از ضُرَبٰی بنا کردند ، حرف ثانی رافتحه داده، آخرش را ضمه داده الف مقصوره را حذف کرده تنوین مقدره را ظاهر نمودند، تا از ضُرَبٰی ضُرَبٌ شد۔

ضُرَيْبٰی را از ضُرَبٰی بنا کردند، سیوم جائے یائے ساکنه علامت تصغیر بفتحه ماقبل درآوردند ،تا از ضُرَبٰی ضُرَيْبٰی شد۔

besturdubooks.wordpress.com

ضُـرَیْبَاتٌ کوضُـرْبٰی سے بنایا ہے، الف مقصورہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کیا، الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم اس کے آخر میں لے آئے، تنوین تمکن کو اس کے آخر میں ظاہر کیا تو ضُرْبٰی سے ضُرَیْبَاتٌ ہوگیا۔

ضُرَبٌ کو ضُـرْبٰی بنایا، دوسرے حرف کو فتحہ دے دیا، اس کے آخر کو ضمہ دیا اور الف مقصورہ کو حذف کردیا اور تنوین مقدرہ کو ظاہر کردیا تو ضُرْبٰی سے ضُرَبٌ ہوگیا۔

ضُـرَیْبٰی کوضُـرْبٰی سے بنایا ہے، تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر کی ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے تو ضُرْبٰی سے ضُرَیْبٰی ہوگیا۔

بنائے فعل التعجب

عبارت: مَـااَضْـرَبَـهٗ را از ضَـرْبًـا بـنـا کردند، همزه مفتوحه در اولش در آورده فا کلمه را ساکن کرده، عین کلمه رافتحه داده، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کرده، آخرش را مبنی برفتحه ساختند تا از ضَرْبًا مَااَضْرَبَهٗ شد۔

اَضْرِبْ بِهٖ راازضَرْبًا بنا کردند، همزه مفتوحه بسکون فا کلمه دراولش درآورده، عین کلمه راکسره داده، تنوین تمکن علامت اسمیت راحذف کرده آں را ساکن کردند تاء از ضَرْبًا اَضْرِبْ بِهٖ شد۔

(ختم شدند بناهائے باب اوّل)

فعل تعجب بنانے کا طریقہ

مَااَضْرَبَهٗ کو ضَرْبًا سے بنایا ہے، ہمزہ مفتوحہ اس کے شروع میں لے آئے، فاکلمہ کو ساکن کیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا، تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا، اس کے آخر کو مبنی برفتحہ

besturdubooks.wordpress.com

بنایا تو ضَرُبًا سے مَا اَضْرِبْ بہٖ ہو گیا۔

اَضْرِبْ بِہٖ کو ضَرُبًا سے بنایا ہے، ہمزہ مفتوحہ فاکلمہ کے سکون کے ساتھ اس کے شروع میں لے آئے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا، تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا باء کو ساکن کیا تو ضَرُبًا سے اَضْرِبْ بِہٖ ہو گیا۔

(پہلے باب کی بنائیں ختم ہو گئیں)

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر اَلنَّصْرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا، فهو نَاصِرٌ، وَ نُصِرَ، يُنْصَرُ، نَصْرًا فذاك مَنْصُوْرٌ، لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ، لَايَنْصُرُ لَا يُنْصَرُ، لَنْ يَّنْصُرَ لَنْ يُّنْصَرَ، الامر منه اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ، والنهى عنه، لَا تَنْصُرْ لَاتُنْصَرْ، لَايَنْصُرْ لَايُنْصَرْ، الظرف منه، مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَيْصِرٌ، والآلة منه مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَيْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ، مِنْصَرَتَانِ، مَنَاصِرُ، مُنَيْصِرَةٌ، مِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ، مَنَاصِيْرُ، مُنَيْصِيْرٌ، مُنَيْصِيْرَةٌ، افعل التفضيل المذكر منه، اَنْصَرُ، اَنْصَرَانِ، اَنْصَرُوْنَ، اَنَاصِرُ اُنَيْصِرٌ، والمؤنث منه، نُصْرٰى، نُصْرَيَانِ، نُصْرَيَاتٌ، نُصَرٌ، وَ نُصَيْرٰى، فعل التعجب منه مَا اَنْصَرَهٗ، وَ اَنْصِرْ بِهٖ وَ نَصُرَ، يَا نَصُرَتْ

باب سوم صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ، مصدر اَلْعِلْمُ (جاننا)

عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا فَهُوَ عَالِمٌ، وَعُلِمَ، يُعْلَمُ، عِلْمًا. فذاك

besturdubooks.wordpress.com

مَعْلُوْمٌ ، لَمْ يَعْلَمْ لَمْ يُعْلَمْ، لَايَعْلَمُ لَايُعْلَمُ، لَنْ يَّعْلَمَ لَنْ يُّعْلَمَ، الامر منه ، اِعْلَمْ لِتُعْلَمْ، لِيَعْلَمْ، لِيُعْلَمْ، والنهى عنه لَاتَعْلَمْ لَاتُعْلَمْ، لَايَعْلَمْ لَايُعْلَمْ، الظرف منه، مَعْلَمٌ، مَعْلَمَانِ، مَعَالِمُ، مُعَيْلِمٌ، والآلة منه، مِعْلَمٌ ،مِعْلَمَانِ، مَعَالِمُ، مُعَيْلِمٌ، مِعْلَمَةٌ ، مِعْلَمَتَانِ، مَعَالِمُ، مُعَيْلِمَةٌ،مِعْلَامٌ ،مِعْلَامَانِ، مَعَالِيْمُ، مُعَيْلِيْمٌ، مُعَيْلِيْمَةٌ،افعل التفضيل المذكر منه، اَعْلَمُ اَعْلَمَانِ، اَعْلَمُوْنَ، اَعَالِمُ، اُعَيْلِمٌ، والمؤنث منه، عُلْمٰى، عُلْمَيَانِ، عُلْمَيَاتٌ، عُلَمٌ ، عُلَيْمٰى، فعل التعجب منه، مَااَعْلَمَهٗ وَاَعْلِمْ بِهٖ وَعَلُمَ يا عَلُمَتْ

﴿ قانون (۲۰)......حلقی العین والا قانون ﴾

عبارت قانون: هر كلمه حلقي العين كه بروزن فَعِلَ باشد، سوائے اصل دران سه وجه خواندن جائز اند، چنانچه در شَهِدَ، شَهْدَ، شِهْدَ،شِهِدَ ودر فَخِذٌ، فَخْذٌ،فِخْذٌ، فِخِذٌ خواندن جائز است واگر حلقي العين نباشد، درفعل سوائے اصل يك وجه ودراسم سوائے اصل دوو جه خواندن جائز است، چنانچه در عَلِمَ ، عَلْمَ،ودر كَتِفٌ، كَتْفٌ، كِتْفٌ جائز است و در وزن فَعُلٌ، فَعْلٌ و فِعِلٌ، فِعْلٌ وفُعْلٌ، فُعُلٌ وفُعْلٌ فُعُلٌ خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے حلقی العین والا قانون۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) **فائدہ**: فِعِلَ دو قسم پر ہے (۱) فِعِلَ حقیقی (۲) فِعِلَ حکمی۔

فِعِلَ حقیقی: وہ ہے جو شروع ہی سے فِعِلَ کے وزن پر ہو، جیسے عَلِمَ بروزن فِعِلَ

فِعِلَ حکمی: وہ ہے کہ کلمے کے شروع سے چند حروف گرانے سے فِعِلَ کا وزن رہ جائے۔ جیسے اِنْصَرِفْ سے صَرِفْ بروزن فِعِلَ۔

(۳) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جو حلقی العین ہو (یعنی جس کے عین کلمے کے مقابلے میں حرف حلقی ہو) اور فَعِلَ کے وزن پر ہو تو اس میں اصل کے سوا تین وجہ پڑھنا جائز ہے، جیسے شَهِدَ کو شَهْدَ، شِهْدَ، شِهِدَ اور فَخِذٌ کو فَخْذٌ، فِخْذٌ، فِخِذٌ پڑھنا۔

فِعِلَ حکمی کی مثال، جیسے اَنْ یَّنْصَهِرَ کو یَنْصَهْرَ، یَنْصِهْرَ، یَنْصِهِرَ پڑھنا اور مُنْصَهِرٌ کو مُنْصَهْرٌ، مُنْصِهْرٌ، مُنْصِهِرٌ پڑھنا جائز ہے اور اگر کلمہ حلقی العین نہ ہو تو فعل میں اصل کے سوا ایک وجہ اور اسم میں اصل کے سوا دو وجہ پڑھنا جائز ہے، جیسے عَلِمَ سے عَلْمَ اور کَتِفٌ کو کَتْفٌ، کِتْفٌ پڑھنا، فَعِلَ حکمی کی مثال جیسے اَنْ یَّنْصَرِفَ کو یَنْصَرْفَ اور مُنْصَرِفٌ کو مُنْصَرْفٌ پڑھنا جائز ہے اور چار اوزان میں اصل کے علاوہ ایک ایک وجہ پڑھنا جائز ہے، چنانچہ فَعُلٌ کو فَعْلٌ جیسے عَضُدٌ کو عَضْدٌ، فِعِلٌ کو فِعْلٌ جیسے اِبِلٌ کو اِبْلٌ، فُعُلٌ کو فُعْلٌ جیسے عُنُقٌ کو عُنْقٌ اور فُعَلٌ کو فُعْلٌ جیسے قُفَلٌ کو قُفْلٌ پڑھنا جائز ہے۔

(٤) **حکم**: اس قانون کے تین حکم ہیں:

حکم (۱) یہ ہے کہ حلقی العین میں اصل کے علاوہ تین وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) یہ ہے کہ فَعِلَ کے وزن پر ہو، احترازی مثال شَرُفَ کیونکہ یہ فَعِلَ کے وزن پر نہیں ہے۔

شرط (۲) حلقی العین ہو احترازی مثال عَلِمَ کیونکہ یہ حلقی العین نہیں ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

حکم(۲) غیر حلقی العین کے فعل میں اصل کے سوا ایک وجہ اور اسم میں اصل کے سوا دو وجہ پڑھنا جائز ہے۔ اس حکم کی بھی دو شرطیں ہیں۔

شرط(۱) حلقی العین نہ ہو احترازی مثال شَھِدَ کیونکہ یہ حلقی العین ہے۔

شرط(۲) فَعِلَ کے وزن پر ہو، احترازی مثال مَنَعَ کیونکہ یہ فَعِلَ کے وزن پر نہیں ہے۔

حکم(۳) یہ ہے کہ چار اوزان میں اصل کے علاوہ ایک ایک وجہ پڑھنا جائز ہے۔

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ یہ ہے کہ خلاصہ قانون میں ذکر کیے گئے اوزان میں سے کوئی ایک وزن ہو، احترازی مثال اَفْعَالٌ کیونکہ یہ خلاصہ قانون میں ذکر کیے گئے اوزان میں سے نہیں ہے۔

نوٹ: مطابقی مثالیں خلاصہ قانون میں موجود ہیں۔

﴿قانون(۲۱) ابیٰ یابیٰ یا تائے زائدہ مطردہ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر باب که ماضی او مکسور العین ومضارع او مفتوح العین یا در اوّل ماضی او همزه وصلی یا تائے زائده مطرده باشد، در مضارع معلوم او غیر اهل حجاز حرف اتین را بغیر یاء حرکت کسره می دهند جوازاً ودر مضارع معلوم ابیٰ یا بیٰ یاء را نیز.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) ابیٰ یابیٰ والا قانون (۲) تائے زائدہ مطردہ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی مکسور

besturdubooks.wordpress.com

العین اور مضارع مفتوح العین ہو یا اس کی ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی یا تائے زائدہ مطردہ ہو یعنی قیاسی ہو اور ابتداء باب سے آخر باب تک ہو تو اس کے مضارع معلوم میں اہل حجاز کے علاوہ دوسروں کے نزدیک حروف اتین میں یاء کے علاوہ حرکت کسرہ دینا جائز ہے اور اَبَی یَابَی کے مضارع معلوم میں یاء کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کا ایک ہی حکم ہے اور وہ یہ ہے کہ مضارع میں حروف اتین کو یاء کے علاوہ حرکت کسرہ دینا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں

(۱) ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح ہو، احترازی مثال مَـنَـعَ کیونکہ اس کی ماضی مکسور العین نہیں۔

مطابقی مثالیں: تَعْلَمُ کو تِعْلَمُ، اَعْلَمُ کو اِعْلَمُ اور نَعْلَمُ کو نِعْلَمُ پڑھنا جائز ہے۔

شرط (۲) شروع میں ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال تَـصَـرَّفَ، اَکْـرَمَ کیونکہ یہاں شروع میں ہمزہ وصلی نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: تَکْتَسِبُ کو تِکْتَسِبُ، اَکْتَسِبُ کو اِکْتَسِبُ اور نَکْتَسِبُ کو نِکْتَسِبُ پڑھنا جائز ہے۔

شرط (۳) شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو، احترازی مثال دَحْـرَجَ کیونکہ یہاں تائے زائدہ مطردہ نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: تَتَصَرَّفُ کو تِتَصَرَّفُ، اَتَصَرَّفُ کو اِتَصَرَّفُ اور نَتَصَرَّفُ کو نِتَصَرَّفُ پڑھنا جائز ہے۔

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب
فَعَلَ یَفْعَلُ، چوں اَلْمَنْعُ (روکنا)

مَـنَـعَ، یَـمْـنَـعُ، مَـنْـعًا، فھو مَانِعٌ، وَ مُنِعَ، یُمْنَعُ، مَنْعًا، فذاک

besturdubooks.wordpress.com

مَمْنُوْعٌ، لَمْ يَمْنَعْ لَمْ يُمْنَعْ، لَايَمْنَعُ لَا يُمْنَعُ، لَنْ يَّمْنَعَ لَنْ يُّمْنَعَ، الامرمنه، اِمْنَعْ لِتُمْنَعْ، لِيَمْنَعْ لِيُمْنَعْ والنهى عنه لَا تَمْنَعْ لَاتُمْنَعْ لَايَمْنَعْ لَا يُمْنَعْ الظرف منه مَمْنَعٌ، مَمْنَعَانِ، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعٌ والالة منه مِمْنَعٌ، مِمْنَعَانِ، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعٌ، مِمْنَعَةٌ، مِمْنَعَتَانِ، مَمَانِعُ، مُمَيْنِعَةٌ، مِمْنَاعٌ، مِمْنَاعَانِ، مَمَانِيْعُ، مُمَيْنِيْعٌ، مُمَيْنِيْعَةٌ، افعل التفضيل المذكر منه، اَمْنَعُ، اَمْنَعَانِ، اَمْنَعُوْنَ، اَمَانِعُ، اُمَيْنِعٌ، والمؤنث منه، مُنْعٰى، مُنْعَيَانِ، مُنْعَيَاتٌ، مُنَعٌ، مُنَيْعٰى، فعل التعجب منه، مَااَمْنَعَهٗ، وَ اَمْنِعْ بِهٖ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعِلَ يَفْعِلُ، چوں اَلْحِسْبَان (گمان کرنا)

حَسِبَ، يَحْسِبُ، حِسْبَانًا، فهو حَاسِبٌ وَ حُسِبَ، يُحْسَبُ، حِسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ، لَايَحْسِبُ لَايُحْسَبُ، لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ، الامر منه، اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ والنهى عنه لَاتَحْسِبْ لَاتُحْسَبْ، لَايَحْسِبْ لَايُحْسَبْ، الظرف منه مَحْسِبٌ، مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبٌ، والألة منه، مِحْسَبٌ، مِحْسَبَانِ، مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبٌ، مِحْسَبَةٌ، مِحْسَبَتَانِ، مَحَاسِبُ، مُحَيْسِبَةٌ، مِحْسَابٌ، مِحْسَابَانِ، مَحَاسِيْبُ، مُحَيْسِيْبٌ، مُحَيْسِيْبَةٌ، افعل التفضيل المذكر منه اَحْسَبُ، اَحْسَبَانِ، اَحْسَبُوْنَ، اَحَاسِبُ، اُحَيْسِبٌ، والمؤنث منه، حُسْبٰى، حُسْبَيَانِ، حُسْبَيَاتٌ، حُسَبٌ حُسَيْبٰى وفعل التعجب منه،مَااَحْسَبَهٗ، وَ اَحْسِبْ بِهٖ، وَحَسُبَ

besturdubooks.wordpress.com

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ، چوں اَلشَّرْفُ (بزرگ ہونا)

شَرُفَ، یَشْرُفُ، شَرْفًا، فهو شَرِیْفٌ وَشُرِفَ بِهٖ، یُشْرَفُ بِهٖ، شَرْفًا فذاک مَشْرُوْفٌ بِهٖ، لَمْ یَشْرُفْ لَمْ یُشْرَفْ، لَایَشْرُفُ لَایُشْرَفُ، لَنْ یَشْرُفَ لَنْ یُشْرَفَ، الامر منه اُشْرُفْ لِتُشْرَفْ بِهٖ، لِیَشْرُفْ لِیُشْرَفْ بِهٖ، والنهی عنه لَاتَشْرُفْ لَاتُشْرَفْ بِهٖ، لَایَشْرُفْ لَایُشْرَفْ بِهٖ، الظرف منه مَشْرَفٌ، مَشْرَفَانِ، مَشَارِفُ، مُشَيْرِفٌ، والآلة منه، مِشْرَفٌ، مِشْرَفَانِ، مَشَارِفُ، مُشَيْرِفٌ، مِشْرَفَةٌ، مِشْرَفَتَانِ، مَشَارِفُ، مُشَيْرِفَةٌ، مِشْرَافٌ، مِشْرَافَانِ، مَشَارِيْفُ، مُشَيْرِيْفٌ، وَمُشَيْرِيْفَةٌ، وافعل التفضيل المذكر منه، اَشْرَفُ، اَشْرَفَانِ، اَشْرَفُوْنَ، اَشَارِفُ، وَ اُشَيْرِفٌ، والمؤنث منه، شُرْفٰى، شُرْفَيَانِ، شُرْفَيَاتٌ، شُرَفٌ، وَ شُرَيْفٰى، وفعل التعجب منه، مَااَشْرَفَهٗ وَاَشْرِفْ بِهٖ

بنائے صفت مشبہ

شَرِیْفٌ، شَرِیْفَانِ، شَرِیْفُوْنَ، شُرَفَاءُ، شُرْفَانٌ، شِرْفَانٌ، شِرَافٌ، شُرُوْفٌ، شُرُفٌ، اَشْرَافٌ، اَشْرِفَاءُ، اَشْرِفَةٌ، شَرِیْفَةٌ، شَرِیْفَتَانِ، شَرِیْفَاتٌ، شَرَائِفُ، شُرَیْفٌ، شُرَیْفَةٌ

شَرِیْفٌ را از یَشْرُفُ بنا کردند، یائے حرف مضارعت را حذف کرده، فا کلمه رافتحه داده، عین کلمه راکسره داده، سیوم جا یائے ساکنه علامت صفت مشبه درآورده، تنوین تمکن علامت اسمیت در آخرش در

besturdubooks.wordpress.com

آورند، امّا از یَشْرُفُ شَرِیْفٌ شد۔
بنائے شَرِیْفَانِ، شَرِیْفُوْنَ مثل بنائے ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ است۔
شُرَفَاءُ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، حرف اول را ضمه داده عین کلمه را فتحه داده، یائے وحدة را حذف کرده الف ممدوده علامت جمع مذکر مکسر بفتحه ماقبل در آخرش در آورده، تنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کرده برائے منع صرف تا از شَرِیْفٌ شُرَفَاءُ شد۔
شُرْفَانٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردن، حرف اول را ضمه داده عین کلمه راساکن کرده، یائے وحدةرا حذف کرده، الف نون مزید تان علامت جمع مذکر مکسر بفتحه ماقبل در آخرش در آورده، اعراب را برنون که آخری کلمه است جاری کردن، تا از شَرِیْفٌ شُرْفَانٌ شد۔
بنائے شُرْفَانٌ مثل بنائے شِرْفَانٌ است مگر دریں جا فا کلمه را کسره دادند۔
شِرَافٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردن، فاکلمه را کسره عین کلمه را فتح داده یائے وحدة را حذف کرده، بجائیش الف علامت جمع مذکر مکسر درآوردند، تا از شَرِیْفٌ شِرَافٌ شد۔
شُرُوْفٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، فا وعین کلمه را ضمه داده، یائے وحدة را حذف کرده بجائیش واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر درآوردند، تا از شَرِیْفٌ

besturdubooks.wordpress.com

شُرُوْفٌ شد۔

بنائے شُرُفٌ مثل بنائے شُرُوْفٌ است مگر دریں جائے یائے وحدة چیزے نیا وردند تا از شُرُوْفٌ شُرُفٌ شد ۔

اَشْرَافٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، ہمزہ مفتوحہ بسکون فا کلمہ دراولش درآوردہ، عین کلمہ را فتحہ دادہ ، یائے وحدة را حذف کردہ بجائیش الف علامت جمع مذکر مکسر در آورند تا از شَرِیْفٌ اَشْرَافٌ شد۔

اَشْرِفَاءُ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، ہمزہ مفتوح بسکون فا کلمہ دراولش درآوردہ، یائے وحدة را حذف کردہ ، الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر بفتحہ ماقبل در آخرش در آوردہ، تنوین تمکن علامت اسمّیت را حذف کردند برائے منع صرف تا از شَرِیْفٌ اَشْرِفَاءُ شد۔

اَشْرِفَةٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردند، ہمزہ مفتوحہ بسکون فا کلمہ در اولش در آوردہ ،یائے وحدة را حذف کردہ ، تائے متحرکہ بفتحہ ماقبل در آخرش در آوردہ ، اعراب را بر تاء کہ آخر کلمہ است جاری کردندتااز ، شَرِیْفٌ اَشْرِفَةٌ شد۔

شَرِیْفَةٌ را از شَرِیْفٌ بنا کردند ،تائے متحرك علامت تانیث بفتحہ ماقبل درآخرش درآوردہ، اعراب را برتاکہ آخری کلمہ است جاری کردند ،تا ازشَرِیْفٌ شَرِیْفَةٌ شد۔

بنائے شَرِیْفَتَانِ و شَرِیْفَاتٌ مثل بنائے ضَارِبَتَانِ

besturdubooks.wordpress.com

وضَارِبَاتٌ است۔

شَرَائِفُ را از شَرِيفَةٌ بنا کردند، سیوم جا الف علامت جمع مؤنث مکسر بفتحه ماقبل در آورده، حرفے کے بعد از الف علامت جمع مؤنث مکسر شد آن را کسره دادند، تائے وحدت وتنوین تمکن علامت اسمیت را حذف کردند برائے ضدیت منع صرف تا از شَرِيفَةٌ شَرَايِفُ شد، پس یائے واقع شد بعد از الف مفاعل آن را به همزه بدل کردند، تا از شَرَايِفُ شَرَائِفُ شد۔

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ

شَرِيفٌ کو يَشْرُفُ سے بنایا ہے، یا حرف مضارعت کو حذف کرنے کے بعد فا کلمہ کو فتحہ دے کر عین کلمہ کو کسرہ دیا اور تیسری جگہ یاء ساکن علامت صفت مشبہ کی لا کر تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں لے آئے تو يَشْرُفُ سے شَرِيفٌ ہو گیا۔

شَرِيفَانِ اور شَرِيفُوْنَ کو شَرِيفٌ سے اسی طرح بنایا ہے جس طرح ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ کو ضَارِبٌ سے بنایا تھا۔

شُرَفَاءُ کو شَرِيفٌ سے بنایا ہے کہ حرف اول کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا یاء وحدت کو حذف کیا، الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تنوین تمکن علامت اسم کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو شَرِيفٌ سے شُرَفَاءُ ہو گیا۔

شُرْفَانٌ کو شَرِيفٌ سے بنایا ہے، حرف اول کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کیا، یاء وحدت کو حذف کر کے الف نون زائدہ علامت جمع مذکر مکسر کی ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لائے اور اعراب کو نون پر آخر کلمہ ہونے کی وجہ سے جاری کیا تو شَرِيفٌ سے شُرْفَانٌ ہو گیا۔

شِرْفَانٌ کی بناء شُرْفَانٌ کی طرح ہے مگر یہاں فا کلمہ کو کسرہ دیں گے، شِرَافٌ کو

besturdubooks.wordpress.com

شَرِیْفٌ سے بنایا ہے، فا کلمے کو کسرہ، عین کلمہ کو فتحہ دیا اور "یا" واحدہ کو حذف کر کے اس کے بجائے الف علامت جمع مذکر مکسر کی لے آئے تو شَرِیْفٌ سے شِرَافٌ ہو جائے گا۔

شُرُوْفٌ کو شَرِیْفٌ سے بنایا ہے کہ فا کلمہ اور عین کلمہ کو ضمہ دے کر یاء وحدت کو حذف کریں گے اور اس کے بجائے واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر کی لے آئے تو شَرِیْفٌ سے شُرُوْفٌ ہو جائے گا۔

شُرُفٌ کو شَرِیْفٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ فا اور عین کلمہ کو ضمہ دے کہ یاء وحدت کو حذف کر دیا تو شَرِیْفٌ سے شُرُفٌ بن جائے گا۔

اَشْرِفَاءُ کو شَرِیْفٌ سے بنایا ہے، اس طرح کہ ہمزہ مفتوحہ فا کلمہ کے سکون کے ساتھ اس کے شروع میں لے آئے یاء وحدت کو حذف کیا، الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر کی ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو شَرِیْفٌ سے اَشْرِفَاءُ ہو گیا۔

اَشْرِفَةٌ کو شَرِیْفٌ سے بنایا ہے، ہمزہ مفتوحہ فا کلمہ کے سکون کے ساتھ اس کے شروع میں لے آئے یاء وحدت کو حذف کیا، تاء متحرک ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، اعراب کو تاء پر جاری کیا جو آخری کلمہ ہے تو شَرِیْفٌ سے اَشْرِفَةٌ ہو گیا۔

شَرِیْفَةٌ کو شَرِیْفٌ سے بنایا ہے، اس طرح کہ تائے متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، اعراب کو تاء پر جاری کر دیا آخری کلمہ ہونے کی وجہ سے تو شَرِیْفٌ سے شَرِیْفَةٌ ہو گیا۔

شَرِیْفَتَانِ، شَرِیْفَاتٌ کو شَرِیْفَةٌ سے اس طرح بنائے ہیں جس طرح ضَارِبَتَانِ، ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَةٌ سے بنایا تھا۔

شَرَائِفُ کو شَرِیْفَةٌ سے اس طرح بنایا ہے کہ تیسری جگہ الف علامت جمع مؤنث مکسر کے بعد جو حرف تھا اس کو کسرہ دے دیا، تاء وحدت اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر دیا غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو شَرِیْفَةٌ سے شَرَائِفُ ہو گیا، پس یاء واقع ہوئی

besturdubooks.wordpress.com

الف مفاعل کے بعد اس کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا شَرَایِفُ سے شَرَائِفُ ہو گیا۔

﴿قانون (۲۲)......الف مفاعل والا قانون﴾

عبارت قانون: هر حرف علت که واقع شد بعد از الف مفاعل آن رابه همزه بدل کنند وجوباً، زائده را مطلقاً واصلی را بشرط تقدم حرف علت برالف مفاعل۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے الف مفاعل والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون سے پہلے ایک فائدہ سمجھ لیں کہ وزن کی تین قسمیں ہیں:

(۱) وزن صرفی (۲) وزن صوری (۳) وزن عروضی۔

(۱) **وزن صرفی:** وہ ہے جس میں تین چیزوں کی رعایت کی گئی ہو

(۱) نمونہ حرکات وسکنات یعنی جس ترتیب سے حرکات وسکنات موزون میں ہوں اسی ترتیب سے وزن میں ہو (۲) تعداد حرکات وسکنات (۳) تعداد وترتیب حروف اصلی وزائدہ یعنی فا، عین، لام کلمے کے مقابلے میں حروف اصلی ہوں اور حروف زائدہ کے مقابلے میں زائدہ جیسے ضَوَارِبُ بروزن فَوَاعِلُ

(۲) **وزن صوری:** وہ ہے جس میں پہلی دو چیزوں کی رعایت کی گئی ہو، جیسے ضَوَارِبُ بروزن مَفَاعِلُ شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ

(۳) **وزن عروضی:** وہ ہے جس میں دوسری چیز کی رعایت کی گئی ہو، جیسے شَرِيْفٌ بروزن فُعُوْلٌ

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ حرف علت جو الف مفاعل

besturdubooks.wordpress.com

کے بعد واقع ہو، اصلی ہوگا یا زائدہ اگر زائدہ ہو تو مطلقاً (یعنی الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو) ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر حرف علت اصلی ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا ضروری ہے بشرطیکہ الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

(٤) **حکم**: اس قانون کا حکم یہ ہے کہ حرف علت کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (١) حرف علت الف مفاعل کے بعد ہو، احترازی مثال قُــوَیْلٌ کیونکہ یہاں حرف علت الف مفاعل کے بعد نہیں ہے۔

شرط (٢) زائدہ ہو، احترازی مثال مَقَاوِلُ کیونکہ یہاں زائدہ نہیں ہے۔

شرط (٣) اصلی ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو، احترازی مثال مَبَایِعُ

(٦) **مطابقی مثالیں**: حرف علت زائدہ کی مثال جیسے شَرَائِفُ جو اصل میں شَرَایِفُ تھا۔ اصلی کی مثال جیسے قَوَائِلُ، بَوَائِعُ جو اصل میں قَوَاوِلُ، بَوَایِعُ تھے۔

عبارت: شُرَیِّفٌ، شُرَیِّفَةٌ را از شَرِیْفٌ وَشَرِیْفَةٌ بنا کردند، شَرِیْفَةٌ صیغه مکبر آن بودند، چوں خواستند که صیغه مصغر آن بنا کنند، حرف اول راضمه وثانی را فتحه داده، سیوم جائے یائے ساکنه علامت تصغیر در آورده، حرفے که بعد از یائے ساکنه علامت تصغیر شد آن را کسره دادند تا از شَرِیْفٌ وَشَرِیْفَةٌ، شُرَیْیِفٌ، شُرَیْیِفَةٌ شدند پس دو حرف ازیك جنس بهم آمده، اول ساکن ثانی متحرك اول را در دوم ادغام کردند تا از شُرَیْیِفٌ وَ شُرَیْیِفَةٌ، شُرَیِّفٌ وَشُرَیِّفَةٌ شدند۔

شُرَیِّفٌ، شُرَیِّفَةٌ کو شَرِیْفٌ وَشَرِیْفَةٌ سے بنایا ہے (یعنی شُرَیِّفٌ کو

besturdubooks.wordpress.com

شَرِیْفٌ سے اور شُرَیِّفَۃٌ کو شَرِیْفَۃٌ سے) شَرِیْفٌ اور شَرِیْفَۃٌ مکبر کے صیغے تھے جب چاہا کہ صیغہ مصغر بنائیں پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دے دیا، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لے آئے، وہ حرف کہ جو یاء ساکنہ علامت تصغیر کے بعد ہوگیا، اس کو کسرہ دے دیا تو شَرِیْفٌ اور شَرِیْفَۃٌ سے شُرَیْیِفٌ اور شُرَیْیِفَۃٌ ہوگئے، پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک تھا، پہلے کو دوسرے میں ادغام کردیا تو شُرَیْیِفٌ اور شُرَیْیِفَۃٌ سے شُرَیِّفٌ اور شُرَیِّفَۃٌ ہوگئے۔

(الحمد للہ ثلاثی مجرد کے قوانین وبنائے ختم ہوگئیں)

besturdubooks.wordpress.com

دوسرا باب

ثلاثی

مزیدفیہ

besturdubooks.wordpress.com

(بنائے ثلاثی مزید فیہ)

بنائے فعل مضارع معلوم، از باب افعال

یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ را از اَکْرَمَ بنا کردند، یک حرف از حروف اتین مضمومہ در اولش درآوردہ، آخر را کسرہ دادہ، ضمہ اعرابی درآخرش درآوردند، تا از اَکْرَمَ، یُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمُ، اُءَ کْرِمُ نُاَکْرِمُ شد پس در واحد متکلم دو ہمزہ بہم آمدہ، این مستکرہ بود لہٰذا ہمزہ ثانی را عَلٰی خِلَافِ الْقِیَاسِ حذف کردند ودر باقی صیغہا نیز طرداً للباب تا از یُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمُ، اُءَ کْرِمُ، نُاَکْرِمُ، یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ شدند۔

اَکْرِمْ اِلٰی آخرہٖ را از تُکْرِمُ الخ سوائے متکلم بنا کردند، تائے حرف مضارعت را حذف کردند مابعدش متحرک ماند امر ہموں شد بوقف آخر علامت وقفے سقوط حرکت شد، در یک صیغہ وسقوط نونات اعرابیہ شد در چہار صیغہ وسقوط چیزے نہ شد در یک صیغہ زیرا کہ مبنی است، وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ الخ تا از تُکْرِمُ الخ سوائے متکلم اَکْرِمْ شد۔

مضارع معلوم بنانے کا طریقہ (از باب افعال)

یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ کو اَکْرَمَ سے بنایا، ایک حرف مضموم حروف اتین میں سے اس کے شروع میں لے آئے، آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ، یا، ضمہ اعرابی اس کے آخر میں لائے تو اَکْرَمَ سے یُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمُ، ءَ کْرِمُ، نُاَکْرِمُ ہوگیا، پھر واحد متکلم میں دو ہمزہ ایک ساتھ آگئے، یہ اس طرح ناپسندیدہ تھا لہٰذا دوسرے ہمزہ کو خلاف قانون حذف کردیا اور باقی صیغوں میں باب سے مشابہت کے لئے تو یُاَکْرِمُ، تُاَکْرِمُ، اُؤَکْرِمُ، نُاَکْرِمُ سے یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ ہوگئے۔

امر حاضر معلوم بنانے کا طریقہ

اَکْرِمْ الخ کو تُکْرِمُ الخ سے سوائے متکلم کے بنایا، تاء حرف مضارعت کو حذف

besturdubooks.wordpress.com

کر دیا، اس کا مابعد متحرک ہو گیا، امر کے آخر میں وقف کر دیا اور علامت وقفی سے حرکت کو گرنا ہوا ایک صیغہ میں اور نون اعرابی کا گرنا ہو گیا چار صیغوں میں اور کسی چیز کا گرنا نہ ہوا ایک صیغہ میں میں کیونکہ وہ مبنی ہے وَالْمَبْنِيُّ مَالَا يَتَغَيَّرُ الخ تو تُأَكْرِمُ الخ سے سوائے متکلم کے أُكْرِمُ الخ ہو گیا۔

(قوانین ثلاثی مزید فیہ)

قانون (۲۳)......ہمزہ وصلی، قطعی والا قانون

عبارت قانون: هر همزه زائده كه واقع شود در اول كلمه وصلى باشد يا قطعى حكم وصلى اين كه در درج كلام وبمتحرك شدن مابعد بيفتد وحكم قطعى عكس اين است. همزه قطعى هشت قسم است، همزه باب افعال و واحد متكلم واسم تفضيل وجمع واعلام وبنا وفعل تعجب واستفهام وماسوائے ايشان وصلى است.

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے ہمزہ وصلی قطعی والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون سے پہلے ایک فائدہ سمجھ لیں کہ شروع کلام میں آنے والے ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) اصلی (۲) زائدہ۔

پھر زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) قطعی (۲) وصلی۔

اصلی کی ایک ہی قسم ہے، قطعی۔

(۳) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ کلمہ کے شروع میں آنے والا

besturdubooks.wordpress.com

ہمزہ وصلی ہوگا یا قطعی، اگر ہمزہ وصلی ہوتو درمیان کلام میں اور مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا جائے گا اور ہمزہ قطعی کا حکم اس کے برعکس ہے۔

ہمزہ قطعی کی آٹھ قسمیں ہیں:

(۱) باب افعال کا ہمزہ، جیسے اَکْرَمَ

(۲) واحد متکلم کا ہمزہ، جیسے اَضْرِبُ

(۳) اسم تفضیل کا ہمزہ، جیسے اَضْرَبُ

(۴) جمع کا ہمزہ، جیسے اَصْحَابٌ

(۵) اعلام کا ہمزہ، جیسے اِبْرَاهِيْمُ

(۶) بناء کا ہمزہ، اس کی دو تعریفیں کی گئی ہیں: (۱) جس کے آنے سے کلمہ مبنی ہو جائے (۲) جس کے گرانے سے کلمے کے معنی میں فساد پیدا ہو، جیسے اِنَّ، اَنَّ، اَنْتَ وغیرہ۔

(۷) فعل التعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهٗ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَزَيْدٌ قَائِمٌ

فائدہ: صرف بهتر ال والوں نے ایک نویں قسم بھی شمار کی ہے کہ جو ہمزہ حرف ندا کے بعد ہو، جیسے يَا اَللّٰهُ

(٤) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) ہمزہ کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) ہمزہ زائدہ ہو، احترازی مثال اَمَرَ کیونکہ یہ اصلی ہے۔

شرط (۲) ہمزہ کا مابعد متحرک ہو، احترازی مثال اِضْرِبْ کیونکہ یہاں مابعد متحرک نہیں ہے۔

شرط (۳) ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال اَکْرَمَ کیونکہ یہ قطعی ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: درمیان کلام کی مثال، جیسے اِضْرِبْ سے

besturdubooks.wordpress.com

فَاضْرِبْ، اَلْحَمْدُ سے وَالْحَمْدُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

مابعد متحرک کی مثال: جیسے خَصَّمَ جو اصل میں اِخْتَصَمَ تھا، پہلے خَصَّمَ والے قانون کے تحت افتعال کی تاء کو صاد کر دیا اور پہلے صاد کی حرکت ماقبل کو دیدی پھر صاد کو صاد میں ادغام کر دیا تو اِخَصَّمَ ہو گیا، پھر اس قانون کے تحت مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کو گرا دیا تو اِخَصَّمَ سے خَصَّمَ ہو گیا۔

حکم (۲) اگر ہمزہ قطعی درمیان کلام میں ہو اور مابعد متحرک ہو تو نہیں گرایا جائے گا اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں۔ دو سابقہ اور تیسری یہ کہ ہمزہ قطعی ہو، احترازی مثال اِضْرِبْ کیونکہ یہ ہمزہ وصلی ہے۔

مطابقی مثالیں: درمیان کلام کی مثال جیسے اَکْرِمْ سے فَاَکْرِمْ اور مابعد متحرک کی مثال، جیسے اَقَامَ فَاَقَامَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(ابواب ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب افعال، چوں اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)

اَکْرَمَ، یُکْرِمُ، اِکْرَامًا، فھو مُکْرِمٌ، و اُکْرِمَ، یُکْرَمُ اِکْرَامًا، فذاک مُکْرَمٌ، لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ، لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ، لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرَمَ، الامر منه اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ، والنھی عنه لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ، لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ، الظرف منه، مُکْرَمٌ، مُکْرَمَانِ، مُکْرَمَاتٌ

صرف کبیر باب افعال، ماضی معلوم

اَکْرَمَ، اَکْرَمَا، اَکْرَمُوْا، اَکْرَمَتْ، اَکْرَمَتَا، اَکْرَمْنَ،

besturdubooks.wordpress.com

اَكْرَمْتَ، اَكْرَمْتُمَا، اَكْرَمْتُمْ، اَكْرَمْتِ، اَكْرَمْتُمَا، اَكْرَمْتُنَّ، اَكْرَمْتُ، اَكْرَمْنَا

فعل ماضی مجهول

اُكْرِمَ، اُكْرِمَا، اُكْرِمُوْا، اُكْرِمَتْ، اُكْرِمَتَا، اُكْرِمْنَ، اُكْرِمْتَ، اُكْرِمْتُمَا، اُكْرِمْتُمْ، اُكْرِمْتِ، اُكْرِمْتُمَا، اُكْرِمْتُنَّ، اُكْرِمْتُ، اُكْرِمْنَا

فعل مضارع معلوم

يُكْرِمُ، يُكْرِمَانِ، يُكْرِمُوْنَ، تُكْرِمُ، تُكْرِمَانِ، يُكْرِمْنَ، تُكْرِمُ، تُكْرِمَانِ، تُكْرِمُوْنَ، تُكْرِمِيْنَ، تُكْرِمَانِ، تُكْرِمْنَ، اُكْرِمُ، نُكْرِمُ

فعل مضارع مجهول

يُكْرَمُ، يُكْرَمَانِ، يُكْرَمُوْنَ، تُكْرَمُ، تُكْرَمَانِ، يُكْرَمْنَ، تُكْرَمُ، تُكْرَمَانِ، تُكْرَمُوْنَ تُكْرَمِيْنَ، تُكْرَمَانِ، تُكْرَمْنَ، اُكْرَمُ، نُكْرَمُ

فعل نفی تاکید بلن ناصبه معلوم

لَنْ يُكْرِمَ، لَنْ يُكْرِمَا، لَنْ يُكْرِمُوْا، لَنْ تُكْرِمَ، لَنْ تُكْرِمَا، لَنْ يُكْرِمْنَ، لَنْ تُكْرِمَ، لَنْ تُكْرِمَا، لَنْ تُكْرِمُوْا، لَنْ تُكْرِمِيْ، لَنْ تُكْرِمَا، لَنْ تُكْرِمْنَ، لَنْ اُكْرِمَ، لَنْ نُكْرِمَ

فعل نفی تاکید بلن ناصبه مجهول

لَنْ يُكْرَمَ، لَنْ يُكْرَمَا، لَنْ يُكْرَمُوْا، لَنْ تُكْرَمَ، لَنْ تُكْرَمَا، لَنْ يُكْرَمْنَ، لَنْ تُكْرَمَ، لَنْ تُكْرَمَا، لَنْ تُكْرَمُوْا، لَنْ تُكْرَمِيْ، لَنْ تُكْرَمَا، لَنْ تُكْرَمْنَ، لَنْ اُكْرَمَ، لَنْ نُكْرَمَ

فعل نفی جحد بلم معلوم

لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرِمَا، لَمْ يُكْرِمُوْا، لَمْ تُكْرِمْ، لَمْ تُكْرِمَا، لَمْ يُكْرِمْنَ، لَمْ تُكْرِمْ، لَمْ تُكْرِمَا، لَمْ تُكْرِمُوْا، لَمْ تُكْرِمِيْ، لَمْ تُكْرِمَا، لَمْ تُكْرِمْنَ، لَمْ اُكْرِمْ، لَمْ نُكْرِمْ

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی جحد بلم مجهول

لَمْ يُكْرَمْ لَمْ يُكْرَمَا، لَمْ يُكْرَمُوْا، لَمْ تُكْرَمْ، لَمْ تُكْرَمَا، لَمْ يُكْرَمْنَ، لَمْ تُكْرَمْ، لَمْ تُكْرَمَا، لَمْ تُكْرَمُوْا، لَمْ تُكْرَمِیْ، لَمْ تُكْرَمَا، لَمْ تُكْرَمْنَ، لَمْ اُكْرَمْ، لَمْ نُكْرَمْ

فعل مستقبل بالام تاکید بانون تاکید ثقیله معلوم

لَيُكْرِمَنَّ، لَيُكْرِمَانِّ، لَيُكْرِمُنَّ، لَتُكْرِمَنَّ، لَتُكْرِمَانِّ، لَيُكْرِمْنَانِّ، لَتُكْرِمَنَّ، لَتُكْرِمَانِّ، لَتُكْرِمُنَّ، لَتُكْرِمِنَّ، لَتُكْرِمَانِّ، لَتُكْرِمْنَانِّ، لَاُكْرِمَنَّ، لَنُكْرِمَنَّ

فعل مستقبل بالام تاکید بانون تاکید ثقیله مجهول

لَيُكْرَمَنَّ، لَيُكْرَمَانِّ، لَيُكْرَمُنَّ، لَتُكْرَمَنَّ، لَتُكْرَمَانِّ، لَيُكْرَمْنَانِّ، لَتُكْرَمَنَّ، لَتُكْرَمَانِّ، لَتُكْرَمُنَّ، لَتُكْرَمِنَّ، لَتُكْرَمَانِّ، لَتُكْرَمْنَانِّ، لَاُكْرَمَنَّ، لَنُكْرَمَنَّ

فعل مستقبل بالام تاکید بانون تاکید خفیفه معلوم

لَيُكْرِمَنْ، لَيُكْرِمُنْ، لَتُكْرِمَنْ، لَتُكْرِمُنْ، لَتُكْرِمِنْ، لَاُكْرِمَنْ، لَنُكْرِمَنْ

فعل مستقبل بالام تاکید بانون تاکید خفیفه مجهول

لَيُكْرَمَنْ، لَيُكْرَمُنْ، لَتُكْرَمَنْ، لَتُكْرَمُنْ، لَتُكْرَمِنْ، لَاُكْرَمَنْ، لَنُكْرَمَنْ

فعل امر حاضر معلوم

اَكْرِمْ، اَكْرِمَا، اَكْرِمُوْا، اَكْرِمِیْ، اَكْرِمَا، اَكْرِمْنَ

فعل امر حاضر مجهول

لِتُكْرَمْ، لِتُكْرَمَا، لِتُكْرَمُوْا، لِتُكْرَمِیْ، لِتُكْرَمَا، لِتُكْرَمْنَ

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب معلوم

لِيُكْرِمْ،لِيُكْرِمَا، لِيُكْرِمُوا، لِتُكْرِمْ،لِتُكْرِمَا، لِيُكْرِمْنَ، لِاُكْرِمْ،لِنُكْرِمْ

فعل امر غائب مجهول

لِيُكْرَمْ،لِيُكْرَمَا، لِيُكْرَمُوا، لِتُكْرَمْ،لِتُكْرَمَا، لِيُكْرَمْنَ، لِاُكْرَمْ،لِنُكْرَمْ

فعل امر حاضر معلوم ،بانون ثقیله

اَكْرِمَنَّ، اَكْرِمَانِّ، اَكْرِمُنَّ،اَكْرِمِنَّ، اَكْرِمَانِّ، اَكْرِمْنَانِّ

فعل امر حاضر مجهول ،بانون ثقیله

لِتُكْرَمَنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمُنَّ لِتُكْرَمِنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمْنَانِّ

فعل امر غائب معلوم بانون ثقیله

لِيُكْرِمَنَّ،لِيُكْرِمَانِّ، لِيُكْرِمُنَّ، لِتُكْرِمَنَّ،لِتُكْرِمَانِّ، لِيُكْرِمْنَانِّ، لِاُكْرِمَنَّ،لِنُكْرِمَنَّ

فعل امر غائب مجهول بانون ثقیله

لِيُكْرَمَنَّ،لِيُكْرَمَانِّ، لِيُكْرَمُنَّ، لِتُكْرَمَنَّ،لِتُكْرَمَانِّ، لِيُكْرَمْنَانِّ، لِاُكْرَمَنَّ،لِنُكْرَمَنَّ

فعل امر حاضر معلوم بانون خفیفه

اَكْرِمَنْ، اَكْرِمُنْ،اَكْرِمِنْ

فعل امر حاضر مجهول بانون خفیفه

لِتُكْرَمَنْ، لِتُكْرَمُنْ،لِتُكْرَمِنْ

فعل امر غائب معلوم بانون خفیفه

لِيُكْرِمَنْ، لِتُكْرِمَنْ، لِتُكْرِمَنْ، لِاُكْرِمَنْ، لِنُكْرِمَنْ

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر غائب مجهول بانون خفیفہ

لِیُکْرَمَنْ، لِیُکْرَمُنْ، لِتُکْرَمَنْ، لِاُکْرَمَنْ، لِنُکْرَمَنْ

فعل نہی حاضر معلوم

لَاتُکْرِمْ، لَاتُکْرِمَا، لَاتُکْرِمُوْا، لَاتُکْرِمِیْ، لَاتُکْرِمَا، لَاتُکْرِمْنَ

فعل نہی حاضر مجہول

لَاتُکْرَمْ، لَاتُکْرَمَا، لَاتُکْرَمُوْا، لَاتُکْرَمِیْ، لَاتُکْرَمَا، لَاتُکْرَمْنَ

فعل نہی غائب معلوم

لَایُکْرِمْ، لَایُکْرِمَا، لَایُکْرِمُوْا، لَاتُکْرِمْ، لَاتُکْرِمَا، لَایُکْرِمْنَ، لَااُکْرِمْ، لَانُکْرِمْ

فعل نہی غائب مجہول

لَایُکْرَمْ، لَایُکْرَمَا، لَایُکْرَمُوْا، لَاتُکْرَمْ، لَاتُکْرَمَا، لَایُکْرَمْنَ، لَااُکْرَمْ، لَانُکْرَمْ

فعل نہی حاضر معلوم بانون ثقیلہ

لَاتُکْرِمَنَّ، لَاتُکْرِمَانِّ، لَاتُکْرِمُنَّ، لَاتُکْرِمِنَّ، لَاتُکْرِمَانِّ، لَاتُکْرِمْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

لَاتُکْرَمَنَّ، لَاتُکْرَمَانِّ، لَاتُکْرَمُنَّ، لَاتُکْرَمِنَّ، لَاتُکْرَمَانِّ، لَاتُکْرَمْنَانِّ

فعل نہی غائب معلوم بانون ثقیلہ

لَایُکْرِمَنَّ، لَایُکْرِمَانِّ، لَایُکْرِمُنَّ، لَاتُکْرِمَنَّ، لَاتُکْرِمَانِّ، لَایُکْرِمْنَانِّ، لَااُکْرِمَنَّ، لَانُکْرِمَنَّ

فعل نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

لَایُکْرَمَنَّ، لَایُکْرَمَانِّ، لَایُکْرَمُنَّ، لَاتُکْرَمَنَّ، لَاتُکْرَمَانِّ،

besturdubooks.wordpress.com

لَایُکْرَمْنَانِّ، لَااُکْرَمَنَّ، لَانُکْرَمَنَّ

فعل نهی حاضر معلوم بانون خفیفه

لَاتُکْرِمَنْ، لَاتُکْرِمُنْ، لَاتُکْرِمِنْ

فعل نهی حاضر معلوم بانون خفیفه

لَاتُکْرَمَنْ، لَاتُکْرَمُنْ، لَاتُکْرَمِنْ

فعل نهی غائب معلوم بانون خفیفه

لَایُکْرِمَنْ، لَایُکْرِمُنْ، لَاتُکْرِمَنْ، لَااُکْرِمَنْ، لَانُکْرِمَنْ

فعل نهی غائب مجهول بانون خفیفه

لَایُکْرَمَنْ، لَایُکْرَمُنْ، لَاتُکْرَمَنْ، لَااُکْرَمَنْ، لَانُکْرَمَنْ

بحث اسم ظرف

مُکْرَمٌ، مُکْرَمَانِ، مُکْرَمَاتٌ

قانون (۲۴)...... ماضی چارحرفی یا مضارع معلوم (ا) والا قانون

عبارت قانون: هر باب که ماضی او چهار حرفی باشد،در مضارع معلوم او حرف اتین را حرکت ضمه می دهند وجوباً

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں، (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دونام ہیں (۱) ماضی چارحرفی والا قانون (۲) مضارع معلوم (ا) والا قانون۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی چار حرفی ہو تو اس کے مضارع معلوم میں حرف اتین کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے کہ مضارع معلوم میں حرف اتین کو ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی ایک ہی شرط ہے۔

شرط (۱) ماضی چار حرفی ہو، احترازی مثال اِکْتَسَبَ کیونکہ یہ چار حرفی نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ، صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ اور ضَارَبَ سے یُضَارِبُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب تَفْعِیْلٌ، چوں اَلتَّصْرِیْفُ (پھیرنا، پھیرانا)

صَرَّفَ، یُصَرِّفُ، تَصْرِیْفًا، فھو مُصَرِّفٌ و صُرِّفَ، یُصَرَّفُ، تَصْرِیْفًا فذاک ، مُصَرَّفٌ، لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ، لَایُصَرِّفُ لَایُصَرَّفُ، لَنْ یُصَرِّفَ لَنْ یُصَرَّفَ، الامر منه صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ، لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ، والنھی عنه لَاتُصَرِّفْ لَاتُصَرَّفْ، لَایُصَرِّفْ لَایُصَرَّفْ، الظرف منه، مُصَرَّفٌ، مُصَرَّفَانِ، مُصَرَّفَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُضَارَبَةُ (آپس میں ایک دوسرے کو مارنا)

ضَارَبَ یُضَارِبُ، مُضَارَبَةً، فَھُوَ مُضَارِبٌ، وَضُوْرِبَ، یُضَارَبُ مُضَارَبَةً، فَذَاکَ مُضَارَبٌ، لَمْ یُضَارِبْ لَمْ

besturdubooks.wordpress.com

یُضَارَبُ، لَایُضَارِبُ لَایُضَارَبُ، لَنْ یُضَارِبَ لَنْ یُضَارَبَ، الامر منه ضَارِبْ لِتُضَارَبْ، لِیُضَارِبْ، لِیُضَارَبْ، والنهی عنه لَاتُضَارِبْ لَاتُضَارَبْ، لَا یُضَارِبْ لَایُضَارَبْ، الظرف منه، مُضَارَبٌ، مُضَارَبَانِ، مُضَارَبَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، تَفَعُّلٌ چوں اَلتَّصَرُّفُ (پھیرنا)

تَصَرَّفَ، یَتَصَرَّفُ، تَصَرُّفًا، فَهُوَ، مُتَصَرِّفٌ، وَ تُصُرِّفَ، یُتَصَرَّفُ، تَصَرُّفًا فذاک، مُتَصَرَّفٌ، لَمْ یَتَصَرَّفْ لَمْ یُتَصَرَّفْ، لَایَتَصَرَّفُ، لَایُتَصَرَّفُ، لَنْ یَتَصَرَّفَ لَنْ یُتَصَرَّفَ، الامر منه، تَصَرَّفْ لِتُتَصَرَّفْ، لِیَتَصَرَّفْ لِیُتَصَرَّفْ، والنهی عنه، لَاتَتَصَرَّفْ لَاتُتَصَرَّفْ، لَایَتَصَرَّفْ لَایُتَصَرَّفْ، الظرف منه، مُتَصَرَّفٌ، مُتَصَرَّفَانِ، مُتَصَرَّفَاتٌ

قانون (۲۵)...... ماضی مجہول (۲) والا قانون

عبارت قانون: هر باب که دراول ماضی اوتائے زائده مطرده باشد در ماضی مجهول اوحرف اول وثانی راضمه وماقبل آخر راکسره مے دهند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول (۲) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی کے

besturdubooks.wordpress.com

شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو تو اس کی ماضی مجہول میں پہلے اور دوسرے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: پہلے اور دوسرے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) ماضی معلوم کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو، احترازی مثال تَـرَكَ کیونکہ یہ تاء اصلی ہے۔

شرط (۲) ماضی مجہول ہو، احترازی مثال ضَرَبَ کیونکہ یہ ماضی معلوم ہے۔

مطابقی مثالیں: تَصَرَّفَ سے تُصُرِّفَ، تَضَارَبَ سے تُضُوْرِبَ، تَدَحْرَجَ سے تُدُحْرِجَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (۲٦)...... مضارع معلوم (۲) والا قانون

عبارت قانون: هر باب که در اول ماضی او تائے زائده مطرده باشد، در مضارع معلوم او ماقبل آخر رابرحال مے دارند وجوباً واگر تائے زائده مطرده نباشد، کسره مے دهند سوائے ابواب ثلاثی مجرد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے مضارع معلوم (۲) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو تو اس کے مضارع معلوم میں آخری حرف کے ماقبل کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے اور اگر تائے زائدہ مطردہ نہ ہو تو کسرہ دینا واجب اور

besturdubooks.wordpress.com

ضروری ہے، سوائے ثلاثی مجرد کے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں:

حکم (۱) یہ ہے کہ آخری حرف کے ماقبل کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو، احترازی مثال صَرَّفَ کیونکہ یہاں تائے زائدہ مطردہ نہیں ہے۔

شرط (۲) مضارع معلوم ہو۔ احترازی مثال تُصُرِّفَ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: تَصَرَّفَ سے يَتَصَرَّفُ، تَضَارَبَ سے يَتَضَارَبُ، تَدَحْرَجَ سے يَتَدَحْرَجُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

شرائط: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ شروع میں تائے زائدہ مطردہ نہ ہو احترازی مثال تَصَرَّفَ کیونکہ یہاں تائے زائدہ مطردہ ہے۔

مطابقی مثالیں: اَكْرَمَ سے يُكْرِمُ، صَرَّفَ سے يُصَرِّفُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۲۷)...... تائے مضارعت والا قانون﴾

عبارت قانون: هر تائے مضارعت كه داخل شود بر تائے تَفَعُّلْ تَفَاعُلْ، يا تَفَعْلُلْ در مضارع معلوم او حذف يكے جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں۔

(۶) مطابقی مثالیں

besturdubooks.wordpress.com

قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے تائے مضارعت والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر تائے مضارعت جو تائے تَفَعُّلْ، تَفَاعُلْ یا تَفَعْلُلْ پر داخل ہو تو ان میں سے ایک کو مضارع معلوم میں حذف کرنا جائز ہے۔

پھر کوفیوں اور سیبویہ کے نزدیک دوسری تاء کو گرایا جائے گا کیونکہ پہلی تاء مضارع کی علامت ہے اور بصریوں کے نزدیک پہلی تاء کو گرایا جائے گا کیونکہ دوسری تاء باب کی علامت ہے۔

(۳) **حکم**: حکم یہ ہے کہ دو تاؤں میں سے ایک کو گرانا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) تائے مضارعت ہو، احترازی مثال تَصَرَّفَ کیونکہ یہ تائے مضارعت نہیں ہے۔

شرط (۲) مذکورہ بالا تین ابواب میں سے ہو، احترازی مثال تَبِعَ، تَكْتَسِبُ کیونکہ یہ ان تین ابواب میں سے نہیں ہے۔

شرط (۳) مضارع معلوم ہو، احترازی مثال تُتَصَرَّفُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: تَتَصَرَّفُ سے تَصَرَّفُ، تَتَضَارَبُ سے تَضَارَبُ، تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ پڑھنا جائز ہے۔

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب تَفَاعُلْ، چوں اَلتَّضَارُبُ (ایک دوسرے کو مارنا)

تَضَارَبَ، يَتَضَارَبُ، تَضَارُبًا فهو مُتَضَارِبٌ، وَ تُضُورِبَ، يُتَضَارَبُ، تَضَارُبًا، فذاك مُتَضَارَبٌ، لَمْ يَتَضَارَبْ لَمْ يُتَضَارَبْ، لَايَتَضَارَبُ لَايُتَضَارَبُ، لَنْ يَّتَضَارَبَ لَنْ

besturdubooks.wordpress.com

يُتَضَارَبُ، الامر منه، تَضَارَبْ، لِتَتَضَارَبْ، لِيَتَضَارَبْ لِيُتَضَارَبْ والنهي عنه، لَاتَتَضَارَبْ لَاتُتَضَارَبْ، لَايَتَضَارَبْ لَايُتَضَارَبْ، الظرف منه، مُتَضَارَبٌ، مُتَضَارَبَان، مُتَضَارَبَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْتِعَالٌ، چوں اَلْاِكْتِسَابُ (کمائی کرنا)

اِكْتَسَبَ، يَكْتَسِبُ، اِكْتِسَابًا، فهو مُكْتَسِبٌ، وَ اُكْتُسِبَ، يُكْتَسَبُ، اُكْتِسَابًا، فذاك مُكْتَسَبٌ، لَمْ يَكْتَسِبْ لَمْ يُكْتَسَبْ، لَايَكْتَسِبُ لَايُكْتَسَبُ، لَنْ يَكْتَسِبَ لَنْ يُكْتَسَبَ، الامر منه، اِكْتَسِبْ لِتُكْتَسَبْ، لِيَكْتَسِبْ لِيُكْتَسَبْ، والنهي عنه، لَاتَكْتَسِبْ لَاتُكْتَسَبْ، لَايَكْتَسِبْ لَايُكْتَسَبْ، الظرف منه مُكْتَسَبٌ، مُكْتَسَبَانِ، مُكْتَسَبَاتٌ

﴿قانون (۲۸)...... ماضی مجہول (۳) والا قانون﴾

عبارت قانون: هر بات كه در اول ماضی او همزه وصلی باشد، در ماضی مجهول اوحرف اول وثالث راضمه وماقبل آخر راكسره مے دهند وجوباً

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) فائدہ۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول (۳) والا قانون

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ باب جس کی ماضی کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو تو اس کی ماضی مجہول میں پہلے اور تیسرے حرف کو ضمہ اور آخری

besturdubooks.wordpress.com

حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: یہ ہے کہ پہلے اور تیسرے حرف کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) ہمزہ ہو، احترازی مثال صَرُفَ کیونکہ یہاں ہمزہ نہیں ہے۔

شرط (۲) ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال اُکْرِمَ کیونکہ یہاں ہمزہ قطعی ہے۔

شرط (۳) ماضی مجہول بنائی جارہی ہو، احترزی مثال یُکْتَسَبُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

مطابقی مثالیں: اِکْتَسَبَ سے اُکْتُسِبَ، اِنْصَرَفَ سے اُنْصُرِفَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۷) **فائدہ**: نو باب ہیں جن کے شروع میں ہمزہ وصلی آتا ہے اور انہی کی ماضی مجہول میں یہ قانون جاری ہوتا ہے (۱) افتعال (۲) انفعال (۳) افعلال (۴) استفعال (۵) افعلال (٦) افعیلال (۷) افعیعال (۸) افعوال (۹) افعلال

قانون (۲۹)..... اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ یا اِتَّعَدَ اِتَّسَرَ والا قانون

عبارت قانون: هر واؤ ویائے غیر بدل از همزه که واقع شود مقابله فا کلمه باب اِفْتِعَال یا تَفَعُّلْ یا تَفَاعُلْ آن را تاکرده، در تا ادغام می کنند وجوباً براکثر لغت اهل حجاز درا فتعال وبر بعضے لغت اهل حجاز در تَفَعُّلْ وتفاعل مگر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ شاذ است.

تشریح قانون: اس قانون کے دو حصے ہیں، پہلا حصہ شروع سے لے کر مگر اِتَّخَذَ تک اور دوسرا حصہ مگر اِتَّخَذَ سے لے کر آخر تک۔ پہلے حصے میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

besturdubooks.wordpress.com

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں (۷) فائدہ۔

پہلا حصہ:

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ والا قانون (۲) اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو باب افتعال یا تفعّل یا تفاعل کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہوں تو ایسی واؤ اور یاء کو تاء کرنا اور تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے، پھر یہ ادغام باب افتعال میں اہل حجاز کی اکثر لغت پر ہے اور باب تفعّل اور تفاعل میں اہل حجاز کی بعض لغت پر ہے۔

(۳) حکم: حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کو تاء کرنا اور تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ اور یا ہوں، احترازی مثال اِسْتَمَعَ کیونکہ یہاں واؤ اور یا نہیں ہے۔

شرط (۲) واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی مثال اِیْتَمَرَ کیونکہ یہ ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۳) واؤ اور یاء باب افتعال، تفعّل یا تفاعل کے فاکلمے کے مقابلے میں ہوں، احترازی مثال وَاعَدَ، یَاسَرَ کیونکہ یہ باب مفاعلہ ہے۔

شرط (۴) قانون میں مذکور ابواب میں سے کسی ایک کی ماضی ہو، احترازی مثال اَوْعَدَ اِسْتَوْعَدَ کیونکہ یہ قانون مذکور ابواب کی ماضی نہیں ہیں۔

(۷) مطابقی مثالیں: باب افتعال کی مثال، جیسے اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ جو اصل میں اِوْتَعَدَ، اِیْتَسَرَ تھے، باب افتعال کے فاکلمے کے مقابلے واؤ اور یاء واقع

besturdubooks.wordpress.com

ہوئے واؤاور یاءکوتاءکردیااورتاءکوتاءمیں ادغام کردیاتو اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ ہو گئے۔

باب تفعّل کی مثال، جیسے اِتَّعَّدَ، اِتَّسَّرَ جو اصل میں تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ تھے۔ باب تفعّل کے فاکلمے کے مقابلے میں واؤاور یاءواقع ہوئے تو واؤاور یاءکوتاء کیاتو پھرتاءکوتاءمیں ادغام کرنے کے لئے پہلے تاءکوساکن کیاتوابتداءبالسکون ہو گیا تو شروع میں ہمزہ وصلی لائے ،تاءکوتاءمیں ادغام کیاتو اِتَّعَّدَ، اِتَّسَّرَ ہو گئے۔

باب تفاعل کی مثال، جیسے اِتَّاعَدَ، اِتَّاسَرَ جواصل میں تَوَاعَدَ، تَیَاسَرَ تھے، تعلیل سابقہ ہے۔

فائدہ: اس طرح کے تعلیل شدہ صیغوں کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ اگرایک حرف مشدد ہوتو باب افتعال ہوگا بشرطیکہ اس کے بعدالف نہ ہواور اگرالف ہوتو باب تفاعل ہوگا اوراگر دوحرف مشدد ہوں تو باب تفعّل ہوگا۔

﴿قانون (۳۰) سین، شین یا اِسَّمَعَ، اِشَّبَہَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اگر یکے از سین ،شین کہ واقع شود درمقابلہ فا کلمہ بابِ افتعال تائے وے راجنس فا کلمہ کردہ، جوازاً جنس رادر جنس ادغام مے کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں۔

(۶) مطابقی مثالیں

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کے دونام ہیں(۱) سین شین والا قانون (۲) اِسَّمَعَ اِشَّبَہَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر سین، شین میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہوتو باب افتعال کی تاءکو فاکلمہ کی یعنی سین شین کی جنس کرنا جائز اورجنس کو جنس میں یعنی سین شین کو سین شین میں ادغام کرنا واجب

besturdubooks.wordpress.com

اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم** : حکم یہ ہے کہ باب افتعال کی تا کو فا کلمہ کی جنس کرنا جائز ہے اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ یہ ہے کہ باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے میں سین شین میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال اِکْتَسَبَ کیونکہ یہاں فا کلمہ کے مقابلے میں سین شین میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

(۵) **مطابقی مثالیں**: اِسَّمَعَ اِشَّبَهَ جو اصل میں اِسْتَمَعَ اِشْتَبَهَ تھے۔

﴿قانون (۳۱)..... صاد، ضاد، طا، ظا یا اِظَّلَمَ، اِطَّلَمَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اگر یکے از صاد، ضاد، طا، ظا واقع شود در مقابله فا کلمه افتعال تائے وے را طا کنند وجوباً پس اگر مقابله فا کلمه طا است ادغام واجب است واگر ظا است اظهار یك طرفه وادغام دو طرفه یعنی طا را ظا کردن و عکس او جائز است واگر صاد، ضاد باشد اظهار وادغام یك طرفه طارا صاد ضاد کردن جائز است ونه عکس او۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) صاد، ضاد والا قانون (۲) اِظَّلَمَ اِطَّلَمَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو باب افتعال کی تا کو طا کرنا

besturdubooks.wordpress.com

واجب اور ضروری ہے۔

پھر اگر فا کلمے کے مقابلے میں طا ہے تو طا کو طا میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے، اور اگر فا کلمے کے مقابلے میں ظا ہے تو تین وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ یعنی طا کو ظا کرنا اور ظا کو ظا میں ادغام کرنا اور ظا کو طا کرنا اور طا کو طا میں ادغام کرنا جائز ہے اور اگر صاد، ضاد ہوں تو دو وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار اور ادغام یک طرفہ یعنی طا کو صاد، ضاد کرنا جائز ہے اور اس کے الٹ جائز نہیں یعنی صاد، ضاد کو طا کرنا۔

(۳) حکم: اس قانون کے چار حکم ہیں:

(۱) تا افتعال کو طا کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں ہو۔

(٥) احترازی مثال: صَبَرَ، ضَرَبَ، طَلَبَ، ظَلَمَ کیونکہ یہ باب افتعال میں نہیں ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: جیسے اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَبَرَ، اِضْطَبَرَ، اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ، اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) طا کو طا میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے

شرط: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں طا ہو، احترازی مثال طَلَبَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: جیسے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ جائز ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وہ یہ کہ باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلے میں صاد، ضاد واقع ہوں، احترازی مثال ظَلَمَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: اظہار یک طرفہ کی مثال: جیسے اِظْطَلَمَ اور ادغام دو

besturdubooks.wordpress.com

طرفہ کی مثال: جیسے اِظَّلَمَ سے اِطَّلَمَ پڑھنا جائز ہے۔

حکم (۴) اظہار وادغام یک طرفہ جائز ہے

شرط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں صاد، ضاد واقع ہوں، احترازی مثال صَبَرَ، ضَرَبَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: اظہار یک طرفہ کی مثال، جیسے اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ، ادغام یک طرفہ کی مثال، جیسے اِصَّبَرَ اِضَّبَرَ پڑھنا جائز ہے۔

قانون (۳۲)...... دال، ذال یا اِدَّکَرَ، اِذَّکَرَ والا قانون

عبارت قانون: اگر یکے از دال، ذال زا واقع شود مقابلہ فاکلمہ باب افتعال تائے وے را دال کردہ وجوباً در دال ادغام مے کنند وجوباً، وذال مثل ظا وزا مثل صاد وضاد است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) دال، ذال والا قانون (۲) اِدَّکَرَ، اِذَّکَرَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر دال ذال، زا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو باب افتعال کی تا کو دال کرنا واجب اور ضروری ہے۔ پھر اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں دال ہو تو دال کو دال میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے اور ذال کا حکم ظا کی طرح ہے یعنی تین وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ یعنی ذال کو دال کرنا اور دال کو دال میں ادغام کرنا اور دال کو ذال کرنا اور ذال کو ذال میں ادغام کرنا جائز ہے اور زا کا حکم صاد ضاد کی طرح ہے یعنی

besturdubooks.wordpress.com

دو وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار یک طرفہ اور ادغام یک طرفہ یعنی دال کو زا کرنا اور زا کو زا میں ادغام کرنا جائز ہے نہ زا کو دال کرنا۔

(۳) حکم: اس قانون کے چار حکم ہیں:

حکم (۱) تاے افتعال کو دال کرنا واجب اور ضروری ہے

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ دال، ذال، زا میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں ہو، احترازی مثال دَغَمَ، ذَكَرَ، زَجَرَ کیوں کہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: جیسے اِدْتَغَمَ سے اِدْدَغَمَ، اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) دال کو دال میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

شرط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ دال باب افتعال کے تا کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال دَغَمَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثال: جیسے اِدْدَغَمَ سے اِدَّغَمَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۳) ذال میں اظہار ایک طرفہ اور ادغام دو طرفہ جائز ہے۔

شرط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ ذال باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے واقع ہو، احترازی مثال ذَكَرَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: اظہار کی مثال، جیسے اِذْدَكَرَ اور ادغام کی مثال جیسے اِذَّكَرَ، اِدَّكَرَ پڑھنا جائز ہے۔

حکم (۴) زا میں اظہار اور ادغام یک طرفہ جائز ہے۔

شرط: اس حکم کی بھی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ زا باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو، احترازی مثال زَجَرَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں:

اظہار کی مثال جیسے اِزْدَجَرَ ادغام کی مثال جیسے اِزَّجَرَ پڑھنا جائز ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون (۳۳)......اِثَّبَتَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اگر ثاء واقع شود مقابله فا کلمه افتعال، اظهار یك طرفه وادغام دو طرفه جائز است مگر تا را ثا کردن اولیٰ است.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے اِثَّبَتَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں ثا واقع ہو تو تین وجہ پڑھنا جائز ہے، اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ، یعنی ثا کو تا کرنا اور تا کو تا میں ادغام کرنا اور تا کو ثا کرنا اور ثا کو ثا میں ادغام کرنا جائز ہے مگر تا کو ثا کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے کہ اظہار یک طرفہ اور ادغام دو طرفہ جائز ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی ایک شرط ہے وہ یہ ہے کہ ثا باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہو، احترازی مثال: ثَبَتَ کیونکہ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** اظہار یک طرفہ کی مثال جیسے اِثْتَبَتَ، ادغام اولیٰ کی مثال جیسے اِثَّبَتَ اور عدم اولیٰ کی مثال جیسے اِتَّبَتَ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون (۳۴) خَصَّمَ والا قانون﴾

عبارت قانون: اگر یکے ازدہ حروف مذکورہ بالا واقع شود مقابلہ عین کلمہ باب افتعال تائے وے را جنس عین کلمہ کردہ جوازاً ادغام مے کنند وجوباً

besturdubooks.wordpress.com

واگر تاء واقع شود ادغام جائز است واگر یکے از حروف مذکور واقع شود مقابله فا کلمه باب تفعّل یا تفاعل، تائے آنها را جنس فاکلمه کرده جوازاً ادغام مے کنند وجوباً واگر تاء باشد ادغام جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون کے دو حصے ہیں

پہلا حصہ شروع سے لے اگر یکے از حروف تک اور دوسرا حصہ اگر یکے از حروف سے آخر تک ہے، دونوں حصوں میں دو دو چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) خلاصہ (۲) مطابقی مثالیں۔

پہلے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ اگر مذکورہ دس حروف میں سے کوئی ایک حرف باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو باب افتعال کی تاء کو عین کلمے کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر تا واقع ہو تو ادغام کرنا جائز ہے۔

مطابقی مثالیں: جیسے اِخْتَصَمَ اس میں چھ وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۱) اِخْتَصَمَ (۲) اِخَصَّمَ (۳) خَصَّمَ (۴) اِخِصَّمَ (۵) خِصَّمَ (۶) خِصِّمَ

تفصیل اس کی یہ ہے کہ اِخْتَصَمَ میں باب افتعال کے عین کلمے کے مقابلے میں صاد واقع ہو تو باب افتعال کی تا کو صاد کر دیا اور صاد کو صاد میں ادغام کرنے کے لئے پہلے حرف کو ساکن کرنا ضروری ہے، پھر ساکن کرنے کے دو طریقے ہیں:

طریقہ (۱): پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی جائے۔

طریقہ (۲): پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر دیا جائے۔

پھر دوسرے طریقے کے مطابق پہلے صاد کو حرکت کو حذف کر دیا اور صاد کی صاد میں ادغام کر دیا، التقائے ساکنین کی وجہ سے پہلے ساکن کو کسرہ دیدیا تو اِخِصَّمَ ہو گیا، اب صرفیوں کے دو گروہ ہیں بعض صرفیوں کے نزدیک ہمزہ کو نہیں گرایا جائے گا اگر چہ مابعد

besturdubooks.wordpress.com

متحرک ہے کیونکہ یہ حرکت عارضی ہے اور دوسرے بعض صرفیوں کے نزدیک ہمزہ کو گرایا جائے کیونکہ قانون میں اصلی اور عارضی کی قید نہیں بلکہ فقد مابعد کا متحرک ہونا شرط ہے جب ہمزہ کو گرا یا دیا تو خِصَّمَ ہو گیا اور بعض صرفی فاکلمہ کی مناسبت سے عین کلمہ کو کسرہ دے کر خِصِّمَ بھی پڑھتے ہیں، اور اِختِصَمَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اور پہلے طریقے کے مطابق صاد کی حرکت نقل کر کے ماقبل دیدی اور صاد کو صاد میں ادغام کر دیا تو اَخَصَّمَ ہو گیا بعض کے نزدیک اس طرح بھی پڑھنا جائز ہے اور ہمزہ وصلی کو گرا کر خَصَّمَ پڑھنا بھی جائز ہے تو کل یہ چھ صورتیں ہو گئیں۔

تاء کی مطابقی مثالیں: جیسے اِقْتَتَلَ، اِقَتَّلَ، قَتَّلَ اِقِتَّلَ قِتَّلَ اور قِتِّلَ پڑھنا جائز ہے۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ اگر ان مذکورہ حروف میں سے کوئی ایک حرف باب تفعّل یا تفاعل کے فاکلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو باب تفعل اور تفاعل کی تا کو فاکلمہ کی جنس کرنا جائز ہے اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر تا ہو تو ادغام کرنا جائز ہے۔

مطابقی مثالیں: اِطَّهَّرَ جو اصل میں تَطَهَّرَ تھا، اِطَّاهَرَ جو اصل میں تَطَاهَرَ تھا، اِثَّاقَلَ جو اصل میں تَثَاقَلَ تھا، اِذَّكَّرَ جو اصل میں تَذَكَّرَ تھا۔

فائدہ: اس قانون کا ایک نام عین کلمے والا قانون بھی ہے کیونکہ اس کا پہلا حصہ عین کلمہ سے متعلق ہے۔

قانون (۳۵)......حروف شمسی وقمری والا قانون

عبارت قانون: اگر یکے از یازدہ حروف مذکورہ ورا ونون بعداز لام تعریف واقع شود لام را جنس ایشان کردہ وجوباً ادغام مے کنند وجوباً واگر یکے ازایشان بعداز لام ساکن غیر تعریف واقع شود، لام راجنس ایشان کردہ جوازاً ادغام مے کنندوجوباً سوائے

besturdubooks.wordpress.com

راچراکه دریں جا واجب است۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے حروف شمسی وقمری والا قانون۔

(۲) فائدہ: فائدہ (۱)

لام دو قسم پر ہے (۱) اصلی (۲) زائدہ۔

اصلی کی دو قسمیں ہیں (۱) ساکن (۲) متحرک۔

پھر ساکن کی دو قسمیں ہیں (۱) تعریفی (۲) غیر تعریفی۔

تعریفی: وہ ہے جس کے آنے سے کلمہ معرفہ ہو جائے۔

فائدہ (۲)

حروف کی دو قسمیں ہیں (۱) شمسی (۲) قمری

حروف شمسی کل تیرہ ہیں اور ان کے علاوہ حروف قمری ہیں۔

حروف شمسی: یہ ہیں: سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، دال، ذال، را، زا، تا، ثا اور نون۔

(۳) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر مذکورہ گیارہ حروف اور را، اور نون یعنی حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف لام تعریفی کے بعد واقع ہو تو لام کو اس کی جنس کر کے ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

اور اگر لام ساکن غیر تعریفی کے بعد واقع ہو تو اس کو لام کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) لام تعریفی کو حروف شمسی کی جنس کر کے ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(۵) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) لام تعریفی کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال اَلْجَابِرُ کیونکہ یہاں لام تعریفی کے بعد حروف شمسی میں کوئی حرف نہیں ہے۔

شرط (۲) لام تعریفی کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال بَلْ ثَابِتٌ کیونکہ یہاں لام تعریفی نہیں ہے۔

(۷) **مطابقی مثال**: اَلرَّحْمٰنُ جو اصل میں اَلْرَحْمٰنُ تھا۔

حکم (۲) لام ساکن غیر تعریفی کو حروف شمسی کی جنس کرنا جائز اور ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی بھی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) لام کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال بَلْ جَابِرٌ کیونکہ یہاں لام غیر تعریفی کے بعد حروف شمسی میں کوئی حرف نہیں ہے۔

شرط (۲) لام ساکن غیر تعریفی کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک حرف ہو، احترازی مثال اَلرَّحْمٰنُ کیونکہ یہاں لام تعریفی کے بعد حرف شمسی ہے۔

(۷) **مطابقی مثالیں**: جوازی کی مثال جیسے بَسَّوَّلَتْ جو اصل بَلْ سَوَّلَتْ تھا۔

وجوبی کی مثال: جیسے قُل رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا جو اصل میں قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا تھا۔

سوال: کَلَّا بَلْ عدرَانَ میں قانون کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں لیکن اس کے باجود قانون جاری نہیں ہو رہا ہے؟

جواب: کَلَّا بَلْ عدرَانَ میں لام اور راء کے درمیان سکتہ ہے اور سکتہ فرض ہے جبکہ قانون وجوبی ہے اور فرض واجب پر مقدم ہوتا ہے۔

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلْاِنْصِرَافُ (پھیرنا)

اِنْصَرَفَ، یَنْصَرِفُ، اِنْصِرَافًا فھو مُنْصَرِفٌ، وَ اُنْصُرِفَ، یُنْصَرَفُ اِنْصِرَافًا، فذاک مُنْصَرَفٌ، لَمْ یَنْصَرِفْ لَمْ یُنْصَرَفْ،

besturdubooks.wordpress.com

لَا یَنْصَرِفُ لَا یُنْصَرَفُ، لَنْ یَّنْصَرِفَ لَنْ یُّنْصَرَفَ، الامر منه اِنْصَرِفْ لِتُنْصَرَفْ، لِیَنْصَرِفْ لِیُنْصَرَفْ والنهی عنه لَاتَنْصَرِفْ لَاتُنْصَرَفْ، لَایَنْصَرِفْ لَایُنْصَرَفْ ،الظرف منه، مُنْصَرَفٌ، مُنْصَرَفَانِ، مُنْصَرَفَاتٌ

باب ہشتم ،صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِخْرَاجُ (نکالنا)

اِسْتَخْرَجَ، یَسْتَخْرِجُ، اِسْتِخْرَاجًا، فهو مُسْتَخْرِجٌ، و اُسْتُخْرِجَ، یُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجًا، فذاک، مُسْتَخْرَجٌ ، لَمْ یَسْتَخْرِجْ لَمْ یُسْتَخْرَجْ، لَایَسْتَخْرِجُ لَایُسْتَخْرَجُ، لَنْ یَّسْتَخْرِجَ لَنْ یُّسْتَخْرَجَ، الامر منه: اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ، لِیَسْتَخْرِجْ، لِیُسْتَخْرَجْ، والنهی عنه، لَاتَسْتَخْرِجْ لَاتُسْتَخْرَجْ، لَایَسْتَخْرِجْ لَایُسْتَخْرَجْ،الظرف منه، مُسْتَخْرَجٌ، مُسْتَخْرَجَانِ، مُسْتَخْرَجَاتٌ

﴿قانون (۳۶)......مشدّدالآخر والا قانون﴾

عبارت قانون : هر مضارع مشددالآخر وقت دخولِ جوازم وبنا کردن امر ونهی درآن سه وجه خواندن جائز است بشرطیکه مضارع مضموم العین نه باشد وگرنه در آن چهار وجه خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

besturdubooks.wordpress.com

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے مشدد الآخر والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ مضارع جس کا آخری حرف مشدد ہو تو حروف جوازم کے داخل ہونے اور امر و نہی کے بناتے وقت اس میں تین وجہ پڑھنا جائز ہے، بشرطیکہ مضارع مضموم العین نہ ہو اور اگر مضارع مضموم العین ہو تو اس میں چار وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) حکم : اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) مضارع معلوم کو تین وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) مضارع کی بناء ہو، احترازی مثال: اِحْمَرَّ کیونکہ یہ ماضی ہے۔

شرط (۲) مشدد الآخر ہو یعنی آخری حرف مشدد ہو، احترازی مثال اِخْـصَـمَ کیونکہ آخری حرف مشدد نہیں ہے۔

شرط (۳) شروع میں حروف جوازم میں سے کوئی ایک حرف ہو یا امر حاضر معلوم کی بنا ہو، احترازی مثال لَایَحْمَرُّ، لَنْ یُّحْمَرَّ کیونکہ حرف جوازم یا امر کی بنا نہیں ہے۔

شرط (۴) مضارع مضموم العین نہ ہو، احترازی مثال لَمْ یَمُدُّ کیونکہ مضارع مضموم العین ہے۔

حکم (۲) چار وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی بھی چار شرطیں ہیں۔

شرط (۱) مضارع ہو، احترازی مثال مَدَّ کیونکہ یہ ماضی ہے۔

شرط (۲) آخری حرف مشدد ہو، احترازی مثال یَـعْـلَـمُ کیونکہ آخری حرف مشدد نہیں ہے۔

شرط (۳) شروع میں حروف جوازم میں سے کوئی ایک حرف ہو یا امر حاضر معلوم کی بنا ہو، احترازی مثال لَایَمُدُّ، لَنْ یَّمُدَّ کیونکہ عامل جازم یا امر کی بنا نہیں ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۴) مضارع مضموم العین ہو، احترازی مثال لَمْ یَحْمَرَّ کیونکہ مضارع مضموم العین نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: یَمُدُّ سے مُدَّ، مُدِّ، اُمْدُدْ پڑھنا اور یَمُدُّ سے لَمْ یَمُدَّ ،لَمْ یَمُدُّ، لَمْ یَمُدِّ، لَمْ یَمْدُدْ پڑھنا جائز ہے۔

باب نہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعِلَالٌ، چوں اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ، یَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا، فهو مُحْمَرٌّ، وَ اُحْمُرَّ ، یُحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا فذاک مُحْمَرٌّ، لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ، لَمْ یُحْمَرَّ لَمْ یُحْمَرِّ لَمْ یُحْمَرَرْ، لَایَحْمَرُّ لَایُحْمَرُّ، لَنْ یَّحْمَرَّ لَنْ یُّحْمَرَّ، الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ، لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرَرْ، لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرِّ لِیَحْمَرِرْ، لِیُحْمَرَّ لِیُحْمَرِّ لِیُحْمَرَرْ، والنهی عنه لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ، لَاتُحْمَرَّ لَاتُحْمَرِّ لَاتُحْمَرَرْ، لَایَحْمَرَّ لَایَحْمَرِّ لَایَحْمَرِرْ، لَایُحْمَرَّ لَایُحْمَرِّ، لَایُحْمَرَرْ، الظرف منه مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَّانِ، مُحْمَرَّاتٌ

تعلیل: لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ، لَمْ یُحْمَرَّ لَمْ یُحْمَرِّ لَمْ یُحْمَرَرْ را از یَحْمَرُّ، یُحْمَرُّ الخ بنا کردند، لم جازمه جحدیه در اولش درآوردند، آخرش را جزم کرد، علامت جزمی سقوط حرکات شد در پنج پنج صیغه، وسقوط نونات اعرابیه شد در هفت هفت صیغه وسقوط چیزے نه شد در دو دو صیغه که مبنی

besturdubooks.wordpress.com

اند پس التقائے ساکنین شد میان ہر دو را در پنج پنج صیغہ، بعضے صرفیاں را ثانی را حرکت فتحہ می دھند، لِاَنَّ الْفَتْحَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ، لَمْ يَحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرَّ می خوانند و بعضے صرفیاں رائے ثانی را حرکت کسرہ می دھند "اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ" لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرِّ می خوانند و بعضی صرفیاں فك ادغام می کنند، لِاَنَّهُ الْاَصْلُ ورا اولیٰ را حرکت اصلیہ می دھند، لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَرْ می خوانند وامر ونہی ہمیں طور است۔

تعلیل: لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرَرْ کو يَحْمَرُّ، يُحْمَرُّ الخ سے بنایا،لم جازمہ جحد یہ اس کے شروع میں لے آئے، اس کے آخر کو جزم کر دیا، علامت جزمی سے حرکات کا گرنا ہوا پانچ پانچ صیغوں میں اور نون اعرابی کا گرنا ہوا سات سات صیغوں میں اور کسی چیز کا گرنا نہیں ہوگا دو دو صیغوں میں کیونکہ وہ مبنی ہیں۔

پھر التقائے ساکنین ہوگیا، پانچ پانچ صیغوں میں ہر دو راء کے درمیان، بعض صرفی دوسری راء کو حرکت فتح دیتے ہیں، لِاَنَّ الْفَتْحَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ (اس لئے کہ فتحہ حرکات میں سب سے ہلکی حرکت ہے) لَمْ يَحْمَرَّ اور لَمْ يُحْمَرَّ پڑھتے ہیں اور بعض صرفی دوسری راء کو حرکت کسرہ دیتے ہیں" لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ "(ساکن کو جب حرکت دیتے ہیں تو حرکت کسرہ دی جاتی ہے) تو لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يُحْمَرِّ پڑھتے ہیں اور بعض صرفی ادغام توڑ دیتے ہیں لِاَنَّهُ الْاَصْلُ (اس لئے کہ یہی اس کی اصل ہے) یعنی پہلی راء کو حرکت اصلی دیتے ہیں اور لَمْ يَحْمَرِرْ اور لَمْ يُحْمَرَرْ پڑھتے ہیں اور امر نہی بھی اسی طرح ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

بابِ دہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِیْلَالٌ چوں اَلْاِحْمِیْرَارُ (بتدریج سرخ ہونا)

اِحْمَارَّ، یَحْمَارُّ، اِحْمِیْرَارًا، فهو مُحْمَارٌّ، وَ اُحْمُوْرَّ، يُحْمَارُّ، اِحْمِيْرَارًا، فذاک مُحْمَارٌّ، لَمْ يَحْمَارَّ، لَمْ يَحْمَارِّ، لَمْ يَحْمَارِرْ، لَمْ يُحْمَارَّ، لَمْ يُحْمَارِّ، لَمْ يُحْمَارِرْ، لَا يَحْمَارُّ لا يُحْمَارُّ، لَنْ يَحْمَارَّ لَنْ يُحْمَارَّ، الامر منه، اِحْمَارَّ اِحْمَارِّ اِحْمَارِرْ، لِتُحْمَارَّ لِتُحْمَارِّ لِتُحْمَارِرْ، لِيُحْمَارَّ لِيُحْمَارِّ لِيُحْمَارِرْ، لِيُحْمَارَّ، لِيُحْمَارِّ، لِيُحْمَارِرْ، والنهي عنه لَاتَحْمَارَّ لَاتَحْمَارِّ لَاتَحْمَارِرْ، لَاتُحْمَارَّ لَاتُحْمَارِّ لَاتُحْمَارِرْ، لَايَحْمَارَّ، لَايَحْمَارِّ لَايَحْمَارِرْ لَايُحْمَارَّ لَايُحْمَارِّ لَايُحْمَارِرْ، الظرف منه مُحْمَارٌّ، مُحْمَارَّانِ، مُحْمَارَّاتٌ

بابِ یازدہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِوَّالٌ چوں اِجْلِوَّاذٌ (تیز چلنا)

اِجْلَوَّذَ، يَجْلَوِّذُ، اِجْلِوَّاذًا، فهو مُجْلَوِّذٌ، وَاُجْلُوِّذَ، يُجْلَوَّذُ، اِجْلِوَّاذًا، فذاک مُجْلَوَّذٌ، لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ، لا يَجْلَوِّذُ لا يُجْلَوَّذُ، لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ الامر منه اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ، لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ، والنهي عنه لَاتَجْلَوِّذْ لَاتُجْلَوَّذْ، لَايَجْلَوِّذْ لَايُجْلَوَّذْ، الظرف منه مُجْلَوَّذٌ، مُجْلَوَّذَانِ، مُجْلَوَّذَاتٌ.

besturdubooks.wordpress.com

باب دوازدہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِیْلَالٌ چوں اَلْاِحْدِیْدَابُ (کبڑا ہونا)

اِحْدَوْدَبَ، یَحْدَوْدِبُ اِحْدِیْدَابًا، فھو مُحْدَوْدِبٌ وَ اُحْدُوْدِبَ، یُحْدَوْدَبُ، اِحْدِیْدَابًا، فذاک مُحْدَوْدَبٌ، لَمْ یَحْدَوْدِبْ لَمْ یُحْدَوْدَبْ، لَا یَحْدَوْدِبُ لَا یُحْدَوْدَبُ، لَنْ یَّحْدَوْدِبَ لَنْ یُّحْدَوْدَبَ، الامر منه اِحْدَوْدِبْ لِتُحْدَوْدَبْ، لِیَحْدَوْدِبْ لِیُحْدَوْدَبْ، والنھی عنه لَاتَحْدَوْدِبْ لَاتُحْدَوْدَبْ، لَایَحْدَوْدِبْ لَایُحْدَوْدَبْ، الظرف منه مُحْدَوْدَبٌ، مُحْدَوْدَبَانِ، مُحْدَوْدَبَاتٌ

باب اوّل، صرف صغیر، رباعی مجرد، صحیح از باب، فَعْلَلَةٌ چوں اَلدَّحْرَجَةُ (پتھر کا لڑھکانا)

دَحْرَجَ، یُدَحْرِجُ، دَحْرَجَةٌ فھو مُدَحْرِجٌ، وَ دُحْرِجَ، یُدَحْرَجُ، دَحْرَجَةٌ فذاک مُدَحْرَجٌ ، لَمْ یُدَحْرِجْ لَمْ یُدَحْرَجْ، لَا یُدَحْرِجُ لَا یُدَحْرَجُ، لَنْ یُّدَحْرِجَ لَنْ یُّدَحْرَجَ، الامر منه دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ، لِیُدَحْرِجْ لِیُدَحْرَجْ، والنھی عنه لَاتُدَحْرِجْ لَاتُدَحْرَجْ، لَایُدَحْرِجْ لَایُدَحْرَجْ، الظرف منه مُدَحْرَجٌ، مُدَحْرَجَانِ، مُدَحْرَجَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب اوّل، صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب، تَفَعْلُلْ، چوں اَلتَّدَحْرُجُ (پتھر کا لڑھکانا)

تَدَحْرَجَ، یَتَدَحْرَجُ، تَدَحْرُجًا، فھو مُتَدَحْرِجٌ، وَ تُدُحْرِجَ، یُتَدَحْرَجُ، تَدَحْرُجًا، فذاک مُتَدَحْرَجٌ، لَمْ یَتَدَحْرَجْ لَمْ یُتَدَحْرَجْ، لَا یَتَدَحْرَجُ لَا یُتَدَحْرَجُ، لَنْ یَّتَدَحْرَجَ لَنْ یُّتَدَحْرَجَ، الامر منه تَدَحْرَجْ لِتَتَدَحْرَجْ، لِیَتَدَحْرَجْ لِیُتَدَحْرَجْ، والنهی عنه لَاتَتَدَحْرَجْ لَاتُتَدَحْرَجْ، لَایَتَدَحْرَجْ لَایُتَدَحْرَجْ، الظرف منه، مُتَدَحْرَجٌ، مُتَدَحْرَجَانِ، مُتَدَحْرَجَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِنْلَالٌ چوں اَلْاِحْرِنْجَامُ (پانی پر اونٹوں کا جمع ہونا)

اِحْرَنْجَمَ، یَحْرَنْجِمُ، اِحْرِنْجَامًا، فھو مُحْرَنْجِمٌ، وَ اُحْرُنْجِمَ، یُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا، فذاک مُحْرَنْجَمٌ، لَمْ یَحْرَنْجِمْ لَمْ یُحْرَنْجَمْ، لَایَحْرَنْجِمُ لَایُحْرَنْجَمُ، لَنْ یَّحْرَنْجِمَ لَنْ یُّحْرَنْجَمَ، الامر منه، اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ، لِیَحْرَنْجِمْ لِیُحْرَنْجَمْ، والنهی عنه لَاتَحْرَنْجِمْ لَاتُحْرَنْجَمْ، لَایَحْرَنْجِمْ لَایُحْرَنْجَمْ، الظرف منه، مُحْرَنْجَمٌ، مُحْرَنْجَمَانِ، مُحْرَنْجَمَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم، صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب، اِفْعِلَّالٌ چوں اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا، جسم پر بالوں کا کھڑا ہونا)

اِقْشَعَرَّ، یَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا، فھو مُقْشَعِرٌّ، وَ اُقْشُعِرَّ، یُقْشَعَرُّ، اِقْشِعْرَارًا، فذاک مُقْشَعَرٌّ، لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعْرِرْ، لَمْ یُقْشَعَرَّ لَمْ یُقْشَعَرِّ لَمْ یُقْشَعْرَرْ، لَایَقْشَعِرُّ لَایُقْشَعَرُّ، لَنْ یَقْشَعِرَّ لَنْ یُقْشَعَرَّ، الامر منه اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، لِتُقْشَعَرَّ، لِتُقْشَعَرِّ، لِتُقْشَعْرَرْ، لِیَقْشَعِرَّ، لِیَقْشَعِرِّ، لِیَقْشَعْرِرْ، لِیُقْشَعَرَّ، لِیُقْشَعَرِّ، لِیُقْشَعْرَرْ، والنهی عنه لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ، لَاتُقْشَعَرَّ، لَاتُقْشَعَرِّ، لَاتُقْشَعْرَرْ، لَایَقْشَعِرَّ، لَایَقْشَعِرِّ، لَایَقْشَعْرِرْ، لَایُقْشَعَرَّ، لَایُقْشَعَرِّ، لَایُقْشَعْرَرْ، الظرف منه مُقْشَعَرٌّ، مُقْشَعَرَّانِ، مُقْشَعَرَّاتٌ.

besturdubooks.wordpress.com

تیسرا باب

مثال

besturdubooks.wordpress.com

(ابواب وقوانین مثال)

تعلیل: عِدَۃٌ دراصل وِعْدٌ بود، کسرہ بر واؤ ثقیل بود، نقل کردہ مابعد را دادہ، واؤ را حذف کردہ، عوضش تائے متحرکہ بفتحہ ماقبل درآخرش درآوردہ، اعراب را برتا کہ آخری کلمہ است جاری کردند عِدَۃٌ شد۔

تعلیل: عِدَۃٌ اصل میں وِعْدٌ تھا واؤ پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے مابعد کو دے دیا، واؤ کو حذف کر دیا اس کے بدلے تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے آخر میں لے آئے، اعراب کو تاء پر جو کہ آخری کلمہ ہے جاری کر دیا تو وِعْدٌ سے عِدَۃٌ ہو گیا۔

قانون (۳۷)...... عِدَۃٌ والا قانون

عبارت قانون: ہر واوے کہ واقع شود مقابلہ فا کلمہ مصدر یکہ بروزن فِعْلٌ یا فِعْلَۃٌ باشد بشرطیکہ مضارع معلومش نیز معلل باشد، کسرہ اش را نقل کردہ بما بعد دادہ، آن را حذف کردہ، عوضش تائے متحرکہ درآخرش درآوردند وجوباً بکلیہ اِقَامَۃٌ وآن این است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے عِدَۃٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو اس کے مصدر کے فاکلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جو فِعْلٌ یا فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو اور اس کا مضارع بھی تعلیل شدہ ہو تو ایسی واؤ کے کسرہ کو نقل کر کے مابعد کو دینا اس کو حذف کرنا اور اس کے بدلے میں آخر میں

besturdubooks.wordpress.com

تائے متحرکہ لانا واجب اور ضروری ہے، اِقَامَۃٌ والے قانون کے تحت جو آگے آرہا ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کا حکم یہ ہے کہ واؤ کی حرکت نقل کر کے مابعد کو دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال بَیْعٌ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) فاکلمہ کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قَوْلٌ کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) مصدر کے فاکلمہ کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال وِزْرٌ کیونکہ یہ مصدر نہیں ہے۔

شرط (۴) مصدر فِعْلٌ یا فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو، احترازی مثال وَعْدٌ کیونکہ یہ فِعْلٌ کا وزن نہیں ہے۔

شرط (۵) مضارع بھی تعلیل شدہ ہو، احترازی مثال وِجْــــلٌ کیونکہ اس کا مضارع تعلیل شدہ نہیں ہے۔

(۵) مطابقی مثال: وِعْدٌ کو عِدَۃٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (۳۸)...... اِقَامَۃٌ والا قانون

عبارت قانون: در مصدر هر حرفے كه بجز التقائے تنوینی بیفتد، عوضش تائے متحرکه در آخرش در آرند وجوباً مگر لُغَۃٌ و مأۃٌ شاذاند.

تشریح قانون: اس قانون میں آٹھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) فائدہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں (۸) سوالات وجوابات۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے اِقَامَۃٌ والا قانون۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ حرف جو مصدر میں بغیر التقائے تنوین کے گر جائے تو اس کے بدلے میں آخر میں تائے متحرکہ لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) فائدہ: التقائے تنوین کا مطلب یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے ایک ساکن نون تنوین ہو۔

(٤) حکم: حکم یہ ہے کہ آخر میں تائے متحرکہ لانا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) مصدر میں واؤ گر چکا ہو، احترازی مثال مَقُوْلٌ کیونکہ یہ مصدر نہیں ہے۔

شرط (۲) التقائے تنوین کے بغیر گر چکا ہے، احترازی مثال ھُدیً کیونکہ یہاں التقائے تنوین کے ساتھ گرا ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: عِدَۃٌ، اِقَامَۃٌ اور اِسْتِقَامَۃٌ جو اصل میں وِعْدٌ، اِقْوَامٌ اور اِسْتِقْوَامٌ تھے۔

(۷) سوال و جواب:

سوال: لُغَۃٌ اور مِاَۃٌ میں قانون کی تمام شرائط نہیں پائی جاتی ہیں اس کے باوجود قانون جاری ہو رہا ہے۔ اس لئے کہ یہ اصل میں لُغْوٌ اور مِئیٌ تھے، پھر قَالَ، بَاعَ والے قانون کے تحت واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو لُغَانٌ اور مِئَانٌ ہو گئے، پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو لُغَنٌ اور مِئَنٌ ہو گئے، آخر میں تائے متحرکہ لائے تو لُغَۃٌ اور مِئَۃٌ ہو گئے۔

جواب: یہ شاذ ہے۔

تعلیل: مِیْعَادٌ دراصل مِوْعَادٌ بود، واؤ ساکن مظہر ماقبلش مکسور آن واؤ را بیا بدل کردند مِیْعَادٌ شد۔

تعلیل: مِیْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا، واؤ ساکن مظہر اس کا ماقبل مکسور تھا اس واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مِیْعَادٌ ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون (۳۹)......مِیعَادٌ والا قانون

عبارت قانون: هر واؤ ساکن مظهر غیر واقع مقابله فا کلمه باب افتعال ماقبلش مکسور، آن واؤ را بیا بدل کنند وجوباً بشرطیکه باعث تحریکش موجود نباشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے مِیعَادٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو ساکن ہو متحرک نہ ہو، مظہر ہو مدغم نہ ہو، باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔

(۳) **حکم:** واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی چھ شرطیں ہیں، پانچ وجودی، ایک عدمی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال بَیْعٌ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) ساکن ہو، احترازی مثال عِوَضٌ کیونکہ یہ متحرک ہے۔

شرط (۳) مظہر ہو مدغم نہ ہو، احترازی مثال اِجْلِوَّاذٌ کیونکہ یہ مدغم ہے۔

شرط (۴) باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال اِوْتَعَدَ کیونکہ یہ باب افتعال کے فاکلمے کے مقابلہ میں ہے۔

شرط (۵) ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال قَوْلٌ کیونکہ یہاں ماقبل مکسور نہیں ہے۔

شرط (۶) واؤ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو، احترازی مثال اِوَزَّةٌ جو اصل میں اِوْزَزَةٌ تھا کیونکہ یہاں حرکت دینے کا سبب موجود ہے۔

مطابقی مثال: مِیعَادٌ جو اصل میں مِوْعَادٌ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل: وَعَدتُّ دراصل وَعَدْتُ بود، دال وتاء قریب المخرج بهم آمده، دال را تاکرده، در تا ادغام کردند، وَعَدتُّ شد۔

تعلیل: وَعَدتُّ اصل میں وَعَدْتُ تھا، دال اورتاء قریب المخرج ایک ساتھ آگئے، دال کوتاء کردیا تاء کو میں ادغام کودیا تو وَعَدتُّ ہوگیا۔

﴿قانون (۴۰)......وَعَدتُّ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر دال ساکن که مابعدش تائے متحرکه غیر تائے افتعال مطلقًا باشد، آن دال را تاکرده، در تا ادغام مے کنند وجوباً و درعکس عکس است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام:** اس قانون کا نام ہے وَعَدتُّ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر دال ساکن جس کا مابعد تائے افتعال کے علاوہ دوسری تائے متحرکہ ہو تو اس دال کو تاء کرنا اور تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** دال کو تاء کرنا اور تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) دال ساکن ہو، احترازی مثال وَعَدَتْ کیونکہ یہ متحرک ہے۔

شرط (۲) مابعد تاء ہو، احترازی مثال وَعَدْنَ کیونکہ یہاں تاء نہیں ہے۔

شرط (۳) مابعد تائے متحرکہ ہو، احترازی مثال وَعَـدَتْ کیونکہ یہاں مابعد تائے ساکنہ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۴) مابعد تائے افتعال نہ ہو، احترازی مثال اِذْتَعَدَ کیونکہ یہاں مابعد تائے افتعال ہے۔

(٦) **مطابقی مثال**: وَعَدَتْ کو وَعَدَتْ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۴۱)......اُعِدَ، اِشَاحٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واؤ مضموم یا مکسور که واقع شود دراول کلمه و مابعدش دیگر واؤ متحرکه نباشد، همزه می شود جوازاً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے اُعِدَ، اِشَاحٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مضموم یا مکسور ہو ابتداء کلمہ میں واقع ہو اور اس کا مابعد واؤ متحرک نہ ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) **حکم**: واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۴) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:
شرط (۱) واؤ مضموم یا مکسور ہو، احترازی مثال وَعَدَ کیونکہ یہاں مفتوح ہے۔
شرط (۲) کلمہ کی ابتداء میں ہو، احترازی مثال دَلْوٌ کیونکہ یہاں ابتداء میں نہیں ہے۔
شرط (۳) اس کا مابعد دوسری واؤ متحرک نہ ہو، احترازی مثال وُوَیْعِدَ کیونکہ یہاں مابعد دوسری واؤ متحرک ہے۔

مطابقی مثالیں: اُعِدَ، اِشَاحٌ جو اصل میں وُعِدَ، وِشَاحٌ تھے۔

﴿قانون (۴۲)......اَدْؤُرٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واؤ مضموم یا مخفف بحرکت

besturdubooks.wordpress.com

لازمی که مقابله عین کلمه باشد همزه مے شود جوازاً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں

(۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے اَدْؤُرٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مضموم مخفف ہو، مشدد نہ ہو، حرکت لازمی کے ساتھ ہو اور عین کلمے کے مقابلے میں ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) **حکم**: واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۴) **شرائط**: اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ مضموم ہو، احترازی مثال وَعَدَ کیونکہ یہاں مضموم نہیں ہے۔

شرط (۲) مخفف ہو، مشدد نہ ہو، احترازی مثال تَقَوُّلَ کیونکہ یہاں مشدد ہے۔

شرط (۳) حرکت لازمی کے ساتھ ہو، احترازی مثال رَاوُوْنَ جو اصل میں رَاوِیُوْنَ تھا کیونکہ یہ حرکت لازمی کے ساتھ نہیں ہے۔

شرط (۴) عین کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال وُعِدَ کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں نہیں ہے۔

(۵) **مطابقی مثال**: اَدْؤُرٌ جو اصل میں اَدْوُرٌ تھا۔

تعلیل: یَعِدُ الخ دراصل یَوْعِدُ الخ بود، واؤ واقع شود، بعد از فتح علامت مضارع وقبل کسره آں واؤ را حذف کردند یَعِدُ الخ شد۔

تعلیل: یَعِدُ الخ دراصل یَوْعِدُ الخ تھا، واؤ علامت مضارع مفتوح کے بعد اور کسرہ سے پہلے واقع ہوا اس واؤ کو حذف کر دیا تو یَوْعِدُ سے یَعِدُ ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون (۴۳)......یَعِدُ والا قانون

عبارت قانون: هر باب مثال واوی بروزن مَنَعَ یَمْنَعُ یا که ماضی او نیا فته شده باشد، یا مضارع معلومش بروزن یَفْعِلُ باشد درمضارع معلوم اوفا کلمه را حذف کنند وجوباً واز باب فَعِلَ یَفْعَلُ، دردو باب وَسِعَ یَسَعُ وَوَطِئَ یَطَئُ نیز۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے یَعِدُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ مثال واوی کا ہر وہ جو مَنَعَ یَمْنَعُ کے وزن پر ہو یا اس کی ماضی نہ آتی ہو یا اس کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو تو اس کے مضارع معلوم میں فاکلمہ کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے اور فَعِلَ یَفْعَلُ کے دو باب وسِعَ یَسَعُ اور وَطِئَ یَطَئُ میں بھی فاکلمہ کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** فاکلمہ کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) مثال واوی کا باب ہو، احترازی مثال یَتِیْمُ کیونکہ یہ اجوف ہے۔

شرط (۲) ان چار چیزوں میں سے کوئی ایک ہو۔

(۱) مَنَعَ یَمْنَعُ کے وزن پر ہو۔

(۲) ماضی نہ آتی ہو۔

(۳) مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو۔

(۴) فَعِلَ یَفْعَلُ کے دو باب ہوں۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۳) مضارع معلوم ہو، احترازی مثال یُوْعَدُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔

(۵) **مطابقی مثالیں:** (۱) مَنَعَ یَمْنَعُ کے وزن پر ہو، جیسے یَضَعُ جو اصل میں یَوْضَعُ تھا۔

(۲) ماضی نہ آتی ہو، مثال جیسے یَذَرُ جو اصل میں یَوْذَرُ تھا۔

(۳) مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو، جیسے یَعِدُ جو اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

(۴) فَعِلَ یَفْعَلُ کے دو باب ہوں، جیسے یَسَعُ، یَطَئُ جو اصل میں یَوْسَعُ اور یَوْطَئُ تھے۔

تعلیل: اَوَاعِدُ دراصل وَوَاعِدُ بود، واؤ متحرک در اول کلمه بهم آمدند، اولیٰ رابه همزه بدل کردند اَوَاعِدُ شد.

تعلیل: اَوَاعِدُ اصل میں وَوَاعِدُ تھا، دو واؤ متحرک کلمہ کے شروع میں ایک ساتھ آ گئے، پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو اَوَاعِدُ ہو گیا۔

﴿قانون (۴۴)......اَوَاعِدُ والا قانون﴾

عبارت قانون: دو واؤ متحرک کہ جمع شوند در اول کلمہ واؤ اولی را بہ ہمزہ بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے اَوَاعِدُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر دو واؤ متحرک جو کلمے کے شروع میں جمع ہو جائیں تو ان میں سے پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

besturdubooks.wordpress.com

شرط(۱) دو واؤ ہوں، احترازی مثال وَعَدَ کیونکہ یہاں ایک ہے۔

شرط(۲) دونوں متحرک ہوں، احترازی مثال وُوْعِدَ کیونکہ یہاں ایک ساکن ہے۔

شرط(۳) اکٹھی ہوں، احترازی مثال وَقُوْ کیونکہ یہاں اکٹھی نہیں ہیں۔

شرط(۴) کلمہ کی ابتداء میں ہوں، احترازی مثال قَوِوَ کیونکہ یہاں آخر میں ہیں۔

شرط(۵) ایک کلمے میں ہوں، احترازی مثال وَوَاعَدَ کیونکہ یہ دو کلمے ہیں۔

مطابقی مثال: اَوَاعِدُ جو اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

﴿قانون (۴۵)......یَاجَلُ، یَیْجَلُ، یِیْجَلُ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر باب مثال واوی از باب عَلِمَ یَعْلَمُ که غیر محذوف الفا باشد در مضارع معلوم او سوائے اصل سه وجه خواندن جائز اند چنانچه در یَوْجَلُ، یَاجَلُ ،یَیْجَلُ، یِیْجَلُ خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے یَاجَلُ، یَیْجَلُ، یِیْجَلُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ مثال واوی کا ہر وہ باب جو فَعِلَ یَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع میں فاکلمہ گرا ہوا نہ ہو تو اس کے مضارع معلوم میں اصل کے سوا تین وجہ پڑھنا جائز ہے، چنانچہ یَوْجَلُ کو یَاجَلُ، یَیْجَلُ کو یِیْجَلُ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے کہ اصل کے سوا تین وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط(۱) مثال واوی کا باب ہو، احترازی مثال یَیْئَسُ کیونکہ یہ مثال یائی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۲) فَعِلَ یَفْعَلُ کا باب ہو، احترازی مثال یَضَعُ کیونکہ فَعَلَ یَفْعَلُ کا باب ہے۔
شرط (۳) مضارع معلوم میں فاکلمہ گرا ہوا نہ ہو، احترازی مثال یَسَعُ کیونکہ اس کے مضارع میں فاکلمہ گرا ہوا ہے۔
شرط (۴) مضارع معلوم ہو، احترازی مثال یُوْجَلُ کیونکہ یہ مضارع مجہول ہے۔
مطابقی مثالیں: خلاصہ قانون میں آچکی ہیں۔
تعلیل: یُوْسَرُ دراصل یُیْسَرُ بود یائے ساکن مظہر ماقبلش مضموم آن را بواؤ بدل کردند یُوْسَرُ شد۔
تعلیل: یُوْسَرُ اصل میں یُیْسَرُ تھا، یاء ساکن مظہر اس کا ماقبل مضموم تھا، اس کو واؤ سے بدل دیا تو یُوْسَرُ ہو گیا۔

﴿قانون (۴۶)......یُوْسَرُ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر یائے ساکن مظہر غیر واقع مقابلہ فا کلمہ باب افتعال ماقبلش مضموم آن را بواؤ بدل کنند وجوباً بشرطیکہ در جمع اَفْعَلُ فُعْلَاءُ صفتی فُعْلَی صفتی نہ باشد، اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف یائی نباشد اگر باشد ضمہ ماقبلش را بکسرہ بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یُوْسَرُ والا قانون۔
(۲) **فوائد**: فائدہ (۱) جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اس کی تین قسمیں ہیں:
(۱) اَفْعَلُ اسمی (۲) اَفْعَلُ صفتی (۳) اَفْعَلُ تفضیلی
اَفْعَلُ اسمی: وہ ہے جو کسی کا نام ہو جیسے اَحْمَدُ، اَفْعَلُ کا وزن اور نام

besturdubooks.wordpress.com

بھی ہے۔

اُفْعَلُ صفتی: وہ ہے جس میں صفت والا معنی ہو، جیسے اَحْمَرُ (وہ ذات جس میں سرخی ہو)

اَفْعَلُ تفضیلی: وہ ہے جس میں زیادتی والا معنی ہو جیسے اَضْرَبُ (زیادہ مارنے والا ایک مرد)

فائدہ(۲) اَفْعَلُ تفضیلی کی مؤنث ہمیشہ فُعْلٰی کے وزن پر آتی ہے، جیسے اَضْرَبُ کی مؤنث ضُرْبٰی۔ اَفْعَلُ صفتی کی مؤنث ہمیشہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے، جیسے اَحْمَرُ کی مؤنث حَمْرَاءُ۔

فائدہ(۳) فُعْلٰی کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسمی (۲) صفتی (۳) تفضیلی

فُعْلٰی اسمی: وہ ہے جو کسی کا نام ہو، جیسے طُوْبٰی (جنت کے درخت کا نام ہے)

فُعْلٰی صفتی: جیسے حُبْکٰی (نازونخرے سے چلنے والی عورت)

فُعْلٰی تفضیلی: جیسے ضُرْبٰی (بہت مارنی والی عورت)

فَعْلَاءُ بھی دو قسم پر ہے:

(۱) فَعْلَاءُ اسمی، جیسے صَحْرَآءُ

(۲) فَعْلَاءُ صفتی، جیسے حَمْرَآءُ

(۳) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ یائے ساکن جو مظہر ہو، مدغم نہ ہو، باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو ایسی یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

بشرطیکہ وہ یا اَفْعَلُ فَعْلَاءُ صفتی کی جمع اور فُعْلٰی صفتی میں اور اجوف یائی کے اسم مفعول میں بھی نہ ہو اگر ہو تو ان تینوں صورتوں میں اس یا کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(٤) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں:
حکم (۱) یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط**: اس حکم کی آٹھ شرطیں ہیں:

شرط (۱) یاء ہو، احترازی مثال یُوْعَدُ کیونکہ یہاں واؤ ہے۔

شرط (۲) یاء ساکن ہو، احترازی مثال مُیَسَّرٌ کیونکہ یہاں متحرک ہے۔

شرط (۳) مظہر ہو، مدغم نہ ہو، احترازی مثال بُیَّضٌ ،بُیَّعٌ کیونکہ یہاں مدغم ہے۔

شرط (۴) باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال اُتُّسِرَ جو اصل میں اُیْتُسِرَ تھا کہ کیونکہ یہاں باب افتعال کے فاکلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۵) ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال تَیَسَّرَ کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

شرط (۶) اَفْعَلُ فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں نہ ہو، احترازی مثال بُیْضٌ کیونکہ یہ جمع ہے بَیْضَاءُ کی اور بَیْضَاءُ مؤنث ہے اَبْیَضُ کی۔

شرط (۷) فُعْلٰی صفتی میں بھی نہ ہو، احترازی مثال حُیْکٰی کیونکہ یہ فُعْلٰی صفتی ہے۔

شرط (۸) ثلاثی مجرد اجوف یائی کا اسم مفعول نہ ہو، احترازی مثال مَبِیْعٌ جو اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا کیونکہ یہ اجوف یائی ہے۔

(٦) **مطابقی مثال**: یُوْسِرُ جو اصل میں یُیْسِرُ تھا۔

حکم (۲) یا کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔ اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) ایسے اَفْعَلُ کی جمع ہو جس کی مؤنث فَعْلَاءُ آتی ہو، احترازی مثال یُوْسِرُ کیونکہ یہ مضارع ہے۔

مطابقی مثال: بِیْضٌ یہ اصل میں بُیْضٌ تھا، یہ جمع ہے اَبْیَضُ کی اور اَبْیَضُ کی مؤنث بَیْضَاءُ آتی ہے۔

شرط (۲) فُعْلٰی صفتی ہو، احترازی مثال طُیْبٰی کیونکہ یہ فعلی اسمی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مطابقی مثال: حَیکی جو اصل میں حُیکی تھا۔
شرط(۳) ثلاثی مجرد کے اجوف یائی کا اسم مفعول ہو، احترازی مثال یُیْسَرُ کیونکہ یہ مضارع ہے۔
مطابقی مثال: مَبِیْعٌ جو اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا پھر التقائے ساکنین ہوگیا تو واؤ کو گرادیا پھر اسی قانون کے دوسرے حکم کے تحت یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مَبْیُوْعٌ سے مَبِیْعٌ ہو گیا۔

(ابواب ثلاثی مجرد، مثال واوی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْوَعْدُ وَالْعِدَةُ وَالْمِیْعَادُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ، یَعِدُ، عِدَةً فهو وَاعِدٌ، وَوُعِدَ، یُوْعَدُ، عِدَةً، فذاک مَوْعُوْدٌ، لَمْ یَعِدْ لَمْ یُوْعَدْ، لَایَعِدُ لَایُوْعَدُ، لَنْ یَّعِدَ لَنْ یُّوْعَدَ، الامر منه، عِدْ لِتُوْعَدْ، لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ والنهی عنه لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ، لَایَعِدْ لَایُوْعَدْ، الظرف مَوْعِدٌ، مَوْعِدَانِ، مَوَاعِدُ، مُوَیْعِدٌ والآلة منه مِیْعَدٌ، مِیْعَدَانِ، مَوَاعِدُ، مُوَیْعِدٌ، مِیْعَدَةٌ مِیْعَدَتَانِ، مَوَاعِدُ، مُوَیْعِدَةٌ، مِیْعَادٌ، مِیْعَادَانِ، مَوَاعِیْدُ، مُوَیْعِیْدٌ و مُوَیْعِیْدَةٌ، افضل التفضیل للمذکر منه اَوْعَدُ، اَوْعَدَانِ، اَوْعَدُوْنَ، اَوَاعِدُ، اُوَیْعِدٌ والمؤنث منه وُعْدیٰ، وُعْدَیَانِ، وُعْدَیَاتٌ، وُعَدٌ وُعَیْدیٰ، فعل التعجب منه مَااَوْعَدَهٗ وَ اَوْعِدْبِهٖ وَوَعُدَتْ

besturdubooks.wordpress.com

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی، بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، چون اَلوَجَلُ (ڈرنا)

وَجِلَ، یَوْجَلُ، وَجْلًا فهو وَاجِلٌ وَ وُجِلَ، یُوْجَلُ وَجْلًا فذاک مَوْجُوْلٌ، لَمْ یَوْجَلْ لَمْ یُوْجَلْ، لَا یَوْجَلُ لَا یُوْجَلُ، لَنْ یَّوْجَلَ لَنْ یُّوْجَلَ، الامر منه اِیْجَلْ لِتُوْجَلْ، لِیَوْجَلْ لِیُوْجَلْ والنهی عنه لَاتَوْجَلْ لَاتُوْجَلْ، لَایَوْجَلْ لَایُوْجَلْ، الظرف مَوْجَلٌ، مَوْجَلَانِ، مَوَاجِلُ، مُوَیْجِلٌ، والآلة منه مِیْجَلٌ، مِیْجَلَانِ، مَوَاجِلُ، مُوَیْجِلٌ، مِیْجَلَةٌ، مِیْجَلَتَانِ، مَوَاجِلُ، مُوَیْجِلَةٌ، مِیْجَالٌ، مِیْجَالَانِ، مَوَاجِیْلُ، مُوَیْجِیْلٌ، مُوَیْجِیْلَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَوْجَلُ، اَوْجَلَانِ، اَوْجَلُوْنَ، اَوَاجِلُ، اُوَیْجِلٌ والمؤنث منه وُجْلٰی، وُجْلَیَانِ، وُجْلَیَاتٌ، وُجَلٌ وُجَیْلٰی، فعل التعجب منه مَااَوْجَلَهٗ وَاَوْجِلْ بِهٖ وَ وَجُلَ یَاوَجُلَتْ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی، بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ، چون اَلوَضْعُ (رکھنا)

وَضَعَ، یَضَعُ، وَضْعًا، فهو وَاضِعٌ، وَوُضِعَ، یُوْضَعُ، وَضْعًا، فذاک مَوْضُوْعٌ، لَمْ یَضَعْ لَمْ یُوْضَعْ، لَا یَضَعُ لَا یُوْضَعُ، لَنْ یَّضَعَ لَنْ یُّوْضَعَ، الامر منه ضَعْ لِتُوْضَعْ، لِیَضَعْ لِیُوْضَعْ، والنهی عنه لَاتَضَعْ لَاتُوْضَعْ، لَایَضَعْ لَایُوْضَعْ، الظرف منه مَوْضِعٌ، مَوْضِعَانِ، مَوَاضِعُ، مُوَیْضِعٌ، والآلة منه مِیْضَعٌ،

besturdubooks.wordpress.com

مِیْضَعَانِ، مَوَاضِعُ، مُوَیْضِعٌ، وَمُوَیْضِعَةٌ افعل التفضیل للمذکر منه، اَوْضَعُ اَوْضَعَانِ، اَوْضَعُوْنَ، اَوَاضِعُ، اُوَیْضِعٌ، والمؤنث منه وُضْعٰی وُضْعَیَانِ، وُضْعَیَاتٌ، وُضَعٌ، وُضَیْعٰی، فعل التعجب منه مَااَوْضَعَهٗ وَاَوْضِعْ بِهٖ و وَضُعَ یا وَضُعَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی، بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ، چون اَلْوَرْمُ (سوجنا)

وَرِمَ، یَرِمُ، وَرْمًا، فهو وَارِمٌ، وَ وُرِمَ، یُوْرَمُ، وَرْمًا، فذاک مَوْرُوْمٌ، لَمْ یَرِمْ، لَمْ یُوْرَمْ، لا یَرِمُ، لا یُوْرَمُ، لَنْ یَّرِمَ، لَنْ یُّوْرَمَ، الامر منه رِمْ لِتُوْرَمْ، لِیَرِمْ لِیُوْرَمْ، والنهی عنه لَاتَرِمْ لَاتُوْرَمْ، لَایَرِمْ لَایُوْرَمْ، الظرف منه مَوْرِمٌ، مَوْرِمَانِ، مَوَارِمُ، مُوَیْرِمٌ، والآلة منه مِیْرَمٌ، مِیْرَمَانِ، مَوَارِمُ، مُوَیْرِمٌ، مِیْرَمَةٌ، مِیْرَمَتَانِ، مَوَارِمُ مُوَیْرِمَةٌ، مِیْرَامٌ، مِیْرَامَانِ، مَوَارِیْمُ، مُوَیْرِیْمٌ، وَمُوَیْرِیْمَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَوْرَمُ، اَوْرَمَانِ، اَوْرَمُوْنَ، اَوَارِمُ، اُوَیْرِمٌ والمؤنث منه وُرْمٰی، وُرْمَیَانِ وُرْمَیَاتٌ، وُرَمٌ وُرَیْمٰی، فعل التعجب منه مَااَوْرَمَهٗ وَاَوْرِمْ بِهٖ ووَرُمَ یا وَرُمَتْ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی، بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ، چون اَلْوَسْمُ (خوبصورت چہرے والا ہونا)

وَسُمَ، یَوْسُمُ، وَسَمًا، فهو وَسِیْمٌ وَ وُسِمَ، یُوْسَمُ وَسْمًا، فذاک مَوْسُوْمٌ، لَمْ یَوْسُمْ لَمْ یُوْسَمْ، لَایَوْسُمُ لَایُوْسَمُ، لَنْ

besturdubooks.wordpress.com

يَـوْسَـمَ لَـنْ يُوْسَـمَ، الامـر مـنـه اُوْسُـمْ لِتُوْسَـمْ، لِيَوْسُـمْ لِيُوْسَـمْ،والـنـهـي عـنـه لَاتَـوْسُمْ لَاتُوْسَمْ،لَايَوْسُمْ لَا يُوْسَمْ، الـظـرف مـنـه مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمُ، مُوَيْسِمٌ والآلة منه مِيْسَمٌ، مِيْسَـمَـانِ،مَـوَاسِـمُ ، مُوَيْسِمٌ، مِيْسَمَةٌ، مِيْسَمَتَانِ، مَـوَاسِـمُ، مُـوَيْـسِـمَةٌ،مِيْسَامٌ، مِيْسَامَانِ، مَوَاسِيْمُ، مُوَيْسِيْمٌ، مُـوَيْسِيْـمَةٌ، افـعـل التفضيل للمذكر منه،اَوْسَمُ، اَوْسَمَانِ، اَوْسَـمُـوْنَ، اَوَاسِـمُ،اُوَيْسِـمٌ والمؤنث منه وُسْمٰى وُسْمَيَانِ وُسْـمَـيَـاتٌ، وُسَـمٌ، وُسَيْـمٰـى، فعل التعجب منه مَااَوْسَمَهٗ وَاَوْسِمْ بِهٖ ووَسُمَ يا وَسُمَتْ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ،مثال واوی)

باب اوّل،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ،مثال واوی، بروزن اِفْعَالٌ،چون اَلْاِيْجَابُ (واجب کرنا)

اَوْجَـبَ، يُوْجِبُ، اِيْجَابًا فهو مُوْجِبٌ وَاُوْجِبَ، يُوْجَبُ،اِيْجَابًا، فذاكَ مُوْجَبٌ، لَمْ يُوْجِبْ لَمْ يُوْجَبْ،لَا يُوْجِبُ لَا يُوْجَبُ،لَنْ يُوْجِبَ لَـنْ يُـوْجَـبَ، الامـر مـنـه اَوْجِبْ لِتُوْجَبْ، لِيُوْجِبْ لِيُـوْجَـبْ،والـنـهـي عـنـه لَاتُـوْجِبْ لَاتُوْجَبْ، لَايُـوْجِبْ لَايُوْجَبْ،الظرف منه مُوْجَبٌ، مُوْجَبَانِ، مُوْجَبَاتٌ

باب دوم،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ،مثال واوی، بروزن تَفْعِيْلٌ،چون اَلتَّوْحِيْدُ (ایک بنانا)

وَحَّـدَ، يُـوَحِّـدُ، تَـوْحِيْدًافهو مُوَحِّدٌ، وَ وُحِّدَ، يُوَحَّدُ، تَوْحِيْدًا

besturdubooks.wordpress.com

فذاک مُوَحَّدٌ، لَمْ يُوَحِّدْ لَمْ يُوَحَّدْ، لَايُوَحِّدُ لَايُوَحَّدُ، لَنْ يُوَحِّدَ لَنْ يُوَحَّدَ ،الامر منه وَحِّدْ لِتُوَحَّدْ، لِيُوَحِّدْ لِيُوَحَّدْ والنهي عنه لَاتُوَحِّدْ لَاتُوَحَّدْ، لَايُوَحِّدْ لَايُوَحَّدْ، الظرف منه مُوَحَّدٌ، مُوَحَّدَانِ، مُوَحَّدَاتٌ

باب سوم ،صرف صغیر ،ثلاثی مزید فیہ ،مثال واوی ، بروزن مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُوَاظَبَةُ (ہمیشگی کرنا)

وَاظَبَ، يُوَاظِبُ، مُوَاظَبَةً، فهو مُوَاظِبٌ و وُوْظِبَ، يُوَاظَبُ، مُوَاظَبَةً فذاک مُوَاظَبٌ، لَمْ يُوَاظِبْ لَمْ يُوَاظَبْ، لَايُوَاظِبُ لَايُوَاظَبُ، لَنْ يُوَاظِبَ لَنْ يُوَاظَبَ الامر منه وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ، لِيُوَاظِبْ لِيُوَاظَبْ،والنهي عنه لَاتُوَاظِبْ لَاتُوَاظَبْ، لَايُوَاظِبْ لَايُوَاظَبْ الظرف منه مُوَاظَبٌ، مُوَاظَبَانِ، مُوَاظَبَاتٌ

باب چہارم ،صرف صغیر ،ثلاثی مزید فیہ ،مثال واوی ، بروزن ، تَفَعُّلٌ چون اَلتَّوَحُّدُ (تنہا باقی رہنا)

تَوَحَّدَ، يَتَوَحَّدُ، تَوَحُّدًا فهو مُتَوَحِّدٌ و تُوُحِّدَ، يُتَوَحَّدُ، تَوَحُّدًا فذاک مُتَوَحَّدٌ، لَمْ يَتَوَحَّدْ لَمْ يُتَوَحَّدْ، لا يَتَوَحَّدُ لا يُتَوَحَّدُ، لَنْ يَتَوَحَّدَ لَنْ يُتَوَحَّدَ،الامر منه تَوَحَّدْ لِتُتَوَحَّدْ ،لِيَتَوَحَّدْ لِيُتَوَحَّدْ والنهي عنه لَاتَتَوَحَّدْ لَاتُتَوَحَّدْ، لَايَتَوَحَّدْ لَايُتَوَحَّدْ،الظرف منه مُتَوَحَّدٌ، مُتَوَحَّدَانِ، مُتَوَحَّدَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن تَفَاعُلْ، چون اَلتَّوَارُثُ (ایک دوسرے کا وارث ہونا)

تَوَارَثَ، يَتَوَارَثُ، تَوَارُثًا، فهو مُتَوَارِثٌ وَ تُوُورِثَ، يُتَوَارَثُ، تَوَارُثًا، فذاک مُتَوَارَثٌ، لَمْ يَتَوَارَثْ لَمْ يُتَوَارَثْ، لا يَتَوَارَثُ لا يُتَوَارَثُ، لَنْ يَتَوَارَثَ لَنْ يُتَوَارَثَ الامر منه تَوَارَثْ لِتُتَوَارَثْ، لِيَتَوَارَثْ لِيُتَوَارَثْ، والنهي عنه لَاتَتَوَارَثْ لَاتُتَوَارَثْ، لَايَتَوَارَثْ لَايُتَوَارَثْ، الظرف منه مُتَوَارَثٌ، مُتَوَارَثَان، مُتَوَارَثَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن، اِفْتِعَالْ چون اَلْاِتِّقَادُ (روشن ہونا)

اِتَّقَدَ، يَتَّقِدُ، اِتِّقَادًا، فهو مُتَّقِدٌ وَاُتُّقِدَ، يُتَّقَدُ، اِتِّقَادًا، فذاک مُتَّقَدٌ، لَمْ يَتَّقِدْ لَمْ يُتَّقَدْ، لا يَتَّقِدُ لا يُتَّقَدُ، لَنْ يَتَّقِدَ لَنْ يُتَّقَدَ، الامر منه اِتَّقِدْ لِتُتَّقَدْ، لِيَتَّقِدْ لِيُتَّقَدْ والنهي عنه لَاتَتَّقِدْ لَاتُتَّقَدْ، لَايَتَّقِدْ لَايُتَّقَدْ، الظرف منه مُتَّقَدٌ، مُتَّقَدَانِ، مُتَّقَدَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن، اِسْتِفْعَالْ چون اَلْاِسْتِيْجَابُ (مستحق ہونا)

اِسْتَوْجَبَ، يَسْتَوْجِبُ، اِسْتِيْجَابًا، فهو مُسْتَوْجِبٌ، وَ اُسْتُوْجِبَ، يُسْتَوْجَبُ، اِسْتِيْجَابًا، فذاک مُسْتَوْجَبٌ، لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَمْ يُسْتَوْجَبْ، لَا يَسْتَوْجِبُ لا يُسْتَوْجَبُ، لَنْ

besturdubooks.wordpress.com

يَسْتَوْجِبُ لَنْ يُسْتَوْجَبَ، الامر منه اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ، لِيَسْتَوْجِبْ لِيُسْتَوْجَبْ، والنهي عنه لَاتَسْتَوْجِبْ لَاتُسْتَوْجَبْ، لَايَسْتَوْجِبْ لَايُسْتَوْجَبْ، الظرف منه مُسْتَوْجَبٌ، مُسْتَوْجَبَان، مُسْتَوْجَبَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، بروزن، اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْوِقَادُ (روشن ہونا)

اِنْوَقَدَ، يَنْوَقِدُ، اِنْوِقَادًا، فهو مُنْوَقِدٌ وَاُنْوُقِدَ، يُنْوَقَدُ اِنْوِقَادًا فذاك مُنْوَقَدٌ، لَمْ يَنْوَقِدْ لَمْ يُنْوَقَدْ، لا يَنْوَقِدُ لا يُنْوَقَدُ، لَنْ يَنْوَقِدَ لَنْ يُنْوَقَدَ، الامر منه اِنْوَقِدْ لِتُنْوَقَدْ، لِيَنْوَقِدْ لِيُنْوَقَدْ، والنهي عنه لَاتَنْوَقِدْ لَاتُنْوَقَدْ، لَايَنْوَقِدْ لَايُنْوَقَدْ، الظرف منه، مُنْوَقَدٌ، مُنْوَقَدَان، مُنْوَقَدَاتٌ

(ابواب، ثلاثی مجرد، مثال یائی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی، بروزن، فَعَلَ يَفْعِلُ چون اَلْيُسْرُ وَالْمَيْسَرَةُ (جوا کھیلنا)

يَسَرَ، يَيْسِرُ، يُسْرًا، فهو يَاسِرٌ ويُسِرَ، يُوْسَرُ، يُسْرًا، فذاك مَيْسُوْرٌ، لَمْ يَيْسِرْ لَمْ يُوْسَرْ، لَايَيْسِرُ لَايُوْسَرُ، لَنْ يَيْسِرَ لَنْ يُوْسَرَ الامر منه اِيْسِرْ لِتُوْسَرْ، لِيَيْسِرْ لِيُوْسَرْ، والنهي عنه لَاتَيْسِرْ لَاتُوْسَرْ، لَايَيْسِرْ لَايُوْسَرْ، الظرف منه، مَيْسِرٌ، مَيْسِرَان، مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرٌ، والآلة منه مِيْسَرٌ، مِيْسَرَان، مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرٌ، مُيَيْسِرَةٌ، مِيْسَرَةٌ، مِيْسَرَتَان مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرَةٌ، مِيْسَارٌ،

besturdubooks.wordpress.com

مِيَسَارَانِ، مَيَاسِيرُ، مُيَيْسِيرٌ، مُيَيْسِيرَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْسَرُ، اَيْسَرَانِ، اَيْسَرُوْنَ، اَيَاسِرُ، اُيَيْسِرٌ، والمؤنث منه يُسْرٰى، يُسْرَيَانِ، يُسْرَيَاتٌ،يُسَرٌ، يُسَيْرٰى، فعل التعجب منه، مَااَيْسَرَهٗ واَيْسِرْبِهٖ ويَسُرَ يا يَسُرَتْ

باب دوم،صرف صغیر،ثلاثی مجرد،مثال یائی،

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ،چون اَلْيَنْعُ (پھل کا پختہ ہونا)

يَنَعَ، يَيْنَعُ، يَنْعًا فهو يَانِعٌ، وَيُنِعَ، يُوْنَعُ، يَنْعًا، فذاك مَيْنُوْعٌ، لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ،لا يَيْنَعُ لا يُوْنَعُ،لَنْ يَيْنَعَ لَنْ يُوْنَعَ،الامر منه اِيْنَعْ لِتُوْنَعْ، لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ، والنهى عنه لَاتَيْنَعْ لَاتُوْنَعْ،لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ، الظرف منه، مَيْنَعٌ، مَيْنَعَانِ، مَيَانِعُ، مُيَيْنِعٌ، والآلة منه، مِيْنَعٌ، مِيْنَعَانِ، مَيَانِعُ، مُيَيْنِعٌ، مِيْنَعَةٌ، مِيْنَعَتَانِ، مَيَانِعُ، مُيَيْنِعَةٌ، مِيْنَاعٌ، مِيْنَاعَانِ، مَيَانِيْعُ، مُيَيْنِيْعٌ، مُيَيْنِيْعَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَيْنَعُ، اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ، اَيَانِعُ، اُيَيْنِعٌ والمؤنث منه، يُنْعٰى، يُنْعَيَانِ، يُنْعَيَاتٌ، وَيُنَعٌ، يُنَيْعٰى، فعل التعجب منه مَااَيْنَعَهٗ، واَيْنِعْ بِهٖ ويَنُعَ يا يَنُعَتْ

باب سوم: صرف صغیر،ثلاثی مجرد،مثال یائی،

بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ،چون اَلْيُتْمُ (یتیم ہونا)

يَتِمَ، يَتِيْمُ، يَتْمًا، فهو يَتِيْمٌ ويَتِمَ يُوْتَمُ، يَتْمًا، فذاك مَيْتُوْمٌ، لَمْ يَيْتِمْ لَمْ يُوْتَمْ،لا يَيْتِمُ لا يُوْتَمُ،لَنْ يَيْتِمَ لَنْ يُوْتَمَ،الامر منه اِيْتِمْ لِتُوْتَمْ، لِيَيْتِمْ، لِيُوْتَمْ، والنهى عنه لَاتَيْتِمْ لَاتُوْتَمْ، لَايَيْتِمْ لَايُوْتَمْ،الظرف منه مَيْتِمٌ، مَيْتِمَانِ، مَيَاتِمُ، مُيَيْتِمٌ والآلة منه،مِيْتَمٌ، مِيْتَمَانِ مَيَاتِمُ،

besturdubooks.wordpress.com

مُيَيْتِم، مِيتَمَةٌ، مِيتَمتَانِ مَيَاتِمُ، مُيَيْتِمَةٌ، مِيتَام، مِيتَامَانِ مَيَاتِيمُ، مُيَيْتِيمٌ، افعل التفضيل للمذكر منه ،اَيْتَمُ، اَيْتَمَانِ، اَيْتَمُونَ، اَيَاتِمُ،اُيَيْتِمُ، والمؤنث منه، يُتْمٰى، يُتْمَيَانِ، يُتْمَيَاتٌ، يُتَمٌ، يُتَيْمٰى، فعل التعجب منه مَااَيْتَمَهُ واَيْتِمْ بِهٖ وَيَتُمَ يَاْيَتُمَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی، بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْيُبْسُ (خشک ہونا)

يَبِسَ، يَيْبَسُ، يُبْسًا، فهو يَابِسٌ ويَبِسَ، يُوْبَسُ يُبْسًا فذاک مَيْبُوسٌ لَمْ يَيْبَسْ لَمْ يُوْبَسْ، لَا يَيْبَسُ لَايُوْبَسُ، لَنْ يَّيْبَسَ لَنْ يُّوْبَسَ، الامر منه اِيْبَسْ لِتُوْبَسْ، لِيَيْبَسْ لِيُوْبَسْ والنهى عنه لَا تَيْبَسْ لَاتُوْبَسْ،لَايَيْبَسْ لَايُوْبَسْ، الظرف منه مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، مُيَيْبِسٌ، والآلة منه مِيْبَسٌ، مِيْبَسَانِ، مَيَابِسُ مُيَيْبِسٌ مِيْبَسَةٌ، مِيْبَسَتَانِ، مَيَابِسُ، مُيَيْبِسَةٌ، مِيْبَاسٌ، مِيْبَاسَانِ، مَيَابِيْسُ مُيَيْبِيْسٌ، مُيَيْبِيْسَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْبَسُ، اَيْبَسَانِ اَيْبَسُوْنَ، اَيَابِسُ، اُيَيْبِسٌ، والمؤنث منه يُبْسٰى، يُبْسَيَانِ، يُبْسَيَاتٌ، يُبَسٌ، يُبَيْسٰى، فعل التعجب منه مَااَيْبَسَهُ واَيْبِسْ بِهٖ ويَبُسَ يَا يَبُسَتْ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی، بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ، چون اَلْيُسْرُ (آسان ہونا)

يَسُرَ، يَيْسُرُ، يُسْرًا فهو يَسِيْرٌ، و يُسِرَ، يُوْسَرُ، يُسْرًا فذاک مَيْسُوْرٌ، لَمْ يَيْسُرْ لَمْ يُوْسَرْ، لَا يَيْسُرُ لَايُوْسَرُ، لَنْ يَّيْسُرَ لَنْ يُّوْسَرَ، الامر منه اُوْسُرْ لِتُوْسَرْ، لِيَيْسُرْ لِيُوْسَرْ، والنهى عنه

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُيْسَرُ لَاتُوْسَرُ، لَايُيْسَرُ لَايُوْسَرُ، الظرف منه مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرٌ، والآلة منه مِيْسَرٌ، مِيْسَرَانِ مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرٌ، مِيْسَرَةٌ، مِيْسَرَتَانِ، مَيَاسِرُ، مُيَيْسِرَةٌ، مِيْسَارٌ، مِيْسَارَانِ، مَيَاسِيْرُ، مُيَيْسِيْرٌ، مُيَيْسِيْرَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْسَرُ، اَيْسَرَانِ اَيْسَرُوْنَ اَيَاسِرُ اُيَيْسِرٌ، والمؤنث منه يُسْرٰى، يُسْرَيَانِ، يُسْرَيَاتٌ، يُسَرٌ، يُسَيْرٰى، فعل التعجب منه مَااَيْسَرَهٗ واَيْسِرْ بِهٖ، ويَسُرَ يا يَسُرَتْ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِيْسَارُ (مالدار ہونا)

اَيْسَرَ، يُوْسِرُ، اِيْسَارًا فهو مُوْسِرٌ وَ اُوْسِرَ، يُوْسَرُ، اِيْسَارًا فذاک مُوْسَرٌ، لَمْ يُوْسِرْ لَمْ يُوْسَرْ، لَايُوْسِرُ لَايُوْسَرُ، لَنْ يُّوْسِرَ لَنْ يُّوْسَرَ، الامر منه، اَيْسِرْ لِتُوْسَرْ، لِيُوْسِرْ لِيُوْسَرْ، والنهي عنه لَاتُوْسِرْ لَاتُوْسَرْ، لَايُوْسِرْ لَايُوْسَرْ، الظرف منه، مُوْسَرٌ، مُوْسَرَانِ، مُوْسَرَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن تَفْعِيْلٌ، چون اَلتَّيْسِيْرُ (آسان کرنا)

يَسَّرَ، يُيَسِّرُ، تَيْسِيْرًا، فهو مُيَسِّرٌ، وَيُسِّرَ، يُيَسَّرُ، تَيْسِيْرًا فذاک مُيَسَّرٌ لَمْ يُيَسِّرْ لَمْ يُيَسَّرْ، لا يُيَسِّرُ لا يُيَسَّرُ، لَنْ يُّيَسِّرَ لَنْ يُّيَسَّرَ، الامر منه، يَسِّرْ لِتُيَسَّرْ، لِيُيَسِّرْ لِيُيَسَّرْ، والنهي عنه، لَاتُيَسِّرْ

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُيَسِّرْ، لَا يُيَسِّرْ لَا يُيَسَّرْ، الظرف منه، مُيَسَّرٌ، مُيَسَّرَانِ، مُيَسَّرَاتٌ

باب سوم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُيَاسَرَةُ (بائیں جانب سے آنا)

يَاسَرَ، يُيَاسِرُ، مُيَاسَرَةً، فهو مُيَاسِرٌ وَيُوسِرَ يُيَاسَرُ، مُيَاسَرَةً، فذاك مُيَاسَرٌ، لَمْ يُيَاسِرْ لَمْ يُيَاسَرْ، لَا يُيَاسِرُ لَا يُيَاسَرُ، لَنْ يُيَاسِرَ لَنْ يُيَاسَرَ، الامر منه يَاسِرْ لِتُيَاسَرْ، لِيُيَاسِرْ، لِيُيَاسَرْ والنهي عنه لَا تُيَاسِرْ لَا تُيَاسَرْ، لَا يُيَاسِرْ، لَا يُيَاسَرْ، الظرف منه مُيَاسَرٌ، مُيَاسَرَانِ، مُيَاسَرَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن تَفَعُّلٌ، چون اَلتَّيَسُّرُ (آسان ہونا)

تَيَسَّرَ، يَتَيَسَّرُ، تَيَسُّرًا، فهو مُتَيَسِّرٌ وَتُيُسِّرَ، يُتَيَسَّرُ، تَيَسُّرًا فذاك مُتَيَسَّرٌ، لَمْ يَتَيَسَّرْ لَمْ يُتَيَسَّرْ، لَا يَتَيَسَّرُ لَا يُتَيَسَّرُ، لَنْ يَتَيَسَّرَ لَنْ يُتَيَسَّرَ، الامر منه، تَيَسَّرْ لِتُتَيَسَّرْ، لِيَتَيَسَّرْ لِيُتَيَسَّرْ، والنهي عنه لَا تَتَيَسَّرْ لَا تُتَيَسَّرْ، لَا يَتَيَسَّرْ لَا يُتَيَسَّرْ، الظرف منه مُتَيَسَّرٌ، مُتَيَسَّرَانِ، مُتَيَسَّرَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی، بروزن تَفَاعُلٌ، چون اَلتَّيَامُنُ (دائیں طرف کرنا)

تَيَامَنَ، يَتَيَامَنُ، تَيَامُنًا، فهو مُتَيَامِنٌ وَ تُيُومِنَ، يُتَيَامَنُ، تَيَامُنًا، فذاك مُتَيَامَنٌ، لَمْ يَتَيَامَنْ لَمْ يُتَيَامَنْ لَا يَتَيَامَنُ لَا يُتَيَامَنُ، لَنْ

besturdubooks.wordpress.com

يَّتَيَامَنَ لَنْ يُّتَيَامَنَ، الامر منه ، تَيَامَنْ لِتَتَيَامَنْ، لِيَتَيَامَنْ لِيُتَيَامَنْ، والنهي عنه لَاتَتَيَامَنْ لَاتُتَيَامَنْ، لَايَتَيَامَنْ لَايُتَيَامَنْ، الظرف منه، مُتَيَامَنٌ، مُتَيَامَنَانِ، مُتَيَامَنَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی،

بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِتِّسَارُ (آسان ہونا)

اِتَّسَرَ، يَتَّسِرُ، اِتِّسَارًا، فهو مُتَّسِرٌ وَاُتُّسِرَ، يُتَّسَرُ، اِتِّسَارًا، فذاك مُتَّسَرٌ، لَمْ يَتَّسِرْ لَمْ يُتَّسَرْ، لَا يَتَّسِرُ لَا يُتَّسَرُ، لَنْ يَتَّسِرَ لَنْ يُتَّسَرَ، الامر منه ، اِتَّسِرْ لِتُتَّسَرْ، لِيَتَّسِرْ لِيُتَّسَرْ، والنهي عنه، لَاتَتَّسِرْ لَاتُتَّسَرْ، لَايَتَّسِرْ لَايُتَّسَرْ، الظرف منه مُتَّسَرٌ، مُتَّسَرَانِ، مُتَّسَرَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی،

بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِيْسَارُ (جوا کھیلنا)

اِسْتَيْسَرَ، يَسْتَيْسِرُ، اِسْتِيْسَارًا، فهو مُسْتَيْسِرٌ وَاُسْتُوْسِرَ، يُسْتَيْسَرُ، اِسْتِيْسَارًا، فذاك مُسْتَيْسَرٌ، لَمْ يَسْتَيْسِرْ لَمْ يُسْتَيْسَرْ، لَا يَسْتَيْسِرُ لَايُسْتَيْسَرُ، لَنْ يَسْتَيْسِرَ، لَنْ يُسْتَيْسَرَ، الامر منه، اِسْتَيْسِرْ لِتُسْتَيْسَرْ، لِيَسْتَيْسِرْ لِيُسْتَيْسَرْ، والنهي عنه ، لَاتَسْتَيْسِرْ لَاتُسْتَيْسَرْ، لَايَسْتَيْسِرْ لَايُسْتَيْسَرْ، الظرف منه، مُسْتَيْسَرٌ، مُسْتَيْسَرَانِ، مُسْتَيْسَرَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

چوتھا باب

اجوف

besturdubooks.wordpress.com

(ابواب وقوانین اجوف)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ، چون اَلْقَوْلُ وَالْقِیْلُ وَالْقَالَةُ (کہنا)

قَالَ، یَقُوْلُ، قَوْلًا، فهو قَائِلٌ، وَقِیْلَ، یُقَالُ، قَوْلًا، فذاک مَقُوْلٌ، لَمْ یَقُلْ، لَمْ یُقَلْ، لَایَقُوْلُ لَایُقَالُ، لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یُّقَالَ الامر منه قُلْ لِتُقَلْ، لِیَقُلْ لِیُقَلْ، والنهی عنه لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ، لَایَقُلْ لَایُقَلْ، الظرف منه مَقَالٌ، مَقَالَانِ، مَقَاوِلُ، وَمُقَیِّلٌ، والآلة منه مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ وَ مُقَیِّلٌ، مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ، وَمُقَیِّلَةٌ، مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِیْلُ ومُقَیِّیْلٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَقْوَلُ وَاَقْوَلَانِ، اَقْوَلُوْنَ، اَقَاوِلُ واُقَیِّلٌ، والمؤنث منه قُوْلٰی، قُوْلَیَانِ، قُوْلَیَاتٌ، قُوَلٌ، وقُوَیْلٰی، وفعل التعجب منه مَااَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ

تعلیل: قَالَ دراصل قَوَلَ بود، واؤ متحرك ماقبلش مفتوح آن واؤ بالف بدل کردند، تا از قَوَلَ، قَالَ شد۔

تعلیل: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، واؤ متحرک اس کا ماقبل مفتوح تھا، اس واؤ کو الف سے بدل دیا تو قَوَلَ سے قَالَ ہوگیا۔

﴿قانون (۴۷)...... قَالَ، بَاعَ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو، ویامتحرك بحرکت لازمی که ماقبلش مفتوح باشد، از آن یك کلمه بالف مبدل شود وجوباً بشرطیکه آن واؤ، ویا مقابله فا کلمه وعین کلمه

besturdubooks.wordpress.com

ناقص ودر حکم عین کلمه ناقص نه باشد، ومابعدش مده زائده که لازم بود تحقق سکون او ، وحرف تثنیه والف جمع مؤنث سالم ، ویائے نسبت ، ونون تاکید نه باشد وآن کلمه بروزن فَعَلَانٌ و فَعْلٰی و بمعنے آن کلمه که در آن تعلیل نیست نه باشد۔ومقابله عین کلمه ملحق ومقابله عین کلمه بدل از حرف صحیح ومقابله عین کلمه فعل غیر متصرف نه باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے قال، باع والا قانون۔

(۲) **فائدہ:** حرکت کی دو قسمیں ہیں، (۱) حرکت لازمی (۲) حرکت عارضی

(۱) **حرکت لازمی** : وہ حرکت ہے جو کلمہ سے جدا نہ ہو سکے، جیسے ضَرَبَ

(۲) **حرکت عارضی:** وہ حرکت ہے جو کلمہ سے جدا ہو سکے، پھر اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) منقولی (۲) غیر منقولی۔

(۱) **حرکت عارضی منقولی:** اسے کہتے ہیں جو دوسرے کلمے سے نقل ہو کر آئی ہو، جیسے خَیَلٌ جو اصل خَیْئَلٌ تھا یہاں یاء کا فتحہ ہمزہ سے نقل ہو کر آیا ہے۔

(۲) **حرکت عارضی غیر منقولی:** اسے کہتے ہیں جو عارضی ہو مگر کسی کلمہ سے نقل ہو کر نہ آئی ہو، جیسے ضَرَبَتَا میں تاء کا فتحہ اور لَوِسْتَطَعْنَا میں واؤ کا کسرہ یہ دونوں حرکتیں عارضی ہیں۔

فائدہ (۲) ایک کلمہ میں صرف ایک تعلیل کی جا سکتی ہے اور وہ بھی آخر سے جیسے یَدْعُوْنَنِیْ میں یَدْعُوْ والا قانون جاری ہوگا یَعِدُ والا قانون نہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

(۳) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤاور یاء جو حرکت لازمی کے ساتھ متحرک اوران کا ماقبل مفتوح ایک کلمہ میں ہو تو ایسی واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ وہ واؤ اور یاء فاکلمہ کے مقابلے میں، ناقص کے عین کلمے کے مقابلے میں اور ناقص حکمی کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو اور اس واؤ اور یاء کا مابعد ایسا مدہ زائدہ نہ ہو جس پر ساکن پڑھنا لازم ہو اور اس کے بعد حرف تثنیہ، الف جمع مؤنث سالم یائے نسبت اورنون تاکید نہ ہو اور وہ کلمہ فَعَلَانٌ اور فَعَلِي کے وزن پر بھی نہ ہو اور اس کلمے کے معنی میں نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی اور فعل غیر متصرف یعنی فعل تعجب کے عین کلمے میں نہ ہو اور ملحق برباعی کے عین کلمہ میں نہ ہو اور جو کہ حرف صحیح سے تبدیل شدہ ہو اس کے عین کلمے میں نہ ہو۔

(٤) **حکم:** واؤاور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٥) **شرائط:** اس حکم کی اٹھارہ شرطیں ہیں، چار وجودی، چودہ عدمی لیکن سب ناقص ہیں۔

شرط(۱) واؤ اور یاء متحرک ہو، احترازی مثال قَوْلٌ، بَيْعٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء ساکن ہیں۔

شرط(۲) حرکت لازمی کے ساتھ ہوں، احترازی مثال اِخْشَيِ اللهَ، لَوِسْتَطَعْنَا کیونکہ یہاں حرکت عارضی ہے۔

شرط(۳) ماقبل مفتوح ہو، احترازی مثال قُوِلَ، بُيِعَ کیونکہ یہاں مفتوح نہیں ہے۔

شرط(۴) ایک کلمے میں ہو، احترازی مثال فَوَاعَدَ، تَوَعَّدَ، تَيَسَّرَ، سَيَقُوْلُ کیونکہ یہاں دو کلمے ہیں۔

شرط(۵) فاکلمہ کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال وَاعَدَ یَاسَرَ کیونکہ یہاں فا کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط(٦) لفیف مقرون کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال قَوِيَ،

besturdubooks.wordpress.com

حَیِیَ کیونکہ یہاں واؤاور یاء ناقص یعنی لفیف مقرون کے عین کلمے کے مقابلے میں ہیں۔

شرط (۷) واؤاور یاء ناقص حکمی (لفیف مفروق) کے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہوں، احترازی مثال اِدْعَوِی کیونکہ یہاں ناقص حکمی کے عین کلمے کے مقابلے میں نہیں۔

فائدہ: ناقص حکمی کا مطلب یہ ہے کہ واؤاور یاء ایسے لام کلمے کے مقابلے میں نہ ہوں کہ جس کے بعد ایک لام اور ہو۔

شرط (۸) واؤ اور یاء کا مابعد ایسی مدہ زائدہ نہ ہو جس پر ساکن پڑھنا لازم ہو، احترازی مثال سَوَادٌ ، بَیَاضٌ کیونکہ یہاں الف ثابت رکھنا ضروری ہے۔

شرط (۹) واؤاور یاء کے مابعد حرف تثنیہ بھی نہ ہو، احترازی مثال دَعَـوَا، رَمَیَـا کیونکہ یہاں واؤاور یاء کا مابعد الف تثنیہ ہے۔

شرط (۱۰) واؤ اور یاء کے مابعد الف جمع مؤنث سالم بھی نہ ہو، احترازی مثال عَصَوَاتٌ، رَمَیَاتٌ کیونکہ یہاں واؤاور یاء کا مابعد الف جمع مؤنث سالم ہے۔

شرط (۱۱) واؤاور یاء کا مابعد یائے نسبت بھی نہ ہو، احترازی مثال رَحَوِیٌّ، عَصَوِیٌّ کیونکہ یہاں واؤاور یاء کا مابعد یائے نسبت ہے۔

شرط (۱۲) واؤاور یاء کا مابعد نون تاکید بھی نہ ہو، احترازی مثال اُدْعُوَنَّ، اِخْشَیَنَّ کیونکہ یہاں واؤاور یاء کا مابعد نون تاکید ہے۔

شرط (۱۳) واؤاور یاء ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو، احترازی مثال سَیَرَانٌ ،مَوَتَانٌ کیونکہ یہاں پر فَعَلَانٌ کے وزن پر ہیں۔

شرط (۱۴) واؤاور یاء ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فَعَلٰی کے وزن پر ہو، احترازی مثال، حَیَدٰی، صَوَرٰی کیونکہ یہاں فَعَلٰی کا وزن ہے۔

شرط (۱۵) واؤاور یاء ایسے کلمے میں نہ ہو جس میں تعلیل نہ کی گئی ہو، احترازی مثال عَوِرَ، عَیِنَ کیونکہ یہاں تعلیل نہیں کی گئی ہے۔

شرط (۱۶) واؤاور یاء عین کلمہ ملحق کے مقابلے میں نہ ہوں، احترازی مثال قَوَلْوَلٌ ،

besturdubooks.wordpress.com

یَبْعُوْعٌ کیونکہ یہ دونوں قَرَبُوْسٌ سے ملحق ہیں۔

شرط (۱۷) واؤ اور یاء ایسے عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جو حرف صحیح سے تبدیل شدہ ہو، احترازی مثال شَیَرٌ جو اصل میں شَجَرٌ تھا کیونکہ یہاں یاء جیم سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۱۸) واؤ یاء فعل غیر متصرف (فعل تعجب) کے عین کلمے کے مقابے میں نہ ہو، احترازی مثال، مَا اَقْوَلَهٗ، مَا اَبْیَعَهٗ کیونکہ یہ فعل تعجب ہے اور وہ غیر متصرف ہوتا ہے۔

(۷) مطابقی مثالیں: قَوَلَ اور بَیَعَ کو قَالَ، بَاعَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: قُلْنَ دراصل قَوَلْنَ بود، واو متحرك ماقبلش مفتوح آن واو را بالف بدل كردند قَالْنَ شد، پس التقائے ساكنين شد، ميان الف ولام، اول ايشان مده بود، آن را حذف كردند قَلْنَ شدفتح را بضمه بدل كردند تاكه دلالت كند، برحذفيت واؤقُلْنَ شد۔

تعلیل: قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا، واؤ متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح تھا، اس واؤ کو الف سے بدل دیا تو قَالْنَ ہو گیا، پھر التقائے ساکنین ہو گیا الف اور لام کے درمیان، ان میں سے پہلا مدہ تھا اس کو حذف کر دیا تو قَلْنَ ہو گیا، فا کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تا کہ واؤ کی محذوفیت پر دلالت کرے تو قُلْنَ ہو گیا۔

﴿قانون (۴۸)......التقائے ساکنین والا قانون﴾

عبارت قانون: التقائے ساكنين بردوقسم است على حده وعلى غير حده، على حده آن كه ساكن اوّل مده، يا يائے تصغير وساكن ثانى مدغم ووحدت كلمه باشد، وماسوائے ايں علىٰ غير حده است وحكم علىٰ حده خواندن ساكنين است مطلقًا وحكم علىٰ غير حده

besturdubooks.wordpress.com

خوانـدن ساکـنیـن اسـت در حالت وقف ونه خواندن ساکـنیـن در حالت غیر وقف، پس در حالت غیر وقف اگـر ساکن اول مده یا نون خفیفه باشد حذف کرده می شـود، اتـفـاقاً سوائے سه جادر اجوف یعنی مصدر باب افـعال وأستفعال واسم مفعول چرا که دریں جا اختلاف اسـت، بـعـضـے صرفیاں اولیٰ را حذف می کنندو بعضے ثـانـی را ، واگـر ساکن اول مده یا نون خفیفه نه باشد، حـرکـت داده شـود، سـاکنے که در آخر کلمه است واگر در آخـر نـه باشد اول راکسره زیراکه کسره در تحریك ساکن اصل است وغیر او به سبب عارضه۔

تشـریح قانون: اس قانون کے تین حصے ہیں، پہلا حصہ شروع سے لے کر ''وحکم علی حدۃ'' تک ہے جس میں ایک فائدہ بتایا گیا ہے۔

دوسرا حصہ ''وحکم علیٰ حدۃ'' سے لے کر'' در تحریک'' تک ہے، اس میں التقائے ساکنین کا حکم بیان کیا گیا ہے اور تیسرا حصہ ''در تحریک'' سے لے کر آخر تک ہے جس میں ایک ضابطہ بیان کیا گیا ہے۔

حصہ اول کی تشریح:

فـائـده: التقائے ساکنین کا معنی دو ساکنوں کا مل جانا یا اکٹھے ہونا، پھر التقائے ساکنین دو قسم پر ہے۔ (۱) علیٰ حدہ (۲) علیٰ غیر حدہ۔

(۱) **علیٰ حده:** اسے کہتے ہیں جس میں تین شرطیں پائی جائیں:

شرط (۱) دو ساکنوں میں سے پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو۔

شرط (۲) دوسرا ساکن مدغم ہو۔

شرط (۳) دونوں ساکن ایک کلمے میں ہوں، جیسے اِحْمَارٌ، اُحْمُوْرٌ، یَسِیْرٌ، تصغیر کی مثال خُوَیْصَّةٌ

besturdubooks.wordpress.com

(۲) علیٰ غیر حدہ : وہ ہے جس میں مذکورہ تینوں شرطیں یا ان میں سے دو شرطیں یا ایک شرط نہ پائی جائے، پھر اس کی سات صورتیں ہو جاتی ہیں:

(۱) پہلی شرط نہ پائی جائے، جیسے یَخِصِّمُ جو اصل میں یَخْتَصِمُ تھا۔

(۲) دوسری شرط نہ پائی جائے، جیسے قَائِلٌ

(۳) تیسری شرط نہ پائی جائے، جیسے اِضْرِبُوْنَّ

(۴) پہلی اور دوسری شرط نہ پائی جائے، جیسے مُدَّ

(۵) دوسری اور تیسری شرط نہ پائی جائے، جیسے اِضْرِبُوْ الْقَوْمَ

(۶) پہلی اور تیسری شرط نہ پائی جائے، جیسے لِیَدْعُوْنَّ جو اصل میں لِیَدْعُوْنَّ تھا۔

(۷) تینوں شرطیں نہ پائی جائیں، جیسے قُلِ الْحَقُّ

حصہ ثانی کی تشریح: اس دوسرے حصے میں علیٰ حدہٖ کا ایک حکم اور علیٰ غیر حدہٖ کے چار حکم بیان کیے گئے ہیں۔

حکم علیٰ حدہ : یہ ہے کہ دونوں ساکنوں کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے، مطلقاً یعنی حال وقف میں ہو یا غیر حالت وقف میں۔

اس حکم کی ایک ہی شرط ہے اور وہ شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین علیٰ حدہ ہو، احترازی مثال ''قُلِ الْحَقُّ'' کیونکہ یہ علیٰ غیر حدہ ہے۔

مطابقی مثالیں: حالت وقف کی مثال جیسے اِحْمَارْ، اُحْمُوْرْ، سِیْرْ، خُوَیْصَّۃٌ حالت غیر وقف کی مثال جیسے ضَالٌّ وَّ مُضِلٌّ

حکم علیٰ غیر حدہ: حکم (۱) علیٰ غیر حدہ حالت وقف میں ہوگا یا غیر حالت وقف میں، اگر حالت وقف میں ہو تو دونوں ساکنوں کو ظاہر کر کے پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہٖ ہو، احترازی مثال اِحْمَارٌ یہ علیٰ حدہ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۲) حالت وقف میں ہو، احترازی مثال یَخِصِّمُ یہ حالت وقف میں نہیں ہے۔

مطابقی مثال: نَسْتَعِیْنُ یٰسِیْنُ، رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

حکم (۳) التقائے ساکنین علی غیر حدہ غیر حالت وقف میں ہو اور پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہو تو پہلے ساکن کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے۔

اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) علیٰ غیر حدہ ہو، احترازی مثال اِحْمَارٌ یہ علیٰ حدہ ہے۔

شرط (۲) غیر حالت وقف میں ہو، احترازی مثال اَلرَّحِیْمْ یہ حالت وقف میں ہے۔

شرط (۳) پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہو احترازی مثال قُلِ الْحَقُّ یہاں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہیں ہے۔

مطابقی مثالیں: قَالْنَ کو قُلْنَ اور اِضْرِبَنْ الْقَوْمَ کو اِضْرِبَ الْقَوْمَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

پھر اجوف کے تین مقامات پر صرفیوں کا اختلاف ہے (۱) باب افعال کا مصدر، (۲) باب استفعال کا مصدر، (۳) اسم مفعول

(۱) باب افعال جیسے اِقَامَۃٌ (۲) باب استفعال، جیسے اِسْتِقَامَۃٌ (۳) اسم مفعول جیسے مَقُوْلٌ جو اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، پھر التقائے ساکنین ہو گیا، اب بعض صرفی پہلے واو کو جو کہ مدہ ہے گرا کر مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ پڑھتے ہیں اور بعض صرف دوسری واو کو گرا کر مَقُوْلٌ بروزن مَفُعْلٌ پڑھتے ہیں۔

اجوف کے باب افعال کی مثال جیسے اِقَامَۃٌ جو اصل میں اِقْوَامٌ تھا، یُقَالُ، یُبَاعُ والے قانون کے مطابق واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل ''قاف'' کو دی اور واو کو الف سے تبدیل کیا اور واو کے عوض ''تا'' آخر میں لائے تو یہ اِقَامَۃٌ ہو گیا پھر دو ساکن جمع ہوئے ایک وہ الف جو واو سے بدلا ہوا تھا اور دوسرا وہ الف جو باب افعال کی علامت ہے، اب بعض (امام اخفشؒ) ساکن اول کو حذف کرتے ہیں دلیل لِاَنَّ الثَّانِیَۃَ عَلَامَۃٌ وَالْعَلَامَۃُ لَاتُحْذَفُ

besturdubooks.wordpress.com

کہ دوسرا الف باب کی علامت ہے اور اس علامت کو حذف نہیں کیا جاتا اور بعض (امام سیبویہؒ) ساکن ثانی کو حذف کرتے ہیں لِاَنَّهَا زَائِدَةٌ وَالزَّائِدَةُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ کیونکہ دوسرا زائد ہے اور زائد چیز حذف ہونے کا زیادہ حق رکھتی ہے۔ باب استفعال کی مثال جیسے اِسْتِقَامَةٌ اس کی تعلیل بھی ایسی ہے جیسے اِقْوَامٌ کی۔

حکم (۳) التقائے ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن اگر مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو تو اس ساکن کو حرکت دیتے ہیں جو کلمے کے آخر میں ہو۔

اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) علیٰ غیر حدہ ہو، احترازی مثال اِحْمَارٌ یہ علیٰ حدہ ہے۔

شرط (۲) غیر حالت وقف میں ہو، احترازی مثال اَلرَّحِيْمْ کیونکہ یہ حالت وقف میں ہے۔

شرط (۳) پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو، احترازی مثال لَاتُهِيْنَنْ الْفَقِيْرَ کیونکہ پہلا ساکن نون خفیفہ ہے۔

شرط (۴) کوئی ساکن کلمے کے آخر میں ہو، احترازی مثال يَخِصِّمُ کیونکہ یہاں کوئی ساکن کلمے کے آخر میں نہیں ہے۔

مطابقی مثال: قُلِ الْحَقُّ جو اصل میں قُلْ الْحَقُّ تھا۔

حکم (۴) اگر ساکن کلمے کے آخر میں ہو تو پہلے ساکن کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی بھی چار شرطیں ہیں، تین سابقہ ہیں اور چوتھی یہ ہے کہ کوئی ساکن کلمے کے آخر میں نہ ہو۔

احترازی مثال: "قُلِ الْحَقُّ" کونکہ یہاں پہلا ساکن کلمے کے آخر میں ہے۔

مطابقی مثال: يَخِصِّمُ جو اصل میں يَخْتَصِمُ تھا۔

حصہ ثالث کی تشریح: یہ ہے کہ تیسرے اور چوتھے حکم میں کہا کہ ساکن کو حرکت دی جائے، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کونسی حرکت دی جائے۔ اس کے لئے ارشاد الصرف کے مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک ضابطہ بیان کیا ہے کہ جب ساکن کو حرکت

besturdubooks.wordpress.com

دی جاتی ہے تو حرکت کسرہ دی جاتی ہے لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ اور کبھی کسی عارضہ کی وجہ سے حرکت ضمہ اور فتحہ بھی دیتے ہیں، جیسے ''دَعَوُاللّٰهَ'' میں واؤ کو ضمہ دیا تا کہ واؤ کی حذفیت پر دلالت کرے اور مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ میں نون کی فتحہ دیا اس لئے کہ حرف پر کسرہ نہیں آتی اِحْمَرَّ میں را کو حرکت فتح دی گئی تا کہ کلمہ خفیف ہو جائے۔

﴿قانون (۴۹)......قُلْنَ طُلْنَ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو غیر مکسور که درماضی معلوم ثلاثی مجرد، اجوف الف شده بیفتد فاکلمه او را حرکت ضمه می دهند، وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے قُلْنَ طُلْنَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مکسور نہ ہو اور اجوف کی ثلاثی مجرد کی ماضی معلوم میں الف سے تبدیل ہو کر گر چکی ہو تو اس کے فاکلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** فاکلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی چھ شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال بِعْنَ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) مکسور نہ ہو، احترازی مثال خِفْنَ کیونکہ یہاں مکسور ہے۔

شرط (۳) ماضی معلوم ہو، احترازی مثال يَقُولْنَ کیونکہ یہ مضارع ہے۔

شرط (۴) ثلاثی مجرد ہو، احترازی مثال اَقْوَمْنَ کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۵) اجوف ہو، احترازی مثال وَعَدْنَ کیونکہ یہ مثال ہے۔
شرط (۶) واؤ الف سے تبدیل ہو کر گرگئی ہو، احترازی مثال قَالَ کیونکہ یہاں الف ہو کر گری نہیں۔

(۶) **مطابقی مثالیں:** قَلْنَ، طَلْنَ کو قُلْنَ، طُلْنَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: خِفْنَ دراصل خَوِفْنَ بود، واو متحرک ماقبلش مفتوح واو را باالف بدل کردند، خَافِنَ شد، پس التقائے ساکنین شد میان الف وفاء اول ایشان مدہ بود آن را حذف کردند، تااز خَافِنَ خَفِنَ شد، پس فتحہ فاکلمہ را بکسرہ بدل کردند تاکہ دلالت کند برکسرہ عین ماضی خِفْنَ شد۔

تعلیل: خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا، واؤ کو الف سے بدل دیا تو خَافِنَ ہو گیا، پھر التقائے ساکنین ہو گیا الف اور فا کے درمیان ان میں سے پہلا مدہ تھا اس کو حذف کر دیا تو خَافِنَ سے خَفِنَ ہو گیا، پھر فا کلمہ کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے ماضی کے عین کلمہ کے کسرہ پر تو خِفْنَ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۰)...... خِفْنَ بِعْنَ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر واو مکسور ویائے مطلقاً کہ در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شدہ باشد بیفتد فاکلمہ وے را حرکت کسرہ مے دہند وجوباً

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

besturdubooks.wordpress.com

(۱) **قانون کانام:** اس قانون کانام ہے خِفْنَ، بِعْنَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر واؤ مکسور اور یائے مطلق یعنی مکسور ہو مفتوح ہو یا مضموم جو اجوف کی ثلاثی مجرد کی ماضی معلوم میں الف ہوکر گر گئی ہو تو اس کے فاکلمہ کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حکم یہ ہے کہ فاکلمہ کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ مکسور ہو، احترازی مثال قَوْلُنَ کیونکہ یہاں مفتوح ہے۔

شرط (۲) ماضی معلوم ہو، احترازی مثال یَخُوفُنَ کیونکہ یہ مضارع ہے۔

شرط (۳) ثلاثی مجرد ہو، احترازی مثال اَقْیَرْنَ کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔

شرط (۴) اجوف ہو، احترازی مثال جَسُوْتُ، خَشِیْتُ کیونکہ یہ ناقص ہے۔

شرط (۵) الف ہوکر گئی ہو، احترازی مثال قَالَ، بَاعَ کیونکہ یہاں الف ہوکر نہیں گری۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** خِفْنَ، بِعْنَ جو اصل میں خَوِفْنَ، بَیَعْنَ تھے۔

تعلیل: یَقُوْلُ، تَقُوْلُ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ دراصل یَقْوُلُ، تَقْوُلُ، اَقْوُلُ، نَقْوُلُ بود، ضمہ برواو ثقیل بود، نقل کردہ بما قبل دادند، تا از یَقْوُلُ الخ یَقُوْلُ الخ شد۔

تعلیل: یَقُوْلُ، تَقُوْلُ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ، تَقْوُلُ، اَقْوُلُ، نَقْوُلُ تھے، واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو یَقْوُلُ الخ سے یَقُوْلُ الخ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۱)......یَقُوْلُ، یَبِیْعُ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر واو، ویا مضموم یا مکسور متوسط یا در حکم متوسط کہ دراصل سلامت نماندہ شدو در ناقص ثلاثی مجرد مطاقًا، در فعل متصرف باشد، یا در متعلقات وے بجز فُعِلَ حقیقی یا حکمی از

besturdubooks.wordpress.com

اجوف وتَفْعُلِيْنَ از ناقص حرکت آن واؤ ویا نقل کرده، بما قبل می دهندوجوباً بشرطیکه آن واؤ ویابدل از همزه، وضمه وکسره آنها منقول از همزه وماقبل آنها مفتوح والف نباشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے یَقْوُلُ، یَبْیِعُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر واؤ اور یاء جو مضموم یا مکسور ہو، عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا حکم عین کلمے کے مقابلے میں اور اس کی ماضی معلل ہو، سوائے ناقص کے ثلاثی مجرد میں مطلقاً ہو یعنی معلل ہو یا نہ ہو قانون جاری ہوگا، فعل متصرف میں ہو یعنی اس کی گردان آتی ہو یا اس کے متعلقات یعنی اسم فاعل وغیرہ میں ہو اور اجوف کا فُعِلَ حقیقی یا حکمی نہ ہو اور ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں نہ ہو تو اس واؤ اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب اور ضروری ہے، بشرطیکہ وہ واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں اور اس کا ضمہ اور کسرہ ہمزہ سے منقول شدہ اور اس کا ماقبل مفتوح اور الف نہ ہو۔

(۳) **حکم:** واؤ اور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی دس شرطیں ہیں، سات وجودی، تین عدمی اور سب کی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہوں، احترازی مثال یُقْوَلُ، یُبْیَعُ کیونکہ یہاں مفتوح ہے۔

شرط (۲) واؤ اور یاء درمیان میں ہو یعنی عین کلمے کے مقابلے میں ہو یا درمیان کے حکم میں ہو یعنی عین کلمے کے حکم میں ہو یعنی لام کلمے کے مقابلے میں ہو اور ان کے بعد تثنیہ

besturdubooks.wordpress.com

اور جمع کی علامت الف اور واؤ واقع ہوں، احترازی مثال یَدْعُوْ، یَرْمِیْ کیونکہ یہاں لام کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) واؤ اور یاء ماضی میں صحیح سالم نہ ہو یعنی معلل ہو احترازی مثال یَعْوِرُ یَصْیِدُ کیونکہ یہ ماضی میں صحیح سالم ہیں۔

شرط (۴) واؤ اور یاء فعل متصرف یا اس کے متعلقات یعنی اسم فاعل وغیرہ میں ہو، احترازی مثال اَقْوِلْ بِهٖ، اَبْیِعْ بِهٖ کیونکہ یہ فعل غیر متصرف ہیں۔

شرط (۵) واؤ اور یاء اجوف کے فعل حقیقی یا حکمی میں نہ ہو، احترازی مثال قُوِلَ، بُیِعَ، اُنْقُوِدَ، اُخْتُیِرَ کیونکہ پہلی دو مثالیں فعل حقیقی کی ہیں اور بعد والی فعل حکمی کی ہیں۔

شرط (۶) ناقص کے تَفْعَلِیْنَ میں نہ ہو، احترازی مثال تَدْعُوِیْنَ تَنْهَیِیْنَ کیونکہ یہاں ناقص کے تَفْعَلِیْنَ میں ہیں۔

شرط (۷) واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی مثال مُوِلَ مُسْتَهْزِیُوْنَ کیونکہ یہ واؤ اور یا ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے جو اصل میں مُئِلَ مُسْتَهْزِئُوْنَ تھے۔

شرط (۸) واؤ اور یاء کا ضمہ یا کسرہ ہمزہ سے منقول شدہ نہ ہو، احترازی مثال یَسُوْ، یَجِیْ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا ضمہ یا کسرہ ہمزہ سے منقول شدہ ہے جو اصل میں یَسْوُءُ، یَجْیِءُ تھے۔

شرط (۹) واؤ اور یاء کا ماقبل مفتوح نہ ہو، احترازی مثال طَوُلَ، خَوِفَ، طَیِبَ کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

شرط (۱۰) واؤ اور یاء کا ماقبل الف نہ ہو، احترازی مثال مَقَاوِلُ، مَبَایِعُ کیونکہ یہاں ماقبل الف ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہو کر درمیان میں ہو، یعنی عین کلمے میں ہو اور ماضی میں صحیح سالم نہ ہو۔ یَقُوْلُ، یَبِیْعُ جو اصل میں یَقْوُلُ، یَبْیِعُ تھے۔

حکم عین کلمہ کی مثال: جیسے دَاعُوْنَ، رَامُوْنَ جو اصل میں

besturdubooks.wordpress.com

داعِوُوْنَ، رَامِیُوْنَ تھے۔ناقص کی ثلاثی مجرد معلل کی مثال، جیسے یَرْمُوْنَ جو اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھے۔غیر معلل کی مثال جیسے یَرْخُوْنَ اس کی ماضی رَخُوَ آتی ہے۔

تعلیل: قِیْلَ دراصل قُوِلَ بود، کسرہ بر واو ثقیل بود، نقل کردہ بماقبل دادند، بعد از سلب حرکت ماقبل قِوْلَ شدہ پس واو ساکن مظہر ماقبلش مکسور آن را بیا بدل کردند قِیْلَ شد۔

تعلیل: قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، کسرہ واو پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، ماقبل کی حرکت گرنے کے بعد قِـوْلَ ہو گیا، پھر واو ساکن مظہر اس کا ماقبل مکسور تھا اس کو یاء سے بدل دیا تو قِیْلَ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۲)......قِیْلَ، بِیْعَ والا قانون﴾

عبارت قانون: در فُعِلَ از اجوف نقل حرکت وحذف واشمال ودر تَفْعُلِیْنَ از ناقص نقل حرکت واثبات وے جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے قِیْلَ، بِیْعَ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اجوف کے فُعِلَ میں نقل حرکت، حذف حرکت اور اشمام کر کے پڑھنا جائز ہے اور ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں نقل حرکت اور اثبات حرکت جائز ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں:

حکم (۱) اجوف کے فُعِلَ میں تین صورتیں جائز ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

(۱) حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا (۲) حرکت حذف کرنا (۳) اشمام کر کے پڑھنا۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) فِعِلَ حقیقی یا حکمی ہو، احترازی مثال اُسْتُخِیرَ، اُسْتُقْوِمَ کیونکہ یہ فِعِلَ حقیقی یا حکمی نہیں ہے۔

شرط (۲) اجوف کے فُعِلَ میں ہو، احترازی مثال وُعِدَ، دُعِیَ کیونکہ یہ مثال اور ناقص کے فُعِلَ ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: قُوِلَ میں تین وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۱) واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو قُوْلَ ہو گیا، پھر مِیْعَادٌ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلَ ہو گیا۔

(۲) واؤ کی حرکت گرا کر قُوْلَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

(۳) اشمام کے ساتھ پڑھنا یعنی ضمہ کو کسرہ کی طرف اور واؤ کو یاء کی طرف جھکا کر پڑھنا یعنی اس کی بو لے آنا اور اس طرح بُیِعَ کو بِیْعَ، بُوْعَ اور اشمام کر کے پڑھنا جائز ہے۔

فُعِلَ حکمی کی مثال جیسے اُنْقُوِدَ کو اُنْقِیْدَ، اُنْقُوْدَ اور اشمام کر کے پڑھنا تینوں جائز ہیں۔

حکم (۲) ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں دو صورتیں پڑھنا جائز ہیں

(۱) نقل حرکت (۲) اثبات حرکت۔

شرائط: اس حکم کی ایک ہی شرط ہے، وہ یہ ہے کہ ناقص کے تَفْعُلِیْنَ میں واو اور یاء ہوں، احترازی مثال تَقُوْلِیْنَ کیونکہ یہ اجوف سے ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: تَدْعُوِیْنَ کو تَدْعُوِیْنَ اس طرح پڑھنا بھی جائز ہے اور تَدْعِیْنَ پڑھنا بھی جائز ہے کہ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی مِیْعَادٌ والے قانون کے تحت واؤ کو یاء سے تبدیل کیا پھر دونوں یاؤں کے درمیان التقائے ساکنین ہوا، پہلا مدہ تھا علیٰ غیر حدہ کے دوسرے حکم کے تحت اس کو گرا دیا تو تَدْعِیْنَ ہوا۔

تعلیل: یُقَالُ، تُقَالُ، اُقَالُ، نُقَالُ دراصل یُقْوَلُ، تُقْوَلُ،

besturdubooks.wordpress.com

اُقْوَلُ، نُقْوَلُ بود، واو مفتوحه ماقبلش حرف صحیح ساکن فتحش را نقل کرده، بما قبل داده، واو را بالف بدل کردند، تا از یُقْوَلُ الخ یُقَالُ الخ شد۔

تعلیل: یُقَالُ، تُقَالُ، اُقَالُ اور نُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ، تُقْوَلُ، اُقْوَلُ، نُقْوَلُ تھے واؤ مفتوح اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن تھا، اس کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور واؤ کو الف سے بدل دیا تو یُقْوَلُ الخ سے یُقَالُ الخ ہو گیا۔

قانون (۵۳)......یُقَالُ، یُبَاعُ والا قانون

عبارت قانون: هر واو، و یاء متوسط مفتوح که در اصل سلامت نه مانده باشد، در فعل متصرف یا متعلقات وے سوائے کلمه اسم که بروزن اَفْعَلُ ماقبلش حرف صحیح ساکن مظهر باشد، فتحش را نقل کرده بماقبل داده، آن را بالف بدل کنند وجوباً بشرطیکه آن کلمه ملحق وبمعنی لون وعیب و صیغه آله نه باشد۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یُقَالُ، یُبَاعُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو عین کلمہ کے مقابلے میں ہو اور مفتوح ہو، اصل یعنی ماضی میں صحیح سالم نہ ہو، فعل متصرف اور اس کے متعلقات میں ہو اور ایسے اسم میں نہ ہو جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اس کا ماقبل حرف صحیح یعنی قابل حرکت ہو، ساکن ہو متحرک نہ ہو، مظہر ہو، مدغم نہ ہو تو ایسی واؤ اور یاء کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا اور خود اس واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ وہ کلمہ

besturdubooks.wordpress.com

ملحق اور رنگ، عیب کے معنی میں اور اسم آلہ کا صیغہ نہ ہو۔

(۳) **حکم**: واؤ اور یاء کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا اور واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی بارہ شرطیں ہیں، چھ وجودی، چھ عدمی اور سب کی سب ناقص۔

شرط(۱) واؤ اور یاء عین کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال اِنْوَعَدَ، اِنْیَسَرَ کیونکہ یہاں فا کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط(۲) واؤ اور یاء مفتوح ہو، احترازی مثال یَقُوْلُ، یَبِیْعُ کیونکہ یہاں ساکن ہیں۔

شرط(۳) واؤ اور یاء ماضی میں صحیح سالم نہ ہو، احترازی مثال یَعْوَرُ، یَصْیَدُ کیونکہ ان کی ماضی عَوِرَ، صَیِدَ میں واؤ اور یاء صحیح سالم ہیں۔

شرط(۴) فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں ہو، احترازی مثال مَااَقْوَلَهٗ، مَااَبْیَعَهٗ کیونکہ یہاں فعل غیر متصرف میں ہیں۔

شرط(۵) واؤ اور یاء ایسے اسم میں نہ ہو جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو احترازی مثال اَقْوَلُ، اَبْیَعُ کیونکہ یہاں اَفْعَلُ کے وزن میں ہیں۔

شرط(۶) ماقبل حرف صحیح یعنی قابل حرکت ہو، احترازی مثال قَاوَلَ، بَایَعَ کیونکہ یہاں ماقبل الف ہے جو قابل حرکت نہیں ہے۔

شرط(۷) واؤ اور یاء ساکن ہو، متحرک نہ ہو، احترازی مثال قَوَلَ، بَیَعَ کیونکہ یہاں متحرک ہیں۔

شرط(۸) واؤ اور یاء مظہر ہو مدغم نہ ہو، احترازی مثال قَوَّلَ، بَیَّعَ کیونکہ یہاں مدغم ہیں۔

شرط(۹) واؤ اور یاء ایسے کلمے میں نہ ہو جو ملحق ہو، احترازی مثال جَهْوَرَ، شَرْیَفَ کیونکہ یہ دَحْرَجَ سے ملحق ہیں۔

شرط(۱۰) وہ کلمہ لون (رنگ) کے معنی میں نہ ہو، احترازی مثال اِسْوَدَّ، اِبْیَضَّ

besturdubooks.wordpress.com

کیونکہ یہاں لون کے معنی میں ہیں۔

شرط (۱۱) وہ کلمہ عیب کے معنی میں نہ ہو، احترازی مثال اِعْوَرَّ، اِغْیَنَّ کیونکہ یہاں عیب کے معنی میں ہیں۔

شرط (۱۲) واؤاور یاء اسم آلہ کے صیغہ میں نہ ہو، احترازی مثال مِقْوَلٌ، مِقْوَلَۃٌ، مِقْوَالٌ، مِبْیَعٌ کیونکہ یہ اسم آلہ کے صیغے ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: یَقُوْلُ کو یَقَالُ، یَبِیْعُ کو یَبَاعُ، یَقُوْمُ کو یُقَامُ اور مَقْوَلٌ کو مَقَالٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: قَائِلٌ دراصل قَاوِلٌ بود، واو واقع شد بعد از الف فاعل ودراصل سلامت نمانده بود، آن را به همزه بدل کردندتا از قَاوِلٌ قَائِلٌ شد۔

تعلیل: قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا، واؤ الف فاعل کے بعد واقع ہوا اور وہ واؤ ماضی میں صحیح سالم نہیں تھا اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو قَاوِلٌ سے قَائِلٌ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۴)...... قَائِلٌ، بَائِعٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هرواو ویاء که واقع شود بعد از الف فاعل ودراصل سلامت نمانده باشد یا اصل او نبا شد آن واؤ و یاء رابه همزه بدل کنند وجوبًا

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے قَائِلٌ، بَائِعٌ والا قانون

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو الف فاعل کے بعد واقع ہو اور ماضی میں صحیح سالم نہ ہو یا اس کی ماضی نہ آتی ہو تو ایسی واؤ اور یاء کو ہمزہ

besturdubooks.wordpress.com

سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: واؤ اور یاء کو ہمزہ کے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی دو شرطیں ہیں وجودی وعدمی۔

شرط (۱) واؤ اور یاء الف فاعل کے بعد واقع ہو احترازی مثال مَقَاوِلُ، مَبَايِعُ کیونکہ یہاں الف فاعل کے بعد نہیں ہیں۔

شرط (۲) واؤ اور یاء ماضی میں صحیح سالم نہ ہو یا ماضی نہ آتی ہو، احترازی مثال عَاوِرٌ، صَايِدٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء ماضی میں صحیح سالم ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: ماضی میں صحیح سالم نہ ہونے کی مثال جیسے قَاوِلٌ کو قَائِلٌ، بَايِعٌ کو بَائِعٌ پڑھنا اور ماضی نہ آتی ہو کی مثال جیسے غَاوِطٌ، سَايِفٌ کو غَائِطٌ، سَائِفٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: قِيَالٌ دراصل قِوَالٌ بود، واو واقع شود بجائے عین کلمه در جمع ودر مفرد سلامت نمانده بود و ماقبلش مکسور آن را بیا بدل کردند، تا از قِوَالٌ، قِيَالٌ شد.

تعلیل: قِيَالٌ اصل میں قِوَالٌ تھا واؤ عین کلمہ کی جگہ واقع ہوا اور یہ واؤ جمع اور مفرد میں صحیح سالم نہیں تھا اور اس کا ماقبل مکسور تھا اس کو یاء سے بدل دیا تو قِوَالٌ سے قِيَالٌ ہو گیا۔

﴿ قانون (۵۵) ...... حِيَاضٌ رِيَاضٌ والا قانون ﴾

عبارت قانون: هر واؤ که واقع شود در مقابله عین کلمه مصدر یا جمع ودر فعل وواحد سلامت نمانده باشد یا در واحد ساکن ودر جمع قبل الف باشد ماقبلش مکسور آن واؤ را بیا بدل کردند وجوباً بشرطیکه لام کلمه وے معلل نه باشد.

تشریح قانون: اس قانون میں سات چیزیں بیان کی جائیں گی

besturdubooks.wordpress.com

(۱) قانون کا نام (۲) فائدہ (۳) خلاصہ (۴) حکم (۵) شرائط (۶) احترازی مثالیں (۷) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے، حِیَاضٌ، رِیَاضٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مصدر یا جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو پھر اگر مصدر میں ہو تو فعل میں صحیح سالم نہ ہو اور اگر جمع میں ہو تو واحد میں صحیح سالم نہ ہو یا واحد میں ساکن ہو اور جمع میں الف سے پہلے ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ اس کا لام کلمہ معلل نہ ہو۔

(۳) **حکم:** واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ مصدر یا جمع کے عین کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال حَوْضٌ کیونکہ یہ مصدر اور جمع نہیں ہے۔

شرط (۲) اگر مصدر میں ہو تو فعل میں صحیح سالم نہ ہو، احترازی مثال باب مفاعلہ کا مصدر قِوَامٌ جس کی ماضی قَاوَمَ آتی ہے جو کہ صحیح سالم ہے۔

جمع کی احترازی مثال عِوَازٌ، صِیَاذٌ کیونکہ ان کی ماضی صحیح سالم ہے۔ واؤ واحد میں ساکن ہو کی احترازی مثال طَوَائِلُ کیونکہ یہاں واؤ واحد میں متحرک ہے۔

شرط (۳) جمع میں الف سے پہلے ہو، احترازی مثال قُوْلٌ کیونکہ یہاں الف سے پہلے نہیں ہے۔

شرط (۴) واؤ کا ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال قُوَّلٌ کیونکہ یہاں واؤ کا ماقبل مضموم ہے۔

شرط (۵) لام کلمہ معلل نہ ہو، احترازی مثال رِوَاءٌ جو اصل میں رِوَایٌ تھا یہاں لام کلمہ معلل ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** مصدر کی مثال جیسے قَامَ یَقُوْمُ باب کے مصدر قِوَامٌ کو قِیَامٌ پڑھنا واجب وضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

جمع کی مثال جیسے قِيَالٌ رِيَاضٌ، حِيَاضٌ جو اصل میں قِوَالٌ، رِوَاضٌ، حِوَاضٌ تھے۔

تعليل: قُوَيِّلٌ وقُوَيِّلَةٌ دراصل قُوَيْوِلٌ وقُوَيْوِلَةٌ بودند واو ويادر يك كلمه بهم آمدند نخستين ازيشان ساكن بدل از چيزے نه بود آں واؤ را يا كرده درياء ادغام كردند تا از قُوَيْوِلٌ وقُوَيْوِلَةٌ قُوَيِّلٌ وقُوَيِّلَةٌ شد۔

تعلیل: قُوَيِّلٌ اور قُوَيِّلَةٌ اصل میں قُوَيْوِلٌ اور قُوَيْوِلَةٌ تھے، واو اور یاء ایک کلمہ اکٹھے آ گئے ان میں سے پہلا ساکن تھا اور کسی چیز سے تبدیل شدہ نہ تھا اس واو کو یاء میں ادغام کر دیا تو قُوَيْوِلٌ اور قُوَيْوِلَةٌ سے قُوَيِّلٌ اور قُوَيِّلَةٌ ہو گئے۔

﴿قانون (۵۶)...... سَيِّدٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو وياء كه جمع شود دريك كلمه يا حكم وے سوائے كلمه اسم بروزن أَفْعَلُ اول ايشان ساكن لازم غير مبدل باشد آن واو را ياء كرده در ياء ادغام مے كنند وجوبًا سوائے واو عين كلمه بعد از يائے تصغير كه درمكبر متحرك باشد چراكه آن واو بيابدل كرده شود جوازاً

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے سَيِّدٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واو اور یا جو ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، آگے عام ہے حقیقتاً ایک کلمہ ہو یا حکماً اور وہ واو اور یاء اسم کے ایسے کلمے میں نہ ہو جو أَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور واو اور یاء میں سے پہلا ساکن سکون لازمی کے ساتھ ہو کسی

besturdubooks.wordpress.com

حرف سے تبدیل ہو کر نہ آیا ہو تو ایسی واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے بشرطیکہ وہ واؤ اور یایائے تصغیر کے بعد عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو جو مکبر میں سالم ہو کیونکہ ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے نہ کہ واجب۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) واؤ کو یاء کرنا اور یاء کو یاء میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط**: اس حکم کی آٹھ شرطیں ہیں، چار وجودی، چار عدمی سب کی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ اور یاء ہوں، احترازی مثال قَوِوَ کیونکہ یہاں دو واؤ ہیں۔

شرط (۲) واؤ اور یاء اکھٹے ہوں، احترازی مثال غَزْوِیٌ کیونکہ یہاں اکھٹے نہیں ہیں۔

شرط (۳) ایک کلمے میں ہوں خواہ ایک کلمہ حقیقتاً ہو یا حکماً، احترازی مثال اَبُوْ یَـأْبُوْ کیونکہ یہاں ایک کلمے میں نہیں ہیں۔

شرط (۴) واؤ اور یاء اسم کے ایسے کلمے میں نہ ہوں جو اَفْـعَلُ کے وزن پر ہو، احترازی مثال اَیْوَمُ کیونکہ یہاں اَفْعَلُ کے وزن میں ہیں۔

شرط (۵) واؤ اور یاء میں سے پہلا ساکن ہو، احترازی مثال قُـوَیْلِی کیونکہ یہاں واؤ اور یاء میں سے پہلا متحرک ہے۔

شرط (۶) ساکن لازمی ہو، احترازی مثال قَـوْیَ کیونکہ یہاں ساکن لازمی نہیں ہے بلکہ عارضی ہے بقانون حلقی العین جوازاً

شرط (۷) واؤ اور یاء کسی سے تبدیل ہو کر نہ آئے ہوں، احترازی مثال بُـوْیِـعَ کیونکہ یہاں واؤ الف سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۸) واؤ یائے تصغیر کے بعد عین کلمے کے مقابلے میں نہ ہو، احترازی مثال مُقَیْوِلٌ کیونکہ یہاں یائے تصغیر کے بعد عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: قُوَیْوِلٌ، قُوَیْوِلَۃٌ اور سَیُوِدٌ و قُوَیِّلٌ، قُوَیِّلَۃٌ

besturdubooks.wordpress.com

اور سَیِّدٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے، اس حکم کی تین شرطیں ہیں وجودی و ناقص۔

شرط (۱) واؤ عین کلمے کے مقابلے میں یائے تصغیر کے بعد ہو، احترازی مثال مُدَاعِیُوٌ کیونکہ یہاں لام کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۲) واؤ عین کلمے کے مقابلے میں ہو کر مکبر میں بھی ہو، احترازی مثال مُقَیِّوِلٌ کیونکہ یہ مِقْوَالٌ کی تصغیر ہے اور مِقْوَالٌ اس کا مکبر ہے اور اس میں واؤ موجود نہیں ہے۔

شرط (۳) واؤ عین کلمے کے مقابلے میں ہو کر مکبر میں متحرک ہو، احترازی مثال مُقَیْوِیْلٌ کیونکہ یہ مِقْوَلٌ کی تصغیر ہے اور مِقْوَلٌ اس کا مکبر ہے اور اس میں واؤ ساکن ہے۔

مطابقی مثال : مقُوَلٌ سے مُقَیوِلٌ کو مُقَیِّلٌ پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل: مَقُوْلٌ دراصل مَقْوُوْلٌ بود ضمه بر واو ثقیل بود نقل کرده بما قبل دادند تا از مَقْوُوْلٌ مَقُوْوْلٌ شد، پس التقائے ساکنین شد میان هردو واو، بعض صرفیان واو اولی را حذف میکنند "لِاَنَّ الثَّانِیَةَ عَلَامَةٌ وَالْعَلَامَةُ لَاتُحْذَفُ" مَقُوْلٌ شد و بعض صرفیان واو ثانی را حذف می کنند لِاَنَّهَا زَائِدَةٌ وَالزَّائِدَةُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ، مَقُوْلٌ شد بروزن مَفُوْلٌ

تعلیل: مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْوْلٌ ہو گیا پھر التقائے ساکنین ہو گیا، دونوں واؤ کے درمیان بعض صرفی پہلے واؤ کو حذف کرتے ہیں لِاَنَّ الثَّانِیَةَ عَلَامَةٌ وَالْعَلَامَةُ لَاتُحْذَفُ (اس لئے کہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا) تو مَقُوْلٌ ہو گیا اور بعض صرفی دوسری واؤ کو حذف کرتے ہیں لِاَنَّهَا زَائِدَةٌ وَالزَّائِدَةُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ (اس لئے کہ واؤ زائدہ ہے اور زائدہ حذف کے زیادہ لائق ہے) تو مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل: قُوْلَنَّ دراصل مین قُلْبود، چون نون ثقیله بدو متصل شد، ماقبلش مبنی برفتح گشت، پس واویکه محذوف شده بود باز آمد زیر اکه علت حذف او نماند تا از قُلْ قُوْلَنَّ شد۔

تعلیل: قُوْلَنَّ اصل میں قُلْ تھا، جب نون تاکید ثقیلہ اس کے ساتھ مل گیا تو اس کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہو گیا، پس وہ واؤ جو حذف ہو گیا تھا واپس آ گیا اس لئے اس کے حذف ہونے کا سبب باقی نہ رہا تو قُلْ سے قُوْلَنَّ ہو گیا۔

﴿قانون (۵۷)......قُوْلَنَّ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر حرف علت بباعثی بیفتد بوقت دور شدن آن باز آید وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام:** اس قانون کا نام ہے قُوْلَنَّ والا قانون

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ حرف علت جو کسی سبب کی بناء پر گر چکا ہو، جب سبب دور ہو جائے تو اس وقت حرف علت کا واپس لانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حرف علت کو واپس لانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی دو شرطیں ہیں:

شرط (۱) حرف علت گر چکا ہو، احترازی مثال قَالَ کیونکہ یہاں نہیں گرا ہے۔

شرط (۲) حرف علت کے گرنے کا سبب دور ہو چکا ہو، احترازی مثال قُلْنَ کیونکہ یہاں سبب دور نہیں ہوا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(۶) **مطابقی مثال:** قُوْلَنَّ جو اصل میں قُلْ تھا، جب نون تاکید ثقیلہ ما قبل کے فتحہ کے ساتھ اس کے ساتھ متصل ہوا تو حرف علت آنے کا سبب التقائے ساکنین دور ہو گیا، تو حذف کی ہوئی واؤ واپس لے آئے تو قُوْلَنَّ ہو گیا۔

(ابواب ثلاثی مجرد، اجوف واوی)

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الطَّوْحُ (ہلاک ہونا)

طَاحَ، یَطِیْحُ، طَوْحًا، فهو طَائِحٌ وَ طِیْحَ، یُطَاحُ، طَوْحًا، فذاک مَطُوْحٌ، لَمْ یَطِحْ لَمْ یُطَحْ، لَایَطِیْحُ، لَایُطَاحُ، لَنْ یَطِیْحَ، لَنْ یُطَاحَ الامر منه طِحْ، لِتُطَحْ، لِیَطِحْ لِیُطَحْ والنهی عنه لَاتَطِحْ لَاتُطَحْ، لَایَطِحْ لَایُطَحْ، الظرف منه مَطِیْحٌ، مَطِیْحَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَیْحٌ، والآلة منه مِطْوَحٌ، مِطْوَحَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَیِّحٌ، مِطْوَحَةٌ، مِطْوَحَتَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَیِّحَةٌ، مِطْوَاحٌ، مِطْوَاحَانِ، مَطَاوِیْحُ مُطَیْوِیْحٌ، وَمُطَیْوِیْحَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَطْوَحُ اَطْوَحَانِ، اَطْوَحُوْنَ، اَطَاوِحُ، اُطَیِّحٌ، والمؤنث منه طُوْحٰی، طُوْحَیَانِ، طُوْحَیَاتٌ، طُوَحٌ وَطُوَیْحٰی، فعل التعجب منه مَااَطْوَحَهٗ وَاَطْوِحْ بِهٖ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْخَوْفُ وَالْخَافُ وَالْمَخَافَةُ (ڈرنا)

خَافَ، یَخَافُ، خَوْفًا، فهو خَائِفٌ وَخِیْفَ، یُخَافُ، خَوْفًا، فذاک مَخُوْفٌ، لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ، لَایَخَافُ لَایُخَافُ، لَنْ

besturdubooks.wordpress.com

يَـخَـافُ لَـنْ يُـخَـافَ، الامـرمنه خَفْ لِتَخَفْ، لِيَخَفْ لِيُخَفْ والـنهـى عـنـه لَاتَخَفْ، لَاتُخَفْ لَايَخَفْ لَايُخَفْ الظرف منه مَـخَـافٌ مَـخَـافَـانِ، مَـخَـاوِفُ، مُـخَيِّفٌ والآلة مـنـه مِخْوَفٌ ،مِـخْـوَفَانِ ، مَخَاوِفُ ، مُخَيِّفٌ، مِخْوَفَةٌ، مِخْوَفَتَانِ، مَخَاوِفُ ومُخَيِّفَةٌ، مِخْوَافٌ، مِخْوَافَانِ، مَخَاوِيْفُ ومُخَيِّيْفٌ ومُخَيِّيْفَةٌ، افـعـل الـتـفـضـيـل لـلـمذكر منه اَخْوَفُ، اَخْوَفَانِ ، اَخْوَفُوْنَ، اَخَـاوِفُ، وَاُخَيِّفٌ والـمؤنث منه خُوْفٰى، خُوْفَيَانِ، خُوْفَيَاتٌ، خُوَفٌ، وخُوَيْفٰى

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ چون اَلطُّوْلُ وَالطِّوَالَةُ (لمبا ہونا)

طَـالَ، يَـطُـوْلُ، طَـوْلًا، فَهُـوَ طَـوِيْـلٌ، وطِيْلَ، يُطَالُ، طَوْلًا فـذاك مَـطُـوْلٌ، لَـمْ يَـطُـلْ لَـمْ يُطَلْ، لَايَطُوْلُ، لَايُطَالُ، لَنْ يَـطُوْلَ، لَنْ يُطَالَ، الامرمنه طُلْ لِتَطُلْ، لِيَطُلْ لِيُطَلْ، والنهى عـنـه لَاتَـطُـلْ، لَاتُـطَـلْ، لَايَـطُـلْ لَايُـطَلْ، الظرف منه مَطَالٌ مَـطَـالَانِ، مَـطَـاوِلُ، مُـطَـيِّـلٌ والآلة مـنـه، مِطْوَلٌ، مِطْوَلَانِ، مَـطَـاوِلُ، ومُـطَـيِّـلٌ، مِـطْـوَلَةٌ، مِـطْـوَلَتَـانِ، مَـطَـاوِلُ ومُـطَـيِّـلٌ، مِـطْـوَالٌ، مِـطْـوَالَانِ، مَـطَـاوِيْلُ، وَمُطَيِّيْلٌ، افعل الـتـفـضـيـل لـلـمذكر منه اَطْوَلُ ، اَطْوَلَانِ، اَطْوَلُوْنَ، اَطَاوِلُ واُطَـيِّـلٌ ، والـمـؤنـث مـنـه طُولٰى طُوْلَيَانِ، طُوْلَيَاتٌ، طُوَلٌ، طُوَيْلٰى، فعل التعجب منه مَااَطْوَلَهٗ واَطْوِلْ بِهٖ

besturdubooks.wordpress.com

(ابواب ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی

بروزن اِفْعَالٌ چون اَلْاِقَامَةُ (قائم کرنا، مقیم ہونا)

اَقَامَ، يُقِيْمُ، اِقَامَةً فهو مُقِيْمٌ، وَاُقِيْمَ، يُقَامُ، اِقَامَةً، فذاك مُقَامٌ، لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ، لا يُقِيْمُ، لَايُقَامُ، لَنْ يُقِيْمَ، لَنْ يُقَامَ، الامر منه، اَقِمْ لِتُقَمْ، لِيُقِمْ، لِيُقَمْ، والنهى عنه لَاتُقِمْ، لَاتُقَمْ، لَايُقِمْ لَايُقَمْ، الظرف منه مُقَامٌ، مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی

بروزن تَفْعِيْلٌ چون اَلتَّحْوِيْلُ (پھیرنا)

حَوَّلَ، يُحَوِّلُ، تَحْوِيْلًا فهو مُحَوِّلٌ، وَ حُوِّلَ، يُحَوَّلُ، تَحْوِيْلًا، فذاك مُحَوَّلٌ، لَمْ يُحَوِّلْ لَمْ يُحَوَّلْ، لَايُحَوِّلُ لَايُحَوَّلُ، لَنْ يُحَوِّلَ لَنْ يُحَوَّلَ الامر منه حَوِّلْ لِتُحَوَّلْ، لِيُحَوِّلْ لِيُحَوَّلْ والنهى عنه لا تُحَوِّلْ، لَاتُحَوَّلْ، لَايُحَوِّلْ، لَايُحَوَّلْ، الظرف منه مُحَوَّلٌ، مُحَوَّلَانِ، مُحَوَّلَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی بروزن

مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُقَاوَمَةُ (ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا)

قَاوَمَ، يُقَاوِمُ، مُقَاوَمَةً، فهو مُقَاوِمٌ وَ قُوْوِمَ، يُقَاوَمُ، مُقَاوَمَةً، فذاك مُقَاوَمٌ، لَمْ يُقَاوِمْ لَمْ يُقَاوَمْ، لَايُقَاوِمُ لَايُقَاوَمُ، لَنْ يُقَاوِمَ لَنْ يُقَاوَمَ، الامر منه قَاوِمْ، لِتُقَاوَمْ، لِيُقَاوِمْ لِيُقَاوَمْ والنهى عنه

besturdubooks.wordpress.com

لَاتُقَاوِمْ لَاتُقَاوَمْ، لَايُقَاوِمْ لَايُقَاوَمْ الظرف منه مُقَاوَمٌ، مُقَاوَمَانِ، مُقَاوَمَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی بروزن تفعُّل چون اَلتَّحَوُّلُ (پھرنا)

تَحَوَّلَ، يَتَحَوَّلُ، تَحَوُّلًا، فهو مُتَحَوِّلٌ وَتُحُوِّلَ، يُتَحَوَّلُ، تَحَوُّلًا فذاك مُتَحَوَّلٌ، لَمْ يَتَحَوَّلْ لَمْ يُتَحَوَّلْ، لَايَتَحَوَّلُ لَا يُتَحَوَّلُ، لَنْ يَتَحَوَّلَ لَنْ يُتَحَوَّلَ الامر منه تَحَوَّلْ، لِتُتَحَوَّلْ، لِيَتَحَوَّلْ لِيُتَحَوَّلْ، والنهي عنه لَاتَتَحَوَّلْ لَاتُتَحَوَّلْ، لَايَتَحَوَّلْ، لَايُتَحَوَّلْ، الظرف منه مُتَحَوَّلٌ، مُتَحَوَّلَانِ، مُتَحَوَّلَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی، بروزن تفاعُل چون اَلتَّنَاوُلُ (لینا)

تَنَاوَلَ، يَتَنَاوَلُ، تَنَاوُلًا فهو مُتَنَاوِلٌ، وَتُنُوْوِلَ، يُتَنَاوَلُ، تَنَاوُلًا، فذاك مُتَنَاوَلٌ، لَمْ يَتَنَاوَلْ لَمْ يُتَنَاوَلْ، لَا يَتَنَاوَلُ لَا يُتَنَاوَلُ، لَنْ يَتَنَاوَلَ لَنْ يُتَنَاوَلَ، الامر منه، تَنَاوَلْ، لِتُنَاوَلْ، لِيَتَنَاوَلْ، لِيُتَنَاوَلْ، والنهي عنه لَاتَتَنَاوَلْ لَاتُتَنَاوَلْ، لَايَتَنَاوَلْ لَايُتَنَاوَلْ، الظرف منه، مُتَنَاوَلٌ. مُتَنَاوَلَانِ، مُتَنَاوَلَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی، بروزن اِفتِعَال چون اَلْاِجْتِيَابُ (جنگل طے کرنا)

اِجْتَابَ، يَجْتَابُ، اِجْتِيَابًا، فهو مُجْتَابٌ، وَاُجْتِيْبَ، يُجْتَابُ،

besturdubooks.wordpress.com

اِجْتِيَابًا، فذاک مُجْتَابٌ، لَمْ يَجْتَبْ لَمْ يُجْتَبْ، لَا يَجْتَبُ لَا يُجْتَبُ، لَنْ يَجْتَبَ لَنْ يُجْتَبَ، الامر منه اِجْتَبْ، لِتُجْتَبْ، لِيَجْتَبْ لِيُجْتَبْ والنهى عنه لَاتَجْتَبْ لَاتُجْتَبْ، لَايَجْتَبْ لَايُجْتَبْ، الظرف منه مُجْتَابٌ، مُجْتَابَانِ، مُجْتَابَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی، بروزن اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْقِيَادُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ، يَنْقَادُ، اِنْقِيَادًا، فهو مُنْقَادٌ، وَانْقِيْدَ، يُنْقَادُ، اِنْقِيَادًا، فذاک مُنْقَادٌ، لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يُنْقَدْ، لَا يَنْقَادُ، لَا يُنْقَادُ، لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يُنْقَادَ، الامر منه اِنْقَدْ، لِتُنْقَدْ، لِيَنْقَدْ، لِيُنْقَدْ، والنهى عنه لَاتَنْقَدْ لَاتُنْقَدْ، لَايَنْقَدْ لَايُنْقَدْ، الظرف منه مُنْقَادٌ، مُنْقَادَانِ، مُنْقَادَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی، بروزن اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا)

اِسْتَقَامَ، يَسْتَقِيْمُ، اِسْتِقَامَةً، فهو مُسْتَقِيْمٌ، وَاُسْتُقِيْمَ، يُسْتَقَامُ، اِسْتِقَامَةً، فذاک مُسْتَقَامٌ، لَمْ يَسْتَقِمْ لَمْ يُسْتَقَمْ، لَا يَسْتَقِيْمُ لَا يُسْتَقَامُ، لَنْ يَسْتَقِيْمَ لَنْ يُسْتَقَامَ، الامر منه اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ، لِيَسْتَقِمْ لِيُسْتَقَمْ، والنهى عنه لَاتَسْتَقِمْ لَاتُسْتَقَمْ، لَايَسْتَقِمْ لَايُسْتَقَمْ، الظرف منه مُسْتَقَامٌ، مُسْتَقَامَانِ، مُسْتَقَامَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب نہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی،

بروزن اِفْعِلَالٌ چون اَلْاِسْوِدَادُ (سیاہ ہونا)

اِسْوَدَّ، يَسْوَدُّ، اِسْوِدَادًا، فهو مُسْوَدٌّ، وَاُسْوُدَّ، يُسْوَدُّ، اِسْوِدَادًا، فذاک مُسْوَدٌّ، لَمْ يَسْوَدَّ، لَمْ يَسْوَدِّ، لَمْ يَسْوَدِدْ، لَمْ يُسْوَدَّ، لَمْ يُسْوَدِّ، لَمْ يُسْوَدَدْ، لا يَسْوَدُّ، لا يُسْوَدُّ، لَنْ يَّسْوَدَّ، لَنْ يُسْوَدَّ، الامر منه اِسْوَدَّ، اِسْوَدِّ اِسْوَدِدْ، لِتُسْوَدَّ لِتُسْوَدِّ لِتُسْوَدَدْ، لِيَسْوَدَّ لِيَسْوَدِّ لِيَسْوَدِدْ، لِيُسْوَدَّ، لِيُسْوَدِّ لِيُسْوَدَدْ، والنهى عنه لَاتَسْوَدَّ لَاتَسْوَدِّ لَاتَسْوَدِدْ، لَاتُسْوَدَّ، لَاتُسْوَدِّ لَاتُسْوَدَدْ، لَايَسْوَدَّ لَايَسْوَدِّ، لَايَسْوَدِدْ، لَايُسْوَدَّ، لَايُسْوَدِّ، لَايُسْوَدَدْ، الظرف منه مُسْوَدٌّ، مُسْوَدَّانِ، مُسْوَدَّاتٌ

باب دہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی،

بروزن اِفْعِيلَالٌ چون اَلْاِسْوِيدَادُ (بہت سیاہ ہونا)

اِسْوَادَّ، يَسْوَادُّ، اِسْوِيدَادًا، فهو مُسْوَادٌّ، وَاُسْوُوْدَّ، يُسْوَادُّ، اِسْوِيدَادًا، فذاک مُسْوَادٌّ، لَمْ يَسْوَادَّ لَمْ يَسْوَادِّ لَمْ يَسْوَادِدْ، لَمْ يُسْوَادَّ لَمْ يُسْوَادِّ، لَمْ يُسْوَادَدْ، لَايَسْوَادُّ لَايُسْوَادُّ، لَنْ يَسْوَادَّ لَنْ يُسْوَادَّ، الامر منه اِسْوَادَّ، اِسْوَادِّ، اِسْوَادِدْ، لِتُسْوَادَّ لِتُسْوَادِّ لِتُسْوَادَدْ، لِيَسْوَادَّ لِيَسْوَادِّ، لِيَسْوَادِدْ، لِيُسْوَادَّ لِيُسْوَادِّ لِيُسْوَادَدْ، والنهى عنه لَاتَسْوَادَّ لَاتَسْوَادِّ لَاتَسْوَادِدْ، لَاتُسْوَادَّ، لَاتُسْوَادِّ لَاتُسْوَادَدْ، لَايَسْوَادَّ لَايَسْوَادِّ لَايَسْوَادِدْ، لَايُسْوَادَّ لَايُسْوَادِّ،

besturdubooks.wordpress.com

لَایُسْوَادَدْ، الظرف منه مُسْوَادٌّ، مُسْوَادَّان، مُسْوَدَّاتٌ

(ابواب ثلاثی مجرد، اجوف یائی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چون اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بَاعَ، یَبِیْعُ، بَیْعًا، فهوبَائِعٌ، وَبِیْعَ، یُبَاعُ، بَیْعًا، فذاک مَبِیْعٌ، لَمْ یَبِعْ لَمْ یُبَعْ، لَایَبِیْعُ لَایُبَاعُ لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یُّبَاعَ، الامرمنه بِعْ لِتُبَعْ، لِیَبِعْ لِیُبَعْ، والنهی عنه لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ، لَایَبِعْ لَایُبَعْ، الظرف منه مَبِیْعٌ، مَبِیْعَان، مَبَایِعُ، مُبَیِّعٌ، والآلة منه، مِبْیَعٌ، مِبْیَعَان، مَبَایِعُ، مُبَیِّعٌ، مِبْیَعَةٌ، مِبْیَعَتَان، مَبَایِعُ، مُبَیِّعَةٌ، مِبْیَاعٌ، مِبْیَاعَان، مَبَایِیْعُ، مُبَیِّیْعٌ، مُبَیِّیْعَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَبْیَعُ، اَبْیَعَان، اَبْیَعُوْنَ، اَبَایِعُ، اُبَیِّعٌ، و المؤنث منه بُوْعٰی، بُوْعَیَان، بُوْعَیَاتٌ، بُیَعٌ، بُیَیْعٰی، فعل التعجب منه مَااَبْیَعَهٗ، وَاَبْیِعْ بِهٖ، وَبُیْعَ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چون اَلْغَیْطُ (گڑھا کھودنا)

غَاطَ، یَغُوْطُ، غَیْطًا، فهو غَائِطٌ، وَغِیْطَ، یُغَاطُ، غَیْطًا، فذاک مَغِیْطٌ، لَمْ یَغُطْ لَمْ یُغَطْ، لَایَغُوْطُ لَایُغَاطُ، لَنْ یَّغُوْطَ، لَنْ یُّغَاطَ، الامرمنه غُطْ لِتُغَطْ، لِیَغُطْ لِیُغَطْ، والنهی عنه لَاتَغُطْ لَاتُغَطْ، لَا یَغُطْ لَایُغَطْ، الظرف منه مَغَاطٌ، مَغَاطَان، مَغَایِطُ، مُغَیِّطٌ، والآلة منه مِغْیَطٌ، مِغْیَطَان، مَغَایِطُ، مُغَیِّطٌ، مِغْیَطَةٌ، مِغْیَطَتَان، مَغَایِطُ، مُغَیِّطَةٌ، مِغْیَاطٌ، مِغْیَاطَان، مَغَایِیْطُ، مُغَیِّیْطٌ، مُغَیِّیْطَةٌ،

besturdubooks.wordpress.com

افعل التفضيل للمذكر منه اَغْيَطُ، اَغْيَطَانِ، اَغْيَطُوْنَ، اَغَايِطُ، اُغَيِّطُ والمؤنث منه غُوْطَى، غُوْطَيَانِ، غُوْطَيَاتٌ، غُيَطٌ، غُيَيْطَى، فعل التعجب منه مَااَغْيَطَهُ، وَاَغْيِطْ بِهٖ وغَيُطَ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف یائی،

بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ چون اَلطِّيْبُ (عمدہ ہونا)

طَابَ، يَطَابُ، طِيْبًا، فهو طَائِبٌ، وَطِيبَ، يُطَابُ، طِيْبًا، فذاك مَطِيْبٌ، لَمْ يَطَبْ لَمْ يُطَبْ، لَايَطَابُ لَايُطَابُ، لَنْ يَطَابَ لَنْ يُطَابَ، الامر منه طَبْ، لِتُطَبْ، لِيَطَبْ لِيُطَبْ والنهي عنه لَاتَطَبْ لَاتُطَبْ، لَايَطَبْ لَايُطَبْ، الظرف منه مَطَابٌ، مَطَابَانِ، مَطَايِبُ، مُطَيِّبٌ، والآلة منه مِطْيَبٌ، مِطْيَبَانِ، مَطَايِبُ، مُطَيِّبٌ، مِطْيَبَةٌ، مِطْيَبَتَانِ، مَطَايِبُ، مُطَيِّبَةٌ، مِطْيَابٌ، مِطْيَابَانِ، مَطَايِيْبُ، مُطَيِّيْبٌ، و مُطَيِّبَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَطْيَبُ، اَطْيَبَانِ اَطْيَبُوْنَ، اَطَايِبُ، اُطَيِّبٌ، والمؤنث منه طُوْبٰى، طُوْبَيَانِ، طُوْبَيَاتٌ، طُيَبٌ، طُيَيْبٰى، فعل التعجب منه مَااَطْيَبَهُ، و اَطْيِبْ بِهٖ، وطَيُبَ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی،

بروزن اِفْعَالٌ چون اَلْاِطَارَةُ (اڑانا)

اَطَارَ، يُطِيْرُ، اِطَارَةً، فهو مُطِيْرٌ، وَاُطِيْرَ، يُطَارُ، اِطَارَةً، فذاك

besturdubooks.wordpress.com

مُطَارٌ، لَمْ يُطِرْ لَمْ يُطَرْ، لَا يُطِيرُ لَا يُطَارُ، لَنْ يُّطِيرَ لَنْ يُّطَارَ، الامر منه، اَطِرْ لِتُطَرْ، لِيُطِرْ، لِيُطَرْ، والنهى عنه لَاتُطِرْ، لَاتُطَرْ، لَا يُطِرْ، لَا يُطَرْ، الظرف منه، مُطَارٌ، مُطَارَانِ، مُطَارَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن تَفْعِيلُ چون اَلتَّطْيِيْبُ (خوشبو لگانا)

طَيَّبَ، يُطَيِّبُ، تَطْيِيبًا، فهو مُطَيِّبٌ، وَطُيِّبَ، يُطَيَّبُ، تَطْيِيبًا، فذاک مُطَيَّبٌ، لَمْ يُطَيِّبْ لَمْ يُطَيَّبْ، لَا يُطَيِّبُ لَا يُطَيَّبُ، لَنْ يُّطَيِّبَ لَنْ يُّطَيَّبَ، الامر منه، طَيِّبْ، لِتُطَيَّبْ، لِيُطَيِّبْ لِيُطَيَّبْ، والنهى عنه لَاتُطَيِّبْ لَاتُطَيَّبْ، لَا يُطَيِّبْ لَا يُطَيَّبْ، الظرف منه، مُطَيَّبٌ، مُطَيَّبَانِ، مُطَيَّبَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُبَايَعَةُ (ایک دوسرے سے خرید وفروخت کرنا)

بَايَعَ، يُبَايِعُ، مُبَايَعَةً، فهو مُبَايِعٌ، وَبُويِعَ، يُبَايَعُ، مُبَايَعَةً، فذاک مُبَايَعٌ، لَمْ يُبَايِعْ لَمْ يُبَايَعْ، لَا يُبَايِعُ لَا يُبَايَعُ، لَنْ يُّبَايِعَ لَنْ يُبَايَعَ، الامر منه بَايِعْ لِتُبَايَعْ، لِيُبَايِعْ، لِيُبَايَعْ، والنهى عنه، لَاتُبَايِعْ لَاتُبَايَعْ، لَا يُبَايِعْ لَا يُبَايَعْ، الظرف منه مُبَايَعٌ، مُبَايَعَانِ، مُبَايَعَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن تَفَعُّلٌ چون اَلتَّحَيُّرُ (حیران ہونا)

تَحَيَّرَ، يَتَحَيَّرُ، تَحَيُّرًا، فهو مُتَحَيِّرٌ، وَتُحُيِّرَ، يُتَحَيَّرُ، تَحَيُّرًا،

besturdubooks.wordpress.com

فذاک مُتَحَیِّرٌ، لَمْ یَتَحَیَّرْ لَمْ یُتَحَیَّرْ، لا یَتَحَیَّرُ لا یُتَحَیَّرُ، لَنْ یَتَحَیَّرَ لَنْ یُتَحَیَّرَ، الامر منه، تَحَیَّرْ لِتُتَحَیَّرْ، لِیَتَحَیَّرْ لِیُتَحَیَّرْ، والنهی عنه لاتَتَحَیَّرْ لاتُتَحَیَّرْ، لایَتَحَیَّرْ لایُتَحَیَّرْ، الظرف منه مُتَحَیَّرٌ، مُتَحَیَّرَانِ، مُتَحَیَّرَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن تَفَاعُلْ چون اَلتَّزَایُدُ (زیادہ کرنا)

تَزَایَدَ، یَتَزَایَدُ، تَزَایُدًا، فهو مُتَزَایِدٌ، وتُزُوْیِدَ، یُتَزَایَدُ، تَزَایُدًا، فذاک مُتَزَایَدٌ، لَمْ یَتَزَایَدْ، لَمْ یُتَزَایَدْ، لا یَتَزَایَدُ، لا یُتَزَایَدُ، لَنْ یَتَزَایَدَ، لَنْ یُتَزَایَدَ، الامر منه تَزَایَدْ، لِتُتَزَایَدْ، لِیَتَزَایَدْ، لِیُتَزَایَدْ، والنهی عنه لاتَتَزَایَدْ لاتُتَزَایَدْ، لایَتَزَایَدْ، لایُتَزَایَدْ، الظرف منه مُتَزَایَدٌ، مُتَزَایَدَانِ، مُتَزَایَدَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن اِفْتِعَالْ چون اَلْاِخْتِیَارُ (پسند ہونا)

اِخْتَارَ، یَخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فهو مُخْتَارٌ واُخْتِیْرَ، یُخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فذاک مُخْتَارٌ، لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ، لایَخْتَارُ لایُخْتَارُ، لَنْ یَخْتَارَ لَنْ یُخْتَارَ، الامر منه اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ، لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ، والنهی عنه لاتَخْتَرْ لاتُخْتَرْ، لایَخْتَرْ لایُخْتَرْ، الظرف منه، مُخْتَارٌ، مُخْتَارَانِ، مُخْتَارَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم: صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی،

بروزن اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْقِیَاسُ (اندازہ ہونا)

اِنْقَاسَ، یَنْقَاسُ، اِنْقِیَاسًا، فھو مُنْقَاسٌ، وَاُنْقِیْسَ، یُنْقَاسُ، اِنْقِیَاسًا فذاک مُنْقَاسٌ، لَمْ یَنْقَسْ لَمْ یُنْقَسْ ،لَا یَنْقَاسُ لَا یُنْقَاسُ ،لَنْ یَنْقَاسَ لَنْ یُنْقَاسَ ،الامر منه اِنْقَسْ لِتَنْقَسْ، لِیَنْقَسْ لِیُنْقَسْ والنھی عنه لَاتَنْقَسْ لَاتُنْقَسْ، لَایَنْقَسْ لَایُنْقَسْ، الظرف منه مُنْقَاسٌ ،مُنْقَاسَانِ، مُنْقَاسَاتٌ

باب ہشتم: صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی،

بروزن اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِفَادَۃُ (فائدہ حاصل کرنا)

اِسْتَفَادَ، یَسْتَفِیْدُ، اِسْتِفَادَۃً، فھو مُسْتَفِیْدٌ وَاُسْتُفِیْدَ، یُسْتَفَادُ، اِسْتِفَادَۃً، فذاک مُسْتَفَادٌ، لَمْ یَسْتَفِدْ، لَمْ یُسْتَفَدْ، لَا یَسْتَفِیْدُ، لَا یُسْتَفَادُ ،لَنْ یَسْتَفِیْدَ، لَنْ یُسْتَفَادَ، الامر منه اِسْتَفِدْ، لِتُسْتَفَدْ، لِیَسْتَفِدْ لِیُسْتَفَدْ، والنھی عنه لَاتَسْتَفِدْ، لَاتُسْتَفَدْ، لَایَسْتَفِدْ، لَایُسْتَفَدْ ،الظرف منه مُسْتَفَادٌ، مُسْتَفَادَانِ، مُسْتَفَادَاتٌ

باب نہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی،

بروزن اِفْعِلَالٌ چون اَلْاِبْیِضَاضُ (سفید ہونا)

اِبْیَضَّ، یَبْیَضُّ ،اِبْیِضَاضًا، فھو مُبْیَضٌّ، وَاُبْیُضَّ، یُبْیَضُّ، اِبْیِضَاضًا، فذاک مُبْیَضٌّ، لَمْ یَبْیَضَّ لَمْ یَبْیَضِّ لَمْ یَبْیَضِضْ، لَمْ

besturdubooks.wordpress.com

يُبْيَضُّ لَمْ يُبْيَضِ، لَمْ يُبْيَضَضْ، لَا يَبْيَضُّ، لَا يُبْيَضُّ، لَنْ يَبْيَضَّ لَنْ يُبْيَضَّ، الامر منه اِبْيَضَّ اِبْيَضِ اِبْيَضِضْ، لِتُبْيَضَّ، لِتُبْيَضِ، لِتُبْيَضَضْ، لِيُبْيَضَّ لِيُبْيَضِ، لِيُبْيَضِضْ، لِيُبْيَضَّ لِيُبْيَضِ، لِيُبْيَضَضْ، والنهى عنه لَاتَبْيَضَّ لَاتَبْيَضِ، لَاتَبْيَضِضْ، لَاتُبْيَضَّ لَاتُبْيَضِ، لَاتُبْيَضَضْ، لَايَبْيَضَّ لَايَبْيَضِ، لَايَبْيَضِضْ، لَايُبْيَضَّ لَايُبْيَضِ، لَايُبْيَضَضْ، الظرف منه مُبْيَضٌّ، مُبْيَضَّانِ، مُبْيَضَّاتٌ

باب دہم: صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، بروزن اِفْعِيلَالٌ چون اَلْاِبْيِيضَاضُ (سفید ہونا)

اِبْيَاضَّ، يَبْيَاضُّ، اِبْيِيضَاضًا، فهو مُبْيَاضٌّ، وَاُبْيُوضَّ، يُبْيَاضُّ، اِبْيِيضَاضًا، فذاک مُبْيَاضٌّ، لَمْ يَبْيَاضَّ لَمْ يَبْيَاضِ لَمْ يَبْيَاضِضْ، لَمْ يُبْيَاضَّ لَمْ يُبْيَاضِ لَمْ يُبْيَاضَضْ، لَايَبْيَاضُّ، لَايُبْيَاضُّ، لَنْ يَبْيَاضَّ لَنْ يُبْيَاضَّ، الامر منه اِبْيَاضَّ اِبْيَاضِ اِبْيَاضِضْ، لِتُبْيَاضَّ، لِتُبْيَاضِ، لِتُبْيَاضَضْ، لِيَبْيَاضَّ لِيَبْيَاضِ، لِيَبْيَاضِضْ، لِيُبْيَاضَّ لِيُبْيَاضِ، لِيُبْيَاضَضْ، والنهى عنه، لَاتَبْيَاضَّ لَاتَبْيَاضِ، لَاتَبْيَاضِضْ، لَاتُبْيَاضَّ لَاتُبْيَاضِ، لَاتُبْيَاضَضْ، لَايَبْيَاضَّ لَايَبْيَاضِ، لَايَبْيَاضِضْ، لَايُبْيَاضَّ لَايُبْيَاضِ، لَايُبْيَاضَضْ، الظرف منه مُبْيَاضٌّ، مُبْيَاضَّانِ، مُبْيَاضَّاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

پانچواں باب

ناقص

besturdubooks.wordpress.com

(قوانین وابواب ناقص)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ، چون اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ (بلانا)

بیت

دعوت اندر مہمانی دعوت است اندر نسب
دعوت اندر حرب باشد اے بزرگے باحسب

شعر کا مطلب:

اس شعر میں منصف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو بیان فرمایا ہے کہ جس طرح اس باب کا مصدر دُعَاءٌ آتا ہے، اسی طرح اس باب کے مصدر دَعْوَتْ، دِعْوَتْ اور دُعْوَتْ بھی آتے ہیں اگر دال پر فتح یعنی دَعْـوَتْ ہو تو اس کا معنی کسی کو کھانے کی دعوت دینا، اگر دال کا کسرہ یعنی دِعْوَتْ ہو تو معنی ہوگا کسی کے نسب کا دعویٰ کرنا اور اگر دال کا ضمہ یعنی دُعْوَت ہو تو معنی ہوگا کہ کسی کو میدان جنگ میں مقابلے کی دعوت دینا۔

دَعَا، یَدْعُوْ، دُعَاءً، فهو دَاعٍ ودُعِیَ، یُدْعٰی، دُعَاءً، فذاک مَدْعُوٌّ، لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ، لَایَدْعُوْ، لایُدْعٰی، لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یُّدْعٰی، الامر منه اُدْعُ لِتُدْعَ، لِیَدْعُ لِیُدْعَ، والنهی عنه لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ، لَایَدْعُ لَایُدْعَ، الظرف منه مَدْعًی، مَدْعَیَانِ، مَدَاعٍ، ومُدَیْعٍ، والآلة منه مِدْعًی، مِدْعَیَانِ، مَدَاعٍ، ومُدَیْعٍ، مِدْعَاةٌ، مِدْعَاتَانِ، مَدَاعٍ، و مُدَیْعِیَةٌ، مِدْعَاءٌ، مِدْعَاءَانِ، مَدَاعِیُّ، ومُدَیْعِیَّةٌ، وافعل التفضیل للمذکر منه اَدْعٰی، اَدْعَیَانِ، اَدْعَوْنَ، اَدَاعٍ، واُدَیْعٍ والمؤنث منه دُعْیٰ، دُعْیَیَانِ، دُعْیَیَاتٌ، دُعًی، دُعَیٌّ

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل: دُعَاءٌ دراصل دُعَاوٌ بود، واو واقع شد بعد از الف زائدہ، برطرف آن را بہ ہمزہ بدل کردند تا دُعَاءٌ شد۔

تعلیل: دُعَاءٌ اصل میں دُعَاوٌ تھا، واؤ کلمے کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوا اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو دُعَاءٌ ہو گیا۔

قانون (۵۸)..... دُعَاءٌ والا قانون

عبارت قانون: ہر واو ویاء کہ واقع شود بعد الف زائدہ برطرف یا در حکم طرف، آن را بہ ہمزہ بدل کنند وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے دُعَاءٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو الف زائدہ کے بعد کنارے پر یا کنارے کے حکم میں واقع ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ اور یاء الف کے بعد ہو، احترازی مثال دَعْوٌ، رَمْیٌ کیونکہ یہاں الف کے بعد نہیں ہیں۔

شرط (۲) واؤ اور یاء الف زائدہ کے بعد ہوں، احترازی مثال وَاوٌ، وَایٌ کیونکہ یہ الف زائدہ نہیں ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۳) واؤ اور یاء کنارے پر ہوں یا کنارے کے حکم میں ہو یعنی حقیقتاً کلمے کے آخر میں ہو یا ان کے بعد ایسا کوئی حرف ہو جو کلمے سے جدا ہو سکے، احترازی مثال عَـداوتٌ، شِکَایَتٌ کیونکہ یہاں نہ کنارہ ہے نہ کنارے کا حکم ہے۔

مطابقی مثالیں: حقیقی کلمے کے آخر میں ہوں، جیسے دُعَاوٌ کو دُعَاءٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکماً کلمے کے آخر میں ہو جیسے مِدْعَاوَانِ اور مِرْمَایَانِ کو مِدْعَا ءَ انِ اور مِرْمَاءَ ان پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: دُعِیَ دراصل دُعِوَ بود، واو واقع شد در مقابله لام کلمه وماقبلش مکسور آن را بیا بدل کردندتا از دُعِوَ دُعِیَ شد۔

تعلیل: دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا واؤ لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہوا، اس کا ماقبل مکسور تھا، اس کو یاء سے بدل دیا تو دُعِوَ سے دُعِیَ گیا۔

﴿قانون (۵۹)...... دُعِیَ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واو که واقع شود مقابله لام کلمه وماقبل او مکسور باشد آن واو رابیاء بدل کنند وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے دُعِیَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۲) **حکم:** حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال رُمِیَ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قُوِلَ کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال اِسْتُوْقِدَ کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

(٦) **مطابقی مثال**: دُعِوَ کو دُعِیَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (٦٠)...... دُعَاوالا قانون﴾

عبارت قانون: ہر یا کہ واقع شود در آخر فعل مفتوح بفتح غیر اعرابی وماقبلش مکسور باشد، کسرہ ماقبلش را بفتح بدل کردہ جوازاً، یارا الف بدل کنند وجوبًا، بر لغت بنی طے۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام اس قانون کا نام ہے دُعَاوالا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر یاء جو فعل کے آخر میں واقع ہو اور فتح غیر اعرابی کے ساتھ مفتوح ہو، اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس کے ماقبل کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کرنا جائز ہے اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، بنی طے کی لغت میں۔

(۳) **حکم**: یاء کے ماقبل کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کرنا جائز ہے اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چھ شرطیں ہیں، پانچ وجودی، ایک عدمی سب کی سب ناقص۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط(۱) یاء ہو، احترازی مثال اِستَوقَدَ کیونکہ یہاں واؤ ہے۔

شرط(۲) یاء آخر میں ہو، احترازی مثال بَیع کیونکہ یہاں درمیان میں ہے۔

شرط(۳) یاء فعل کے آخر میں ہو، احترازی مثال فَهِيَ کیونکہ یہاں اسم ہے۔

شرط(۴) مفتوح ہو، احترازی مثال تَبیِیْنُ کیونکہ یہاں مضموم ہے۔

شرط(۵) فتح غیر اعرابی کے ساتھ ہو (یعنی یاء کا فتح کسی عامل کی وجہ سے نہ ہو) احترازی مثال لَنْ یَّرمِيَ کیونکہ یہاں فتح اعرابی ہے۔

شرط(۶) ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال رَمَا جو اصل میں رَمَيَ تھا کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: دُعَا، رُمَا جو اصل میں دُعِيَ، رُمِيَ تھے۔

تعلیل: یَدْعُوْ الخ دراصل یَدْعُوُ الخ بود، ضمه بر واو ثقیل بود، آن را انداختند تا از یَدْعُوُ الخ یَدْعُوْ الخ بود

تعلیل: یَدْعُوْ الخ اصل میں یَدْعُوُ الخ تھا، ضمہ واو پر ثقیل تھا اس کو گرادیا تو یَدْعُوُ الخ سے یَدْعُوْ الخ ہوگیا۔

﴿قانون (٦١)......یَدْعُوْ، یَرْمِيْ والا قانون﴾

عبارت قانون: هرواو ویا مضموم یا مکسور که واقع شود بمقابله لام کلمه بعد از ضمه وکسره حرکت آن را حذف مے کنند وجوباً بشرطیکه یا درمیان کسره وواؤ وواؤ درمیان ضمه ویا نه باشد، آن واو ویاء بدل از همزه یا بدال جوازی وحرکتش منقول از همزه نه باشد.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

besturdubooks.wordpress.com

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمے کے مقابلے میں ضمہ اور کسرہ کے بعد واقع ہو، یعنی واؤ ضمہ کے بعد اور یاء کسرہ کے بعد تو ایسی واؤ اور یاء کو گرانا واجب اور ضروری ہے، بشرطیکہ یاء کسرہ اور واؤ کے درمیان اور واؤ ضمہ اور یاء کے درمیان نہ ہو اور وہ واؤ اور یاء قانون جوازی کے ساتھ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو اور ان کی حرکت ہمزہ سے نقل شدہ نہ ہو۔

(۳) **حکم**: واؤ اور یاء کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم چھ شرطیں ہیں، تین وجودی، تین عدمی، سب کی سب ناقص۔

شرط (۱) واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہو، احترازی مثال یَدْعُوَانِ، یَرْمِیَانِ کیونکہ یہاں مفتوح ہے۔

شرط (۲) واؤ اور یاء لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قُوِلَ، بُیِعَ کیونکہ ہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہیں۔

شرط (۳) ضمہ اور کسرہ کے بعد ہوں، احترازی مثال یُدْعَوُ، یُرْمَیُ کیونکہ یہاں فتح کے بعد ہیں۔

شرط (۴) یاء کسرہ اور واؤ کے درمیان اور واؤ ضمہ اور یاء کے درمیان نہ ہو، ورنہ نقل حرکت یعنی قِیْلَ، بِیْعَ والا قانون لگے گا، احترازی مثال تَدْعُوِیْنَ، رَامِیُوْنَ کیونکہ پہلی مثال میں واؤ ضمہ اور یاء کے درمیان اور دوسری میں یاء کسرہ اور واؤ کے درمیان ہے۔

شرط (۵) واؤ اور یاء قانون جوازی کے ساتھ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی مثال سُیِلَ، یَسْتَھْزِیُ جو اصل میں سُوِلَ، یَسْتَھْزِئُ تھے، یہاں واؤ اور یاء قانون جوازی سے ہمزہ سے تبدیل شدہ ہیں، ہاں اگر قانون وجوبی کے ساتھ تبدیل شدہ ہوں تو قانون جاری ہوگا، جیسے جَاءٍ جو اصل میں جَایِئٌ تھا قَائِلٌ والے قانون کے تحت یاء کو ہمزہ

besturdubooks.wordpress.com

سے تبدیل کو دیا تو جَائِئٌ ہو گیا پھر دو ہمزہ جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا مکسور تھا، تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو جَائِیُ ہو گیا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا تو اسی قانون کے تحت اس کو گرا دیا پھر التقائے ساکنین ہو گیا، پہلا مدہ تھا، اس کو گرا دیا، تو جَاءٍ ہو گیا۔

شرط (۶) واؤ اور یاء کی حرکت ہمزہ سے منقول شدہ نہ ہو، احترازی مثال یَسُوْ جو اصل میں یَسْوُءُ تھا۔

(۶) مطابقی مثالیں: یَدْعُوْ، یَرْمِیْ جو اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ تھے۔

تعلیل: یُدْعَی الخ دراصل یُدْعَوُ بود، واو بود درجائے ثالث واکنون رابع گشت حرکت ماقبلش مخالف او شد آن را بیابدل کردہ بالف بدل کردند، تا از یُدْعَوُ الخ یُدْعٰی الخ شد۔

تعلیل: یُدْعٰی الخ اصل میں یُدْعَوُ تھا، ضمہ واو پر ثقیل تھا۔ واو (ماضی میں) تیسری جگہ پر اور اب چوتھی جگہ پہنچ گئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی اس کو یاء سے بدل دیا تو یُدْعَوُ الخ سے یُدْعٰی الخ ہو گیا۔

﴿قانون (۶۲)......یُدْعٰی، یُرْضٰی والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر واو کہ واقع شود سیوم جا چون صَائِدٌ شوود، حرکت ماقبلش مخالفش شود آن را بیا بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے یُدْعٰی، یُرْضٰی والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو تیسری جگہ واقع ہو اور پھر ترقی کر کے چوتھی جگہ یا اس سے بھی آگے بڑھ چکی ہو، اس سے ماقبل کی حرکت بھی

besturdubooks.wordpress.com

اس کے مخالف ہو تو ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال یَرْمِیْ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) تیسری جگہ واقع ہو اور ترقی کر کے آگے پہنچ چکی ہو، احترازی مثال دَعْوٰن کیونکہ یہاں تیسری جگہ ہے اور ترقی نہیں کی ہے۔

شرط (۳) اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو، احترازی مثال یَدْعُوْ کیونکہ یہاں ماقبل کی حرکت موافق ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: یُدْعٰی جو اصل میں یُدْعَوُ تھا، پہلے اسی قانون کے تحت واؤ کو یاء سے تبدیل کیا، پھر قَالَ بَاعَ والے قانون کے تحت یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُدْعٰی ہو گیا۔

تعلیل: دُعَاةٌ دراصل دَعَوَةٌ بود واؤ را بالف بدل کردند، فتح فاکلمه را بضمه بدل کردند تاکه ملتبس نه شود، بِصَلوٰةٍ وزَکوٰةٍ وَ قَنَوَاةٍ که ایشان مفرد اند، تا از دَعَوَةٌ دُعَاةٌ شد۔

تعلیل: دُعَاةٌ اصل میں دَعَوَةٌ تھا، واؤ کو الف سے بدل دیا، فاکلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ التباس نہ ہو صَلوٰةٍ، زَکوٰةٍ اور قَنَوَاةٍ سے کیونکہ یہ مفرد ہیں تو دَعَوَةٌ سے دُعَاةٌ ہو گیا۔

قانون (٦٣) ...... دُعَاةٌ، رُمَاةٌ والا قانون

عبارت قانون: هر جمع مکسر از ناقص که بروزن فَعَلَةٌ باشد، فا کلمه اورا حرکت ضمه مے دهند وجوبًا۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

besturdubooks.wordpress.com

(۱) قانون کا نام اس قانون کا نام ہے دُعَاۃٌ، رُمَاۃٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ناقص کا ہر وہ جمع مکسر کا صیغہ جو فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو تو اس کے فاکلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: حکم یہ ہے کہ فاکلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چار شرطیں ہیں۔

شرط (۱) جمع ہو، احترازی مثال دَاعِوٌ کیونکہ یہ مفرد ہے۔

شرط (۲) جمع مکسر ہو، احترازی مثال، دَاعُوْنَ، رَامُوْنَ کیونکہ یہ جمع مذکر سالم ہیں۔

شرط (۳) ناقص کا جمع مکسر ہو، احترازی مثال وَعَدَةٌ، قَوَلَةٌ کیونکہ یہ مثال اور اجوف کی جمع ہیں۔

شرط (۴) فَعَلَةٌ وزن پر ہو، احترازی مثال دُعَاءٌ، دُعِیٌّ کیونکہ یہ فَعَلَةٌ کے وزن نہیں ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: دُعَاۃٌ، رُمَاۃٌ جو اصل میں دَعَوَةٌ، رَمَيَةٌ تھے۔

تعلیل: دِعِیٌّ دراصل دُعُوْوٌ بود، واو واقع شد در آخر اسم متمکن ماقبلش واو مده زائده بود، آن را بیا بدل کردند، تا از دُعُوْوٌ، دُعُوْیٌ پس واو ویاء در یك کلمه بهم آمدند نخستین از ایشان ساکن بدل از چیزے نه بود، آن واو را یاء کرده دریاء ادغام کردند، تا از دُعُوْیٌ، دُعُیٌّ شد، پس یاء واقع شد در آخر اسم متمکن ماقبلش مضموم ضمه ماقبلش رابکسره بدل کردند، تا از دُعُیٌّ، دُعِیٌّ شد پس ضمه اولی را نیز بکسره بدل کردند برائے مناسبت ثانی یائے تا از دُعِیٌّ، دِعِیٌّ شد.

تعلیل: دِعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا واو واقع ہوا، اسم متمکن کے آخر میں، اس کا

besturdubooks.wordpress.com

ماقبل واؤ مدہ زائدہ تھا، اس کو یاء سے بدل دیا تو دُعُوْوٌ سے دُعُوْیٌ ہوگیا، پھر یاء اور واؤ ایک کلمے میں اکھٹے آگئے، ان میں سے پہلا ساکن کسی چیز سے تبدیل شدہ نہیں تھا، اس واؤ کو یاء اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو دُعُوْیٌ سے دُعُیٌّ ہوگیا پھر یاء اسم متمکن کے آخر میں واقع ہوئی، اس کا ماقبل مضموم تھا، تو اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو دُعُیٌّ سے دُعِیٌّ ہوگیا، پھر پہلے ضمہ کو بھی کسرہ سے بدل دیا، دوسرے کسرہ سے مناسبت کے لئے تو دُعِیٌّ سے دِعِیٌّ ہوگیا۔

قانون (۶۴)......دِعِیٌّ (۱) والا قانون

عبارت قانون: هرو اولازم غیر بدل از همزه که واقع شود در آخر اسم متمکن ما قبلش مضموم باشد یا واو مده زائده باشد درجمع آں رابیا بدل کنند وجوبًا ودر مفرد مانع از وجوب اعلال است آں واو مده زائده مگر وقتیکه ما قبلش دیگر واؤ متحرک باشد.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے دِعِیٌّ (۱) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو لازمی ہو، ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، اسم متمکن کے آخر میں ہو، اس کا ماقبل مضموم ہو یا واؤ مدہ زائدہ ہو، پھر یہ واؤ جمع میں ہوگی یا مفرد میں اگر جمع میں ہو تو دونوں صورتوں میں اس کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر مفرد میں ہو اور ماقبل مضموم ہو تو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو تو واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے، ہاں اگر واؤ کا ماقبل مدہ زائدہ ہو اور اس مدہ زائدہ کا ماقبل دوسری واؤ مضموم ہو تو پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا

besturdubooks.wordpress.com

واجب ہوگا۔

(۳) حکم : اس قانون کے دوحکم ہیں:

حکم (۱) واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) شرائط: اس حکم کی نوشرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال دُمُوْیٌ کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) لازمی ہو احترازی مثال ضَارِبُوْ جو اصل میں ضَارِبٌ تھا کیونکہ یہاں عارضی ہے۔

شرط (۳) ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی کُفُوًا کیونکہ یہاں ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۴) آخر میں ہو، احترازی مثال قُوُوْلٌ کیونکہ یہاں واؤ آخر میں نہیں ہے۔

شرط (۵) اسم کے آخر میں ہو، احترازی مثال یَدْعُوْ کیونکہ یہاں فعل کے آخر میں ہے۔

شرط (۶) اسم متمکن کے آخر میں ہو، احترازی مثال هُوَ کیونکہ یہاں اسم غیر متمکن کے آخر میں ہے۔

شرط (۷) ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال قَوْلٌ، مَدْعُوٌ کیونکہ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

شرط (۸) ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو، احترازی مثال دُعُوٌ کیونکہ یہاں ماقبل واؤ مدہ زائدہ نہیں۔

شرط (۹) واؤ مدہ زائد جمع میں ہو، احترازی مثال مَدْعُوْوٌ

حکم (۲) واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اس حکم کی بھی نوشرطیں ہیں:

شرط (۱) واؤ ہو۔

شرط (۲) لازمی ہو۔

شرط (۳ [illegible] ہ سے تبدیل شدہ ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۴) آخر میں ہو۔

شرط (۵) اسم کے آخر میں ہو۔

شرط (۶) اسم متمکن کے آخر میں ہو۔

شرط (۷) ماقبل مضموم نہ ہو، احترازی مثال دُخُوٌّ کیونکہ یہاں ماقبل مضموم ہے۔

شرط (۸) ماقبل واؤ مدہ زائدہ ہو، احترازی مثال یَدْعُوْ کیونکہ یہاں ماقبل واؤ مدہ زائد نہیں ہے۔

شرط (۹) مفرد میں ہو، احترازی مثال دُعُوْوٌ کیونکہ یہ جمع کا صیغہ ہے۔

(۶) **مطابقی** : (۱) جمع میں ہو اور ماقبل مضموم ہو، جیسے دُخُوٌّ کو دُخِيٌّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(۲) جمع میں ہو اور ماقبل واؤ مدہ زائد ہو، جیسے دُعُـوْوٌ پہلے اسی قانون کے تحت دُعُوْیٌ ہوا، پھر سَیِّدٌ والے قانون کے تحت دُعُيٌّ ہوا پھر دِعِيٌّ (۲) والے قانون کے تحت دُعِيٌّ پڑھنا واجب اور دِعِيٌّ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) مفرد میں ہو اور ماقبل مضموم ہو جیسے تَبَنُّوٌ کو تَبَنُّیٌ پڑھنا پھر دِعِيٌّ (۲) والے قانون کے تحت تَبَنِّيٌ ہوا پھر یَدْعُوْ، یَرْمِیْ والے قانون کے تحت تَبَنِّيْنٌ ہوا، پھر التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ کے دوسرے حکم کے تحت تَبَنٍّ ہوا۔

(۴) مفرد میں ہو اور ماقبل واؤ مدہ زائدہ کا ماقبل دوسری واؤ متحرکہ ہو، جیسے مَقْوِيٌّ جو اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا، پہلے اسی قانون کے تحت مَقْوُوْیٌ ہو پھر سَیِّدٌ والے قانون کے تحت مَقْوُيٌّ ہوا دِعِيٌّ (۲) والے قانون کے تحت مَقْوِيٌّ ہوا۔

(۵) مفرد میں ہو اور ماقبل واؤ مدہ زائدہ کا ماقبل دوسری واؤ متحرکہ نہ ہو، جیسے مَدْعُوْوٌ پہلے اسی قانون کے تحت مَدْعُوْیٌ ہوا، پھر سَیِّدٌ والے قانون کے تحت مَدْعُيٌّ ہوا، پھر دِعِيٌّ (۲) والے قانون کے تحت مَدْعِيٌّ ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

﴿قانون (۶۵)......دِعِیٌّ (۲) والا قانون﴾

عبارت قانون: هر یا مشدد یا مخفف که واقع شود در آخر اسم متمکن ماقبلش اگر یك حرف مضموم باشد ضمه آن را بکسره بدل کنند وجوبًا واگر دو باشد چون دُعُیٌّ ضمه متصل راوجوبًا وغیر متصل را جوازاً.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) دِعِیٌّ (۲) والا قانون (۲) یا مشدد و مخفف والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ یاء جو مشدد ہو یا مخفف، اسم متمکن کے آخر میں واقع ہو، اس کا ماقبل ایک حرف مضموم ہو تو اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر ماقبل میں دو حرف مضموم ہوں تو ضمہ قریبی کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور ضمہ بعیدی کو کسرہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط (۱) یاء مخفف یا مشدد ہو، احترازی مثال کُفُوًا کیونکہ یہاں واو مخفف اور مشدد نہیں ہے۔

شرط (۲) یاء آخر میں ہو، احترازی مثال مَبِیْع کیونکہ یہاں آخر میں نہیں ہے۔

شرط (۳) اسم کے آخر میں ہو، احترازی مثال یَرْمِیْ کیونکہ یہاں فعل کے آخر میں ہے۔

شرط (۴) یاء اسم متمکن کے آخر میں ہو، احترازی مثال فِیْ کیونکہ یہاں اسم غیر

besturdubooks.wordpress.com

متمکن کے آخر میں ہی ہے۔

شرط (۵) ماقبل ایک حرف مضموم ہو، احترازی مثال دُلِیٌّ کیونکہ یہاں ماقبل دو حرف مضموم ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** تَبَنُّيٌ کو تَبَنٍّ اور مَقْوِيٌّ کو مَقْوِيٌّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم (۲) یاء کے ماقبل کے ضمہ متصل کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور غیر متصل کو کسرہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اس حکم کی بھی پانچ شرطیں ہیں، چار سابقہ اور پانچویں یہ ہے کہ یاء سے پہلے دو حرف مضموم ہوں، احترازی مثال تَبَنُّيٌ کیونکہ یہاں ماقبل ایک حرف مضموم ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** دُلِيٌّ کو دُلِيٌّ پڑھنا واجب اور دِلِيٌّ پڑھنا جائز ہے اور دُلِيٌّ کو دُلِيٌّ پڑھنا واجب اور دِلِيٌّ پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل: دَوَاعٍ دراصل دَوَاعِوٌ بود، واؤ واقع شد بجائے لام کلمه ماقبلش مکسور، آن را بیا بدل کردند تا از دَوَاعِوٌ، دَوَاعِيٌ شد پس ضمه بریا ثقیل بود، آن را انداختند، پس التقائے ساکنین شد میان یا ونون تنوین مقدره اول ایشان مده بود، آن را حذف کردند تا از دَوَاعِيٌ، دَوَاعٍ شد.

تعلیل: دَوَاعٍ اصل میں دَوَاعِوٌ تھا، واؤ لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوا اس کا ماقبل مکسور تھا، اس کو یاء سے بدل دیا تو دَوَاعِوٌ سے دَوَاعِيٌ ہو گیا، پھر ضمہ یاء پر ثقیل تھا اس کو گرا دیا تو التقائے ساکنین ہو گیا یاء اور نون تنوین مقدرہ کے درمیان، ان میں سے پہلا مدہ تھا، اس کو حذف کر دیا تو دَوَاعِيٌ، دَوَاعٍ ہو گیا۔

تعلیل: لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَدْعَ الخ را از يَدْعُوْ، يَدْعٰى الخ بنا کردند،

besturdubooks.wordpress.com

یَدْعُوْ، یُدْعٰی الخ فعل مضارع بودند چون خواستند کہ فعل جحد بنا کنند لَمْ جازمہ جحد یہ در اولش درآوردہ بود آخرش را جزم کرد، علامت جزمی سقوط حرف علت شد در پنج پنج صیغہ وسقوط نونات اعرابیہ شد در ہفت ہفت صیغہ وسقوط چیزے نہ شد، در دو صیغہ زیرا کہ مبنی اند "وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَۃِ عَلَیْہِ" تا از یَدْعُوْ و یُدْعٰی الخ لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ شدند۔

تعلیل: لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ الخ کو یَدْعُوْ، یُدْعٰی الخ سے بنایا ہے، یَدْعُوْ، یُدْعٰی الخ فعل مضارع ہے جب چاہا کہ فعل جحد بنائیں تو لَمْ جازمہ جحد یہ اس کے شروع میں لے آئے اس کے آخر کو جزم دے دیا، علامت جزمی سے حرف علت کا گرنا ہوا پانچ پانچ صیغوں میں اور نون اعرابی کا گرنا ہوا سات سات صیغوں میں اور کسی چیز کا گرنا نہ ہوا دو صیغوں میں اس لئے کہ وہ مبنی ہیں "وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ اٰخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَۃِ عَلَیْہِ" تو یَدْعُوْ اور یُدْعٰی الخ لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ ہو گئے۔

قانون (۲۶)......لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ والا قانون

عبارت قانون: هر حرف علت که واقع شد، در آخر فعل مضارع و قت دخول جوازم و بنا کردن امر حاضر معلوم حذف کرده شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ حرف علت جو فعل مضارع کے آخر میں واقع ہو تو حروف جوازم کے داخل ہونے اور امر حاضر معلوم بناتے وقت ان کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(۳) **حکم** : حرف علت کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی چار شرطیں ہیں:

شرط (۱) حرف علت آخر میں ہو، احترازی مثال یَقُوْلُ، یَبِیْعُ کیونکہ یہاں آخر میں نہیں ہے۔

شرط (۲) فعل کے آخر میں ہو، احترازی مثال مَدْعُوٌّ، مَرْمِیٌّ کیونکہ یہاں اسم کے آخر میں ہے۔

شرط (۳) فعل مضارع کے آخر میں ہو، احترازی مثال رُمِیَ، دُعِیَ کیونکہ یہاں ماضی کے آخر میں ہے۔

شرط (۴) حروف جوازم کے داخل ہونے کے وقت اور امر حاضر معلوم کے بناتے وقت ہو، احترازی مثال لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یَّرْمِیَ کیونکہ یہاں نہ حروف جوازم داخل ہیں، نہ امر کی بناء ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: لَمْ یَدْعُوْ، لَمْ یَرْمِیْ، اُدْعُوْ، اِرْمِیْ اور اِرْضَی کو لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ، اُدْعُ، اِرْمِ اور اِرْضَ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

تعلیل: لِتُدْعَوُنَّ دراصل لِتُدْعَوْا بود چون نون تاکید ثقیله بدو متصل شد لِتُدْعَوْنَّ شد، پس التقائے ساکنین شدمیان واو ونون مدغم، چون اول ایشان غیر مده واو جمع بود آن را حرکت ضمه دادند، تا از لِتُدْعَوْنَّ، لِتُدْعَوُنَّ شد۔

تعلیل: لِتُدْعَوُنَّ اصل میں لِتُدْعَوْا تھا، جب نون تاکید ثقیلہ اس سے متصل ہو گیا تو لِتُدْعَوْنَّ ہو گیا، پھر التقائے ساکنین ہو گیا واؤ اور نون مدغم کے درمیان، ان میں سے پہلا غیر مدہ واؤ جمع تھا اس کو حرکت ضمہ دے دیا تو لِتُدْعَوْنَّ سے لِتُدْعَوُنَّ ہو گیا۔

تعلیل: لِتُدْعَیِنَّ دراصل لِتُدْعَیْ بود چون نون تاکید

besturdubooks.wordpress.com

ثقیلہ بدو متصل شد، لِتَدْعَيْنَّ شد پس التقائے ساکنین شد، میان یا و نون مدغم اول ایشان غیر مدہ یاء واحد بود، آن راکسرہ دادند تا از لِتَدْعَيْنَّ، لِتَدْعِيْنَّ شد۔

تعلیل: لِتَدْعِيْنَّ اصل میں لِتَدْعِيْ تھا جب نون تاکید ثقیلہ اس سے متصل ہو گیا تو لِتَدْعَيْنَّ ہو گیا پھر التقائے ساکنین ہو گیا یاء اور نون مدغم کے درمیان، ان میں سے پہلا غیر مدہ یائے واحدہ تھا اس کو کسرہ دے دیا تو لِتَدْعَيْنَّ سے لِتَدْعِيْنَّ ہو گیا۔

قانون (۶۷)..... التقائے ساکنین (۲)

یا لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَيِنَّ والا قانون

عبارت قانون: در التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ اگر ساکن اول غیر مدہ واوجمع باشد، آن را حرکت ضمہ می دھند وجوباً واگر ساکن اوّل غیر مدہ یائے واحدہ باشد، آن را حرکت کسرہ می دھند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کے دو نام ہیں (۱) التقائے ساکنین (۲) والا قانون (۲) لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَيِنَّ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ میں اگر پہلا ساکن غیر مدہ واؤ جمع ہو تو اس کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے، جیسے لِتُدْعَوُنَّ اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یائے واحدہ ہو تو اس کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے، جیسے لِتُدْعَيِنَّ

besturdubooks.wordpress.com

(۳) حکم : اس قانون کے دو حکم ہیں

حکم (۱) واؤ جمع کو حرکت ضمہ دینا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط : اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) التقائے ساکنین علی غیر حدہ ہو، احترازی مثال اُخْشُوْ کیونکہ یہ التقائے ساکنین علی حدہ ہے۔

شرط (۲) پہلا ساکن غیر مدہ ہو، احترازی مثال اُدْعُنَّ جو اصل میں اُدْعُوْنَّ تھا کیونکہ یہاں پہلا ساکن مدہ ہے۔

شرط (۳) پہلا ساکن واؤ جمع ہو، احترازی مثال لِتَدْعُنَّ کیونکہ یہاں واؤ جمع نہیں ہے۔

حکم (۲) یائے واحدہ کو حرکت کسرہ دینا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں۔

شرط (۱) التقائے ساکنین علی غیر حدہ ہو، احترازی مثال سِیْرُ کیونکہ یہاں التقائے ساکنین علی حدہ ہے۔

شرط (۲) پہلا ساکن غیر مدہ ہو، احترازی مثال اُدْعِنَّ جو اصل میں اُدْعِیْنَّ تھا کیونکہ یہاں پہلا ساکن مدہ ہے۔

شرط (۳) پہلا ساکن یائے واحدہ ہو، احترازی مثال لِتَدْعُوْنَّ کیونکہ یہاں یائے واحدہ نہیں ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں : خلاصہ قانون میں موجود ہیں۔

تعلیل : دُعٰی دراصل دُعْوٰی بود، واو واقع شد بجائے لام کلمہ فُعْلٰی اسمی آن واورا بیا بدل کردند۔

تعلیل : دُعْیٰ اصل میں دُعْوٰی تھا، واؤ فُعْلٰی اسمی میں لام کلمہ کی جگہ واقع ہوا، اس واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعْیٰ ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون (۲۸)......دُعْيَا، فَتْوٰی، تَقْوٰی والا قانون

عبارت قانون: واؤ لام کلمه فُعْلٰی اسمی یاء می شود وجوبًا، ویاء لام کلمه فَعْلٰی اسمی واو می شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے، دُعْیَا، فَتْوٰی، تَقْوٰی والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اس قانون کے دو حصے ہیں، پہلا حصہ شروع سے لے کر ویاء لام کلمہ تک اور دوسرا حصہ ویاء لام کلمہ سے لے کر آخر تک۔

پہلے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو فُعْلٰی اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) حکم: واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) واؤ ہو، احترازی مثال رُمْیَا کیونکہ یہاں یاء ہے۔

شرط (۲) لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قُوْلٰی، اُوْلٰی کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) فُعْلٰی اسمی ہو، احترازی مثال غُزْوٰی (بمعنی جنگ کرنے والی عورت) کیونکہ یہ فُعْلٰی صفتی ہے۔

(٦) مطابقی مثالیں: دُنْیَا، عُلْیَا جو اصل میں دُعْوَا، دُنْوَا، عُلْوَا تھے۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ ہر وہ یاء جو فَعْلٰی اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں واقع ہو تو اس یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

حکم: یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) یاء ہو، احترازی مثال، دَعْوی کیونکہ یہاں واؤ ہے۔

شرط (۲) لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال بَیْعٰی کیونکہ یہاں عین کلمے کے مقابلے میں ہے۔

شرط (۳) فَعْلٰی اسمی ہو، احترازی مثال صَیْدیٰ کیونکہ یہاں فُعْلٰی صفتی ہے۔

مطابقی مثالیں: تَقْویٰ، فَتْویٰ، کَرْویٰ اصل میں تَقْیَا، فَتْیَا، کَرْیَا تھے۔

(ابواب ناقص واوی، ثلاثی مجرد)

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص واوی

بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْجُثِیُّ (دوزانوں ہوکر بیٹھنا)

جَثٰی، یَجْثِیْ، جُثِیًّا، فهو جَاثٍ، وجُثِیَ، یُجْثٰی، جُثِیًّا فذاک مَجْثِیٌّ، لَمْ یَجْثِ لَمْ یُجْثَ، لَا یَجْثِیْ لَا یُجْثٰی، لَنْ یَّجْثِیَ لَنْ یُّجْثٰی، الامر منه اِجْثِ لِتُجْثَ، لِیَجْثِ لِیُجْثَ والنهی عنه لَاتَجْثِ لَاتُجْثَ، لَایَجْثِ لَایُجْثَ، الظرف منه مَجْثًی، مَجْثَیَانِ، مَجَاثٍ، مُجَیْثٍ، والآلة منه، مِجْثًی، مِجْثَیَانِ، مَجَاثٍ، مُجَیْثٍ، مِجْثَاةٌ، مِجْثَاتَانِ، مَجَاثٍ، مُجَیْثِیَةٌ، مِجْثَاءٌ، مِجْثَاءَانِ، مَجَاثِیُّ، مُجَیْثِیٌّ، مُجَیْثِیَّةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَجْثٰی، اَجْثَیَانِ، اَجْثَوْنَ، اَجَاثٍ، اُجَیْثٍ والمؤنث منه، جُثْیٰ، جُثْیَیَانِ جُثْیَیَاتٌ، جُثًا، جُثَیٌّ، فعل التعجب منه مَااَجْثَاهُ، واَجْثِ بِهٖ، جَثُوَیا جَثُوَتْ

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص واوی

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

رَضِيَ، يَرْضَى، رِضْوَانًا، فهو رَاضٍ ورُضِيَ، يُرْضَى، رِضْوَانًا، فذاك مَرْضِيٌّ، لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ، لَايَرْضَى لَا يُرْضَى، لَنْ يَّرْضَى لَنْ يُّرْضَى، الامر منه، اِرْضَ لِتَرْضَ لِيَرْضَ لِيُرْضَ، والنهي عنه لَاتَرْضَ لَاتُرْضَ، لَايَرْضَ لَايُرْضَ، الظرف منه مَرْضًى، مَرْضَيَانِ، مَرَاضٍ مُرَيْضٍ، والآلة منه، مِرْضًا، مِرْضَيَانِ، مَرَاضٍ، مُرَيْضٍ، مِرْضَاةٌ، مِرْضَاتَانِ، مَرَاضٍ، مُرَيْضِيَةٌ، مِرْضَاءٌ، مِرْضَائَانِ، مَرَاضِيُّ، مُرَيْضِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَرْضَى، اَرْضَيَانِ، اَرْضَوْنَ، اَرَاضٍ، اُرَيْضٍ، والمؤنث منه رُضْيَ، رُضْيَيَانِ رُضْيَيَاتٌ، رُضًا، رُضَيٌّ، فعل التعجب منه مَااَرْضَاهُ وَاَرْضِيْ بِهٖ، ورَضُوَيا رَضُوَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص واوی

بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْمَحْوُ (مٹانا)

مَحَا، يَمْحِي، مَحْوًا فهو مَاحٍ و مُحِيَ، يُمْحَى، مَحْوًا، فذاك مَمْحُوٌّ، لَمْ يَمْحِ لَمْ يُمْحَ، لَايَمْحِي لَايُمْحَى، لَنْ يَّمْحِيَ لَنْ يُّمْحَى، الامر منه اِمْحِ، لِتَمْحِ، لِيَمْحِ لِيُمْحَ والنهي عنه، لَاتَمْحِ، لَاتُمْحَ، لَايَمْحِ، لَايُمْحَ، الظرف منه، مَمْحًا، مَمْحَيَانِ، مَمَاحٍ، مُمَيْحٍ، والآلة منه، مِمْحًا، مِمْحَيَانِ، مَمَاحٍ،

besturdubooks.wordpress.com

مُمَيِّخ، مِمْخَاةٌ، مِمْخَاتَانِ، مَمَاخٍ، مُمَيْخِيَةٌ، مِمْخَاءٌ، مِمْخَاءَ نِ، مَمَاخِيُّ، مُمَيْخِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه،اَمْخَى، اَمْخَيَانِ، اَمْخَوْنَ،اَمَاخٍ، اُمَيْخٍ، والمؤنث منه مُخْيٰ، مُخْيَيَانِ، مُخْيَيَاتٌ، مُخًى، مُخًى،فعل التعجب منه مَااَمْخَاهُ، وَاَمْخِىْ بِهٖ، مَخُوَيا مَخُوْتُ

باب پنجم،صرف صغیر،ثلاثی مجرد،ناقص واوی بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ،چون اَلرِّخْوَةُ(آسان ہونا،نرم ہونا)

رَخُوَ، يَرْخُوْ، رِخْوَةً، فهو رَخِيٌّ و رُخِيَ، يُرْخٰى، رِخْوَةً، فذاكَ مَرْخُوٌّ، لَمْ يَرْخُ لَمْ يُرْخَ، لا يَرْخُوْ لا يُرْخٰى، لَنْ يَّرْخُوَ لَنْ يُّرْخٰى، الامرمنه اُرْخُ لِتُرْخَ، لِيَرْخُ لِيُرْخَ والنهى عنه، لَاتَرْخُ لَاتُرْخَ، لَايَرْخُ لَايُرْخَ، الظرف منه، مَرْخًى، مَرْخَيَانِ، مَرَاخٍ،مُرَيْخٍ، والآلة منه مِرْخًا، مِرْخَيَانِ، مَرَاخٍ، مُرَيْخٍ، مِرْخَاةٌ، مِرْخَاتَانِ، مَرَاخٍ، مُرَيْخِيَةٌ، مِرْخَاءٌ،مِرْخَاءَانِ، مَرَاخِيُّ، مُرَيْخِيُّ، مُرَيْخِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكرمنه، اَرْخٰى اَرْخَيَانِ، اَرْخَوْنَ، اَرَاخٍ، اُرَيْخٍ، والمؤنث منه رُخْيٰ، رُخْيَيَانِ، رُخْيَيَاتٌ، رُخًى،رُخًى، فعل التعجب منه مَااَرْخَاهُ، واَرْخِىْ بِهٖ ورَخُوَيا رَخُوْتُ

تعليل: رَخَايَا راازرَخِيَّةٌ بنا كردن، ردكردندش بسوئے اصلش كه اصل او رَخِيْوَةٌ بود سوم جا الف علامت جمع مكسر بفتح ماقبل درآورده، حرفے كه بعد از الف علامت جمع مكسر شد، آن راكسره داده تائے

besturdubooks.wordpress.com

وحدة تنوين تمكن علامت اسميت را حذف کردند، برائے ضدیت منع صرف تا از رَخِیُوَۃٌ، رَخَایِوُ شد، پس یا واقع شود بعد الف مفاعل آن را به همزه بدل کردند تا از رَخَایِوُ، رَخَائِوُ شد پس بقانون دُعِیَ، رَخَائِیُ شد پس همزه واقع شد بعد از الف مفاعل قبل یاء ودر مفرد قبل از یا نه بود آں همزه را بیا مفتوح بدل کرده قانون بَاعَ جاری کردند رَخَایَا شد۔

تعلیل: رَخَایَا کو رَخِیَۃٌ سے بنایا اس کو اپنی اصل کی طرف لوٹا دیا کہ وہ اصل میں رَخِیُوَۃٌ تھا، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے وہ حرف جو الف علامت جمع مکسر کے بعد ہو گیا اس کو کسرہ دے دیا تا ئے وحدت تنوین تمکن اسم کی علامت کو حذف کردیا، غیر منصرف کی ضد کی وجہ سے تو رَخِیُوَۃٌ رَخَایِوُ ہو گیا پھر یا واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اس کو ہمزہ سے بدل دیا تو رَخَایِوُ سے رَخَائِوُ ہو گیا پھر دُعِیَ والے قانون سے رَخَائِیُ ہو گیا، پھر ہمزہ الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہوا اور مفرد میں یاء سے پہلے نہ تھا اس کو یاء مفتوحہ سے بدل دیا اور قَالَ، بَاعَ والا قانون جاری کردیا تو رَخَایَا ہو گیا۔

﴿قانون (۶۹)...... رَخَایَا، اَدَاوِیٰ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه که واقع شود بعد از الف مفاعل قبل یاء ودر مفرد قبل از یا نه بود آں را بیا مفتوح بدل کنند وجوباً، مگر آں همزه که واو واقع شده بود در مفرد بعد از الف چهارم جا چراکه آں همزه را در جمع بواو مفتوح بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں

besturdubooks.wordpress.com

(٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے رَخَایَا، اَدَاوِیْ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ جو الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو اور مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو تو اس ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے مگر وہ ہمزہ جس میں چوتھی جگہ واؤ واقع ہو تو اس ہمزہ کو جمع میں واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں:

شرط (۱) ہمزہ الف مفاعل کے بعد ہو احترازی مثال قَـائِـلٌ کیونکہ کہ یہاں الف فاعل کے بعد ہے۔

شرط (۲) یاء سے پہلے ہو، احترازی مثال شَرَائِفُ کیونکہ یاء سے پہلے نہیں ہے۔

شرط (۳) مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو، احترازی مثال جَوَاءٍ اس کا مفرد جَائِیَۃٌ آتا ہے کیونکہ یہاں مفرد میں یاء سے پہلے ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: رَخَایَا جو اصل میں رَخَایِوُ تھا پہلے شَرَائِفُ والے قانون سے رَخَائِوُ ہوا، پھر دُعِیَ والے قانون کے تحت رَخَائِیُ ہوا، پھر اس قانون کے تحت رَخَایِئُ ہوا، پھر قَالَ ، بَاعَ والے قانون سے رَخَایَا ہوا۔

حکم (۲) ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی چار شرطیں ہیں، تین سابقہ اور چوتھی یہ ہے کہ ہمزہ مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ واقع ہو، احترازی مثال پہلے کی مطابقی مثال ہے۔

(٦) **مطابقی مثال**: اَدَاوِیْ جو اصل میں اَدَائِوُ تھا، دُعِیَ والے قانون کے تحت اَدَائِیُ ہوا پھر اس قانون کے تحت اَدَاوِیْ ہو گیا پھر قَالَ، بَاعَ والے قانون کے تحت اَدَاوِیْ ہو گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل: رُخَیٌ ورُخَیَّةٌ را از رُخَیِّیٌ ورُخَیِّیَةٌ بنا کردند برد کردن بسوئے اصلش هم چون شُرَیِّفٌ بنا کردند قانون دُعِیَ جاری کردند رُخَیِّیٌ ورُخَیِّیَةٌ شدند، پس اجتماع ثلاث یایات شد در یك کلمه اول مدغم در ثانی وثالت مقابله لام کلمه، ثالث را حذف کردند، نَسْیًا مَّنْسِیًّا تا از رُخَیِّیٌ و رُخَیِّیَةٌ، رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ شدند۔

تعلیل: رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ کو رُخَیِّیٌ سے رُخَیِّیَةٌ سے بنایا اس کو اپنی اصل پر لوٹا دیا، جیسے شُرَیِّفٌ کو بنایا تھا پھر دُعِیَ والا قانون جاری کیا تو رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَةٌ ہو گئے، پھر تین یاء جمع ہو گئے ایک کلمے میں، پہلا دوسرے میں مدغم تھا اور تیسرا لام کلمے کے مقابلے میں تھا، تیسرے کو حذف کر دیا نَسْیًا مَّنْسِیًّا کے طور پر تو رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَةٌ سے رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ ہو گئے۔

﴿قانون (۷۰)......رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر جائے که سه یاء دریك کلمه جمع شوند، بایں طور که اول مدغم درثانی وثالث مقابله لام کلمه آن ثالث را حذف کنند نَسْیًا مَّنْسِیًّا بشرطے که درفعل وجاری مجرائے فعل نه باشد، هم چنین اگر دو یاء جمع شوند حذف یکے جائز است چون سَیِّدٌ که اورا سَیْدٌ خواندن جائز است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے رُخَیٌّ، رُخَیَّةٌ والا قانون۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ جگہ جہاں تین یاء ایک کلمے میں اکٹھے ہو جائیں، اس طرح کہ ان میں سے پہلی دوسری میں مدغم ہو اور تیسری لام کلمے کے مقابلے میں ہو تو اس تیسری یاء کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے نَسْیًا مَنْسِیًّا کے طور پر یعنی نہ لفظوں میں باقی ہو نہ نیت میں ہو بشرطیکہ فعل یا قائم مقام فعل میں نہ ہو، اسی طرح اگر دو یاء جمع ہو جائیں تو ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے سَیِّدٌ کو سَیْدٌ پڑھنا جائز ہے۔

(۳) **حکم** : تیسری جگہ یاء کو گرانا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** :اس حکم کی چار شرطیں ہیں

شرط (۱) تین یاء ہوں، احترازی مثال بُنَیَّ کیونکہ یہاں دو یاء ہیں۔

شرط (۲) ایک کلمہ میں ہوں احترازی مثال رُخَـيَّ يُوسُفُ کیونکہ یہاں تین یاء دو کلمے میں ہیں۔

شرط (۳) تیسری لام کلمے کے مقابلے میں ہو، احترازی مثال قُوَيِّلٌ کیونکہ تیسری لام کلمے کے مقابلے میں نہیں ہے۔

شرط (۴) فعل اور قائم مقام فعل میں نہ ہو، احترازی مثال مُحَيِّيٌ يُحَيِّيُ کیونکہ یہاں فعل اور قائم مقام فعل میں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: رُخَيٌّ اور رُخَيَّةٌ جو اصل میں رُخَيِّيٌ اور رُخَيِّيَةٌ تھے۔

﴿قانون (۱۷)...... زیادتی فَعَلَانُ والا یا قَوُوَتُ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر واؤو یاء که واقع شود، قبل تائے تانیث یازیادتی فَعَلَان ماقبلش واو مضموم باشد ضمه ماقبلش رابکسره بدل کنند وجوباً واگر غیر واو باشد آن یاء را بواو بدل کنند وواو بر حال خود باشد۔

besturdubooks.wordpress.com

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں
(۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے زیادتی فَعْلَان یا قُوُوتٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو تائے تانیث یا زیادتی فَـعْلَان سے پہلے واقع ہو اور اس کا ماقبل واؤ مضموم ہو تو اس کے ماقبل کے کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور اگر واؤ نہ ہو تو اس یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور واؤ کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں۔
حکم (۱) واؤ اور یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں
شرط (۱) واؤ اور یاء تائے تانیث سے یا زیادتی فَعْلَان سے پہلے ہو، احترازی مثال دَعْوٌ، رَمْیٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء تائے تانیث اور زیادتی فَعْلَان سے پہلے نہیں ہیں۔
(۲) واؤ اور یاء کا ماقبل واؤ ہو، احترازی مثال دَعْـوَتٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا ماقبل واؤ نہیں ہے۔
شرط (۳) ان کا ماقبل واؤ مضموم ہو، احترازی مثال رَخْوَتٌ، نَهْيَتٌ کیونکہ یہاں واؤ اور یاء کا ماقبل مضموم نہیں ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: قُوُوتٌ کو قُوِوتٌ پھر دُعِيَ والے قانون کے تحت قُوِيَتٌ پڑھنا اور قُوُوَانٌ کو قُوِيَانٌ پڑھنا اور طُوُيَتٌ کو طُوِيَتٌ اور طُوُيَانٌ کو طُوِيَانٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔
حکم (۲) یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے اور واؤ کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے، اس حکم کی بھی تین شرطیں ہیں پہلی اور تیسری سابقہ اور دوسری یہ ہے

besturdubooks.wordpress.com

کہ ماقبل واؤ نہ ہو، احترازی مثال قَوُوْتٌ کیونکہ یہاں ماقبل واؤ ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: رَخُوتٌ، رَخَوَانٌ کو اسی طرح پڑھنا اور رَمْيٌ کو رَمْوٌ اور رَمَيَانِ کو رَمَوَانِ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(ابواب ناقص واوی، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِعْلَاءُ (بلند ہونا)

اَعْـلٰی ، يُعْلِيْ، اِعْلَاءً، فهو مُعْلٍ واُعْلِيَ، يُعْلٰى، اِعْلَاءً فذاك مُعْـلـًى، لَـمْ يُعْـلِ لَـمْ يُـعْـلَ، لَايُـعْـلِيْ، لَايُعْلٰى، لَنْ يُّعْلِيَ، لَنْ يُّـعْـلٰى، الامر منه، اَعْلِ، لِتُعْلَ، لِيُعْلِ لِيُعْلَ، والنهى عنه، لَاتُعْلِ لَاتُعْلَ، لَايُعْلِ لَايُعْلَ، الظرف منه مُعْلًى، مُعْلَيَان، مُعْلَيَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن تَفْعِيْلٌ، چون اَلتَّـنْجِيَةُ (رہائی دلانا)

نَـجّٰى، يُنَجِّيْ، تَنْجِيَةً، فهو مُنَجٍّ، ونُجِّيَ يُنَجّٰى تَنْجِيَةً، فذاك مُـنَـجًّـى، لَـمْ يُـنَـجِّ لَـمْ يُنَجَّ، لَا يُنَجِّيْ لَا يُنَجّٰى، لَنْ يُّـنَجِّيَ لَنْ يُّـنَـجّٰـى، الامـر مـنه، نَجِّ لِتُنَجَّ، لِيُنَجِّ، لِيُنَجَّ، والنهى عنه، لَاتُنَجِّ لَاتُنَجَّ، لَايُنَجِّ لَايُنَجَّ، الظرف منه، مُنَجًّ، مُنَجَّيَانِ، مُنَجَّيَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُنَاجَاةُ (باہم سرگوشی کرنا)

نَاجٰى، يُـنَـاجِـيْ، مُـنَـاجَـاةً، فهو مُنَاجٍ ونُوْجِيَ، يُنَاجٰى، مُنَاجَاةً

besturdubooks.wordpress.com

فذاک مُنَاجِیٌ، لَمْ یُنَاجِ لَمْ یُنَاجَ، لَا یُنَاجِ لَا یُنَاجَ، لَنْ یُّنَاجِیَ لَنْ یُّنَاجَی، الامر منه، نَاجِ لِتُنَاجَ، لِیُنَاجِ لِیُنَاجَ، والنهی عنه، لَاتُنَاجِ لَا تُنَاجَ، لَایُنَاجِ لَا یُنَاجَ، الظرف منه، مُنَاجًی، مُنَاجَیَانِ، مُنَاجَیَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن تَفَعُّلٌ، چون اَلتَّبَنِّیُ (بیٹا بنانا)

تَبَنّٰی، یَتَبَنّٰی تَبَنِّیًا، فهو مُتَبَنٍّ وتُبُنِّیَ، یُتَبَنّٰی، تَبَنِّیًا، فذاک مُتَبَنًّی، لَمْ یَتَبَنَّ، لَمْ یُتَبَنَّ، لَا یَتَبَنّٰی، لَایُتَبَنّٰی، لَنْ یَّتَبَنّٰی، لَنْ یُّتَبَنّٰی، الامر منه، تَبَنَّ، لِتُبَنَّ، لِیَتَبَنَّ لِیُتَبَنَّ، والنهی عنه لَاتَتَبَنَّ لَاتُتَبَنَّ، لَایَتَبَنَّ لَایُتَبَنَّ، الظرف منه، مُتَبَنًّی، مُتَبَنَّیَانِ، مُتَبَنَّیَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن تَفَاعُلٌ، چون اَلتَّرَاضِیُ (باہم رضامند ہونا)

تَرَاضٰی، یَتَرَاضٰی، تَرَاضِیًا، فهو مُتَرَاضٍ وتُرُوْضِیَ، یُتَرَاضٰی، تَرَاضِیًا فذاک مُتَرَاضًی، لَمْ یَتَرَاضَ لَمْ یُتَرَاضَ، لَا یَتَرَاضٰی لَا یُتَرَاضٰی، لَنْ یَّتَرَاضٰی لَنْ یُّتَرَاضٰی، الامر منه تَرَاضَ لِتُتَرَاضَ، لِیَتَرَاضَ لِیُتَرَاضَ، والنهی عنه، لَاتَتَرَاضَ لَاتُتَرَاضَ، لَایَتَرَاضَ لَایُتَرَاضَ، الظرف منه، مُتَرَاضًی، مُتَرَاضَیَانِ، مُتَرَاضَیَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِعْتِدَاءُ (تجاوز کرنا)

اِعْتَدٰی، یَعْتَدِیْ، اِعْتِدَاءً، فهو مُعْتَدٍ واُعْتُدِیَ، یُعْتَدٰی،

besturdubooks.wordpress.com

اِعْتِدَاءٌ، فَذَاكَ مُعْتَدِىٌّ، لَمْ يَعْتَدِ لَمْ يُعْتَدَ، لَا يَعْتَدِى لَا يُعْتَدٰى، لَنْ يَعْتَدِىَ لَنْ يُعْتَدٰى، الامر منه، اِعْتَدِ، لِتُعْتَدَ، لِيَعْتَدِ، لِيُعْتَدَ، والنهى عنه، لَاتَعْتَدِ لَاتُعْتَدَ، لَايَعْتَدِ لَايُعْتَدَ، الظرف منه مُعْتَدًى، مُعْتَدَيَانِ، مُعْتَدَيَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْجِلَاءُ (ظاہر ہونا)

اِنْجَلٰى، يَنْجَلِىْ، اِنْجِلَاءً، فهو مُنْجَلٍ، وانْجُلِىَ، يُنْجَلٰى، اِنْجِلَاءً، فَذَاكَ مُنْجَلًى، لَمْ يَنْجَلِ، لَمْ يُنْجَلَ، لَا يَنْجَلِىْ، لَايُنْجَلٰى، لَنْ يَنْجَلِىَ، لَنْ يُنْجَلٰى، الامر منه، اِنْجَلِ، لِتُنْجَلَ، لِيَنْجَلِ لِيُنْجَلَ، والنهى عنه، لَاتَنْجَلِ لَاتُنْجَلَ، لَايَنْجَلِ لَايُنْجَلَ، الظرف منه، مُنْجَلًى، مُنْجَلَيَانِ، مُنْجَلَيَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِدْعَاءُ (طلب کرنا، چاہنا)

اِسْتَدْعٰى، يَسْتَدْعِىْ، اِسْتِدْعَاءً فهو مُسْتَدْعٍ، وَاُسْتُدْعِىَ يُسْتَدْعٰى اِسْتِدْعَاءً فَذَاكَ مُسْتَدْعًى، لَمْ يَسْتَدْعِ، لَمْ يُسْتَدْعَ، لَايَسْتَدْعِىْ، لَايُسْتَدْعٰى، لَنْ يَسْتَدْعِىَ، لَنْ يُسْتَدْعٰى، الامر منه اِسْتَدْعِ لِتُسْتَدْعَ، لِيَسْتَدْعِ لِيُسْتَدْعَ، والنهى عنه لَاتَسْتَدْعِ لَاتُسْتَدْعَ، لَايَسْتَدْعِ لَايُسْتَدْعَ الظرف منه مُسْتَدْعًى، مُسْتَدْعَيَانِ، مُسْتَدْعَيَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب نہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی،
بروزن اِفْعِلَالٌ، چون اَلْاِرْعِوَاءُ (رکنا، باز رہنا)

اِرْعَوٰی، یَرْعَوِیْ، اِرْعِوَاءً فھو مُرْعَوٍ و اُرْعُوِیَ یُرْعَوٰی، اِرْعِوَاءً فذاک مُرْعَوًی، لَمْ یَرْعَوِ، لَمْ یُرْعَوَ، لَا یَرْعَوِیْ، لَا یُرْعَوٰی، لَنْ یَرْعَوِیَ، لَنْ یُرْعَوٰی، الامر منه اِرْعَوِ لِتُرْعَوَ، لِیَرْعَوِ لِیُرْعَوَ، والنھی عنه لَاتَرْعَوِ لَاتُرْعَوَ، لَایَرْعَوِ لَایُرْعَوَ، الظرف منه مُرْعَوًی، مُرْعَوَیَانِ، مُرْعَوَیَاتٌ

باب دہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی،
بروزن اِفْعِیْعَالٌ، چون اَلْاِعْرِیْرَاءُ (ننگی پیٹھ پر سونا)

اِعْرَوْرٰی، یَعْرَوْرِیْ، اِعْرِیْرَاءً فھو مُعْرَوْرٍ، و اُعْرُوْرِیَ، یُعْرَوْرٰی، اِعْرِیْرَاءً، فذاک مُعْرَوْرًی، لَمْ یَعْرَوْرِ لَمْ یُعْرَوْرَ، لَا یَعْرَوْرِیْ لَا یُعْرَوْرٰی، لَنْ یَعْرَوْرِیَ لَنْ یُعْرَوْرٰی الامر منه اِعْرَوْرِ لِتُعْرَوْرَ، لِیَعْرَوْرِ، لِیُعْرَوْرَ والنھی عنه لَاتَعْرَوْرِ لَا تُعْرَوْرَ، لَایَعْرَوْرِ لَا یُعْرَوْرَ، الظرف منه، مُعْرَوْرًی، مُعْرَوْرَیَانِ، مُعْرَوْرَیَاتٌ

(ابواب ناقص یائی، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی
بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلرَّمْیُ (تیر پھینکنا)

رَمٰی، یَرْمِیْ، رَمْیًا، فھو رَامٍ، و رُمِیَ، یُرْمٰی، رَمْیًا، فذاک

besturdubooks.wordpress.com

مَرْمِيٌّ، لَمْ يَرْمِ لَمْ يُرْمَ، لا يَرْمِي لا يُرْمٰى، لَنْ يَّرْمِيَ لَنْ يُّرْمٰى، الامر منه اِرْمِ، لِتَرْمِ، لِيَرْمِ لِيُرْمَ، والنهي عنه، لاتَرْمِ لاتُرْمَ، لايَرْمِ لايُرْمَ، الظرف منه مَرْمًى، مَرْمَيَانِ، مَرَامٍ، و مُرَيْمٍ، والآلة منه مِرْمًى، مِرْمَيَانِ، مَرَامٍ، و مُرَيْمٍ، مِرْمَاةٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ، وَ مُرَيْمِيَةٌ، مِرْمَاءٌ، مِرْمَاءَانِ، مَرَامِيُّ، ومُرَيْمِيٌّ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَرْمٰى، اَرْمَيَانِ، اَرْمَوْنَ، اَرَامٍ، واُرَيْمٍ، والمؤنث منه، رُمْيٰ، رُمْيَيَانِ، رُمْيَيَاتٌ، رُمًى، رُمَيٌّ فعل التعجب منه مَا اَرْمَاهُ وَ اَرْمِ بِهٖ وَرَمُوَ يَارَمُوْتُ.

﴿قانون (۷۲)......رَمُوَ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر یاء که واقع شود در آخر فعل وماقبل او مضموم باشد، واو شود وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے رَمُوَ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ یا جو فعل کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط:** اس حکم کی چار شرطیں ہیں

شرط (۱) یاء ہو، احترازی مثال دَعُوَ کیونکہ یہاں واؤ ہے۔

شرط (۲) یاء آخر میں ہو، احترازی مثال بُیِعَ کیونکہ یہاں درمیان میں ہے۔

شرط (۳) یاء فعل کے آخر میں ہو، احترازی مثال رُمْیٌ کیونکہ یہاں اسم کے آخر میں ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۴) یاء ضمہ کے بعد ہو، احترازی مثال رَمْیٌ کیونکہ یہاں یاء کا ماقبل مفتوح ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** رَمْیٌ کو رَمْوٌ، نَهْیٌ کو نَهْوٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْخَشْيُ (ڈرنا)

خَشِيَ، يَخْشٰى، خَشْيًا، فهو خَاشٍ، وخُشِيَ، يُخْشٰى، خَشْيًا، فذاك مَخْشِيٌّ، لَمْ يَخْشَ، لَمْ يُخْشَ، لا يَخْشٰى، لا يُخْشٰى، لَنْ يَّخْشٰى، لَنْ يُّخْشٰى، الامر منه اِخْشَ، لِتَخْشَ، لِيَخْشَ لِيُخْشَ، والنهي عنه لَاتَخْشَ لَاتُخْشَ، لَايَخْشَ لَايُخْشَ، الظرف منه، مَخْشًى، مَخْشَيَانِ، مَخَاشٍ، مُخَيْشٍ، والآلة منه، مِخْشًى، مِخْشَيَانِ، مَخَاشٍ، مُخَيْشٍ، مِخْشَاةٌ، مِخْشَاتَانِ، مَخَاشٍ، ومُخَيْشِيَةٌ، مِخْشَاءٌ، مِخْشَائَانِ، مَخَاشِيُّ، ومُخَيْشِيَّةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَخْشٰى، اَخْشَيَانِ، اَخْشَوْنَ، اَخَاشٍ، واُخَيْشٍ، والمؤنث منه، خُشْيٰى، خُشْيَيَانِ، خُشْيَيَاتٌ، فعل التعجب منه مَااَخْشَاهُ وَ اَخْشِ بِهٖ، وَخَشُوَ يَاخَشُوَتْ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْكِنَايَةُ (کنایہ کرنا، ایک لفظ بول کر دوسرے مفہوم کا ارادہ کرنا)

كَنٰى، يَكْنُوْ، كِنَايَةً فهو كَانٍ، وكُنِيَ، يُكْنٰى، كِنَايَةً، فذاك

besturdubooks.wordpress.com

مَکْنِیٌّ، لَمْ یَکْنُ لَمْ یُکْنَ، لَایَکْنُو لَایُکْنٰی، لَنْ یَکْنُوَ لَنْ یُکْنٰی، الامر منه اُکْنُ، لِتُکْنَ، لِیَکْنُ لِیُکْنَ، والنهی عنه، لَاتَکْنُ، لَاتُکْنَ، لَایَکْنُ، لَایُکْنَ، الظرف منه، مَکْنًی، مَکْنَیَانِ، مَکَانٍ، و مُکَیْنٍ، والآلة منه، مِکْنًی، مِکْنَیَانِ، مَکَانٍ، ومُکَیْنٍ، مِکْنَاۃٌ، مِکْنَاتَانِ، مَکَانٍ، ومُکَیْنِیَۃٌ، مِکْنَاءٌ، مِکْنَائَانِ، مَکَانِیُّ، ومُکَیْنِیَّۃٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَکْنٰی، اَکْنَیَانِ، اَکْنَوْنَ، اَکَانٍ، واُکَیْنٍ، والمؤنث منه کُنْیٰ، کُنْیَیَانِ، کُنْیَیَاتٌ، کُنًی، وکُنَیْ فعل التعجب منه مَااَکْنَاہُ واَکْنِیْ بِہٖ وَکَنُوَ یَاکَنُوْتُ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ، چون اَلسَّعْیُ (کوشش کرنا)

سَعٰی، یَسْعٰی، سَعْیًا، فهو سَاعٍ، وسُعِیَ، یُسْعٰی، سَعْیًا، فذاک مَسْعِیٌّ، لَمْ یَسْعَ، لَمْ یُسْعَ، لَا یَسْعٰی، لَا یُسْعٰی، لَنْ یَسْعٰی، لَنْ یُسْعٰی، الامر منه اِسْعَ لِتُسْعَ، لِیَسْعَ لِیُسْعَ، والنهی عنه، لَاتَسْعَ لَاتُسْعَ، لَایَسْعَ لَایُسْعَ، الظرف منه، مَسْعًی، مَسْعَیَانِ، مَسَاعٍ، مُسَیْعٍ، والآلة منه مِسْعًی، مِسْعَیَانِ، مَسَاعٍ، مُسَیْعٍ، مِسْعَاۃٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعٍ، ومُسَیْعِیَۃٌ، مِسْعَاءٌ، مِسْعَائَانِ، مَسَاعِیُّ، ومُسَیْعِیَۃٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَسْعٰی، اَسْعَیَانِ، اَسْعَوْنَ، اَسَاعٍ، واُسَیْعٍ، والمؤنث منه، سُعْیٰ، سُعْیَیَانِ، سُعْیَیَاتٌ، سُعًی، وسُعَیْ، فعل التعجب منه مَااَسْعَاہُ وَاَسْعِیْ بِہٖ وَسَعُوَ یَاسَعُوْتُ

besturdubooks.wordpress.com

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، ناقص یائی بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ، چون اَلنَّهْيُ، وَالنِّهَايَةُ (کمال عقل کو پہنچنا)

نَهُوَ، يَنْهُوْ، نَهْيًا، فهو نَهِيٌّ، لَمْ يَنْهُ، لَايَنْهُوْ، لَنْ يَّنْهُوَ، الامر منه، اُنْهُ، لِيَنْهُ، والنهي عنه، لَاتَنْهُ، الظرف منه، مُنْهًى، والآلة منه مِنْهًى، ومِنْهَاةٌ، مِنْهَاءٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَنْهٰى، والمؤنث منه، نُهْيٰ، فعل التعجب منه مَااَنْهَاهُ

(ختم شدند ابواب مجردات ناقص یائی وشروع شدند مزیدات وے)

(ابواب ناقص یائی، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن اِفْعَالُ، چون اَلْاِهْدَاءُ (ہدیہ دینا)

اَهْدٰى، يُهْدِىْ، اِهْدَاءً، فهو مُهْدٍ، وَاُهْدِىَ، يُهْدٰى، اِهْدَاءً فذاك مُهْدًى، لَمْ يُهْدِ لَمْ يُهْدَ، لَا يُهْدِىْ لَا يُهْدٰى، لَنْ يُّهْدِىَ لَنْ يُّهْدٰى، الامر منه، اَهْدِ لِتُهْدَ، لِيُهْدِ لِيُهْدَ، والنهي عنه، لَاتُهْدِ لَاتُهْدَ، لَايُهْدِ لَايُهْدَ، الظرف منه، مُهْدًى، مُهْدَيَانِ، مُهْدَيَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن تَفْعِيلُ، چون اَلتَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)

سَمّٰى، يُسَمِّىْ، تَسْمِيَةً، فهو مُسَمٍّ، وسُمِّىَ، يُسَمّٰى، تَسْمِيَةً،

besturdubooks.wordpress.com

فذاک مُسمًّی، لَم یُسَمِّ، لَمْ یُسَمَّ، لایُسَمِّی لایُسَمّٰی، لَنْ یُسَمِّیَ، لَنْ یُسَمّٰی، الامر منه سَمِّ لِتُسَمَّ، لِیُسَمِّ لِیُسَمَّ، والنهی عنه، لاتُسَمِّ لاتُسَمَّ، لایُسَمِّ لایُسَمَّ، الظرف منه مُسَمًّی، مُسَمَّیَانِ، مُسَمَّیَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُرَامَاةُ (باہم تیراندازی کرنا)

رَامٰی، یُرَامِی، مُرَامَاةً، فهو مُرَامٍ، و رُوْمِیَ، یُرَامٰی، مُرَامَاةً، فذاک مُرَامًی، لَمْ یُرَامِ لَمْ یُرَامَ، لَایُرَامِی لایُرَامٰی، لَنْ یُرَامِیَ لَنْ یُرَامٰی، الامر منه رَامِ، لِتُرَامَ، لِیُرَامِ لِیُرَامَ، والنهی عنه، لَاتُرَامِ لَاتُرَامَ، لَایُرَامِ لایُرَامَ، الظرف منه مُرَامًی، مُرَامَیَان، مُرَامَیَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن تَفَعُّلٌ، چون اَلتَّمَنِّیُ (آرزو کرنا)

تَمَنّٰی، یَتَمَنّٰی، تَمَنِّیًا، فهو مُتَمَنٍّ، و تُمُنِّیَ، یُتَمَنّٰی، تَمَنِّیًا، فذاک مُتَمَنًّی، لَمْ یَتَمَنَّ لَمْ یُتَمَنَّ، لا یَتَمَنّٰی لا یُتَمَنّٰی، لَنْ یَتَمَنّٰی لَنْ یُتَمَنّٰی، الامر منه تَمَنَّ لِتُتَمَنَّ، لِیَتَمَنَّ لِیُتَمَنَّ، والنهی عنه لَاتَتَمَنَّ لَاتُتَمَنَّ، لَایَتَمَنَّ لَایُتَمَنَّ، الظرف منه، مُتَمَنًّی، مُتَمَنَّیَانِ، مُتَمَنَّیَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن تَفَاعُلٌ، چون اَلتَّرَامِیُ (ایک دوسرے کی طرف تیر پھینکنا)

besturdubooks.wordpress.com

تَرَامٰی، یَتَرَامٰی، تَرَامِیًا، فھو مُتَرَامٍ،وتُرُوْمِیَ، یُتَرَامٰی، تَرَامِیًا، فذاک مُتَرَامًی، لَمْ یَتَرَام، لَمْ یُتَرَام، لَایَتَرَامٰی لَایُتَرَامٰی، لَنْ یَتَرَامٰی، لَنْ یُتَرَامٰی، الامر منه، تَرَامَ لِتَتَرَام،لِیَتَرَامَ، لِیُتَرَام، والنهی عنه،لَاتَتَرَامَ، لَاتُتَرَام، لَایَتَرَامَ،لَایُتَرَام،الظرف منه، مُتَرَامًی، مُتَرَامَیَانِ، مُتَرَامَیَاتٌ۔

باب ششم،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِخْتِفَاءُ (پوشیدہ ہونا)

اِخْتَفٰی، یَخْتَفِیْ، اِخْتِفَاءً، فھو مُخْتَفٍ، و اُخْتُفِیَ، یُخْتَفٰی، اِخْتِفَاءً، فذاک مُخْتَفًی، لَمْ یَخْتَفِ، لَمْ یُخْتَفَ، لَا یَخْتَفِیْ لَایُخْتَفٰی، لَنْ یَّخْتَفِیَ لَنْ یُّخْتَفٰی، الامر منه، اِخْتَفِ لِتُخْتَفَ، لِیَخْتَفِ، لِیُخْتَفَ،والنهی عنه لَاتَخْتَفِ، لَاتُخْتَفَ، لَایَخْتَفِ، لَایُخْتَفَ،الظرف منه مُخْتَفًی، مُخْتَفَیَانِ، مُخْتَفَیَاتٌ

باب ہفتم،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْقِضَاءُ (مدت کا پورا ہونا)

اِنْقَضٰی، یَنْقَضِیْ، اِنْقِضَاءً فھو مُنْقَضٍ، واُنْقُضِیَ، یُنْقَضٰی، اِنْقِضَاءً، فذاک، مُنْقَضًی، لَمْ یَنْقَضِ، لَمْ یُنْقَضَ،لَا یَنْقَضِیْ، لَا یُنْقَضٰی،لَنْ یَّنْقَضِیَ، لَنْ یُّنْقَضٰی، الامر منه اِنْقَضِ لِتُنْقَضَ، لِیَنْقَضِ لِیُنْقَضَ، والنهی عنه، لَاتَنْقَضِ لَاتُنْقَضَ، لَایَنْقَضِ لَا یُنْقَضَ، الظرف منه، مُنْقَضًی، مُنْقَضَیَانِ مُنْقَضَیَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی،

بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِغْنَاءُ (بے نیاز ہونا)

اِسْتَغْنٰی، یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً، فهو مُسْتَغْنٍ، واُسْتُغْنِیَ، یُسْتَغْنٰی، اِسْتِغْنَاءً، فذاک مُسْتَغْنًی، لَمْ یَسْتَغْنِ لَمْ یُسْتَغْنَ، لا یَسْتَغْنِیْ لَا یُسْتَغْنٰی، لَنْ یَّسْتَغْنِیَ لَنْ یُّسْتَغْنٰی، الامر منه، اِسْتَغْنِ لِتُسْتَغْنَ، لِیَسْتَغْنِ لِیُسْتَغْنَ، والنهی عنه، لَاتَسْتَغْنِ لَاتُسْتَغْنَ، لَایَسْتَغْنِ لَا یُسْتَغْنَ، الظرف منه، مُسْتَغْنًی، مُسْتَغْنَیَانِ، مُسْتَغْنَیَاتٌ

(ختم شد ابواب ناقص)

besturdubooks.wordpress.com

چھٹا باب

لفیفات

besturdubooks.wordpress.com

(ابواب لفیف مفروق، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مفروق بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْوَقْیُ وَالْوِقَایَةُ (حفاظت کرنا)

وَقٰی، یَقِیْ، وَقْیًا، فهو وَاقٍ، وَوُقِیَ، یُوْقٰی، وَقْیًا، فذاک مَوْقِیٌّ، لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ، لَا یَقِیْ لا یُوْقٰی، لَنْ یَّقِیَ لَنْ یُّوْقٰی، الامر منه قِ، لِتُوْقَ، لِیَقِ لِیُوْقَ، والنهی عنه لَاتَقِ، لَاتُوْقَ، لَایَقِ، لَایُوْقَ، الظرف منه، مَوْقًی، مَوْقَیَانِ، مَوَاقٍ وَمُوَیقٍ، والآلة منه مِیْقًی، مِیْقَیَانِ، مَوَاقٍ وَ مُوَیقٍ، مِیْقَاۃٌ، مِیْقَاتَانِ، مَوَاقٍ، ومُوَیْقِیَةٌ، مِیْقَاءٌ، مِیْقَائَانِ، مَوَاقِیُّ، وَمُوَیْقِیٌّ، افعل التفضیل للمذکر منه اَوْقٰی اَوْقَیَانِ، اَوْقَوْنَ، اَوَاقٍ، وَاُوَیْقٍ، والمؤنث منه وُقْیٰ، وُقْیَیَانِ، وُقْیَیَاتٌ، وُقًی، وُقَیٌّ، فعل التعجب منه مَااَوْقَاهُ وَاَوْقِیْ بِهٖ، وَوَقُوْیَاوَقُوْتُ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مفروق، بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، چون اَلْوَجْیُ (ننگے پاؤں ہونا)

وَجِیَ، یَوْجٰی، وَجْیًا، فهو وَاجٍ، وُوْجِیَ، یُوْجٰی، وَجْیًا، فذاک مَوْجِیٌّ، لَمْ یَوْجَ لَمْ یُوْجَ، لَا یَوْجٰی لا یُوْجٰی، لَنْ یَّوْجٰی لَنْ یُّوْجٰی، الامر منه اِیْجَ، لِتُوْجَ، لِیَوْجَ لِیُوْجَ، والنهی عنه، لَاتَوْجَ لَاتُوْجَ، لَایَوْجَ لَایُوْجَ، الظرف منه، مَوْجًی، مَوْجَیَانِ، مَوَاجٍ، وَ مُوَیْجٍ، والآلة منه مِیْجًی، مِیْجَیَانِ، مَوَاجٍ،

besturdubooks.wordpress.com

وَمُوَيْجٍ، مِيْجَلَةٌ، مِيْجَاتَان، مَوَاجٍ،وَمُوَيْجٍ، وَمُوَيْجِيَةٌ، مِيْجَاءٌ،مِيْجَائَانِ، مَوَاجِيٌّ، وَمُوَيْجِيٌّ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَوْجٰى، اَوْجَيَانِ، اَوْجَوْنَ، اَوَاجٍ، وَاُوَيْجٍ،والمؤنث منه وُجْيٰ، وُجْيَيَانِ، وُجْيَيَاتٌ، وُجًى، وَجُيَّ، فعل التعجب منه مَا اَوْجَاهُ وَاَوْجِيْ بِهٖ وَجُوَ يَا وَجُوْتُ

باب سوم،صرف صغیر،ثلاثی مجرد،لفیف مفروق بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ،چون اَلْوَلْىُ وَالْوِلَايَةُ (نزدیک ہونا،حاکم مقرر کرنا)

وَلِيَ، يَلِيْ، وَلْيًا، فهو وَالٍ وَ وُلِيَ يُوْلٰى، وَلْيًا، فذاك مَوْلِيٌّ، لَمْ يَلِ، لَمْ يُوْلَ، لَايَلِيْ لَايُوْلٰى، لَنْ يَّلِيَ لَنْ يُّوْلٰى، الامر منه لِ لِتُوْلَ، لِيَلِ لِيُوْلَ، والنهي عنه، لَاتَلِ، لَاتُوْلَ، لَايَلِ، لَايُوْلَ، الظرف منه مَوْلًى، مَوْلَيَانِ، مَوَالٍ، وَمُوَيْلٍ، والآلة منه، مِيْلًى، مِيْلَيَانِ، مَوَالٍ، وَمُوَيْلٍ، مِيْلَاةٌ، مِيْلَاتَانِ، مَوَالٍ، وَمُوَيْلِيَةٌ، مِيْلَاءٌ، مِيْلَائَانِ، مَوَالِيٌّ وَمُوَيْلِيٌّ، وافعل التفضيل للمذكر منه اَوْلٰى اَوْلَيَانِ، اَوْلَوْنَ، اَوَالٍ، وَاُوَيْلٍ، والمؤنث منه وُلْيٰ، وُلْيَيَانِ، وُلْيَيَاتٌ، وُلًى، وَوُلَيٌّ،فعل التعجب منه مَااَوْلَاهُ وَاَوْلِيْ بِهٖ وَ وَلُوَ يَاوَلُوْتُ

(ابواب لفیف مفروق،ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ،لفیف مفروق، بروزن اِفْعَالُ،چون اَلْاِيْصَاءُ (وصیت کرنا)

اَوْصٰى، يُوْصِيْ، اِيْصَاءً، فهو مُوْصٍ، وَاُوْصِيَ، يُوْصٰى،

besturdubooks.wordpress.com

اِیْـصَـاءً، فـذاک مُـوْصٍ، لَـمْ یُوْصِ لَـمْ یُـوْصِ، لَایُوْصِـیْ لَایُـوْصٰـی، لَـنْ یُّـوْصِـیَ لَـنْ یُّوْصٰی الامر منه اَوْصِ، لِتُوْصِ، لِیُوْصِ لِیُوْصَ والنهی عنه لَاتُوْصِ لَاتُوْصَ لَایُوْصِ لَایُوْصَ، الظرف منه مُوْصًی، مُوْصَیَانِ، مُوْصَیَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن تَفْعِیْلٌ، چون اَلتَّوْفِیَةُ (پورا دینا)

وَفّٰی، یُـوَفِّـیْ، تَـوْفِیَةً، فهـو مُوَفٍّ، وَوُفِّیَ، یُوَفّٰی، تَوْفِیَةً، فذاک مُوَفًّـی، لَـمْ یُوَفِّ لَـمْ یُـوَفَّ، لَا یُـوَفِّـیْ لَا یُوَفّٰـی، لَنْ یُّوَفِّـیَ لَنْ یُّوَفّٰی، الامرمنه وَفِّ لِتُوَفَّ، لِیُوَفِّ لِیُوَفَّ، والنهی عنه لَاتُوَفِّ، لَا تُوَفَّ، لَایُوَفِّ، لَا یُوَفَّ، الظرف منه، مُوَفًّی، مُوَفَّیَانِ، مُوَفَّیَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُوَالَاتُ (آپس میں دوستی کرنا)

وَالٰی، یُوَالِیْ، مُوَالَاةً، فهو مُوَالٍ، وَوُوْلِیَ، یُوَالٰی، مُوَالَاةً، فذاک مُـوَالًـی، لَـمْ یُـوَالِ لَـمْ یُـوَالَ، لَایُـوَالِـیْ لَایُوَالٰـی، لَنْ یُّوَالِـیَ لَنْ یُّـوَالٰی، الامرمنه، وَالِ، لِتُوَالَ، لِیُوَالِ لِیُوَالَ، والنهی عنه لَا تُوَالِ، لَاتُوَالَ، لَا یُوَالِ، لَایُوَالَ، الظرف منه مُوَالًی، مُوَالَیَانِ مُوَالَیَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن تَفَعُّلٌ، چون اَلتَّوَقِّیْ (پرہیز کرنا)

تَـوَقّٰی، یَتَـوَقّٰی، تَـوَقِّیًـا، فهـو مُتَـوَقٍّ وَ تُوُقِّیَ، یُتَوَقّٰی، تَوَقِّیًا، فـذاک مُتَـوَقًّـی، لَمْ یَتَوَقَّ، لَمْ یُتَوَقَّ، لَا یَتَوَقّٰی، لَا یُتَوَقّٰی، لَنْ

besturdubooks.wordpress.com

يُتَوَقّٰى، لَنْ يُتَوَقّٰى، الامر منه، تَوَقَّ لِتَتَوَقَّ، لِيَتَوَقَّ لِيُتَوَقَّ، والنهي عنه لَا تَتَوَقَّ لَاتُتَوَقَّ، لَا يَتَوَقَّ لَايُتَوَقَّ، الظرف منه مُتَوَقًّى، مُتَوَقَّيَان، مُتَوَقَّيَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن تَفَاعُلٌ، چون اَلتَّوَالِيُ (پے در پے ہونا)

تَوَالٰى، يَتَوَالٰى، تَوَالِيًا، فهو مُتَوَالٍ، وَتُوُولِيَ، يُتَوَالٰى، تَوَالِيًا، فذاک مُتَوَالًى، لَمْ يَتَوَالَ لَمْ يُتَوَالَ، لَا يَتَوَالٰى لَا يُتَوَالٰى، لَنْ يَتَوَالٰى لَنْ يُتَوَالٰى، الامر منه، تَوَالَ لِتَتَوَالَ، لِيَتَوَالَ لِيُتَوَالَ، والنهي عنه، لَاتَتَوَالَ لَاتُتَوَالَ، لَايَتَوَالَ لَايُتَوَالَ، الظرف منه، مُتَوَالًى، مُتَوَالَيَانِ، مُتَوَالَيَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِتِّقَاءُ (پرہیز کرنا)

اِتَّقٰى، يَتَّقِيْ، اِتِّقَاءً، فهو مُتَّقٍ، وَاُتُّقِيَ، يُتَّقٰى، اِتِّقَاءً، فذاک مُتَّقًى، لَمْ يَتَّقِ لَمْ يُتَّقَ، لَا يَتَّقِيْ لَا يُتَّقٰى، لَنْ يَتَّقِيَ لَنْ يُتَّقٰى، الامر منه، اِتَّقِ لِتُتَّقَ، لِيَتَّقِ لِيُتَّقَ، والنهي عنه لَاتَتَّقِ لَاتُتَّقَ، لَايَتَّقِ لَايُتَّقَ، الظرف منه مُتَّقًى، مُتَّقَيَانِ، مُتَّقَيَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مفروق، بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِيْفَاءُ (پورا لینا)

اِسْتَوْفٰى، يَسْتَوْفِيْ، اِسْتِيْفَاءً، فهو مُسْتَوْفٍ، وَاُسْتُوْفِيَ،

besturdubooks.wordpress.com

يُسْتَوْفَى، اِسْتِيفَاءً، فذاك مُسْتَوْفًا، لَمْ يَسْتَوْفِ لَمْ يُسْتَوْفَ، لَا يَسْتَوْفِي لَا يُسْتَوْفَى، لَنْ يَسْتَوْفِيَ لَنْ يُسْتَوْفَى، الامر منه اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ، لِيَسْتَوْفِ لِيُسْتَوْفَ، والنهي عنه، لَاتَسْتَوْفِ لَاتُسْتَوْفَ، لَايَسْتَوْفِ لَايُسْتَوْفَ، الظرف منه مُسْتَوْفًا، مُسْتَوْفَيَانِ، مُسْتَوْفَيَاتٌ

(ختم شدند ابواب لفيف مفروق)

(ابواب لفیف مقرون، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مقرون، بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلطَّيُّ (لپیٹنا)

طَوٰى، يَطْوِيْ، طَيًّا، فهو طَاوٍ، وَطُوِيَ، يُطْوٰى، طَيًّا، فذاك مَطْوِيٌّ، لَمْ يَطْوِ لَمْ يُطْوَ، لَا يَطْوِيْ لَا يُطْوٰى، لَنْ يَطْوِيَ لَنْ يُطْوٰى، الامر منه، اِطْوِ لِتُطْوَ، لِيَطْوِ لِيُطْوَ، والنهي عنه، لَاتَطْوِ لَا تُطْوَ، لَايَطْوِ لَا يُطْوَ، الظرف منه مَطْوًى، مَطْوَيَانِ مَطَاوٍ، وَمُطَيٌّ، والآلة منه، مِطْوًى، مِطْوَيَانِ، مَطَاوٍ، وَمُطَيٌّ، مِطْوَاةٌ، مِطْوَاتَانِ، مَطَاوٍ، وَمُطَيَّةٌ، مِطْوَاءٌ، مِطْوَاءَانِ، مَطَاوِيُّ، وَمُطَيْوِيٌّ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَطْوٰى، اَطْوَيَانِ اَطْوَوْنَ، اَطَاوٍ، وَاُطَيٌّ، والمؤنث منه طُيّٰى، طُيَّيَانِ، طُيَّيَاتٌ، طُوًى وَطُوَيٌّ، فعل التعجب منه مَااَطْوَاهُ وَ اَطْوِبِه وَطُوِيَاطُوُوْتُ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، لفیف مقرون، بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْقُوَّةُ (طاقتور ہونا)

قَوِيَ، يَقْوٰى، قُوَّةً. فهو قَوِيٌّ، وقُوِيَ، يُقْوٰى، قُوَّةً، فذاك مَقْوِيٌّ،

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ يَقْوَ لَمْ يُقْوَ، لَا يَقْوِي لَا يُقْوِي، لَنْ يَقْوِيَ، لَنْ يُقْوِيَ، الامر منه اِقْوَ لِتَقْوَ، لِيَقْوَ لِيُقْوَ والنهي عنه لاتَقْوَ لاتُقْوَ، لايَقْوَ لايُقْوَ، الظرف منه، مَقْوًى، مَقْوَيَان، مَقَاوٍ، وَ مُقَيٌّ والآلة منه، مِقْوًى، مِقْوَيَان، مَقَاوٍ، وَمُقَيٌّ، مِقْوَاةٌ، مِقْوَاتَان، مَقَاوٍ، وَمُقَيِّيَةٌ، مِقْوَاءٌ، مِقْوَاءَان مَقَاوِيُّ، وَمُقَيْوِيٌّ، وافعل التفضيل للمذكر منه اَقْوٰى، اَقْوَيَان اَقْوَوْنَ، اَقَاوٍ، وَاُقَيٌّ، والمؤنث منه قُوْيٰ، قُوْيَان، قُوْيَاتٌ، قُوًى وَقُوَيّ، فعل التعجب منه مَااَقْوَاه، وَاَقْوِ بِهٖ وَقُوَ يَا قَوُوْتُ

(ابواب لفیف مقرون، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِحْيَاءُ (زندہ کرنا)

اَحْيٰ، يُحْيِي، اِحْيَاءً، فهو مُحْيٍ، واُحْيِيَ، يُحْيٰ، اِحْيَاءً، فذاك مُحْيًا لَمْ يُحْيِ لَمْ يُحْيَ، لا يُحْيِي لا يُحْيٰ، لَنْ يُحْيِيَ لَنْ يُحْيٰ، الامر منه، اَحْيِ لِتُحْيَ، لِيُحْيِ، لِيُحْيَ، والنهي عنه لَا تُحْيِ لاتُحْيَ، لا يُحْيِ لايُحْيَ، الظرف منه، مُحْيًى، مُحْيَيَان، مُحْيَيَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن تَفْعِيلٌ، چون اَلتَّسْوِيَةُ (برابر کرنا)

سَوّٰى، يُسَوِّيْ، تَسْوِيَةً، فهو مُسَوٍّ، وَ سُوِّيَ، يُسَوّٰى، تَسْوِيَةً، فذاك، مُسَوًّى، لَمْ يُسَوِّ لَمْ يُسَوَّ، لا يُسَوِّيْ لا يُسَوّٰى، لَنْ يُسَوِّيَ لَنْ يُسَوّٰى، الامر منه، سَوِّ لِتُسَوَّ، لِيُسَوِّ لِيُسَوَّ، والنهي عنه، لَاتُسَوِّ لاتُسَوَّ، لايُسَوِّ لايُسَوَّ، الظرف منه مُسَوًّى،

besturdubooks.wordpress.com

مُسَوَّیَانِ، مُسَوَّیَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن مُفَاعَلَة، چون اَلْمُدَاوَمَةُ (دوا کرنا)

دَاوٰی، یُدَاوِیْ، مُدَاوَاةً، فھو مُدَاوٍ، وَدُوْوِیَ، یُدَاوٰی، مُدَاوَاةً، فذاک مُدَاوًی، لَمْ یُدَاوِ لَمْ یُدَاوَ، لَا یُدَاوِیْ لَا یُدَاوٰی، لَنْ یُدَاوِیَ لَنْ یُدَاوٰی، الامر منه، دَاوِ لِتُدَاوَ، لِیُدَاوِ لِیُدَاوَ، والنهی عنه، لَاتُدَاوِ لَاتُدَاوَ، لَایُدَاوِ لَایُدَاوَ، الظرف منه، مُدَاوًی، مُدَاوَیَانِ، مُدَاوَیَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن تَفَعُّل، چون اَلتَّقَوِّیْ (طاقتور ہونا)

تَقَوّٰی، یَتَقَوّٰی، تَقَوِّیًا، فھو مُتَقَوٍّ، وَ تُقُوِّیَ، یُتَقَوّٰی، تَقَوِّیًا، فذاک مُتَقَوًّی، لَمْ یَتَقَوَّ لَمْ یُتَقَوَّ، لَا یَتَقَوّٰی لَا یُتَقَوّٰی، لَنْ یَتَقَوّٰی لَنْ یُتَقَوّٰی، الامر منه تَقَوَّ لِتُتَقَوَّ، لِیَتَقَوَّ لِیُتَقَوَّ، والنهی عنه، لَاتَتَقَوَّ لَا تُتَقَوَّ، لَایَتَقَوَّ لَا یُتَقَوَّ، الظرف منه، مُتَقَوًّی، مُتَقَوَّیَانِ، مُتَقَوَّیَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن تَفَاعُل، چون اَلتَّسَاوِیْ (برابر ہونا)

تَسَاوٰی، یَتَسَاوٰی، تَسَاوِیًا، فھو مُتَسَاوٍ، وتُسُوْوِیَ، یُتَسَاوٰی، تَسَاوِیًا، فذاک مُتَسَاوًی، لَمْ یَتَسَاوَ لَمْ یُتَسَاوَ، لَا یَتَسَاوٰی لَا یُتَسَاوٰی، لَنْ یَتَسَاوٰی لَنْ یُتَسَاوٰی، الامر منه، تَسَاوَ لِتُتَسَاوَ،

besturdubooks.wordpress.com

لِيَتَسَاوَ لِيُتَسَاوَ، والنهي عنه، لَاتَتَسَاوَ لَاتُتَسَاوَ، لَايَتَسَاوَ لَايُتَسَاوَ، الظرف منه، مُتَسَاوًى، مُتَسَاوَيَانِ، مُتَسَاوَيَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِسْتِوَاءُ (برابر ہونا)

اِسْتَوٰی، يَسْتَوِیْ، اِسْتِوَاءً، فهو مُسْتَوٍ، وَاُسْتُوِیَ، يُسْتَوٰی، اِسْتِوَاءً، فذاک مُسْتَوًى، لَمْ يَسْتَوِ لَمْ يُسْتَوَ، لا يَسْتَوِیْ لا يُسْتَوٰی، لَنْ يَسْتَوِیَ لَنْ يُسْتَوٰی، الامر منه اِسْتَوِ لِتُسْتَوَ، لِيَسْتَوِ لِيُسْتَوَ، والنهي عنه، لَاتَسْتَوِ، لَاتُسْتَوَ، لَايَسْتَوِ، لَايُسْتَوَ، الظرف منه، مُسْتَوًى، مُسْتَوَيَانِ، مُسْتَوَيَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اِنْزَوٰی، يَنْزَوِیْ، اِنْزِوَاءً، فهو مُنْزَوٍ، وَاُنْزُوِیَ، يُنْزَوٰی، اِنْزِوَاءً، فذاک مُنْزَوًى، لَمْ يَنْزَوِ لَمْ يُنْزَوَ، لَايَنْزَوِیْ، لا يُنْزَوٰی، لَنْ يَنْزَوِیَ، لَنْ يُنْزَوٰی، الامر منه، اِنْزَوِ لِتُنْزَوَ، لِيَنْزَوِ لِيُنْزَوَ، والنهي عنه لَاتَنْزَوِ لَاتُنْزَوَ، لَايَنْزَوِ لَايُنْزَوَ، الظرف منه مُنْزَوًى، مُنْزَوَيَانِ، مُنْزَوَيَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، لفیف مقرون، بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِحْيَاءُ (شرم کرنا)

اِسْتَحْيٰی، يَسْتَحْيِیْ، اِسْتِحْيَاءً، فهو مُسْتَحْيٍ، وَاُسْتُحْيِیَ،

besturdubooks.wordpress.com

يُسْتَحْيٰى، اِسْتِحْيَاءً، فذاک مُسْتَحْيٰى، لَمْ يَسْتَحْيِ، لَمْ يُسْتَحْيَ، لَا يَسْتَحْيِيْ، لَا يُسْتَحْيٰى، لَنْ يَّسْتَحْيِيَ، لَنْ يُّسْتَحْيٰى، الامر منه، اِسْتَحْيِ لِتُسْتَحْيَ لِيَسْتَحْيِ، لِيُسْتَحْيَ، والنهى عنه، لَاتَسْتَحْيِ، لَاتُسْتَحْيَ، لَايَسْتَحْيِ، لَايُسْتَحْيَ، الظرف منه، مُسْتَحْيًى، مُسْتَحْيَيَانِ، مُسْتَحْيَيَاتٌ

(ختم شدند ابواب لفیفین)

besturdubooks.wordpress.com

ساتواں باب

مہموز

besturdubooks.wordpress.com

(قوانین وابواب مہموز)

قانون (۷۳)......یَاْخُذُوا الا قانون

عبارت قانون: هر همزه ساکن مظهر که ماقبلش متحرك باشد، همزه در دیگر کلمه ما سوائے همزه مطلقاً، آن همزه ساکن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازاً، بشرطیکه باعث تحریکش موجود نباشد.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام ہے، یَاْخُذُوا الا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ ساکن جو مظہر ہو اور اس کا ماقبل ہمزہ متحرک ہو اور دوسرے کلمے میں ہو یا ماقبل ہمزہ متحرک نہ ہو تو مطلقاً یعنی ایک کلمے میں ہو یا متعدد کلمے میں تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔

(۳) **حکم:** ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ ساکن ہو، احترازی مثال سَئَلَ کیونکہ یہاں متحرک ہے۔

شرط (۲) مظہر ہو، مدغم نہ ہو، احترازی مثال سَئَّلَ کیونکہ یہاں مدغم ہے۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل متحرک ہو، احترازی مثال یَسْئَلُ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل ساکن ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط(۴) ماقبل ہمزہ متحرک دوسرے کلمے میں ہو، احترازی مثال اُءْ مِــــنَ کیونکہ یہاں ایک ہی کلمے میں ہے۔

شرط(۵) حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو، احترازی مثال یَؤُمُّ جو اصل میں یَـاْمُمُ تھا، کیونکہ یہاں حرکت دینے کا سبب ادغام موجود ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: یُؤْمِنُ کو یُوْمِنُ پڑھنا جائز ہے۔

ماقبل دوسرے کلمے میں غیر ہمزہ ہو، جیسے فَیَـقُـوْلُ ائْ ذَنْ لِیْ کو فَیَـقُـوْلُـوْذَنْ لِیْ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون(۴۷)......اِیْمَانٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه ساكن مظهركه ماقبلش ديگر همزه متحرك باشد، ازان كلمه آن همزه ساكن را بوفق حركت ماقبل بحرف علت بدل كنند وجوباً بشرطيكه باعث تحريكش موجود نه باشد، اگر همزه اول وصلى باشد، دردرج كلام مى افتد،وهمزه ثانى بصورت خودعود مى كنند وجوباً مگر كُلْ، مُرْ،خُذْ شا ذاند۔

تشریح قانون: اس قانون کے تین حصے ہیں:

پہلا حصہ: شروع سے لے کر''اگر ہمزہ اول'' تک

دوسرا حصہ: ''اگر ہمزہ اول'' سے لے کر''مگر کل'' تک اور تیسرا حصہ''مگر کل'' سے لےکر آخر تک ہے۔

پہلے حصے میں چند چیزیں بیان کی جائیں گی:

پہلے حصے کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر ہمزہ ساکن مظہر جس کا ماقبل دوسرا ہمزہ متحرک ہو اور ایک کلمے میں ہو تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) حکم: ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) شرائط: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ ساکن ہو، احترازی مثال سَئَلَ کیونکہ یہاں ہمزہ متحرک ہے۔

شرط (۲) مظہر ہو مدغم نہ ہو، احترازی مثال سَئَّلَ کیونکہ یہاں ہمزہ مدغم ہے۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل ہمزہ متحرک ہو، احترازی مثال یَأْخُذُ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل ہمزہ متحرک نہیں ہیں۔

شرط (۴) ایک کلمے میں ہو، احترازی مثال اَلْقَارِئُ وْتُمِنَ کیونکہ یہاں ایک کلمے میں نہیں ہیں۔

شرط (۵) ہمزہ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو، احترازی مثال اَئِمَّۃٌ جو اصل میں اَءْمِمَۃٌ تھا کیونکہ یہاں حرکت دینے کا سبب موجود ہے۔

مطابقی مثالیں: ءَامَنَ کو اٰمَنَ اُؤْمِنَ کو اُوْمِنَ اور اِئْمَانٌ کو اِیْمَانٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

دوسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ اگر دو ہمزہ میں سے پہلا وصلی ہو اور درمیان کلام میں گر جائے تو دوسرے ہمزہ کو دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لوٹانا واجب اور ضروری ہے۔

(۲) حکم: دوسرے ہمزہ کو اصلی حالت پر لوٹانا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) شرائط: اس حکم کی دو شرطیں ہیں

شرط (۱) پہلا ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال اُؤْمُرْ کیونکہ یہاں پہلا ہمزہ وصلی نہیں ہے۔

شرط (۲) درمیان کلام میں گر چکا ہو، احترازی مثال اِیْتَمَنَ کیونکہ یہاں درمیان کلام میں نہیں گرا ہے۔

(۴) مطابقی مثالیں: وَائْتَمَنَ جو اصل میں اِیْتَمَنَ تھا، پہلا ہمزہ درمیان کلام میں ہونے کی وجہ سے گر گیا اور دوسرا ہمزہ جو یاء سے تبدیل ہو چکا تھا اپنی اصلی حالت

besturdubooks.wordpress.com

پر آگیا تو وَتَمِّن ہوگیا۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: تیسرے حصے کا خلاصہ ایک سوال کے جواب پر مشتمل ہے۔

سوال: کُلْ، مُرْ، خُذْ جو اصل میں اُؤْکُلْ، اُؤْمُرْ، اُؤْخُذْ تھے ان میں قانون کی تمام شرطیں پائی جاتی ہیں پھر بھی قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب: یہ شاذ ہیں۔

﴿قانون (۷۵)......سُوَالٌ، مِیَرٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه مفتوحه که ماقبلش مضموم یا مکسور باشد، همزه در دیگر کلمه ماسوائے همزه مطلقاً، همزه مفتوحه را وفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازاً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے سُوَالٌ، مِیَرٌ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ مفتوحہ جس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو اور ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو اور اگر ہمزہ نہ ہو تو مطلقاً ایک کلمے میں ہو یا دو کلموں میں تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۳) حکم: ہمزہ مفتوحہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۴) شرائط: اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱): ہمزہ مفتوحہ ہو، احترازی مثال سُئِلَ کیونکہ یہاں ہمزہ مکسور ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۲) ہمزہ کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو، احترازی مثال سَـئَـلَ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل مفتوح ہے۔

شرط (۳) اگر ہمزہ کا ماقبل دوسرا ہمزہ ہو تو دونوں ایک کلمے میں نہ ہوں، احترازی مثال اُئْمَنَ کیونکہ یہاں ایک کلمے میں ہیں۔

(٦) مطابقی مثالیں: سُؤَالٌ، مِئَرٌ کو سُوَالٌ، مِيَرٌ اور غُلَامُ اَحْمَدَ کو غُلَامُ وَحْمَدَ اور يَجِيْئُ اَحْمَدُ کو يَجِيْئُ وَحْمَدُ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون (٧٦)...... جَائِئٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر دو ہمزہ متحرک اگر جمع شوند در یک کلمہ اگر یکے از ایشان مکسور باشد، ثانی را یا بدل کنند وجوباً سوائے اَئِـمَّةٌ کہ درین جا جائز است، واگر ہیچ یکے مکسور نہ باشد، ثانی را بواو بدل کنند وجوباً مگر اُءَ كْرِمُ شاذ است۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) مطابقی مثالیں (٦) احترازی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کا نام ہے جَائِئٌ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر دو ہمزہ اگر ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، سوائے اَئِـمَّةٌ کہ اس کو اَيِـمَّةٌ پڑھنا جائز ہے اور اگر کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے مگر اُءَ كْرِمُ شاذ ہے۔

(۳) حکم: اس قانون کے دو حکم ہیں۔

حکم (۱) دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) شرائط: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں۔

شرط (۱) دو ہمزے متحرک ہوں، احترازی مثال اُئْمَنَ کیونکہ یہاں ایک ساکن ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

شرط (۲) دو ہمزے ہوں، احترازی مثال أَمَرَ کیونکہ یہاں ایک ہمزہ ہے۔

شرط (۳) دو ہمزے ایک کلمہ میں ہوں، احترازی مثال أَقْرِءُ أَبُوْکَ کیونکہ یہاں ایک کلمے میں نہیں ہیں۔

شرط (۴) ان میں سے ایک مکسور ہو، احترازی مثال أُؤْمِـنَ کیونکہ یہاں کوئی مکسور نہیں ہے۔

شرط (۵) دونوں ہمزے اکٹھے ہوں، احترازی مثال إِقْـرَأْ کیونکہ یہاں دونوں ہمزے علیحدہ ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں:** جَاءٍ جو اصل میں جَاءِءٌ تھا، پہلے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو جَاءِیٌ ہوگیا، پھر یاء کو یَدْعُوْ، یَرْمِیْ والے قانون کے تحت ساکن کردیا تو جَاءِیْنٌ ہوگیا، پھر التقائے ساکنین ہوگیا تو ایک ساکن کو گرادیا تو جَاءٍ ہوگیا۔

حکم (۲) دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

شرائط: اس حکم کی چار شرطیں ہیں

شرط (۱) دو ہمزے ہوں، احترازی مثال أَمَرَ کیونکہ یہاں ایک ہمزہ ہے۔

شرط (۲) دو ہمزے متحرک ہوں، احترازی مثال أَئْـمَـنَ کیونکہ یہاں دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔

شرط (۳) ایک کلمے میں ہوں، احترازی مثال اَقْـرَءُ اَبُوْکَ کیونکہ یہاں دو کلموں میں ہیں۔

شرط (۴) ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو، احترازی مثال جَاءِءٌ کیونکہ ان میں سے پہلا مکسور ہے۔

مطابقی مثالیں: أُوَیْدِمُ اصل میں أُئَیْدِمُ تھا۔

سوال: أُءْکْرِمُ میں قانون کی تمام شرائط موجود ہیں پھر بھی قانون جاری کیوں نہیں ہورہا ہے؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب: یہ شاذ ہے۔

﴿قانون (۷۷)...... یَسْئَلُ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه متحرك كه ماقبلش ساكن مظهر قابل حركت باشد، سوائے یائے تصغير ونون انفعال وواو، ويائے مده زائده دريك كلمه، حركت آن همزه را نقل كرده بماقبل داده جوازاً همزه را حذف كنند وجوباً مگر مَرَاَةٌ شاذ است.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے یَسْئَلُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ متحرک جس کا ماقبل ساکن مظہر قابل حرکت ہو اور یائے تصغیر، نون انفعال، واؤ اور یائے مدہ زائدہ ہو کر ایک کلمے میں نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز اور ہمزہ کو گرانا واجب اور ضروری ہے مگر مَرْاَةٌ شاذ ہے۔

(۳) **حکم**: ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز اور ہمزہ کو حذف کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی سات شرطیں ہیں۔
شرط (۱) ہمزہ متحرک ہو، احترازی مثال یَأْخُذُ کیونکہ یہاں ساکن ہے۔
شرط (۲) ہمزہ کا ماقبل ساکن ہو، احترازی مثال سَئَلَ کیونکہ یہاں متحرک ہے۔
شرط (۳) ہمزہ مظہر ہو مدغم نہ ہو، احترازی مثال سَئَّلَ کیونکہ یہاں مدغم ہے۔
شرط (۴) ہمزہ کا ماقبل قابل حرکت ہو، احترازی مثال سَائِلٌ کیونکہ یہاں ہمزہ کا

besturdubooks.wordpress.com

ماقبل الف قابل حرکت ہے۔

شرط(۵) ہمزہ کا ماقبل نون انفعال نہ ہو، احترازی مثال اِنْـئَطَرَ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل نون انفعال ہے۔

شرط(۶) ہمزہ کا ماقبل یائے تصغیر نہ ہو، احترازی مثال سُـوَيْـئِـلٌ کیونکہ یہاں ہمزہ سے پہلے یائے تصغیر ہے۔

شرط (۷) ہمزہ کا ماقبل واؤ اور یائے مدہ زائدہ ایک کلمہ میں نہ ہوں، احترازی مثال خَـطِيْـئَـةٌ، مَـقْرُوْءَ ةٌ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل یاء مدہ زائدہ اور واؤ مدہ زائدہ ایک کلمے میں ہیں۔

(۶) **مطابقی مثالیں**: يَسْئَلُ کو يَسَلُ پڑھنا جائز ہے۔

﴿قانون (۸۷) خَطِيْئَةٌ، مَقْرُوْءَ ةٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر همزه كه واقع شود بعد از يائے تصغير وواو، ويائے مده زائد دريك كلمه آن همزه را جنس ماقبل كرده جوازاً ادغام مى كنند وجوباً.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے، خَطِيْئَةٌ، مَقْرُوْءَ ةٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ جو یائے تصغیر اور واؤ اور یائے مدہ زائدہ کے بعد واقع ہو اور ایک کلمے میں ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے

(۳) **حکم**: ہمزہ کو ماقبل کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(٤) **شرائط** : اس حکم کی تین شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ یائے تصغیر کے بعد ہو، احترازی مثال یَـأْخُـذُ کیونکہ یہاں یائے تصغیر کے بعد نہیں ہے۔

شرط (۲) ہمزہ کا ماقبل واؤ مدہ اور یاء مدہ ہو، احترازی مثال حَـوْئَبٌ، جَيْئَلٌ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل واؤ مدہ اور یاء مدہ نہیں ہے۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل واؤ اور یاء مدہ زائدہ ایک کلمے میں ہوں، احترازی مثال بَاْعُوْ اَمْوَالَهُمْ کیونکہ یہاں ہمزہ علیحدہ کلمے میں ہے اور اس کا ماقبل علیحدہ کلمے میں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: خَطِيْئَةٌ کو خَطِيْيَةٌ پڑھنا جائز اور خَطِيَّةٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے اور مَقْرُوْءَةٌ کو مَقْرُوْوَةٌ پڑھنا جائز اور مَقْرُوَّةٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۷۹)......قِرَءْیٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هردو همزه که جمع شوند در کلمه غیر موضوع علی التضعیف اول ساکن ثانی متحرك باشد آنرا بیا بدل کنند وجوباً۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کا نام ہے، قِرَءْیٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون** : خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر دو ہمزہ اگر ایسے کلمے میں جمع ہو جائیں جو تضعیف کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو پہلا ہمزہ ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو دوسرے کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم** : حکم یہ ہے کہ دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(٤) **شرائط**: اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں:

شرط (۱) دو ہمزہ ہوں، احترازی مثال یَأْخُذُ کیونکہ یہاں ایک ہمزہ ہے۔

شرط (۲) دونوں ہمزہ اکھٹے ہوں، احترازی مثال لُؤْلُؤٌ کیونکہ یہاں دونوں ہمزہ علیحدہ ہیں۔

شرط (۳) دونوں ہمزہ ایک کلمہ میں ہوں، احترازی مثال یَقْرَءُ اِضْرِبْ کیونکہ یہاں الگ الگ کلمے میں ہیں۔

شرط (۴) دونوں ہمزہ کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں ہوں (یعنی وہ کلمہ مشدد نہ ہو) احترازی مثال سَئَّلَ کیونکہ یہاں کلمہ مشدد ہے۔

شرط (۵) دونوں ہمزہ اس طرح ہوں کہ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو، احترازی مثال اُئْمَنَ کیونکہ یہاں دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: قِرْءٌ کو قِرْیٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

قانون (۸۰)......سَأَلَ یا اخفش (۱) والا قانون

عبارت قانون: ہر ہمزہ متحرکہ منفردہ راکہ ماقبلش نیز متحرك باشد بآن حرکت بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند، جوازاً نزد بعض۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) سَأَلَ والا قانون (۲) اخفش (۱) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ متحرکہ منفردہ جس کا ماقبل متحرک ہو اسی حرکت کے ساتھ تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے

besturdubooks.wordpress.com

تبدیل کرنا جائز ہے، بعض کے نزدیک یعنی اخفش کے نزدیک۔

(۳) **حکم**: ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(٤) **شرائط**: اس حکم کی چار شرطیں ہیں

شرط (۱) ہمزہ متحرک ہو، احترازی مثال یَأْخُذُ کیونکہ یہاں ہمزہ ساکن ہے۔

شرط (۲) ہمزہ اکیلا ہو، احترازی مثال أَأَادِمُ کیونکہ یہاں دو ہمزہ ہیں۔

شرط (۳) ہمزہ کا ماقبل متحرک ہو، احترازی مثال یَسْئَلُ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل ساکن ہے۔

شرط (۴) ہمزہ اور اس کے ماقبل کی حرکت ایک ہو، احترازی مثال سُئِلَ کیونکہ یہاں ہمزہ اور کے ماقبل کی حرکت ایک نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: سَأَلَ کو سَالَ پڑھنا جائز ہے۔

قانون (۸۱)......سُوِلَ مُسْتَهْزِيُوْنَ والا قانون

عبارت قانون: هر همزه منفرده مكسور كه ماقبلش حركت مضموم باشد ومضموم بعد از كسره بواوو ياء بدل كرده شود جوازاً، نزداخفش.

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام**: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) سُوِلَ مُسْتَهْزِيُوْنَ (۲) اخفش (۲) والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ منفردہ مکسورہ جس کے ماقبل کی حرکت مضموم ہو تو اس کو واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے اور اگر ہمزہ مضموم ہو کر کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے، امام اخفش کے نزدیک۔

besturdubooks.wordpress.com

(۳) **حکم**: اس قانون کے دو حکم ہیں
حکم(۱) یہ ہے کہ ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
(٤) **شرائط**: اس حکم کہ تین شرطیں ہیں
شرط(۱) ہمزہ منفردہ ہو، احترازی مثال أُؤْمَنَ کیونکہ یہاں دو ہمزے ہیں۔
شرط (۲) ہمزہ خود مکسور ہو، احترازی مثال یَسْئَلُ کیونکہ یہاں ہمزہ مفتوح ہے۔
شرط(۳) ہمزہ کا ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال سَـــئَلَ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل مفتوح ہے۔
مطابقی مثالیں: سُئِلَ کو سُوِلَ پڑھنا جائز ہے۔
حکم(۲) ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
شرائط: اس حکم کی تین ہیں۔
شرط(۱) ہمزہ منفردہ ہو، احترازی مثال أُؤْمَنَ کیونکہ یہاں دو ہمزے ہیں۔
شرط(۲) ہمزہ خود مضموم ہو، احترازی مثال سُئِلَ کیونکہ یہاں ہمزہ مکسور ہے۔
شرط(۳) ہمزہ کا ماقبل مکسور ہو، احترازی مثال سَـــئَلَ کیونکہ یہاں ہمزہ کا ماقبل مفتوح ہے۔
(٦) **مطابقی مثالیں**: مُسْتَهْزِئُوْنَ کو مُسْتَهْزِيُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

قانون (۸۲)...... آلْاٰنَ، آلْحَسَنُ والا قانون

عبارت قانون: هرهمزه وصلی مفتوح که داخل شود بر آن همزه استفهام بالف بدل کرده شود وجوباً بمع باقی داشتن التقائے ساکنین۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (٦) مطابقی مثالیں۔

besturdubooks.wordpress.com

(۱) **قانون کانام**: اس قانون کانام ہے، آلْاٰنَ، آلْحَسَنُ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر ہمزہ وصلی مفتوح جس پر ہمزہ استفہام داخل ہوتو اس کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے، التقائے ساکنین باقی رکھنے کے ساتھ۔

(۳) **حکم**: ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط**: اس حکم کی تین شرطیں ہیں۔

شرط (۱) ہمزہ وصلی ہو، احترازی مثال اَکْرَمَ کیونکہ یہ ہمزہ قطعی ہے۔

شرط (۲) ہمزہ وصلی مفتوح ہو، احترازی مثال اِکْتَسَبَ کیونکہ یہ ہمزہ مکسور ہے۔

شرط (۳) ہمزہ وصلی پر ہمزہ استفہام داخل ہو، احترازی مثال جَاءَ الْحَسَنُ کیونکہ یہاں ہمزہ وصلی پر ہمزہ استفہام داخل نہیں ہے۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: ءَ آلْاٰنَ اور ءَ اَلْحَسَنُ کو آلْاٰنَ اور آلْحَسَنُ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۸۳)......اَوَءُ یٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: هر کلمه که در آن زیاده از دو همزه جمع شوند تخفیف کرده می شود، دوم وچهارم باقی برحال باشند۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (٦) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کانام**: اس قانون کا نام ہے اَوَءُ یٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون**: خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جہاں دو ہمزے سے زیادہ جمع ہوجائیں تو اس میں تخفیف کریں گے یعنی دوسرے اور چوتھے کو حرف علت سے

besturdubooks.wordpress.com

تبدیل کریں گے اور باقی کو یعنی پہلے اور تیسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے۔

(۳) **حکم** : دوسری اور چوتھی جگہ آنے والے ہمزہ میں تخفیف کرنا اور باقی کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی ایک ہی شرط ہے وہ یہ ہے کہ دو ہمزہ سے زیادہ ہوں، احترازی مثال جاءِ کیونکہ یہاں دو ہی ہمزے ہیں۔

(٦) **مطابقی مثالیں**: أَءْءُءٌ بروزن سَفَرْجَلٌ کو أَوْءُ يٌ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

(ابواب مہموز الفاء، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء، بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْاَزْدُ (تراشنا، گھیرنا، احاطہ کرنا)

اَزَدَ، يَأْزِدُ، اَزْدًا، فهو آزِدٌ واُزِدَ، يُؤْزَدُ، اَزْدًا، فذاك مَأْزُوْدٌ، لَمْ يَأْزِدْ لَمْ يُؤْزَدْ، لا يَأْزِدُ لا يُؤْزَدُ، لَنْ يَأْزِدَ لَنْ يُؤْزَدَ، الامر منه اِيْزِدْ، لِتُؤْزَدْ، لِيَأْزِدْ لِيُؤْزَدْ، والنهي عنه، لَاتَأْزِدْ، لَاتُؤْزَدْ، لَايَأْزِدْ، لَايُؤْزَدْ، الظرف منه مَأْزِدٌ، مَأْزِدَانِ، مَآزِدُ، مُأَيْزِدٌ، والآلة منه، مِئْزَدٌ، مِئْزَدَانِ، مَآزِدُ، مُأَيْزِيْدٌ، مُأَيْزِيْدَةٌ، مِيْذَادٌ، مِيْزَادَانِ، مَآزِيْدُ، مُؤَيْزِيْدٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، آزَدُ، آزَدَانِ، آزَدُوْنَ اَوَازِدُ، اُوَيْزِدٌ، والمؤنث منه، اُزْدٰى، اُزْدَيَانِ، اُزْدَيَاتٌ، اُزَدٌ، اُزَيْدٰى، فعل التعجب منه، مَا آزَدَهٗ وَآزِدْبِهٖ وَاَزُدَ يَااَزُدَتْ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء، بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْاَمْرُ (حکم کرنا)

اَمَرَ يَأْمُرُ، اَمْرًا، فهو آمِرٌ، وَاُمِرَ، يُؤْمَرُ، اَمْرًا، فذاك مَأْمُوْرٌ،

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ يَأْمُرْ لَمْ يُؤْمَرْ، لا يَأْمُرُ لا يُؤْمَرُ، لَنْ يَأْمُرَ لَنْ يُؤْمَرَ، الامر منه مُرْ لِتُؤْمَرْ، لِيَأْمُرْ، لِيُؤْمَرْ، والنهي عنه لاتَأْمُرْ لاتُؤْمَرْ، لايَأْمُرْ لايُؤْمَرْ، الظرف منه، مَأْمَرٌ، مَأْمَرَانِ، مَآمِرُ، مُأَيْمِرٌ، والآلة منه، مِئْمَرٌ، مِئْمَرَانِ، مَآمِرُ، مُأَيْمِرٌ، مِئْمَرَةٌ، مِئْمَرَتَانِ، مَآمِرُ، مُأَيْمِرَةٌ، مِئْمَارٌ، مِئْمَارَانِ، مَآمِيْرُ، مُأَيْمِيْرٌ، مُأَيْمِيْرَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، آمَرُ، آمَرَانِ، آمَرُوْنَ، آوَامِرُ، أُوَيْمِرٌ، والمؤنث منه، أُمْرَىٰ، أُمْرَيَانِ، أُمْرَيَاتٌ، أُمَرٌ، أُمَيْرَىٰ، فعل التعجب منه، مَاآمَرَهُ، وَآمِرْبِهٖ وَ أَمُرَ يَاأَمُرَتْ

باب سوم، صرف صغير، ثلاثی مجرد، مهموز الفاء،

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْأَمْنُ (امن میں ہونا)

اَمِنَ، يَأْمَنُ، اَمْنًا، فهو آمِنٌ، وأُمِنَ، يُؤْمَنُ، اَمْنًا، فذاك مَأْمُوْنٌ، لَمْ يَأْمَنْ لَمْ يُؤْمَنْ، لا يَأْمَنُ لا يُؤْمَنُ، لَنْ يَأْمَنَ لَنْ يُؤْمَنَ، الامر منه اِيْمَنْ لِتُؤْمَنْ، لِيَأْمَنْ لِيُؤْمَنْ، والنهي عنه لاتَأْمَنْ، لاتُؤْمَنْ، لايَأْمَنْ لا يُؤْمَنْ، الظرف منه، مَأْمَنٌ، مَأْمَنَانِ مَآمِنُ، مُأَيْمِنٌ، والآلة منه مِئْمَنٌ، مِئْمَنَانِ مَآمِنُ مُأَيْمِنٌ، مِئْمَنَةٌ، مِئْمَنَتَانِ مَآمِنُ، مُأَيْمِنَةٌ، مِئْمَانٌ، مِئْمَانَانِ، مَآمِيْنُ، مُأَيْمِيْنٌ، مُأَيْمِيْنَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، آمَنُ، آمَنَانِ، آمَنُوْنَ، اَوَامِنُ، أُوَيْمِنٌ، والمؤنث منه، أُمْنَىٰ، أُمْنَيَانِ، أُمْنَيَاتٌ، أُمَنٌ، أُمَيْنَىٰ، فعل التعجب منه، مَاآمَنَهُ وَآمِنْ بِهٖ وَاَمُنَ يَااَمُنَتْ

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء،

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلْاِلَاهَةُ (پوجا کرنا)

اَلَـهَ، يَأْلَهُ، اِلَاهَةً، فهو آلِهٌ، وَاُلِهَ يُؤْلَهُ، اِلَاهَةً، فذاک مَأْلُوْهٌ، لَمْ يَأْلَـهْ، لَـمْ يُـؤْلَـهْ، لَايَـأْلَهُ لَايُؤْلَهُ، لَنْ يَأْلَهَ لَنْ يُؤْلَهَ، الامر منه اِيْلَهْ لِتُـؤْلَـهْ، لِيَأْلَهْ، لِيُؤْلَهْ، والنهي عنه، لَاتَأْلَهْ لَاتُؤْلَهْ، لَايَأْلَهْ لَايُؤْلَهْ، الـظـرف مـنـه، مَـأْلَهٌ، مَأْلَهَانِ، مَآلِهُ، مُأَيْلِهٌ، والآلة منه، مِئْلَهٌ، مِـئْـلَهَانِ، مَآلِهُ، مُأَيْلِهٌ، مِئْلَهَةٌ، مِئْلَهَتَانِ، مَآلِهُ، مُـَيْلِهَةٌ، مِئْلَاهٌ، مِـئْلَاهَـانِ، مَئَالِيْهُ، مُأَيْلِيْهٌ، وَ مُأَيْلِيْهَةٌ، افعل التفضيل للمذكر مـنـه آلَـهُ، آلَهَـان، آلَهُوْنَ، آوَالِهُ، اُوَيْلِهٌ، والمؤنث منه اُلْهٰى، اُلْهَيَـانِ اُلْهَيَـاتٌ، اُلَـهٌ، اُلَيْهٰى، فعل التعجب منه مَا آلَهَهُ، وَآلِهْ بِهٖ، وَأَلُهَ، يَا أَلُهَتْ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء،

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْاَدْبُ (ادیب ہونا)

اَدَبَ، يَـأْدُبُ، اَدْبًـا، فهـو اٰدِبٌ و اُدِبَ، يُؤْدَبُ، اَدْبًا، فذاک مَأْدُوْبٌ، لَمْ يَأْدُبْ لَمْ يُؤْدَبْ، لَا يَأْدُبُ لَا يُؤْدَبُ، لَنْ يَأْدُبَ لَنْ يُؤْدَبَ، الامـر مـنـه، اُوْدُبْ لِتُـؤْدَبْ، لِيَأْدُبْ لِيُؤْدَبْ، و النهي عنه، لَاتَأْدُبْ لَاتُؤْدَبْ، لَايَأْدُبْ لَايُؤْدَبْ، الظرف منه مَأْدَبٌ، مَأْدَبَانِ، مَآدِبُ، مُأَيْدِبٌ، والآلة منه، مِئْدَبٌ، مِئْدَبَانِ، مَنَادِبُ مُأَيْدِبٌ، مِئْدَبَةٌ، مِئْدَبَتَانِ، مَنَادِبُ، مُأَيْدِبَةٌ، مِئْدَابٌ، مِئْدَابَانِ، مَـنَـادِيْـبُ، مُـأَيْـدِيْبٌ وَ مُأَيْدِيْبَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه،

besturdubooks.wordpress.com

آدَبُ، آدَبَـانِ ، آدَبُون، آوَادِبُ، اُوَيْـدِبٌ، والـمؤنث منه اُدْبٰى، اُدْبَيَانِ اُدْبَيَـاتٌ، اُدَبٌ، اُدَيْبٰى، فعـل التعجب منه، مَاأَدَبَهُ، وَآدِبْ بِهِ

(ابواب مہموز الفاء، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِيْمَانُ (ایمان لانا)

آمَـنَ، يُـؤْمِنُ، اِيْمَانًا، فهو مُؤْمِنٌ، وَاُوْمِنَ، يُؤْمَنُ اِيْمَانًا، فذاك مُؤْمَـنٌ، لَـمْ يُـؤْمِـنْ لَـمْ يُؤْمَنْ، لَا يُؤْمِنُ لَا يُؤْمَنُ، لَنْ يُؤْمِنَ لَنْ يُؤْمَنَ، الامـر مـنـه، آمِنْ لِتُؤْمَنْ، لِيُؤْمِنْ لِيُؤْمَنْ، والنهى عنه لَاتُـؤْمِنْ لَاتُـؤْمَنْ، لَايُـؤْمِـنْ لَايُـؤْمَـنْ، الظرف منـه مُؤْمَنٌ، مُؤْمَنَانِ، مُؤْمَنَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء، بروزن تَفْعِيْلٌ، چون اَلتَّادِيْبُ (ادب سکھانا)

اَدَّبَ، يُـأَدِّبُ، تَـادِيْبًـا، فهو مُـأَدِّبٌ، وَاُدِّبَ، يَـأَدَّبُ، تَـأْدِيْبًـا، فـذاك مُـؤَدَّبٌ، لَـمْ يُـأَدِّبْ لَمْ يُؤَدَّبْ، لَا يُأَدِّبُ لَا يُؤَدَّبُ، لَنْ يُـأَدِّبَ لَـنْ يُـؤَدَّبَ، الامـر منه اَدِّبْ لِتُؤَدَّبْ، لِيُؤَدِّبْ، لِيُؤَدَّبْ والنهى عنه لَاتُؤَدِّبْ لَاتُؤَدَّبْ لَايُؤَدِّبْ لَا يُؤَدَّبْ، الظرف منه مُأَدَّبٌ، مُأَدَّبَانِ، مُأَدَّبَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن مُفَاعَلَة، چون اَلْمُؤَاخَذَةُ (گرفت کرنا)

آخَذَ، يُؤَاخِذُ، مُؤَاخَذَةً، فهو مُؤَاخِذٌ، وَ اُوخِذَ يُؤَاخَذُ، مُؤَاخَذَةً، فذاك مُؤَاخَذٌ، لَمْ يُؤَاخِذْ لَمْ يُؤَاخَذْ، لا يُؤَاخِذُ لا يُؤَاخَذُ، لَنْ يُؤَاخِذَ لَنْ يُؤَاخَذَ، الامر منه، آخِذْ، لِتُؤَاخَذْ، لِيُؤَاخِذْ، لِيُؤَاخَذْ، والنهي عنه لَاتُؤَاخِذْ لَاتُؤَاخَذْ، لَايُؤَاخِذْ لَايُؤَاخَذْ، الظرف منه، مُؤَاخَذٌ، مُؤَاخَذَانِ، مُؤَاخَذَاتٌ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن تَفَعُّل، چون اَلتَّاَدُّبُ (ادب سیکھنا)

تَاَدَّبَ، يَتَاَدَّبُ، تَاَدُّبًا فهو مُتَاَدِّبٌ، وَتُؤُدِّبَ، يُتَاَدَّبُ تادبًا، فذاك، مُتَاَدَّبٌ، لَمْ يَتَاَدَّبْ لَمْ يُتَاَدَّبْ، لا يَتَاَدَّبُ لا يُتَاَدَّبُ، لَنْ يَتَاَدَّبَ لَنْ يُتَاَدَّبَ، الامر منه تَاَدَّبْ لِتُتَاَدَّبْ، لِيَتَاَدَّبْ، لِيُتَاَدَّبْ، والنهي عنه، لَاتَتَاَدَّبْ لَاتُتَاَدَّبْ، لَايَتَاَدَّبْ لَايُتَاَدَّبْ، الظرف منه مُتَاَدَّبٌ، مُتَاَدَّبَانِ مُتَاَدَّبَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن تَفَاعُل، چون اَلتَّاٰمُرُ (باہم مشورہ کرنا)

تَاٰمَرَ، يَتَاٰمَرُ، تَاٰمُرًا، فهو مُتَاٰمِرٌ، وتُؤُوْمِرَ، يُتَاٰمَرُ، تَاٰمُرًا فذاك مُتَاٰمَرٌ، لَمْ يَتَاٰمَرْ لَمْ يُتَاٰمَرْ، لا يَتَاٰمَرُ لا يُتَاٰمَرُ، لَنْ يَتَاٰمَرَ لَنْ يُتَاٰمَرَ، الامر منه تَاٰمَرْ، لِتُتَاٰمَرْ، لِيَتَاٰمَرْ لِيُتَاٰمَرْ،

besturdubooks.wordpress.com

والنهي عنه لَاتَتَامَرْ لَاتُتَامَرْ، لَايَتَامَرْ لَايُتَامَرْ، الظرف منه، مُتَامَرٌ، مُتَامَرَانِ، مُتَامَرَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِیْتِمَانُ (امین بنانا)

اِیْتَمَنَ، یَاْتَمِنُ، اِیْتِمَانًا، فهو مُؤْتَمِنٌ، وَاُوْتُمِنَ، یُؤْتَمَنُ، اِیْتِمَانًا، فذاک مُؤْتَمَنٌ، لَمْ یَاْتَمِنْ لَمْ یُؤْتَمَنْ، لا یَاْتَمِنُ لا یُؤْتَمَنُ، لَنْ یَاْتَمِنَ لَنْ یُؤْتَمَنَ، الامر منه اِیْتَمِنْ لِتُؤْتَمَنْ، لِیَاْتَمِنْ لِیُؤْتَمَنْ، والنهي عنه، لَاتَاْتَمِنْ، لَاتُؤْتَمَنْ، لَایَاْتَمِنْ، لَایُؤْتَمَنْ، الظرف منه، مُؤْتَمَنٌ، مُؤْتَمَنَانِ، مُؤْتَمَنَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْئِطَارُ (مڑنا، ٹیڑھا ہونا)

اِنْأَطَرَ، یَنْأَطِرُ، اِنْئِطَارًا، فهو مُنْأَطِرٌ، وَانْؤُطِرَ، یُنْأَطَرُ، اِنْئِطَارًا فذاک مُنْأَطَرٌ، لَمْ یَنْأَطِرْ لَمْ یُنْأَطَرْ، لا یَنْأَطِرُ لا یُنْأَطَرُ، لَنْ یَنْأَطِرَ لَنْ یُنْأَطَرَ، الامر منه، اِنْأَطِرْ، لِتُنْأَطَرْ، لِیَنْأَطِرْ لِیُنْأَطَرْ والنهي عنه لَاتَنْأَطِرْ، لَاتُنْأَطَرْ، لَایَنْأَطِرْ، لَایُنْأَطَرْ، الظرف منه، مُنْئَطَرٌ، مُنْئَطَرَانِ، مُنْئَطَرَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء

بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِئْجَارُ (اجرت پر لینا)

اِسْتَأْجَرَ، یَسْتَأْجِرُ، اِسْتِئْجَارًا، فهو مُسْتَأْجِرٌ، و اُسْتُؤْجِرَ،

besturdubooks.wordpress.com

يُسْتَأْجَرُ، اِسْتِجَارًا، فذاك مُسْتَأْجَرٌ، لَمْ يَسْتَأْجِرْ، لَمْ يُسْتَأْجَرْ،لا يَسْتَأْجِرُ، لا يُسْتَأْجَرُ،لَنْ يَّسْتَأْجِرَ لَنْ يُّسْتَأْجَرَ،الامر منه اِسْتَئجِرْ لِتُسْتَأْجَرْ، لِيَسْتَأْجِرْ لِيُسْتَأْجَرْ، والنهي عنه لَاتَسْتَأْجِرْ لَاتُسْتَأْجَرْ، لَايَسْتَأْجِرْ لَايُسْتَأْجَرْ،الظرف منه مُسْتَأْجَرٌ، مُسْتَأْجَرَانِ، مُسْتَأْجَرَاتٌ

(ابواب مہموز العین، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین

بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلزَّأْرُ (شیر کا چنگھارنا)

زَأَرَ، يَزْئِرُ، زَأْرًا فهو زَائِرٌ، وَزُئِرَ، يُزْئَرُ، زَأْرًا فذاك مَزْؤُوْرٌ، لَمْ يَزْئِرْ ،لَمْ يُزْئَرْ ،لا يَزْئِرُ لا يُزْئَرُ ،لَنْ يَّزْئِرَ لَنْ يُّزْئَرَ ،الامر منه اِزْئِرْ لِتُزْئَرْ ،لِيَزْئِرْ لِيُزْئَرْ، والنهي عنه لَاتَزْئِرْ لَاتُزْئَرْ، لَايَزْئِرْ لَايُزْئَرْ ،الظرف منه مَزْئِرٌ، مَزْئِرَانِ، مَزَائِرُ، مُزَيْئِرٌ، والآلة منه مِزْئَرٌ، مِزْئَرَانِ ، مَزَائِرُ، مُزَيْئِرٌ، مِزْئَرَةٌ، مِزْئَرَتَانِ، مَزَائِرُ، مُزَيْئِرَةٌ، مِزْ ارٌ، مِزْارَانِ، مَزَائِيْرُ مُزَيْئِيْرٌ، وَ مُزَيْئِيْرَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، أَزْئَرُ، أَزْئَرَانِ، أَزْئَرُوْنَ، أَزَائِرُ، أُزَيْئِرٌ، والمؤنث منه، زُؤْرٰى، زُؤْرَيَانِ، زُؤْرَيَاتٌ، زُئَرٌ، زُئَيْرٰى، فعل التعجب منه، مَاأَزْئَرَهٗ، وَأَزْئِرْبِهٖ، وزَئُرَيَازَؤُرَتْ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلسَّأْمُ (اکتاجانا)

سَئِمَ، يَسْئَمُ، سَأْمًا فهو سَائِمٌ، وَسُئِمَ،يُسْئَمُ، سَأْمًا، فذاك

besturdubooks.wordpress.com

مَسْئُوْمٌ، لَمْ يَسْأَمْ لَمْ يُسْأَمْ، لَا يَسْأَمُ لَا يُسْأَمُ، لَنْ يَسْأَمَ لَنْ يُسْأَمَ، الامر منه اِسْأَمْ لِتَسْأَمْ، لِيَسْأَمْ لِيُسْأَمْ، والنهي عنه، لَاتَسْأَمْ لَاتُسْأَمْ، لَايَسْأَمْ لَايُسْأَمْ، الظرف منه، مَسْأَمٌ، مَسْأَمَانِ، مَسَائِمُ، مُسَيْئِمٌ، والآلة منه، مِسْأَمٌ، مِسْأَمَانِ، مَسَائِمُ، مُسَيْئِمٌ، مِسْأَمَةٌ، مِسْأَمَتَانِ، مَسَائِمُ، مُسَيْئِمَةٌ، مِسْئَامٌ، مِسْأَمَانِ، مَسَائِيْمُ، مُسَيْئِيْمٌ، مُسَيْئِيْمَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَسْأَمُ، اَسْأَمَانِ، اَسْأَمُوْنَ، اَسَائِمُ، اُسَيْئِمٌ، والمؤنث منه سُؤْمٰى، سُؤْمَيَانِ، سُؤْمَيَاتٌ، سُأَمٌ، سُأَيْمٰى، فعل التعجب منه، مَااَسْئَمَهٗ وَاَسْئِمْ بِهٖ، وَسَؤُمَ يَاسَؤُمَتْ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلسُّؤَالُ (پوچھنا، سوال کرنا)

سَأَلَ، يَسْأَلُ، سُؤَالًا، فهو سَائِلٌ، وسُئِلَ يُسْئَلُ سُؤَالًا، فذاك مَسْئُوْلٌ، لَمْ يَسْئَلْ لَمْ يُسْئَلْ، لَا يَسْئَلُ لَا يُسْئَلُ، لَنْ يَسْئَلَ لَنْ يُسْئَلَ، الامر منه اِسْأَلْ لِتُسْئَلْ، لِيَسْئَلْ لِيُسْئَلْ، والنهي عنه، لَاتَسْئَلْ لَاتُسْئَلْ، لَايَسْئَلْ لَايُسْئَلْ، الظرف منه، مَسْأَلٌ، مَسْأَلَانِ، مَسَائِلُ، مُسَيْئِلٌ، والآلة منه مِسْأَلٌ، مِسْئَلَانِ، مَسَائِلُ، مُسَيْئِلٌ، مِسْأَلَةٌ، مِسْأَلَتَانِ، مَسَائِلُ، مُسَيْئِلٌ، مِسْآلٌ، مِسْآلَانِ، مَسَائِيْلُ، مُسَيْئِيْلَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَسْئَلُ، اَسْئَلَانِ، اَسْئَلُوْنَ اَسَائِلُ اُسَيْئِلٌ، والمؤنث منه، سُؤْلٰى، سُؤْلَيَانِ سُؤْلَيَاتٌ، سُأَلٌ، سُأَيْلٰى، فعل التعجب منه، مَااَسْئَلَهٗ، وَاَسْئِلْ بِهٖ، وَسَؤُلَ يَاسَؤُلَتْ

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین

بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ، چون اَلْبُؤْسُ (سخت ہونا)

بَئِسَ يَبْئِسُ، بُؤْسًا، فهو بَائِسٌ، وبُئِسَ يُبْأَسُ، بُؤْسًا، فذاک مَبْئُوسٌ، لَمْ يَبْئِسْ لَمْ يُبْئَسْ، لا يَبْئِسُ لا يُبْئَسُ، لَنْ يَّبْئِسَ لَنْ يُّبْئَسَ، الامر منه اِبْئَسْ لِتُبْأَسْ، لِيَبْئِسْ لِيُبْئَسْ، والنهي عنه، لَاتَبْأِسْ لَاتُبْأَسْ، لَايَبْأَسْ لَايُبْأَسْ، الظرف منه، مَبْئِسٌ، مَبْئِسَانِ، مَبَائِسُ، مُبَيْئِسٌ، الاٰلة منه، مِبْأَسٌ، مِبْأَسَانِ، مَبَائِسُ، مُبَيْئِسٌ، مِبْأَسَةٌ، مِبْأَسَتَانِ، مَبَائِسُ، مُبَيْئِسَةٌ، مِبْأَسٌ، مِبْأَسَانِ مَبَائِيسُ، مُبَيْئِيسٌ، مُبَيْئِيسَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَبْأَسُ، اَبْأَسَانِ اَبْأَسُوْنَ، اَبَائِسُ، اُبَيْئِسٌ، والمؤنث منه، بُؤْسٰى، بُؤْسَيَانِ، بُؤْسَيَاتٌ، بُأَسٌ، بُأَيْسٰى، فعل التعجب منه، مَا اَبْئَسَهٗ، وَاَبْئِسْ بِهٖ، وَبَؤُسَ يَابَؤُسَتْ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین

بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ، چون اَللُّؤْمُ (ذلیل کرنا)

لَؤُمَ، يَلْؤُمُ، لُؤْمًا، فهو لَئِيْمٌ، وَلُئِمَ، يُلْأَمُ، لُؤْمًا، فذاک مَلْؤُوْمٌ، لَمْ يَلْؤُمْ لَمْ يُلْؤَمْ، لا يَلْؤُمُ لا يُلْؤَمُ، لَنْ يَّلْؤُمَ لَنْ يُّلْؤَمَ، الامر منه اُلْؤُمْ لِتُلْأَمْ، لِيَلْؤُمْ لِيُلْأَمْ، والنهي عنه، لَاتَلْؤُمْ، لَاتُلْؤَمْ، لَايَلْؤُمْ، لَايُلْؤَمْ، الظرف منه مَلْأَمٌ، مَلْئَمَانِ، مَلَائِمُ، مُلَيْئِمٌ، والاٰلة منه، مِلْأَمٌ، مِلْأَمَانِ، مَلَائِمُ، مُلَيْئِمٌ، مِلْأَمَةٌ، مِلْأَمَتَانِ، مَلَائِمُ،

besturdubooks.wordpress.com

مُلَيْئِمَةٌ، مِلْئَامٌ، مِلْئَامَان، مَلَائِمُ مُلَيْئِمٌ، مُلَيْئِمَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَلْاَمُ، اَلْاَمَان، اَلْاَمُوْنَ، اَلْاَئِمُ، اَلْيَئِمٌ، والمؤنث منه لُوْمٰی، لُوْمَيَان، لُوْمَيَاتٌ، لَاَمٌ، لَايُمٰی، فعل التعجب منه، مَاالْاَمَهٗ، وَالْاِمْ بِهٖ، وَلَوُمَ يَالَوُمَتْ

(ابواب مہموز العین، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْئَامُ (اکتادینا)

اَسْأَمَ، يُسْئِمُ، اِسْئَامًا، فهو مُسْئِمٌ، وَاُسْئِمَ، يُسْأَمُ، اِسْئَامًا، فذاک مُسْأَمٌ، لَمْ يُسْئِمْ لَمْ يُسْئَمْ، لَا يُسْئِمُ لَا يُسْئَمُ، لَنْ يُسْئِمَ لَنْ يُسْئَمَ، الامر منه، اَسْئِمْ لِتُسْأَمْ، لِيُسْئِمْ لِيُسْأَمْ والنهي عنه، لَاتُسْئِمْ لَاتُسْأَمْ، لَايُسْئِمْ لَايُسْأَمْ، الظرف منه، مُسْأَمٌ، مُسْأَمَان، مُسْأَمَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن تَفْعِيْلٌ، چون اَلتَّسْئِيْلُ (سوال کرنا)

سَأَّلَ، يُسَئِّلُ، تَسْئِيْلًا، فهو مُسَئِّلٌ، وَسُئِّلَ، يُسَأَّلُ، تَسْئِيْلًا، فذاک مُسَأَّلٌ، لَمْ يُسَئِّلْ، لَمْ يُسَأَّلْ، لَا يُسَئِّلُ، لَا يُسَأَّلُ، لَنْ يُسَئِّلَ، لَنْ يُسَأَّلَ، الامر منه، سَئِّلْ لِتُسَأَّلْ، لِيُسَئِّلْ لِيُسَأَّلْ، والنهي عنه، لَاتُسَئِّلْ لَاتُسَأَّلْ، لَايُسَئِّلْ لَايُسَأَّلْ، الظرف منه، مُسَأَّلٌ، مُسَأَّلَان، مُسَأَّلَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن مُفَاعَلَة، چون اَلْمُسَائَلَةُ (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

سَائَلَ، يُسَائِلُ، مُسَائَلَةً، فهو مُسَائِلٌ، وَسُوْئِلَ يُسَائَلُ، مُسَائَلَةً، فذاك مُسَائَلٌ، لَمْ يُسَائِلْ لَمْ يُسَائَلْ، لايُسَائِلُ لايُسَائَلُ، لَنْ يُسَائِلَ لَنْ يُسَائَلَ، الامر منه سَائِلْ لِتُسَائَلْ، لِيُسَائِلْ لِيُسَائَلْ، والنهي عنه، لاتُسَائِلْ لاتُسَائَلْ، لايُسَائِلْ لايُسَائَلْ، الظرف منه مُسَائَلٌ، مُسَائَلانِ، مُسَائَلاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن تَفَعُّلٌ، چون اَلتَّرَؤُّسُ (سردار ہونا)

تَرَأَّسَ، يَتَرَأَّسُ، تَرَؤُّسًا، فهو مُتَرَإِّسٌ، وَتُرُؤِّسَ يُتَرَأَّسُ، تَرَأُّسًا فذاك مُتَرَأَّسٌ، لَمْ يَتَرَأَّسْ لَمْ يُتَرَأَّسْ، لا يَتَرَأَّسُ لا يُتَرَأَّسُ، لَنْ يَتَرَأَّسَ لَنْ يُتَرَأَّسَ، الامر منه، تَرَأَّسْ لِتُتَرَأَّسْ، لِيَتَرَأَّسْ لِيُتَرَأَّسْ، والنهي عنه، لاتَتَرَأَّسْ لاتُتَرَأَّسْ، لايَتَرَأَّسْ لايُتَرَأَّسْ، الظرف منه، مُتَرَأَّسٌ، مُتَرَأَّسَانِ، مُتَرَأَّسَاتٌ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن تَفَاعُلٌ، چون اَلتَّسَائُلُ (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

تَسَائَلَ، يَتَسَائَلُ، تَسَاؤُلًا، فهو، مُتَسَائِلٌ، وتُسُوْئِلَ، يُتَسَائَلُ، تَسَاؤُلًا، فذاك مُتَسَائَلٌ، لَمْ يَتَسَائَلْ لَمْ يُتَسَائَلْ، لا يَتَسَائَلُ لا يُتَسَائَلُ، لَنْ يَتَسَائَلَ لَنْ يُتَسَائَلَ الامر منه، تَسَائَلْ لِتُتَسَائَلْ،

besturdubooks.wordpress.com

لِيَتَسَائَلْ، لِيُتَسَائَلْ، والنهي عنه، لَاتَتَسَائَلْ لَاتُتَسَائَلْ، لَايَتَسَائَلْ لَايُتَسَائَلْ، الظرف منه، مُتَسَائَلٌ، مُتَسَائَلَانِ، مُتَسَائَلَاتٌ

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن اِفْتِعَالٌ، چون اَلْاِلْتِئَامُ (دو چیزوں کامل کر ایک ہونا)

اِلْتَأَمَ، يَلْتَئِمُ، اِلْتِئَامًا، فهو مُلْتَئِمٌ، وَاُلْتُئِمَ، يُلْتَئَمُ، اِلْتِئَامًا، فذاك مُلْتَأَمٌ، لَمْ يَلْتَئِمْ، لَمْ يُلْتَئَمْ، لَايَلْتَئِمُ، لَا يُلْتَئَمُ، لَنْ يَلْتَئِمَ، لَنْ يُلْتَئَمَ، الامر منه، اِلْتَئِمْ لِتَلْتَئِمْ، لِيَلْتَئِمْ لِيُلْتَئَمْ والنهي عنه، لَاتَلْتَئِمْ لَاتُلْتَئَمْ، لَايَلْتَئِمْ لَايُلْتَئَمْ، الظرف منه مُلْتَأَمٌ، مُلْتَئَمَانِ، مُلْتَأَمَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْطِئَاسُ (واپس ہونا)

اِنْطَأَسَ، يَنْطَئِسُ، اِنْطِئَاسًا، فهو مُنْطَئِسٌ، وَ اُنْطُئِسَ، يُنْطَأَسُ، اِنْطِئَاسًا، فذاك مُنْطَأَسٌ، لَمْ يَنْطَئِسْ لَمْ يُنْطَئَسْ، لَا يَنْطَئِسُ لَا يُنْطَئَسُ، لَنْ يَنْطَئِسَ لَنْ يُنْطَئَسَ، الامر منه اِنْطَئِسْ، لِتَنْطَئِسْ، لِيَنْطَئِسْ لِيُنْطَئَسْ، والنهي عنه لَاتَنْطَئِسْ لَاتُنْطَئَسْ، لَايَنْطَئِسْ لَايُنْطَئَسْ، الظرف منه مُنْطَأَسٌ، مُنْطَأَسَانِ، مُنْطَأَسَاتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، بروزن اِسْتِفْعَالٌ، چون اَلْاِسْتِرْاَفُ (مہربان ہونا)

اِسْتَرْأَفَ، يَسْتَرْئِفُ، اِسْتِرْئَافًا، فهو مُسْتَرْئِفٌ، وَاُسْتُرْئِفَ،

besturdubooks.wordpress.com

يُسْتَرْئَفُ، اِسْتِرْئَافًا، فذاك مُسْتَرْئَفٌ، لَمْ يَسْتَرْئِفْ لَمْ يُسْتَرْئَفْ، لا يَسْتَرْئِفُ لا يُسْتَرْئَفُ، لَنْ يَّسْتَرْئِفَ لَنْ يُّسْتَرْئَفَ، الامر منه، اِسْتَرْئِفْ، لِتُسْتَرْئَفْ، لِيَسْتَرْئِفْ لِيُسْتَرْئَفْ والنهي عنه، لَاتَسْتَرْئِفْ، لَاتُسْتَرْئَفْ، لَايَسْتَرْئِفْ، لَايُسْتَرْئَفْ، الظرف منه مُسْتَرْئَفٌ، مُسْتَرْئَفَانِ، مُسْتَرْئَفَاتٌ

(ابواب مہموز اللام، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز اللام، بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْهِنَاءُ (خوشگوار ہونا)

هَنَأَ، يَهْنِئُ، هَنَاءً، فهو هَانِئٌ، وَهُنِئَ، يُهْنَأُ، هِنَاءً، فذاك مَهْنُوْءٌ، لَمْ يَهْنِئْ لَمْ يُهْنَأْ، لا يَهْنِئُ لا يُهْنَأُ، لَنْ يَّهْنِئَ لَنْ يُّهْنَأَ، الامر منه اِهْنِئْ لِتُهْنَأْ، لِيَهْنِئْ لِيُهْنَأْ والنهي عنه، لَاتَهْنِئْ لَاتُهْنَأْ، لَايَهْنِئْ لَايُهْنَأْ، الظرف منه، مَهْنِئٌ، مَهْنِئَانِ، مَهَانِئُ، مُهَيْنِئٌ، والآلة منه، مِهْنَأٌ، مِهْنَآنِ، مَهَانِئُ، مُهَيْنِئٌ، مِهْنَاةٌ، مِهْنَأَتَانِ، مَهَانِئُ، مُهَيْنِئَةٌ، مِهْنَاءٌ، مِهْنَاءَانِ، مَهَانِيْءُ، مُهَيْنِيْءٌ، مُهَيْنِئَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَهْنَأُ، اَهْنَئَانِ، اَهْنَئُوْنَ، اَهَانِئُ، اُهَيْنِئٌ، والمؤنث، هُنْئٰى، هُنْئَيَانِ، هُنْئَيَاتٌ، هُنَأٌ، هُنَيْئٰى، فعل التعجب منه مَا اَهْنَأَهٗ واَهْنِئْ بِهٖ، هَنُوْءَ، يَا هَنَاثُ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز اللام، بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْبَرَاءَةُ (چھٹکارہ پانا)

بَرِئَ يَبْرَأُ، بَرَاءَةً، فهو بَارِئٌ، وَبُرِئَ، يُبْرَأُ، بَرَاءَةً، فذاك مَبْرُوْءٌ،

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ يُبْرَأْ لَمْ يُبْرَأْ، لا يَبْرَأُ لا يُبْرَأُ، لَنْ يَبْرَأَ لَنْ يُبْرَأَ، الامر منه، اِبْرَأْ لِتُبْرَأْ لِيَبْرَأْ لِيُبْرَأْ والنهى عنه لَاتَبْرَأْ لَاتُبْرَأْ، لَايَبْرَأْ لَايُبْرَأْ، الظرف منه مَبْرَأٌ، مَبْرَئَانِ، مَبَارِئُ، مُبَيْرِئٌ، والآلة منه مِبْرَأٌ، مِبْرَئَانِ، مَبَارِئُ، مُبَيْرِئٌ، مِبْرَأَةٌ، مِبْرَئَتَانِ، مَبَارِئُ مُبَيْرِئَةٌ، مِبْرَاءٌ، مِبْرَئَانِ، مَبَارِيْءُ، مُبَيْرِيْءٌ، مُبَيْرِيَأَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَبْرَأُ، اَبْرَئَانِ، اَبْرَءُوْنَ، اَبَارِئُ، اُبَيْرِئٌ، والمونث منه بُرْأَى، بُرْئَيَانِ، بُرْئَيَاتٌ، بُرَأٌ، بُرْئَى، فعل التعجب منه مَااَبْرَأَهُ، وَ اَبْرِئْ بِهٖ، وبَرُءَ يا بَرُأَتْ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الام،

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلدَّنَاءَ ةُ (کم ظرف ہونا)

دَنَأَ، يَدْنُؤُ، دَنَائَةً، فهو دَانِئٌ، وَ دُنِئَ، يُدْنَأُ، دَنَائَةً، فذاک مَدْنُوْءٌ، لَمْ يَدْنُؤْ لَمْ يُدْنَأْ، لا يَدْنُؤُ لا يُدْنَأُ، لَنْ يَدْنُؤَ لَنْ يُدْنَأَ، الامر منه اُدْنُؤْ لِتُدْنَأْ، لِيَدْنُؤْ، لِيُدْنَأْ، والنهى عنه، لَاتَدْنُؤْ لَاتُدْنَأْ، لَايَدْنُؤْ لَايُدْنَأْ، الظرف منه مَدْنَأٌ، مَدْنَئَانِ، مَدَانِئُ، مُدَيْنِئٌ، والآلة منه، مِدْنَأٌ، مِدْنَئَانِ، مَدَانِئُ، مُدَيْنِئٌ مِدْنَأَةٌ، مِدْنَأَتَانِ، مَدَانِئُ، مُدَيْنِئَةٌ، مِدْنَاءٌ، مِدْنَائَانِ مَدَانِيْئُ، مُدَيْنِيْءٌ، مُدَيْنِيَأَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَدْنَأُ، اَدْنَئَانِ، اَدْنَئُوْنَ اَدَانِئُ، اُدَيْنِئٌ والمؤنث منه دُنْئَى، دُنْئَيَانِ، دُنْئَيَاتٌ، دُنَأٌ، دُنْئَى، فعل التعجب منه مَااَدْنَأَهُ، واَدْنِئْ بِهٖ، دَنُؤَ يَادَنُؤَتْ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز اللام،

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلْقِرَاءَ ةُ (پڑھنا)

قَرَأَ، يَقْرَأُ، قِرَاءَ ةً، فهو قَارِئٌ، وَقُرِءَ يُقْرَءُ، قِرَاءَ ةً، فذاک مَقْرُوْءٌ،

besturdubooks.wordpress.com

لَـمْ يَـقْـرَءْ لَمْ يُقْرَءْ،لَا يَقْرَءُ لَا يُقْرَءُ،لَنْ يَقْرَءَ لَنْ يُقْرَءَ،الامرمنه اِقْرَءْ لِتُقْرَءْ، لِيَقْرَءْ لِيُقْرَءْ، والنهى عنه لَاتَقْرَءْ لَاتُقْرَءْ، لَايَقْرَءْ لَايُقْرَءْ، الظرف منه ، مَقْرَءٌ، مَقْرَئَانِ ، مَقَارِئُ، مُقَيْرِئٌ،والآلة منه مِقْرَأٌ، مِقْرَئَانِ، مَقَارِئُ، مُقَيْرِئٌ، مِقْرَأَةٌ، مِقْرَأَتَان، مَقَارِئُ، مُقَيْرِئَةٌ، مِقْـرَاءٌ، مِقْرَائَان، مَقَارِئُ، مُقَيْرِئَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَقْرَأُ، اَقْرَئَان، اَقْرَئُوْنَ، اَقَارِئُ، اُقَيْرِئٌ، والمؤنث منـه، قُـرْئـى، قُرْئَيَانِ، قُرْئَيَاتٌ، قُرَءٌ،قُرَيِئٌ، فعل التعجب منه مَااَقْرَءَهُ، واَقْرِءْ بِهٖ، وَ قَرُءَ يَاقَرُأَتْ.

باب پنجم،صرف صغیر،ثلاثی مجرد،مہموز اللام،

بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ،چون اَلْجُرْأَةُ(دلیر ہونا)

جَرُءَ، يَـجْـرُءُ، جُـرْأَةً، فهـو جَرِئٌ، وَجُرِئَ، يُجْرَأُ جُرْأَةً، فـذاک مَـجْرُوْءٌ، لَمْ يَجْرُءْ لَمْ يُجْرَءْ،لَايَجْرُءُ لَايُجْرَءُ ،لَنْ يَـجْـرُءَ لَـنْ يُـجْـرَءَ، الامـرمنه،اُجْرُءْ لِتُجْرَءْ لِيَجْرُءْ لِيُجْرَءْ والـنهى عنه، لَاتَجْرُءْ لَا تُجْرَءْ، لَايَجْرُءْ لَا يُجْرَءْ، الظرف مـنـه مَـجْرَءٌ، مَـجْـرَئَـان، مَجَارِئُ، مُجَيْرِئٌ، والآلة مـنـه مِـجْـرَءٌ، مِجْرَئَان، مَجَارِئُ، مُجَيْرِئٌ، مِجرَئَةٌ، مِجْرَئَتَان ، مَـجَارِئُ، مُجَيْرِئَةٌ، مِجْرَاءٌ، مِجْرَائَان، مَجَارِيْئُ، مُجَيْرِيْئَةٌ افـعـل الـتـفـضـيـل للمذكرمنه اَجْرَءُ، اَجْرَئَان، اَجْرَؤُوْنَ ، اَجَـارِئُ، اُجَيْـرِئٌ، والـمـونـث مـنـه جُرْئٰى، جُـرْئَيَـان، جُرْئَيَـاتٌ، جُرَءٌ، جُرَيْئٰى، فـعـل الـتـعـجـب مـنـه مَااَجْرَءَهُ وَاَجْرِئْ بِهٖ، جَرُءَ يَا جَرُئَتْ

besturdubooks.wordpress.com

(ابواب مہموز اللام، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِبْرَاءُ (بری ہونا)

اَبْرَأَ یُبْرِءُ، اِبْرَاءً، فهو مُبْرِئٌ، وَاُبْرِئَ، یُبْرَأُ اِبْرَاءً فذاک مُبْرَءٌ، لَمْ یُبْرِئْ لَمْ یُبْرَئْ، لَایُبْرِءُ لَایُبْرَءُ، لَنْ یُبْرِءَ لَنْ یُبْرَءَ، الامر منه اَبْرِءْ لِتُبْرِءْ لِیُبْرِءْ لِیُبْرَءْ والنهی عنه لَاتُبْرِئْ لَاتُبْرَئْ، لَایُبْرِئْ لَایُبْرَئْ، الظرف منه، مُبْرَءٌ، مُبْرَءَانِ، مُبْرَءَاتٌ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن تَفْعِیْلٌ، چون اَلتَّبْرِیْؤُ (بری ہونا)

بَرَّءَ، یُبَرِّئُ، تَبْرِیْئًا، فهو مُبَرِّئٌ وَ بُرِّئَ، یُبَرَّءُ، تَبْرِیْئًا، فذاک مُبَرَّءٌ، لَمْ یُبَرِّئْ لَمْ یُبَرَّئْ، لَا یُبَرِّءُ لَا یُبَرَّءُ، لَنْ یُبَرِّءَ لَنْ یُبَرَّءَ، الامر منه بَرِّئْ لِتُبَرِّئْ، لِیُبَرِّئْ لِیُبَرَّئْ والنهی عنه، لَاتُبَرِّءْ لَاتُبَرَّءْ، لَایُبَرِّءْ لَایُبَرَّءْ، الظرف مُبَرَّءٌ، مُبَرَّءَانِ، مُبَرَّءَاتٌ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن مُفَاعَلَةٌ، چون اَلْمُفَاجَاةُ (اچانک آنا)

فَاجَأَ یُفَاجِئُ، مُفَاجَاةً، فهو مُفَاجِئٌ، وَ فُوْجِئَ، یُفَاجَأُ، مُفَاجَاةً، فذاک مُفَاجَأٌ، لَمْ یُفَاجِئْ لَمْ یُفَاجَأْ، لَا یُفَاجِئُ لَا یُفَاجَأُ، لَنْ یُفَاجِئَ لَنْ یُفَاجَأَ، الامر منه فَاجِئْ لِتُفَاجَأْ، لِیُفَاجِئْ، لِیُفَاجَأْ

besturdubooks.wordpress.com

والنھی عنه لَاتُفَاجِئْ لَاتُفَاجَأْ، لَایُفَاجِئْ لَایُفَاجَأْ،الظرف منه، مُفَاجَأٌ، مُفَاجَئَانِ، مُفَاجَئَاتٌ

باب چہارم،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ،مہموز اللام،

بروزن تَفَعُّلْ،چون اَلتَّبَرُّؤُ (بری ہونا)

تَبَرَّءَ، يَتَبَرَّءُ، تَبَرُّءً، فهو مُتَبَرِّءٌ، وَتُبُرِّءَ، يُتَبَرَّءُ، تَبَرُّءً فذاك مُتَبَرَّءٌ، لَمْ يَتَبَرَّءْ لَمْ يُتَبَرَّءْ،لَا يَتَبَرَّءُ لا يُتَبَرَّءُ،لَنْ يَّتَبَرَّءَ لَنْ يُّتَبَرَّءَ،الامرمنه تَبَرَّءْ، لِتُتَبَرَّءْ، لِيَتَبَرَّءْ لِيُتَبَرَّءْ، والنهی عنه لَاتَتَبَرَّءْ لَاتُتَبَرَّءْ، لَايَتَبَرَّءْ لَايُتَبَرَّءْ،الظرف منه، مُتَبَرَّءٌ، مُتَبَرَّئَانِ، مُتَبَرَّئَاتٌ

باب پنجم،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ،مہموز اللام،

بروزن تَفَاعُلْ ،چون اَلتَّوَاطُؤُ (موافقت کرنا)

تَوَاطَأَ، يَتَوَاطَأُ، تَوَاطُأً، فهو مُتَوَاطِئٌ،وَتُوُوطِئَ، يُتَوَاطَئُ، تَوَاطُأً فذاك مُتَوَاطَئٌ، لَمْ يَتَوَاطَأْ لَمْ يُتَوَاطَأْ،لَا يَتَوَاطَأُ لَا يُتَوَاطَأُ،لَنْ يَّتَوَاطَأَ لَنْ يُّتَوَاطَأَ،الامرمنه تَوَاطَأْ لِتُتَوَاطَأْ، لِيَتَوَاطَأْ لِيُتَوَاطَأْ والنهی عنه لَاتَتَوَاطَأْ لَا تُتَوَاطَأْ، لَايَتَوَاطَأْ لَا يُتَوَاطَأْ الظرف منه، مُتَوَاطَئٌ، مُتَوَاطَئَانِ، مُتَوَاطَئَاتٌ

باب ششم،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ،مہموز اللام،

بروزن اِفْتِعَالْ،چون اَلْاِجْتِرَاءُ (دلیر ہونا)

اِجْتَرَأَ، يَجْتَرِئُ،اِجْتِرَاءً فهو مُجْتَرِئٌ وَاُجْتُرِئَ، يُجْتَرَأُ،

besturdubooks.wordpress.com

اِجْتِرَاءً، فذاک مُجْتَرَءٌ، لَمْ یَجْتَرِئْ لَمْ یُجْتَرَأْ، لا یَجْتَرِئُ لا یُجْتَرَئُ، لَنْ یَجْتَرِئَ لَنْ یُجْتَرَئَ، الامر منه اِجْتَرِءْ لِتُجْتَرَءْ، لِیَجْتَرِءْ لِیُجْتَرَءْ والنهی لَاتَجْتَرِءْ لَاتُجْتَرَءْ، لَایَجْتَرِءْ لَایُجْتَرَءْ الظرف منه، مُجْتَرَءٌ، مُجْتَرَئَانِ، مُجْتَرَئَاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن اِنْفِعَالٌ، چون اَلْاِنْطِفَاءُ (چراغ کا بجھنا)

اِنْطَفَأَ، یَنْطَفِئُ، اِنْطِفَاءً، فهو مُنْطَفِئٌ، وَانْطُفِئَ، یُنْطَفَأُ، اِنْطِفَاءً، فذاک مُنْطَفَأٌ، لَمْ یَنْطَفِئْ لَمْ یُنْطَفَأْ، لا یَنْطَفِئُ لا یُنْطَفَأُ، لَنْ یَنْطَفِئَ لَنْ یُنْطَفَأَ، الامر منه، اِنْطَفِئْ، لِتُنْطَفَأْ، لِیَنْطَفِئْ، لِیُنْطَفَأْ، والنهی عنه لَاتَنْطَفِئْ، لَاتُنْطَفَأْ، لَایَنْطَفِئْ لَایُنْطَفَأْ، الظرف منه مُنْطَفَأٌ، مُنْطَفَآنِ، مُنْطَفَآتٌ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،

بروزن اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِبْرَاءُ (بیزاری طلب کرنا)

اِسْتَبْرَأَ، یَسْتَبْرِئُ، اِسْتِبْرَاءً، فهو مُسْتَبْرِئٌ، وَاُسْتُبْرِئَ، یُسْتَبْرَئُ، اِسْتِبْرَاءً، فذاک مُسْتَبْرَءٌ، لَمْ یَسْتَبْرِئْ لَمْ یُسْتَبْرَأْ، لا یَسْتَبْرِئُ لا یُسْتَبْرَئُ، لَنْ یَسْتَبْرِئَ لَنْ یُسْتَبْرَئَ، الامر منه اِسْتَبْرِئْ، لِتُسْتَبْرَئْ، لِیَسْتَبْرِئْ، لِیُسْتَبْرَئْ، والنهی عنه، لَاتَسْتَبْرِئْ لَاتُسْتَبْرَأْ، لَایَسْتَبْرِئْ لَایُسْتَبْرَأْ، الظرف منه، مُسْتَبْرَأٌ، مُسْتَبْرَئَانِ، مُسْتَبْرَئَاتٌ

(ختم شدند ابواب وقوانین مهموز)

besturdubooks.wordpress.com

آٹھواں باب

مضاعف

besturdubooks.wordpress.com

قانون (۸۴)......مضاعف (۱) والا قانون

عبارت قانون: هرگاه دو حرف متجانسین اگر جمع شوند دراوّل کلمه ثلاثی مجرد یا رباعی مجردیا رباعی مزید فیه ادغام ممتنع است، ودر اوّل کلمه ثلاثی مزید فیه جائز است مطلقاً سوائے مضارع چراکه در مضارع وقتے جائز است که حاجت به همزه وصلی نیفتد.

تشریح قانون: اس قانون میں تین چیزیں بیان کی جائیں گی
(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دونام ہیں (۱) مضاعف والا قانون (۱) دَدَنٌ، بَبْرٌ اور تَتَدَحْرَجُ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اس قانون کے تین حصے ہیں، پہلا حصہ شروع سے لے کر ''دراول کلمہ'' تک، دوسرا حصہ ''دراول کلمہ'' سے لے کر ''سوائے مضارع'' تک، تیسرا حصہ ''سوائے مضارع'' سے لے کر آخر تک ہے۔

پہلے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جہاں دوحرف ایک جنس کے شروع کلمے میں جمع ہو جائیں اور وہ کلمہ ثلاثی مجرد، رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ کا ہو تو اس میں ادغام ناجائز ہے، جیسے دَدَنٌ، بَبْرٌ، تَتَدَحْرَجُ

دوسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ اگر دوحرف ایک جنس کے ثلاثی مزید فیہ کے شروع کلمے میں جمع ہو جائیں تو ادغام کرنا جائز ہے مطلقاً یعنی ہمزہ وصلی لانا ضروری ہو یا نہ ہو، سوائے مضارع کے۔

مطابقی مثالیں: تَتَرَّکَ سے اِتَّرَّکَ پڑھنا جائز ہے۔

تیسرے حصے کا خلاصہ: یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کے مضارع میں اس وقت ادغام کرنا جائز ہے جبکہ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مطابقی مثالیں: فَتَنَزَّلُ سے فَتَنَزَّلُ پڑھنا جائز ہے اور تَتَضَارَبُ کو اِضَّارَبُ پڑھنا جائز نہیں۔

﴿قانون (۸۵)...... مضاعف (۲) یا مَدٌّ، شَدٌّ والا قانون﴾

عبارت قانون: واگر هر دو متجانسین در اول کلمه نباشدواول ساکن ثانی متحرك باشد ادغام واجب است بوجود پنج شرائط اول این که آن متجانسین دو همزه در کلمه غیر موضوع علی التضعیف نباشد چنانچه قَرَئِیٌّ که در اصل قِرَءْءٌ بود ، دو م این که اول متجانسین هاء وقف نباشد، چنانچه اَغْرَةْ هِلَالٌ ،سوم این که اول متجانسین مده مبدل ابدال جائز نبا شد، چنانچه رِئْیَا دراصل رِءْیَا بود، چهارم اینکه اول متجانسین مده درآخر کلمه نباشد،چنانچه فِیْ یَوْمٍ پنجم اینکه ادغام باعث التباس یك وزن قیاسی بدیگر وزن قیاسی نباشد چنانچه قُوْوِلَ وَ تُقُوْوِلَ که ملبتس می شود، بِقُوِّلَ وَتُقُوِّلَ

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) قانون کا نام: اس قانون کے دو نام ہیں (۱) مضاعف (۲) والا قانون (۲) مَدٌّ، شَدٌّ والا قانون۔

(۲) خلاصہ قانون: خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر دو حرف ایک جنس کے کلمے کے شروع میں نہ ہوں یعنی درمیان میں ہوں یا آخر میں ہوں پہلا ساکن دوسرا متحرک ہو تو

besturdubooks.wordpress.com

ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم** : اس قانون کا ایک ہی حکم ہے وہ یہ ہے کہ دو حرف ایک جنس کے پہلا ساکن دوسرا متحرک ہو تو ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(٤) **شرائط** : اس حکم کی پانچ شرطیں ہیں

شرط (۱) دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ ہو کر کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں نہ ہوں یعنی کلمہ مخفف میں نہ ہوں، احترازی مثال قِرَنِّیْ جو اصل میں قِرْءَءٌ تھا کیونکہ یہاں دو ہمزے کلمہ مخفف میں ہیں۔

شرط (۲) دو حرف ایک جنس میں پہلی ہاء وقف کی نہ ہو، احترازی مثال اَغَرَّهْ هِلَالٌ کیونکہ یہاں ہاء وقف اتصال کو چاہتا ہے۔

شرط (۳) دو حرف ایک جنس میں سے پہلا ساکن مدہ ہو کر ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو، احترازی مثال رِیْیَـــا جو اصل میں رِئْیَا تھا کیونکہ یہاں پہلا ساکن جوازی قانون سے تبدیل شدہ ہے۔

شرط (۴) دو حرف ایک جنس میں پہلا مدہ کلمے کے آخر میں نہ ہو، احترازی مثال فِیْ یَوْمٍ کیونکہ یہاں متجانسین میں سے پہلا مدہ ہو کر کلمے کے آخر میں ہے۔

شرط (۵) ادغام کی وجہ سے قانونی صیغے کا دوسرے قانون کے ساتھ التباس نہ آئے، احترازی مثال قُوْوِلَ، تُقُوْوِلَ کیونکہ یہ ملتبس ہوتے ہیں قُوِّلَ اور تُقُوِّلَ کے ساتھ۔

مطابقی مثالیں: اِذْهَبْ بِزَیْدٍ کو اِذْهَبْ بِّزَیْدٍ اور مَدْدٌ، شَدْدٌ کو مَدٌّ، شَدٌّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۸٦)...... مضاعف (۳) یامَدَّ، یَمُدُّ والا قانون﴾

عبارت قانون: واگر آن متجانسین هر دو متحرک باشد ادغام واجب است بوجود نو شرائط اول اینکه اول متجانسین مدغم فیه نباشد چنانچه حَبَبَ دوم

besturdubooks.wordpress.com

اینکه کسے از متجانسین زائده برائے الحاق نباشد چنانچه جَلْبَبَ وَشَمْلَلَ سوم اینکه اول متجانسین تائے افتعال نباشد چنانچه اِقْتَتَلَ چهارم اینکه آن متجانسین دو، واو در باب افعلال نبا شد، چنانچه اِرْعَوىٰ که دراصل اِرْعَوَوَ بود پنجم اینکه کسے از متجانسین مقتضی اعلال نبا شد، چنانچه قَوِیَ که دراصل قَوِوَ بود، ششم اینکه حرکت ثانی عارضی نبا شد، چون اُرْدُدِالْقَوْمَ هفتم اینکه آن متجانسین در دو کلمه نبا شدچون ،مَکَّنَنِیْ واگر دردو کلمه باشند پس اگر ماقبل متحرك یالین غیرمدغم باشد، ادغام جائز ورنه ممتنع، هشتم اینکه آن متجانسین دو یا نباشند چون حَیِیَ وَرُمْیَیَانِ نهم اینکه آن متجانسین در اسم بریکے ازیں پنج اوزان نبا شد، چون فَعَلٌ، فِعِلٌ، فُعُلٌ، فِعَلٌ، فُعَلٌ چون سَبَبٌ، رِدِدٌ، سُرُرٌ، عِلَلٌ، دُرَرٌ

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۲) **قانون کا نام:** اس قانون کے دو نام ہیں (۱) مضاعف (۳) والا قانون (۲) مَدَّ، یَمُدُّ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ اگر دو حرف ایک جنس کے ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے (نقل حرکت کے ذریعے یا حذف حرکت کے ذریعے) دوسرے میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(۳) حکم یہ ہے کہ دو حرف متجانسین میں ادغام کرنا واجب اور ضروری ہے۔
(٤) **شرائط**: اس حکم کی نو شرطیں ہیں:
شرط (۱) متجانسین میں سے پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو، احترازی مثال حَبَّبَ کیونکہ یہاں پہلا حرف متجانسین میں سے مدغم فیہ ہے۔
شرط (۲) متجانسین میں سے کوئی ایک الحاق کے لئے نہ بڑھایا گیا ہو، احترازی مثال جَلْبَبَ، شَمْلَلَ کیونکہ یہاں یاء ثانی اور لام ثانی الحاق کے لیے ہیں۔
شرط (۳) متجانسین میں سے پہلی تائے افتعال نہ ہو، احترازی مثال اِقْتَتَلَ کیونکہ یہاں پہلی تاء افتعال کی ہے۔
شرط (۴) متجانسین میں سے دو واؤ ہو کر باب افعلال میں نہ ہوں، احترازی مثال اِرْعَوىٰ جو اصل میں اِرْعَوَوَ تھا کیونکہ یہاں دو واؤ باب افعلال میں سے ہیں۔
شرط (۵) متجانسین میں سے کوئی ایک تعلیل کا مقتضی نہ ہو، احترازی مثال قَوِيَ جو اصل میں قَوِوَ تھا کیونکہ یہ کلمہ تعلیل کا تقاضا کرتا ہے۔
شرط (٦) متجانسین میں سے دوسری حرکت عارضی نہ ہو، احترازی مثال اُرْدُدِ الْقَوْمَ جو اصل میں اُرْدُدْ الْقَوْمَ تھا کیونکہ یہاں دوسری دال کی حرکت عارضی ہے۔
شرط (۷) متجانسین دو کلموں میں نہ ہوں، احترازی مثال مَكَّنَنِيْ کیونکہ یہاں دو کلموں میں ہیں اور اگر دو کلموں میں ہوں تو پھر پہلے کا ماقبل متحرک یا لین غیر مدغم ہو، جیسے لَاتَأْمَنَّا کو لَاتَأْمَنُنَا اور ثَوْبُ بَشِيْرٍ کو ثَوْبَّشِيْرٍ پڑھنا جائز ہے۔
شرط (۸) متجانسین دو یاء نہ ہوں، احترازی مثال حَيِيَ، رُمَيِّيَانِ کیونکہ یہاں دو یاء ہیں۔
شرط (۹) متجانسین اسم میں ان پانچ اوزان میں سے کسی وزن پر نہ ہوں، جیسے فَعَلٌ، فِعَلٌ، فُعُلٌ، فِعَلٌ، فُعَلٌ جیسے سَبَبٌ، رِدَدٌ، سُرُدٌ، عِلَلٌ اور دُرَرٌ کیونکہ یہاں یہ پانچ اوزان ہیں۔
(٦) **مطابقی مثالیں**: مَدَدَ کو مَدَّ، دَابِبَةٌ کو دَابَّةٌ، يَفِرْرُ کو يَفِرُّ کو مَارِرٌ کو

besturdubooks.wordpress.com

مَاذٌ اور یَمُدُّ کو یَمُدُّ پڑھنا واجب اور ضروری ہے۔

﴿قانون (۸۷)......دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ والا قانون﴾

عبارت قانون: ہر اسم کہ بروزن فِعَّالٌ باشد، سوائے مصدر حرف مدغمش را بیا بدل کنند وجوباً چون دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ کہ دراصل دِنَّادٌ، شِرَّازٌ بود۔

تشریح قانون: اس قانون میں چھ چیزیں بیان کی جائیں گی۔

(۱) قانون کا نام (۲) خلاصہ (۳) حکم (۴) شرائط (۵) احترازی مثالیں (۶) مطابقی مثالیں۔

(۱) **قانون کا نام:** اس قانون کا نام دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ والا قانون۔

(۲) **خلاصہ قانون:** خلاصہ قانون یہ ہے کہ ہر اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو، مصدر نہ ہو تو اس کے حرفِ مدغم کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۳) **حکم:** حرف مدغم کو یاء سے تبدیل کرنا واجب اور ضروری ہے۔

(۴) **شرائط:** اس حکم کی دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) اسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہو، احترازی مثال غَفَّارٌ کیونکہ یہ فِعَّالٌ کے وزن پر نہیں ہے۔

شرط (۲) مصدر میں نہ ہو، احترازی مثال کِذَّابٌ کیونکہ یہ مصدر ہے۔

(۶) **مطابقی مثالیں:** دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ جو اصل میں دِنَّادٌ، شِرَّازٌ تھے۔

(ختم شد قوانین مضاعف)

(ابواب مضاعف، ثلاثی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مضاعف،

بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْفَرُّ وَالْفِرَارُ (بھاگنا)

فَرَّ، یَفِرُّ، فِرَارٌ ... فَارٌّ، وَفُرَّ، یُفَرُّ، فِرَارًا فذاک، مَفْرُوْرٌ، لَمْ

besturdubooks.wordpress.com

یَفِرُّ، لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ، لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفَرَ لَمْ یُفْرَرْ، لَایَفِرُّ لَایُفَرُّ، لَنْ یَفِرَّ لَنْ یُفَرَّ الامرمنه، فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ، لِتُفَرَّ، لِتُفَرِّ، لِتُفْرَرْ، لِیَفِرَّ، لِیَفِرِّ، لِیَفْرِرْ، لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ، لِیُفْرَرْ، والنهي عنه لَاتَفِرَّ لَاتَفِرِّ، لَاتَفْرِرْ، لَاتُفَرَّ لَاتُفَرِّ، لَاتُفْرَرْ، لَایَفِرَّ، لَایَفِرِّ، لَا یَفْرِرْ، لَایُفَرَّ، لَا یُفَرِّ، لَا یُفْرَرْ، الظرف منه، مَفِرٌّ، مَفِرَّانِ، مَفَارُّ، مُفَیْرٌّ والآلة منه مِفَرٌّ، مِفَرَّانِ، مِفَارٌّ، مُفَیْرٌّ، مِفَرَّةٌ، مِفَرَّتَانِ، مَفَارُّ، مُفَیْرَّةٌ، مِفْرَارٌ، مِفْرَارَانِ، مَفَارِیْرُ مُفَیْرِیْرٌ، مُفَیْرِیْرَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَفَرُّ، اَفَرَّانِ، اَفَرُّوْنَ، اَفَارُّ، اُفَیْرُّ والمؤنث منه فُرّٰی، فُرَّیَانِ، فُرَّیَاتٌ، فُرَرٌ، فُرَیْرٰی، فعل التعجب منه مَااَفَرَّهٗ وَاَفْرِرْبِهٖ وَفَرُرَ یَافَرُرْتُ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مضاعف، بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، چون اَلْعَضُّ (دانتوں سے چیز کا پکڑنا)

عَضَّ، یَعَضُّ، عَضًّا، فهو، عَاضٌّ، وَعُضَّ، یُعَضُّ، عَضًّا، فذاک مَعْضُوضٌ، لَمْ یَعَضَّ، لَمْ یَعَضِّ، لَمْ یَعْضَضْ، لَمْ یُعَضَّ لَمْ یُعَضِّ لَمْ یُعْضَضْ، لَایَعَضُّ لَایُعَضُّ، لَنْ یَعَضَّ لَنْ یُعَضَّ، الامرمنه عَضَّ، عَضِّ، اِعْضَضْ، لِتُعَضَّ، لِتُعَضِّ، لِتُعْضَضْ، لِیَعَضَّ، لِیَعَضِّ، لِیَعْضَضْ، لِیُعَضَّ، لِیُعَضِّ، لِیُعْضَضْ، والنهي عنه، لَاتَعَضَّ، لَاتَعَضِّ، لَاتَعْضَضْ، لَاتُعَضَّ، لَاتُعَضِّ، لَاتُعْضَضْ، لَایَعَضَّ، لَایَعَضِّ، لَایَعْضَضْ، لَایُعَضَّ، لَایُعَضِّ، لَایُعْضَضْ، الظرف منه مَعَضٌّ، مَعَضَّانِ، مَعَاضُّ، مُعَیْضٌّ، والآلة منه مِعَضٌّ، مِعَضَّانِ، مَعَاضُّ، مُعَیْضٌّ، مِعَضَّةٌ، مِعَضَّتَانِ، مَعَاضُّ، مُعَیْضَّةٌ، مِعْضَاضٌ، مِعْضَاضَانِ،

besturdubooks.wordpress.com

مَعَاضِيْضُ، مُعَيْضِيض، مُعَيْضِيْضَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَعَضُّ، اَعَضَّانِ، اَعَضُّوْنَ، اَعَاضُّ، وَاُعَيْضُّ، والمؤنث منه عُضّٰى، عُضَّيَانِ، عُضَّيَاتٌ، عُضَضٌ، عُضَيْضٰى، فعل التعجب منه مَااَعَضَّهُ، وَاَعْضِضْ بِهٖ وَ عَضُضَ يَاعَضُضْتُ

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مضاعف، بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْمَدُّ وَالْمُدُّ (کھینچنا)

مَدَّ، يَمُدُّ، مَدًّا، فهو مَادٌّ، وَمُدَّ، يُمَدُّ، مَدًّا فذاک مَمْدُوْدٌ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ، لَمْ يُمَدَّ، لَمْ يُمَدِّ، لَمْ يُمَدُّ، لَمْ يُمْدَدْ، لا يَمُدُّ، لايُمَدُّ، لَنْ يَّمُدَّ، لَنْ يُّمَدَّ، الامر منه مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ، لِتُمَدَّ، لِتُمَدِّ، لِتُمَدُّ، لِتُمْدَدْ، لِيَمُدَّ، لِيَمُدِّ، لِيَمُدُّ، لِيَمْدُدْ، لِيُمَدَّ، لِيُمَدِّ، لِيُمَدُّ، لِيُمْدَدْ، والنهى عنه لاتَمُدَّ، لاتَمُدِّ، لاتَمُدُّ لا تَمْدُدْ لاتُمَدَّ، لاتُمَدِّ، لا تُمَدُّ، لاتُمْدَدْ، لايَمُدَّ، لايَمُدِّ، لَا يَمُدُّ، لَايَمْدُدْ، لايُمَدَّ، لايُمَدِّ، لايُمَدُّ لايُمْدَدْ، الظرف منه، مَمَدٌّ، مَمَدَّانِ، مَمَادٌّ، مُمَيْدٌ والآلة منه مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مَمَادٌّ، مُمَيْدٌ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ، مَمَادٌّ، مُمَيْدَّةٌ، مِمْدَادٌ، مِمْدَادَانِ، مَمَادِيْدُ، مُمَيْدِيْدَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ، اَمَادٌّ، اُمَيْدٌّ، والمؤنث منه، مُدّٰى، مُدَّيَانِ، مُدَّيَاتٌ، مُدَدٌ، مُدَيْدٰى، فعل التعجب منه، مَااَمَدَّهُ وَاَمْدِدْ بِهٖ وَمَدُدَ، يَامَدُدْتُ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مضاعف، بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ، چون اَلْحُبُّ (محبوب ہونا)

حَبَّ، يَحُبُّ، حُبًّا، فهو حَبِيْبٌ، وَحُبَّ، يُحَبُّ، حُبًّا، فذاک

besturdubooks.wordpress.com

مَحْبُوْبٌ، لَمْ يَحُبَّ، لَمْ يَحُبِّ، لَمْ يَحُبُّ، لَمْ يَحْبُبْ، لَمْ يُحَبَّ، لَمْ يُحَبِّ، لَمْ يُحَبُّ لَمْ يُحْبَبْ، لَا يَحُبُّ لَا يُحَبُّ، لَنْ يَّحُبَّ لَنْ يُّحَبَّ، الامر منه حُبَّ، حُبِّ، حُبُّ، اُحْبُبْ، لِتُحَبَّ، لِتُحَبِّ، لِتُحَبُّ، لِتُحْبَبْ، لِيَحُبَّ، لِيَحُبِّ، لِيَحُبُّ، لِيَحْبُبْ، لِيُحَبَّ، لِيُحَبِّ، لِيُحَبُّ، لِيُحْبَبْ، والنهى عنه، لَاتَحُبَّ، لَاتَحُبِّ، لَاتَحُبُّ، لَاتَحْبُبْ، لَاتُحَبَّ، لَاتُحَبِّ، لَاتُحَبُّ، لَاتُحْبَبْ، لَايَحُبَّ، لَايَحُبِّ، لَايَحُبُّ، لَايَحْبُبْ، لَايُحَبَّ، لَايُحَبِّ، لَايُحَبُّ، لَايُحْبَبْ، الظرف منه، مَحَبٌّ، مَحَبَّانِ، مَحَابٌّ، مُحَيْبٌ، والآلة مِحَبٌّ، مِحَبَّانِ، مَحَابٌّ، مُحَيْبٌ، مِحَبَّةٌ، مِحَبَّتَانِ، مَحَابٌّ، مُحَيْبَةٌ، مِحْبَابٌ مِحْبَابَانِ، مَحَابِيْبُ، مُحَيْبِيْبٌ، مُحَيْبِيْبَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَحَبُّ، اَحَبَّانِ، اَحَبُّوْنَ، اَحَابُّ، اُحَيْبٌ، والمؤنث منه، حُبّٰى، حُبَّيَانِ، حُبَّيَاتٌ، حُبَبٌ، حُبَيْبٰى، فعل التعجب منه، مَااَحَبَّهٗ، وَاَحْبِبْ بِهٖ وَ حَبُبَ، يَا حَبُبْتُ

(ابواب مضاعف، ثلاثی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن اِفْعَالٌ چون اَلْاِمْدَادُ (مدد کرنا)

اَمَدَّ، يُمِدُّ، اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ، وَاُمِدَّ، يُمَدُّ، اِمْدَادًا، فذاک، مُمَدٌّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ، لَايُمِدُّ لَايُمَدُّ، لَنْ يُّمِدَّ لَنْ يُّمَدَّ، الامر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ، لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ، لِيُمْدَدْ،

besturdubooks.wordpress.com

والنهی عنه لَاتُمِدَّ ، لَاتُمِدِّ لا تُمْدِدْ، لَاتُمَدَّ ، لَاتُمَدِّ لا تُمْدَدْ، لَايُمِدَّ ، لَايُمِدِّ لا يُمْدِدْ، لَايُمَدَّ، لَايُمَدِّ لا يُمْدَدْ، الظرف منه مُمَدٌّ، مُمَدَّانِ، مُمَدَّاتٌ

بابِ دوم، صرفِ صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن تَفْعِيلٌ چون اَلتَّقْلِيلُ (تھوڑا بنانا)

قَلَّلَ، يُقَلِّلُ، تَقْلِيلًا، فهو مُقَلِّلٌ، وَقُلِّلَ، يُقَلَّلُ تقليلًا، فذاك مُقَلَّلٌ، لَمْ يُقَلِّلْ، لَمْ يُقَلَّلْ، لا يُقَلِّلُ، لا يُقَلَّلُ، لَنْ يُقَلِّلَ لَنْ يُقَلَّلَ، الامر منه، قَلِّلْ، لِتُقَلَّلْ، لِيُقَلِّلْ لِيُقَلَّلْ، والنهی عنه، لَاتُقَلِّلْ لَاتُقَلَّلْ، لَايُقَلِّلْ لَايُقَلَّلْ، الظرف منه مُقَلَّلٌ، مُقَلَّلَانِ، مُقَلَّلَاتٌ

بابِ سوم، صرفِ صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُحَابَّةُ (آپس میں دوستی رکھنا)

حَابَّ، يُحَابُّ، مُحَابَّةً، فهو مُحَابٌّ، وَحُوبَّ، يُحَابُّ، مُحَابَّةً، فذاک مُحَابٌّ، لَمْ يُحَابَّ، لَمْ يُحَابِّ، لَمْ يُحَابِبْ، لَمْ يُحَابَّ، لَمْ يُحَابِّ، لَمْ يُحَابَبْ، لَايُحَابُّ لَايُحَابُّ، لَنْ يُحَابَّ لَنْ يُحَابَّ، الامر منه، حَابَّ، حَابِّ، حَابِبْ، لِتُحَابَّ، لِتُحَابِّ، لِتُحَابَبْ، لِيُحَابَّ، لِيُحَابِّ، لِيُحَابِبْ، لِيُحَابَّ، لِيُحَابِّ، لِيُحَابَبْ، والنهی عنه، لَاتُحَابَّ، لَاتُحَابِّ، لَاتُحَابِبْ، لَاتُحَابَّ، لَاتُحَابِّ، لَاتُحَابَبْ، لَايُحَابَّ، لَايُحَابِّ، لَايُحَابِبْ، لَايُحَابَّ، لَايُحَابِّ، لَايُحَابَبْ، الظرف منه، مُحَابٌّ، مُحَابَّانِ، مُحَابَّاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم،صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ،مضاعف، بروزن تفعُّلْ چون اَلتَّحبُّبُ (دوستی رکھنا)

تَحَبَّبَ، يَتَحَبَّبُ، تَحَبُّبًا، فهو مُتَحَبِّبٌ، وَتُحُبِّبَ، يُتَحَبَّبُ، تَحَبُّبًا، فذاك مُتَحَبَّبٌ، لَمْ يَتَحَبَّبْ، لَمْ يُتَحَبَّبْ، لا يَتَحَبَّبُ، لا يُتَحَبَّبُ، لَنْ يَتَحَبَّبَ، لَنْ يُتَحَبَّبَ،الامر منه تَحَبَّبْ، لِتُتَحَبَّبْ، لِيَتَحَبَّبْ، لِيُتَحَبَّبْ، والنهى عنه، لَاتَتَحَبَّبْ، لَاتُتَحَبَّبْ،لَايَتَحَبَّبْ، لَايُتَحَبَّبْ،الظرف منه، مُتَحَبَّبٌ، مُتَحَبَّبَانِ، مُتَحَبَّبَاتٌ

باب پنجم:صرف صغیر،ثلاثی مزید فیہ،مضاعف،بروزن تَفَاعُلْ چون اَلتَّحَابُّ (ایک دوسرے سے دوستی کرنا)

تَحَابَّ، يَتَحَابُّ، تَحَابًّا، فهو مُتَحَابٌّ، وَتُحُوبَّ،يُتَحَابُّ، تَحَابًّا، فذاك مُتَحَابٌّ، لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابَّ، لَمْ يَتَحَابَبْ،لَمْ يُتَحَابَّ، لَمْ يُتَحَابِّ، لَمْ يُتَحَابَبْ،لَايَتَحَابُّ لَايُتَحَابُّ،لَنْ يَتَحَابَّ لَنْ يُتَحَابَّ،الامر منه تَحَابَّ، تَحَابِّ، تَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّ، لِتُتَحَابِّ، لِتُتَحَابَبْ، لِيَتَحَابَّ،لِيَتَحَابِّ، لِيَتَحَابَبْ،لِيُتَحَابَّ،لِيُتَحَابِّ، لِيُتَحَابَبْ، والنهى عنه لا تَتَحَابَّ، لَاتَتَحَابِّ،لَاتَتَحَابَبْ، لَا تُتَحَابَّ، لَاتُتَحَابِّ،لَاتُتَحَابَبْ، لَا يَتَحَابَّ، لَايَتَحَابِّ،لَايَتَحَابَبْ، لَا يُتَحَابَّ، لَايُتَحَابِّ،لَايُتَحَابَبْ،الظرف منه، مُتَحَابٌّ، مُتَحَابَّانِ، مُتَحَابَّاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن اِفْتِعَالٌ چون اَلْاِمْتِدَادُ (لمبا ہونا)

اِمْتَدَّ، یَمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا، فهو مُمْتَدٌّ، وَاُمْتُدَّ، یُمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا، فذاک مُمْتَدٌّ، لَمْ یَمْتَدَّ، لَمْ یَمْتَدِّ، لَمْ یَمْتَدِدْ، لَمْ یُمْتَدَّ، لَمْ یُمْتَدِّ، لَمْ یُمْتَدَدْ، لَایَمْتَدُّ لَایُمْتَدُّ، لَنْ یَّمْتَدَّ لَنْ یُّمْتَدَّ، الامر منه اِمْتَدَّ، اِمْتَدِّ، اِمْتَدِدْ، لِتُمْتَدَّ، لِتُمْتَدِّ، لِتُمْتَدَدْ، لِیَمْتَدَّ، لِیَمْتَدِّ، لِیَمْتَدِدْ، لِیُمْتَدَّ، لِیُمْتَدِّ، لِیُمْتَدَدْ، والنهی عنه، لَاتَمْتَدَّ، لَاتَمْتَدِّ، لَاتَمْتَدِدْ، لَاتُمْتَدَّ، لَاتُمْتَدِّ، لَاتُمْتَدَدْ، لَایَمْتَدَّ، لَایَمْتَدِّ، لَایَمْتَدِدْ، لَایُمْتَدَّ، لَایُمْتَدِّ، لَایُمْتَدَدْ، الظرف منه مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدَّاتٌ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْسِدَادُ (بند ہونا)

اِنْسَدَّ، یَنْسَدُّ، اِنْسِدَادًا، فهو مُنْسَدٌّ، وَاُنْسُدَّ، یُنْسَدُّ، اِنْسِدَادًا، فذاک مُنْسَدٌّ، لَمْ یَنْسَدَّ، لَمْ یَنْسَدِّ، لَمْ یَنْسَدِدْ، لَمْ یُنْسَدَّ، لَمْ یُنْسَدِّ، لَمْ یُنْسَدَدْ، لَایَنْسَدُّ، لَایُنْسَدُّ، لَنْ یَّنْسَدَّ، لَنْ یُّنْسَدَّ، الامر منه اِنْسَدَّ، اِنْسَدِّ، اِنْسَدِدْ، لِتُنْسَدَّ، لِتُنْسَدِّ، لِتُنْسَدَدْ، لِیَنْسَدَّ، لِیَنْسَدِّ، لِیَنْسَدِدْ، لِیُنْسَدَّ، لِیُنْسَدِّ، لِیُنْسَدَدْ، والنهی عنه، لَاتَنْسَدَّ، لَاتَنْسَدِّ، لَاتَنْسَدِدْ، لَاتُنْسَدَّ، لَاتُنْسَدِّ، لَاتُنْسَدَدْ، لَایَنْسَدَّ، لَایَنْسَدِّ، لَایَنْسَدِدْ، لَایُنْسَدَّ، لَایُنْسَدِّ، لَایُنْسَدَدْ، الظرف منه، مُنْسَدٌّ، مُنْسَدَّانِ، مُنْسَدَّاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف، بروزن اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَمَدَّ، يَسْتَمِدُّ، اِسْتِمْدَادًا، فهو، مُسْتَمِدٌّ، و اُسْتُمِدَّ، يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا، فذاك، مُسْتَمَدٌّ، لَمْ يَسْتَمِدَّ، لَمْ يَسْتَمِدِّ، لَمْ يَسْتَمْدِدْ، لَمْ يُسْتَمَدَّ، لَمْ يُسْتَمَدِّ، لَمْ يُسْتَمْدَدْ، لا يَسْتَمِدُّ، لَا يُسْتَمَدُّ، لَنْ يَسْتَمِدَّ، لَنْ يُسْتَمَدَّ، الامر منه، اِسْتَمِدَّ، اِسْتَمِدِّ، اِسْتَمْدِدْ، لِتُسْتَمَدَّ، لِتُسْتَمَدِّ، لِتُسْتَمْدَدْ، لِيَسْتَمِدَّ، لِيَسْتَمِدِّ، لِيَسْتَمْدِدْ، لِيُسْتَمَدَّ، لِيُسْتَمَدِّ، لِيُسْتَمْدَدْ، والنهى عنه، لَاتَسْتَمِدَّ، لاتَسْتَمِدِّ، لاتَسْتَمْدِدْ، لَاتُسْتَمَدَّ، لاتُسْتَمَدِّ، لاتُسْتَمْدَدْ، لايَسْتَمِدَّ، لايَسْتَمِدِّ، لَايَسْتَمْدِدْ، لَايُسْتَمَدَّ، لَايُسْتَمَدِّ، لايُسْتَمْدَدْ، الظرف منه، مُسْتَمَدٌّ، مُسْتَمَدَّانِ، مُسْتَمَدَّاتٌ

(ابواب مضاعف، رباعی مجرد)

باب اوّل، صرف صغیر، رباعی مجرد، مضاعف، بروزن فَعْلَلَ چون اَلزَّلْزَلَةُ (ہلانا)

زَلْزَلَ، يُزَلْزِلُ، زَلْزَلَةً، فهو مُزَلْزِلٌ، وَزُلْزِلَ، يُزَلْزَلُ، زَلْزَلَةً، فذاک مُزَلْزَلٌ، لَمْ يُزَلْزِلْ لَمْ يُزَلْزَلْ،لا يُزَلْزِلُ لا يُزَلْزَلُ،لَنْ يُزَلْزِلَ لَنْ يُزَلْزَلَ،الامر منه،زَلْزِلْ، لِتُزَلْزَلْ، لِيُزَلْزِلْ لِيُزَلْزَلْ، والنهي عنه لَاتُزَلْزِلْ لاتُزَلْزَلْ، لَايُزَلْزِلْ لَايُزَلْزَلْ،الظرف منه، مُزَلْزَلٌ، مُزَلْزَلَانِ، مُزَلْزَلَاتٌ

besturdubooks.wordpress.com

(ابواب مضاعف، رباعی مزید فیہ)

باب اوّل، صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، مضاعف،

بروزن تَفَعْلُلْ، چون اَلتَّسَلْسُلُ (پیوستہ ہونا)

تَسَلْسَلَ، يَتَسَلْسَلُ، تَسَلْسُلًا، فهو مُتَسَلْسِلٌ، وتُسُلْسِلَ، يُتَسَلْسَلُ، تَسَلْسُلًا، فذاك مُتَسَلْسَلٌ، لَمْ يَتَسَلْسَلْ لَمْ يُتَسَلْسَلْ، لا يَتَسَلْسَلُ لا يُتَسَلْسَلُ، لَنْ يَتَسَلْسَلَ لَنْ يُتَسَلْسَلَ، الامر منه، تَسَلْسَلْ لِتُسَلْسَلْ، لِيَتَسَلْسَلْ لِيُتَسَلْسَلْ والنهي عنه لَاتَتَسَلْسَلْ لَاتُتَسَلْسَلْ، لَايَتَسَلْسَلْ لَايُتَسَلْسَلْ، الظرف منه مُتَسَلْسَلٌ، مُتَسَلْسَلَانِ، مُتَسَلْسَلَاتٌ

(ختم شد ابواب مضاعف)

besturdubooks.wordpress.com

نواں باب

مختلطات

besturdubooks.wordpress.com

(ابواب مختلطات ومرکبات غیر صحیح)

باب اوّل، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء واجوف واوی

بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ، چون اَلْاَوْبُ (لوٹنا)

اٰبَ، يَئُوْبُ، اَوْبًا، فهو اٰئِبٌ، وَاِيْبَ، يُئَابُ، اَوْبًا، فذاك مَئُوْبٌ، لَمْ يَؤُبْ لَمْ يُأَبْ، لَايَئُوْبُ لَايُئَابُ، لَنْ يَئُوْبَ، لَنْ يُئَابَ الامر منه اُبْ لِتُأَبْ، لِيَؤُبْ لِيُأَبْ، والنهي عنه لَاتَؤُبْ لَاتُأَبْ، لَايَؤُبْ لَايُأَبْ، الظرف منه مَابٌ، مَابَان، مَاوِبُ، مُأَيْبٌ، والآلة منه، مِئُوَبٌ، مِئُوَبَان، مَثَاوِبُ، مُأَيْوِبٌ، مِئُوَبَةٌ، مِئُوَبَتَان، مَاوِبُ، مُأَيْوِبَةٌ، مِئْوَابٌ، مِئْوَابَان، مَآوِيْبُ، مُأَيْوِيْبٌ، مُأَيْوِيْبَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَوْبُ، اَوْبَان، اَوْبُوْن، اَوَائِبُ، اُوَيْوِبٌ، والمؤنث منه اُوْبٰى، اُوْبَيَان، اُوْبَيَاتٌ، اُوَبٌ، اُوَيْبٰى، فعل التعجب منه مَااَوْبَهٗ، وَآوِبْ بِهٖ وَاَوُبَ

باب دوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء واجوف یائی،

بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ، چون اَلْاَيْدُ (طاقتور ہونا)

اٰدَ، يَئِيْدُ، اَيْدًا، فهو اٰئِدٌ، وَاِيْدَ، يُئَادُ، اَيْدًا، فذاك مَئِيْدٌ، لَمْ يَئِدْ لَمْ يُأَدْ، لَايَئِيْدُ لَا يُئَادُ، لَنْ يَئِيْدَ لَنْ يُئَادَ، الامر منه اِدْ، لِتُأَدْ، لِيَئِدْ لِيُئَدْ، والنهي عنه، لَاتَئِدْ لَاتُأَدْ، لَايَئِدْ لَايُأَدْ، الظرف منه مَئِيْدٌ، مَئِيْدَان، مَايِدُ، مُأَيِّدٌ، والآلة منه مِئْيَدٌ، مِئْيَدَان، مَايِدُ، مُأَيِّدٌ، مِئْيَدَةٌ، مِئْيَدَتَان، مَايِدُ، مُأَيِّدَةٌ، مِئْيَادٌ، مِئْيَادَان، مَآيِيْدُ، مُأَيِّيْدٌ، مُأَيِّيْدَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْدُ، اَيْدَان، اَيْدُوْن اَوَايِدُ، اُوَيِّدٌ، والمؤنث منه اُوْدٰى، اُوْدَيَان، اُوْدَيَاتٌ، اُيَدٌ، اُيَيْدٰى، فعل التعجب منه مَااَيْدَهٗ، وَاَيِدْ بِهٖ، وَاَيُدَ

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء وناقص واوی

بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ، چون اَلْاَلْوُ (کوتاہی کرنا)

اَلَا، یَأْلُوْ، اَلْوًا، فهو اٰلٍ وَاُلِیَ، یُؤْلٰی، اَلْوًا، فذاک مَأْلُوٌّ، لَمْ یَأْلُ لَمْ یُؤْلَ، لَایَأْلُوْ، لَایُؤْلٰی، لَنْ یَأْلُوَ، لَنْ یُؤْلٰی، الامر منه اُوْلُ لِتُؤْلَ، لِیَأْلُ لِیُؤْلَ، والنهی عنه لَاتَأْلُ لَاتُؤْلَ، لَایَأْلُ لَایُؤْلَ، الظرف منه مَأْلًا، مَأْلَیَانِ، مَاٰلٍ، مُأَیْلٍ، والآلة منه مِئْلًى مِئْلَیَانِ، مَاٰلٍ، مُئَیْلٍ، مِئْلَاةٌ، مِئْلَاتَانِ، مَاٰلٍ، مُأَیْلِیَةٌ، مِئْلَاءٌ، مِئْلَاءَانِ، مَاٰلِیُ، مُأَیْلِیٌّ، وَمُؤَیْلِیَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اٰلٰی، اٰلَیَانِ، اٰلَوْنَ، اَوَالٍ، اُوَیْلٍ، والمؤنث منه، اُلْیٰ، اُلْیَیَانِ، اُلْیَیَاتُ، اُلًی، اُلَیّ، فعل التعجب منه مَاالَاهُ، وَاٰلِیْ بِهٖ، وَاَلُوَ

باب چہارم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء وناقص یائی،

بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْاَدْیُ (ادا کرنا)

اَدٰی، یَأْدِیْ، اَدْیًا، فهو اٰدٍ، وَاُدِیَ، یُؤْدٰی، اَدْیًا، فذاک مَأْدِیٌّ، لَمْ یَأْدِ لَمْ یُؤْدَ، لَایَأْدِیْ لَایُؤْدٰی، لَنْ یَأْدِیَ، لَنْ یُؤْدٰی، الامر منه اِیْدِ، لِتُؤْدَ، لِیَأْدِ، لِیُؤْدَ والنهی عنه لَاتَأْدِ لَاتُؤْدَ، لَایَأْدِ لَایُؤْدَ، الظرف منه، مَأْدًی، مَأْدَیَانِ، مَاٰدٍ، مُأَیْدٍ والآلة منه مِئْدًا، مِئْدَیَانِ، مَاٰدٍ، مُأَیْدٍ، مِئْدَاةٌ، مِئْدَاتَانِ، مَاٰدٍ، مُأَیْدِیَةٌ، مِئْدَاءٌ، مِئْدَاءَانِ، مَاٰدِیُ، مُأَیْدِیٌّ، وَمُأَیْدِیَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اٰدٰی، اٰدَیَانِ، اٰدَوْنَ، اَوَادٍ، اُوَیْدٍ، والمؤنث منه، اُدْیٰ، اُدْیَیَانِ، اُدْیَیَاتُ، اُدًی، اُدَیّ، فعل التعجب منه مَااٰدَاهُ، وَاٰدِیْ بِهٖ وَاَدُوَ

باب پنجم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی ومہموز العین،

بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْوَئْدُ (لڑکی کو زندہ درگور کرنا)

وَئَدَ، یَئِدُ، وَئْدًا، فهو وَائِدٌ، وَوُئِدَ یُوْئَدُ، وَئْدًا، فذاک مَوْئُوْدٌ، لَمْ یَئِدْ لَمْ

besturdubooks.wordpress.com

يُوْئَدُ، لا يَئِدُ لا يُوْئَدُ، لَنْ يَئِدَ لَنْ يُوْئَدَ، الامر منه اِدْ لِتُوْئَدْ، لِيَئِدْ لِيُوْئَدْ، والنهي عنه لاتَئِدْ، لاتُوْئَدْ، لايَئِدْ لايُوْئَدْ، الظرف منه، مَوْئَدٌ، مَوْئَدَان، مَوَائِدُ، مُوَيْئِدٌ، والآلة منه، مِيْئَدٌ، مِيْئَدَان، مَوَائِدُ، وَمُوَيْئِدٌ، مِيْئَدَةٌ، مِيْئَدَتَان، مَوَائِدُ، مُوَيْئِدَةٌ، مِيْئَادٌ، مِيْئَادَان، مَوَائِيْدُ، مُوَيْئِيْدٌ، مُوَيْئِيْدَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَوْئَدُ، اَوْأَدَان، اَوْئَدُوْنَ، اَوَائِدُ، اُوَيْئِدٌ، والمؤنث منه وُوْدیٰ، وُوْدَيَان، وُوْدَيَاتٌ، وُادٌ، وُاَيْدیٰ، فعل التعجب منه، مَااَوْأَدَهٗ، وَاَوْئِدْ بِهٖ.

باب ششم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی ومہموز العین،

بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ، چون اَلْاَيْسُ (نا اُمید ہونا)

يَئِسَ يَيْئَسُ، يَأْسًا، فهو يَائِسٌ وَيَئِسٌ، يُوْئَسُ، يَأْسًا، فذاک مَيْئُوْسٌ، لَمْ يَيْئَسْ لَمْ يُوْئَسْ، لا يَيْئَسُ لا يُوْئَسُ، لَنْ يَيْئَسَ لَنْ يُوْئَسَ، الامر منه، اِيْئَسْ لِتُوْئَسْ، لِيَيْئَسْ لِيُوْئَسْ، والنهي عنه لاتَيْئَسْ، لاتُوْئَسْ، لايَيْئَسْ، لايُوْئَسْ، الظرف منه مَيْئَسٌ، مَيْئَسَان، مَيَائِسُ، وَمُيَيْئِسٌ، والآلة منه مِيْئَسٌ، مِيْئَسَان، مَيَائِسُ، وَمُيَيْئِسٌ، مِيْئَسَةٌ، مِيْئَسَتَان، مَيَائِسُ، وَمُيَيْئِسَةٌ، وَمِيْئَاسٌ، مِيْئَاسَان، مَيَائِيْسُ، وَمُيَيْئِيْسٌ، افعل التفضيل للمذكر منه اَيْئَسُ، اَيْئَسَان، اَيْئَسُوْنَ، اَيَائِسُ، اُيَيْئِسٌ، والمؤنث منه يُوْسیٰ، يُوْسَيَان يُوْسَيَاتٌ، يُؤَسٌ، يُاَيْسیٰ، فعل التعجب منه، مَااَيْأَسَهٗ وَ اَيْئِسْ بِهٖ، وَيَؤُسَ

باب ہفتم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین وناقص واوی،

بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ، چون اَلدَّئْوُ (فریفتہ ہونا)

دَأَ يَدْئٰي، دَءْوًا فهو دَاءٍ، وَدُئِيَ، يُدْئٰي، دَءْوًا، فذاک، مَدْؤُوٌّ، لَمْ يَدْءَ، لَمْ يُدْءَ، لا يَدْئٰي، لا يُدْئٰي، لَنْ يَدْئٰي، لَنْ يُدْئٰي، الامر منه اِدْءَ، لِتُدْءَ،

besturdubooks.wordpress.com

لِیَدْءَ، لِیُدْءَ، والنھی عنه، لَاتَدْءَ لَاتُدْءَ، لَایَدْءَ لَایُدْءَ، الظرف منه، مَدْئًا، مَدْئَیَانِ، مَدَاءٍ، وَمُدَیْءٍ، والآلة منه مِدْئی، مِدْئَیَانِ، مَدَاءٍ، وَمُدَیْءٍ، مِدْاَةٌ، مِدْاَتَانِ، مَدَاءٍ، مُدَیْئَةٌ، مِدْأَءٌ، مِدْئَائَانِ، مَدَائِیُ، مُدَیْئِیٌّ، مُدَیْئِیَّةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَدْئی، اَدْئَیَانِ، اَدْئَوْنَ، اَدَاءٍ، اُدَیْءٍ، والمؤنث منه، دُئْیٰ، دُؤْیَیَانِ، دُؤْیَیَاتٌ، دُءً، دُئَیٌّ، فعل التعجب منه مَااَدْئَاهُ، وَاَدْاِیْ بِه، وَدَؤُوَ

باب ہشتم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین وناقص یائی،

بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ، چون اَلرَّئْیُ (دیکھنا) وَالرُّؤْیَةُ (خواب دیکھنا)

رَیٰ، یَرٰی، رَئْیًا، فھو رَاءٍ، وَرُئِیَ، یُرٰی، رَئْیًا، فذاک مَرْئِیٌّ، لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ، لَا یَرٰی لَا یُرٰی، لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی، الامر منه رَ، لِتَرَ، لِیَرَ، لِیُرَ، والنھی عنه لَاتَرَ، لَاتُرَ، لَایَرَ، لَایُرَ، الظرف منه، مَرْاًی، مَرْاَیَانِ، مَرَاءٍ، مُرَیْءٍ، والآلة منه، مِرْاًی، مِرْیَانِ، مَرَاءٍ، وَمُرَیْءٍ، مِرْئَاةٌ، مِرْئَاتَانِ، مَرَاءٍ، مُرَیْئِیَةٌ، مِرْئَاءٌ، مِرْئَانَانِ مَرَائِیُّ، مُرَیْئِیٌّ، مُرَیْئِیَّةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه، اَرٰیَ، اَرْیَانِ، اَرَوْنَ، اَرَاءٍ، اُرَیْءٍ، والمؤنث منه، رُؤْیٰ، رُؤْیَیَانِ، رُؤْیَیَاتٌ، رُئًا، رُأَیْیٌ، فعل التعجب منه مَااَرَاهُ، وَاَرِیْ بِهٖ، وَرَؤُوَ

باب نہم: صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف واوی ومہموز اللام،

بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ، چون اَلْبَوْءُ (لوٹنا)

بَاءَ، یَبُوْءُ، بَوْئًا، فھو بَاءٍ، وَبِیْئَ، یُبَاءُ، بَوْئًا، فذاک، مَبُوْءٌ، لَمْ یَبُؤْ لَمْ یُبَأْ، لَا یَبُوْءُ لَا یُبَاءُ، لَنْ یَّبُوْءَ لَنْ یُّبَاءَ، الامر منه بُؤْ، لِتُبَأْ، لِیَبُؤْ، لِیُبَؤْ، والنھی عنه، لَاتَبُؤْ، لَاتُبَؤْ، لَایَبُؤْ، لَایُبَأْ، الظرف منه مَبَاءٌ، مَبَائَانِ، مَبَاوِءُ، وَمُبَیْوِءٌ، والآلة منه مِبْوَءٌ، مِبْوَئَانِ، مَبَاوِئُ، مُبَیْوِئٌ، مِبْوَاةٌ، مِبْوَاتَانِ، مَبَاوِئُ، مُبَیْوِأَةٌ، مِبْوَاءٌ، مِبْوَائَانِ، مَبَاوِیْءُ، مُبَیْوِیْءٌ، مُبَیْوِئَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه،

besturdubooks.wordpress.com

اَبْوَءُ، اَبْوَئَانِ، اَبَاوِئُ، اَبْيُوئٌ، والمؤنث منه بُوْئٰی، بُوْئَیَانِ، بُوْئَیَاتٌ، بُوَءٌ، بُوَیْئٰی، فعل التعجب منه مَااَبْوَئَهُ، وَاَبْوِئْ بِهٖ، وَبَوُءَ

باب دہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال واوی ومہموز اللام،

بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ، چون اَلْوَبْأُ (اشارہ کرنا)

وَبَأَ، یَبَأُ، وَبْأً، فهو وَابِیٌٔ، وَوُبِیٔ، یُوْبَأُ، وَبْأً، فذاک مَوْبُوْءٌ، لَمْ یَبَأْ لَمْ یُوْبَأْ، لَا یَبَأُ، لَا یُوْبَأُ، لَنْ یَّبَأَ، لَنْ یُّوْبَأَ، الامر منه بَأْ، لِتُوْبَأْ، لِیَبَأْ، لِیُوْبَأْ، والنهي عنه لَاتَبَأْ، لَاتُوْبَأْ، لَایَبَأْ، لَایُوْبَأْ، الظرف منه، مَوْبِئٌ، مَوْبِئَانِ، مَوَابِئُ، مُوَیْبِئٌ، والآلة منه مِیْبَأٌ، مِیْبَأَانِ، مَوَابِئُ، مُوَیْبِئٌ، مِیْبَأَةٌ، مِیْبَأَتَانِ، مَوَابِئُ، مُوَیْبِأَةٌ، مِیْبَاءٌ، مِیْبَائَانِ، مَوَابِئُ، مُوَیْبِیٔ، مُوَیْبِیَأَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَوْبَأُ، اَوْبَأَانِ، اَوْبَئُوْنَ، اَوَابِئُ، اُوَیْبِئٌ، والمؤنث منه وُبْئٰی، وُبْئَیَانِ وُبْئَیَاتٌ، وُبَأٌ، وُبَیْئٰی، فعل التعجب منه مَااَوْبَأَهُ، وَاَوْبِئْ بِهٖ وَوَبُأَ

باب یازدہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، اجوف یائی ومہموز اللام،

بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، چون اَلْمَشِیْئَةُ (چاہنا)

شَاءَ، یَشَاءُ، شَیْئًا، فهو شَاءٍ، وَشِیْئَ، یُشَاءُ، شَیْئًا، فذاک مَشِیْءٌ، لَمْ یَشَأْ، لَمْ یُشَأْ، لَا یَشَأُ، لَا یُشَأُ، لَنْ یَّشَأَ، لَنْ یُّشَأَ، الامر منه، شَأْ، لِتُشَأْ، لِیَشَأْ، لِیُشَأْ، والنهي عنه، لَاتَشَأْ، لَاتُشَأْ، لَایَشَأْ، لَایُشَأْ، الظرف منه، مَشَأٌ، مَشَأَانِ، مَشَایِئُ، مُشَیِّئٌ، والآلة منه، مِشْیَأٌ، مِشْیَأَانِ، مَشَایِئُ، مُشَیِّئٌ، مِشْیَأَةٌ، مِشْیَأَتَانِ، مَشَایِئُ، مُشَیِّأَةٌ، مِشْیَاءٌ، مِشْیَائَانِ مَشَایِیْئُ، مُشَیِّیٌٔ، مُشَیِّیَأَةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَشْیَأُ، اَشْیَأَانِ، اَشْیَئُوْنَ اَشَایِئُ اُشَیِّئٌ، والمؤنث منه، شُوْئٰی، شُوْأَیَانِ شُوْأَیَاتٌ، شُیَءٌ، شُیَیْئٰی، فعل التعجب منه مَااَشْیَأَهُ، وَاَشْیِئْ بِهٖ وَ شَیُأَ

besturdubooks.wordpress.com

باب دوازدہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء ولفیف مقرون،

بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْاَوْیُ (جائے پناہ پکڑنا)۔

اَوٰی، یـأْوِیْ، اَوْیًـا، فهـو اٰوٍ، وَاُوِیَ یُؤْوٰی، اَوْیًا فذاک مَأْوِیٌّ، لَمْ یَأْوِ، لَمْ یُؤْوَ، لا یَـأْوِی، لا یُـؤْوٰی، لَـنْ یَأْوِیَ، لَنْ یُؤْوٰی، الامر منه اِیْوِ، لِتُؤْوَ، لِیَأْوِ، لِیُؤْوَ، والنهی عنه لَاتَأْوِ، لَاتُؤْوَ، لَایَأْوِ، لَایُؤْوَ، الظرف منه، مَأْوًی، مَأْوَیَان، مَـأْوٍ، مُـئَیْـوٍ، والآلة مـنه مِئْوًی، مِئْوَیَان، مَئَاوٍ، مُأَیْوٍ، مِئْوَاةٌ، مِئْوَاتَان، مَئَاوٍ، مُـأَیْـوِیَةٌ، مِـئْوَاءٌ، مِئْوَائَان، مَئَاوِیُّ، مُأَیْوِیٌّ، مُأَیْوِیَّةٌ، افعل التفضیل للمذکر منه اَوْیٰی، اَوْئَیَان، اَوْئَوْنَ، اَوَاءٍ، اُوَیْوٍ، والمؤنث منه اُوْیٰی، اُوْیَیَان اُوْیَیَاتٌ، اُوًی، اُوَیَّی، فعل التعجب منه مَااَوَاهُ وَاَوِی بِهٖ، اَوُوَ

باب سیزدہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز العین ولفیف مقرون،

بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، چون اَلْوَئْیُ (وعدہ کرنا)

وَئٰی، یَـئِیْ، وَئْیًـا، فهـو وَاءٍ وَوُئِـیَ یُوْئٰی، وَئْیًا، فذاک مَوْئِیٌّ، لَمْ یَءِ، لَمْ یُـوْءَ، لَایَـئِیْ، لَا یُوْئٰی، لَنْ یَئِیَ، لَنْ یُوْئٰی، الامر منه اِءِ، لِتُوْءَ، لِیَءِ، لِیُوْءَ، والنهی عـنـه لَاتَءِ لَاتُوْءَ، لَایَءِ لَایُوْءَ، الظرف منه، مَوْئًی، مَوْئَیَان، مَوَاءٍ، وَ مُوَیْءٍ، والآلة مـنـه، مِیْءٌ، مِیْئَـانِ، مَـوَاءٍ، مُـوَیْءٍ، مِیْئَاةٌ، مِیْئَاتَان، مَوَاءٍ، مُوَیْئِیَةٌ، مِیْـنَاءٌ، مِیْنَائَان، مَوَائِیُّ، مُوَیْئِیٌّ، مُوَیْئِیَّةٌ، افعل التضیل للمذکر منه، اَوْئٰی، اَوْئَیَـان، اَوْئَـوْنَ، اَوَاءٍ، وَاُوَیْءٍ، والـمـؤنـث منه، وُئْیٰی، وُئْیَیَان، وُئْیَیَاتٌ، وُئًی، وُأَیَّی، فعل التعجب منه، مَااَوْئَاهُ، وَاَوْئِیْ بِهٖ، وَوُئُوَ

باب چہاردہم، صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء ومضاعف،

بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ، چون اَلْاَبُّ (آمادہ ہونا)

اَبَّ، یَـؤُبُّ، اَبًّـا، فهو آبٌّ، وَاُبَّ، یُؤَبُّ، اَبًّا، فذاک مَأْبُوْبٌ، لَمْ یَؤُبَّ، لَمْ یُؤَبَّ، لَمْ یَأُبِّ لَمْ یَأْبُبْ، لَمْ یُأَبِّ، لَمْ یُأَبَ، لَمْ یُأَبُّ، لَمْ یُؤْبَبْ، لا یَؤُبُّ، لا یُـأَبُّ، لَـنْ یَـأُبَّ، لَنْ یُأَبَّ، الامر منه، اُبَّ، اُبِّ، اُبُّ، اُوْبُبْ، لِتَأَبَّ، لِتَأْبَبْ،

besturdubooks.wordpress.com

لِتُـأَبْ ،لِتَوْبَـبْ ، لِيَـؤُبَّ ، لِيَؤُبِّ ، لِيَأْبُ ،لِيَـأَبَّ ، لِيَـأَبِّ ، لِيَـأْبُ ، لِيُؤْبَبْ ، والـنهي عنـه لاتَـؤُبُّ ،لاتَؤُبِّ ،لاتَؤُبُّ لاتَأْبُبْ ، لاتَأَبَّ ، لاتَأَبِّ ، لاتَأْبُ ، لاتُـؤْبَـبْ ، لايَـؤُبَّ . لايَؤُبِّ ، لايَـؤُبُّ ، لايَـأْبُبْ ، لايَـأَبَّ ، لايَـأَبِّ ، لايَـأْبُ ،لايُؤْبَـبْ ، الـظـرف منه ، مَأَبٌّ ، مَأَبَّان مَئابٌّ ، مَأَيْبٌ ، والآلة منه ، مِـأَبٌّ ، مِـأَبَّـان ، مَـئَـابٌّ ، مُـأَيْـبٌّ ، مِـأَبَّةٌ ، مِـأَبَّتَـان ، مَـئَـابٌّ ، مُـأَيْبَةٌ ، مَئَبَابٌ ،مِئَبَابَان ،مَـأَبِيْبُ ، مُـأَيْبِيْبٌ ، مُأَيْبِيْبَةٌ ، افعل التفضيل للمذكر مـنـه ،أَوَبٌّ ، أَوَبَّـان ،أَوَبُّوْنَ ، أَوَابٌّ ،أُوَيْـبٌ ، والـمـؤنث منه ،أُبّى ، أُبَّيَان ، أُبَّيَاتٌ ، أُبَبٌ ، أُبَيْبَى ، فعل التعجب منه ، مَاأَبَّهُ ، وَأَبْبِبْ بِهِ ، وَأَبُبَ

باب پانزدہم ،صرف صغیر ،ثلاثی مجرد ،مثال واوی ومضاعف ،
بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ،چون اَلْوَدُّ (دوست رکھنا)

وَدَّ ، يَـوَدُّ ،وَدًّا ، فهووَادٌّ ،وَوُدَّ ، يُوَدُّ ، وَدًّا ،فذاكَ مَوْدُوْدٌ ، لَمْ يَوَدَّ ، لَمْ يَوَدِّ ،لَمْ يَـوْدَدْ ، لَـمْ يُـوَدَّ ، لَـمْ يُوَدِّ ،لَمْ يُوْدَدْ ،لايَوَدُّ ، لايُوَدُّ ، لَنْ يَوَدَّ ، لَنْ يُوَدَّ ،الامرمنه وَدَّ ، وَدِّ ، اِيْـدَدْ ، لِتُـوَدَّ ، لِتُـوَدِّ ، لِتُـوْدَدْ ،لِيَـوَدَّ ، لِيَـوَدِّ ،لِيَـوْدِدْ ، لِيُـوَدَّ ، لِيُـوَدِّ ،لِيُـوْدَدْ ،والـنهي عـنه ، لاتَوَدَّ ، لاتَوَدِّ ،لاتَوْدَدْ ،لاتُوَدَّ ، لاتُوَدِّ ، لاتُوْدَدْ ، لايَـوَدَّ ، لايَوَدِّ ، لايَـوْدَدْ ، لايُوَدَّ ، لايُوَدِّ ، لايُوْدَدْ ، الظرف منه مَوَدٌّ ، مَوَدَّان ، مَـوَادُّ ، مُـوَيْدٌّ ، والآلة منه ، مِوَدٌّ ، مِوَدَّان مَوَادُّ ، مُوَيْدٌّ ، مِوَدَّةٌ ، مِوَدَّتَان ، مَوَادُّ ، مُـوَيْـدَّةٌ ، مِيْدَادٌ ، مِيْدَادَان ، مَوَادِيْدُ ، مُوَيْدِيْدَةٌ ،افعل التفضيل للمذكرمنه اَوَدُّ ، اَوَدَّان ، اَوَدُّوْنَ ، اَوَادُّ ، اُوَيْـدٌّ ، والـمـؤنـث منه ، وُدّى ، وُدَّيَان وُدَّيَاتٌ ، وُدَدٌ ، وُوَيْدَى ، فعل التعجب منه مَااَوَدَّهُ ، اَوْدِدْ ، وَوَدُدَ

باب شانزدہم ،صرف صغیر ،ثلاثی مجرد ،مثال یائی ومضاعف ،
بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ،چون اَلْيَمُّ (دریامیں گرنا)

يَـمَّ يَـيَـمُّ ، يَمًّا ، فهو يَامٌّ ، وَيُمَّ ، يُيَمُّ ، يَمًّا ،فذاكَ مَيْمُوْمٌ ، لَمْ يَيَمَّ ، لَمْ يَيَمِّ ، لَمْ يَيْـمَـمْ ، لَـمْ يُيَمَّ ، لَمْ يُيَمِّ ، لَمْ يُوْمَمْ ،لايَيَمُّ ، لايُيَمُّ ، لَنْ يَيَمَّ ، لَنْ يُيَمَّ ، الامرمنه

besturdubooks.wordpress.com

يَمَّ، يَمِّ، اِيْمَمْ، لِتُيَمَّ، لِتُيَمِّ، لِتُوْمَمْ، لِيَيَمَّ، لِيَيَمِّ، لِيَيْمَمْ، لِيُيَمَّ، لِيُيَمِّ، لِيُيْمَمْ، والنهي عنه، لَاتَيَمَّ، لَاتَيَمِّ، لَاتَيْمَمْ، لَاتُيَمَّ، لَا تُيَمِّ، لَاتُيْمَمْ، لَايَيَمَّ، لَايَيَمِّ، لَايَيْمَمْ، لَايُيَمَّ، لَايُيَمِّ، لَايُيْمَمْ، الظرف منه، مَيَمٌّ، مَيَمَّانِ، مَيَامُّ، مُيَيْمٌ، والآلة منه، مِيَمٌّ، مِيَمَّانِ، مَيَامُّ، مُيَيْمٌ، مِيَمَّةٌ، مِيَمَّتَانِ، مَيَامُّ، مُيَيْمَةٌ، مِيْمَامٌ، مِيْمَامَانِ مَيَامِيْمُ، مُيَيْمِيْمٌ، مُيَيْمِيَةٌ، افعل التفضيل للمذكر منه، اَيَمُّ، اَيَمَّانِ، اَيَمُّوْنَ، اَيَامُّ، اُيَيْمٌ، والمؤنث منه، يُمّٰى، يُمَّيَانِ، يُمَّيَاتٌ، يُمَمٌ، يُمَيْمِي، فعل التعجب منه مَا اَيَمَّهُ، وَاَيْمِمْ بِهٖ، وَ يَمُمَ

(ابواب ثلاثی مزید فیہ)

باب ہفدہم، صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین وناقص یائی، بروزن اِفْعَالٌ، چون اَلْاِرَائَةُ (دکھانا)

اَرٰى، يُرِىْ، اِرَائَةً، فهو مُرٍ، وَاُرِىَ، يُرٰى، اِرَائَةً، فذاك مُرًى، لَمْ يُرِ، لَمْ يُرَ، لَايُرِىْ، لَايُرٰى، لَنْ يُرِىَ، لَنْ يُرٰى، الامر منه اَرِ لِتُرَ، لِيُرِ لِيُرَ، والنهي عنه لَاتُرِ لَاتُرَ، لَايُرِ لَايُرَ، الظرف منه، مُرًى، مُرَيَانِ، مُرَيَاتٌ

الحمد للہ! آج بروز اتوار، بتاریخ ۱۳ ربیع الاوّل ۱۴۳۱ھ، بوقت بعد نماز عصر ارشاد الصرف کی شرح انوار الصرف سے فراغت حاصل ہوئی۔

خالق لم یزل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شرح کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے طالبان علم نبویہ کے لئے بے حد نافع بنائے اور میرے لئے، میرے والدین، اساتذہ کرام اور متعلقین ودوست احباب کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔

وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وعلى آله واصحابه اجمعين

بندہ: محمد عدنان کلیانوی

مدرس جامعہ انوار القرآن، آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی

وامام خطیب جامع مسجد گلشن مہران، نارتھ کراچی